اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی اَمَرَنَا بِالدُّعَاءِ وَوَعَدَنَا الاِجَابَۃَ

کتاب لاجواب مولفۂ جامع کمالات عالیجناب مولوی سید محمد تقی صاحب قبلہ نقوی دام فیضہ

موسوم بہ

زاد الصالحین

حصۂ ششم

بحسن اہتمام منوہر لال بھارگو بی۔ اے، سپرنٹنڈنٹ بار اول

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مطبوع ہوا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر شایق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب فقہ و حدیث اردو و فارسی وغیرہ مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اوس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ ہذا سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب فقہ و مصائب وغیرہ اردو			
نہر المصائب۔ ہر سہ جلد یکجائی یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہی مگر بسبب کثرت خریداری اب پھر بعد نظر ثانی مولف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی ہی اس مرتبہ قلم بہت واضح کر دیا گیا ہی اور تقطیع بڑی کی گئی ہی تاکہ شب کے وقت ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید گندہ۔	سے/	زبدۃ المصائب۔ جلد اول مؤلفہ جناب مولوی مرزا محمد عسکری صاحب حایری نبیرۂ جناب علامہ مولوی مرزا ہادی صاحب ضالح مؤلف خلاصۃ المصائب۔	عل/
		خلاصۃ المصائب منقول از نسخۂ مطبوعۂ شاہی نہایت مقبول کتاب ہی۔	عصہ/
شرعۃ المصائب۔ خلاصہ دُر المصائب و نہر المصائب وغیرہ مصنفۂ جناب اخوند مرزا قاسم علیصاحب لکھنوی۔	عہ/ ۱۴	چہل مجلس شبیر مسمی بذایقۂ ماتم از سید وزیر حسین صاحب رضوی۔	عصہ/ ۱۴/
چہاردہ مجلس۔ مسمی بتاریخ الائمہ بنا بر مذہب امامیہ از سید وزیر حسین صاحب رضوی	۱۲/	اسرار کربلا۔ حالات معرکۂ کربلائے معلی مؤلفۂ منشی ظہیر الدین صاحب بلگرامی	۲/۶ پائی
		انتخاب المصائب۔ در بیان حالات کربلا و مجالس عزا از سید یوسف علی۔	۸/
		نزہت المصائب۔ بیان حالات کربلا و مصائب سید الشہدا کے حصۂ اول	عصہ/ ۸/

فہرست مضامین حصہ ششم زاد الصالحین

مضامین متن	صفحہ	مضامین حاشیہ	صفحہ
باب پنجاسوان فضائل صلوات مین	۲	فصل ۸۲ فضیلت اوقات وغیرہ استجابت دعا	۲
سُنّت مؤکدہ ہے بروز جمعہ ایک ہزار مرتبہ اور باقی ایام مین روزانہ سنو مرتبہ صلوات کا بھیجنا۔	۲	کیفیت فضیلت دعا۔	۲
ایک صدقہ شب و روز جمعہ مین برابر ہزار نماز کے ہی اور ایک صلوات برابر ہزار حسنہ کے ہی۔	۳	شب و روز یاد خدا کرنا رزق کو زیادہ کرتی ہے اور دشمنون سے محفوظ رکھتی	۵
		آداب دعا۔	۵
شب و روز جمعہ مین جو کوئی صلوات بھیجے تو خدائے تعالیٰ اُس کی سنو حاجتین برلاتا ہے۔	۳	قبل دعا کے شکم کا حرام سے پاک رکھنا اور گناہون سے توبہ کرنا وغیرہ وغیرہ	۵
		قبولیت دعا کے لئے اوّل احکام خدا و رسول کے مطابق چلنا شرط ہی یعنی جمیع گناہون سے اجتناب کرنا۔	۹
جو شخص صبح کو وضو کرکے صلوات بھیجے تو وہ اُسکے والدین بخشے جائیں اور بوقت سونیکے دس مرتبہ صلوات بھیجے تو ثواب نمازگذارون کا عطا ہو اور حاجتین اُسکی برآئین اور جو شخص ابرُدن مین شانہ کرتے وقت صلوات بھیجے درد چشم مین مبتلا نہ ہو اور جو شخص پانچ سو مرتبہ روزانہ صلوات بھیجے ہرگز محتاج نہ ہو اور سفر و اُسکا دائمی اور دعا اُسکی مستجاب ہو۔	۴	طریق دعا۔	۹
		گناہ کے کرنے سے حاجت کا برنہ آنا	۱۰
		ارکان دعا چھ ہین۔	۱۰
		اسباب قبولیت دعا سے صلوات کا بھیجنا ہے۔	۱۱
		اوقات دعا۔	۱۱
		اجنحہ دعا صدق مقال	۱۲

مضامین متن	صفحہ
طریقہ صلوات بھیجنے کا مخصوص برائے ترقی رزق وقضائے حاجات۔	۴
طریقہ دویم ختم صلوات برائے قضائے حاجات۔	۵
تیسرا طریقہ صلوات کا برائے قضائے حاجات۔	۶
چوتھا طریقہ صلوات کا برائے قضائے حاجات ودفع بلیات وغیرہ۔	۶
پانچوان طریقہ صلوات کا برائے قضائے حاجات وادائے قرض۔	۷
جو شخص صلوات بھیجے خدائے تعالیٰ حاجت اُسکی برلائے۔	۸
جو شخص سجدۂ شکر مین تین مرتبہ صلوات بھیجے تو تین دن تک اُسپر کوئی گناہ نہین لکھا جاتا۔	۹
جو شخص ہزار مرتبہ صلوات نہ بھیجے نہ مرے جب تک بشارت بہشت کی دیجائے	۹
جو شخص ایک سَو مرتبہ صلوات بھیجے تو خدائے تعالیٰ ایک سَو حاجتین اُسکی برلاتا	۱۰

مضامین حاشیہ	صفحہ
قبل دعا کے اول مدح وثنا بارتیعالیٰ کی کرے اور اسمار بارتیعالیٰ کے پڑھے معہ دیگر احکام	۱۳
تفصیل اُن لوگون کی جنکی دعا مستجاب ہوتی ہی	۲۱
تفصیل اُن لوگون کی کہ جنکی دعا مستجاب نہین ہوتی۔	۲۸
اوقات استجابت دعا۔	۳۵
جائے استجابت دعا۔	۴۳
جائے عدم استجابت دعا۔	۴۵
فصل ۳۸ خواص اسمار حسنیٰ مین	۱۹۴
اسمار حسنیٰ معہ ترکیب وخواص دربارۂ قضائے حاجات وترقی رزق ومحفوظی از شرور وبلا وشفائے امراض و حصول تونگری ونزول رحمت پروردگار ومعزز ہونے نظر خلائق مین وصفائی قلب واطلاع براسرار ومحفوظی از ظلم ظالم وبرای روشنی قلب وبرائے تولد فرزند وبرائے ذلت اعدا وحصول معرفت بارتیعالی وحصول رفعت وعزت وبرائے قبولیت دعا وغیرہ وغیرہ	۱۹۵

مضامین متن	صفحہ
صلوات کا بھیجنا گناہونکو محو کرتاہے کہ جس طرح پانی آگ کو۔	۱۱
قصہ ایک شخص شرابخوار کا کہ بسبب صلوات کے بخشدیا گیا	۱۲
دعا مستجاب نہین ہوتی تاوقتیکہ صلوات نہ بھیجے۔	۱۳
اوّل صلوات بھیجکر جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہے۔	۱۴
جو کوئی ایک مرتبہ صلوات بھیجے	۱۴
توخدائے تعالی اسپر ہزار مرتبہ صلوات بھیجتا ہے۔ اور ہزار صف ملائکہ کی اُسپر صلوات بھیجتی ہی اور جسپر خدا صلوات بھیجے ہرگز عذاب نہ کیا جائیگا	۱۴ و ۲۴
جو شخص بعد نماز صبح کے ایک سو مرتبہ صلوات بھیجے آتش دوزخ سے محفوظ رہے۔	۱۵
جو کوئی صلوات نہ بھیجے تو درہائے آسمان اُس کے لئے کھولجاتے ہین اور دعا اوس کی مستجاب ہوتی ہے۔	۱۶

مضامین حاشیہ	صفحہ
طریقہ بھرنے نقوش چہار در چہار کا۔	۲۰۱
اسماء باری تعالی کو موافق اعداد نام کے پڑھنے کے طریقہ۔	۲۰۸
فصل ۸۴- اسم اعظم باریتعالی مین	۲۲۰
برائے قضائے حاجات واستجابت دعا	
فصل ۸۵- ادعیہ جناب انبیا وائمہ ع برائے قضائے حاجات	۲۳۹
دعائے جناب آدم ع۔	۲۳۹
دعائے جناب نوح ع۔	۲۴۰
دعائے جناب ادریس ع۔	۲۴۱
دعائے جناب ابراہیم ع۔	۲۴۱
دعائے جناب یعقوب ع۔	۲۴۲
دعائے جناب یوسف ع۔	۲۴۳
دعائے جناب ایوب ع۔	۲۴۵
دعائے جناب موسیٰ ع۔	۲۴۵
دعائے جناب یوشع بن نون ع۔	۲۴۶
دعائے جناب خضر والیاس ع۔	۲۴۶

مضامین متن	صفحہ
جو شخص ہر روز و شب صلوات نہ بھیجے شفاعت جناب رسولخدا ص کی اُسکے لئے واجب ہوتی ہے۔	۱۷
صلوات بھیجنے کی وجہ سے ایک۔ فقیر کا تونگر ہونا۔	۱۹
ایک قصہ زن زانیہ کا کہ بسبب صلوات کے بخشدی گئی۔	۲۰
جو شخص ایک مرتبہ صلوات بھیجے تو اُسپر وہ فرشتہ کہ جس ہر فرشتہ کے سو ہزار سر ہین اور ہر سر مین سو ہزار موہنہ اور ہر موہنہ مین سات سو ہزار زبان ہین استغفار کرتے ہین تا بہ قیامت۔	۲۲
قصہ اُس فرشتہ کا کہ جو قطرات باران پر مامور ہے جب صلوات پندرہ مرتبہ بھیجی جائے تو اُسکے حساب سے فرشتہ مذکور عاجز ہے۔	۲۴
ثواب صلوات بوقت احتضار و موت کے بھیجنے کا۔	۲۵
جو شخص ایک مرتبہ صلوات بھیجے تو اُسپر ملائکہ ہفت آسمان کا صلوات بھیجنا۔	۲۵

مضامین حاشیہ	صفحہ
دعائے جناب خضر ع۔	۲۴۶
دعائے جناب یونس بن متی ع۔	۲۴۷
دعائے جناب ہود ع۔	۲۴۸
دعائے جناب داؤد ع۔	۲۴۹
دعائے جناب سلیمان ع۔	۲۴۹
دعائے جناب آصف ع۔	۲۴۹
دعائے جناب عیسیٰ ع۔	۲۵۰
دعائے جناب محمد مصطفےٰ ص۔	۲۵۱
دعائے جناب امیر ع۔	۲۵۳
دعائے جناب فاطمہ ع۔	۲۵۶
دعائے جناب امام حسن ع۔	۲۵۶
دعائے جناب امام حسین ع۔	۲۵۷
دعائے امام زین العابدین ع۔	۲۵۸
دعائے جناب امام محمد باقر ع۔	۲۵۸
دعائے جناب امام جعفر صادق ع۔	۲۵۹
دعائے جناب امام موسی کاظم ع۔	۲۵۹
دعائے جناب امام محمد تقی ع۔	۲۶۰
دعائے جناب امام علی نقی ع۔	۲۶۱
دعائے جناب امام حسن عسکری ع۔	۲۶۱
دعائے جناب امام مہدی ع۔	۲۶۲

مضامین متن	صفحہ
قصہ دو بھائیون کا کہ جنھون نے باہم موئے مبارک جناب رسولخدا ص ایک دوسرے کو ترکہ دیکر لئے اور بسبب صلوات کے جو مراتب برادر خرد کو حاصل ہوے اُنکا ذکر۔	۲۷
دعائے عطسہ یعنے چھینک۔	۲۹
قصہ ایک فرشتہ کا کہ جسکے پر بعدد ہمہ خلائق ہین کہ اُسکے ہر پر کے قطرہ سے فرشتہ پیدا ہوتا ہی کہ وہ تا قیامت صلوات بھیجنے والے کے استغفار کرے۔	"
قصہ ایک فرشتہ کا کہ جو عذاب مین مبتلا تھا بسبب بھیجنے صلوات کے وہ عذاب دور ہوا۔	۳۲
جو شخص قبل دعا کے صلوات بھیجے پھر دعا کرے پھر صلوات بھیجے تو وہ دعا مستجاب ہے	۳۴
ایک مرتبہ صلوات کا بھیجنا فرشتہ کی تیس ہزار برس کی عبادت سے افضل ہے۔	۳۵
صلوات کا بذریعۂ فرشتہ کے روضۂ جناب رسولخدا ص مین پہونچنا۔	۳۶

مضامین متن	صفحہ
قصہ اس فرشتہ کا کہ جسکے ہزار ہاتھ ہین اور ہر ہاتھ مین ہزار انگلیان وغیرہ وغیرہ ہین اور تمام اشجار و موجودات عالم کے حساب پر مامور ہے۔	۳۷
پھر جناب حوا ع دس مرتبہ صلوات کا بھیجنا باریتعالیٰ نے جناب آدم ع پر مقرر فرمایا۔	۳۸
قصہ مرغ صلوات کا اور اُس کے پرون سے جسقدر قطرات ٹپکتے ہین ہر قطرہ سے فرشتہ پیدا ہونا اور اُسکا استغفار کرنا تا قیامت صلوات بھیجنے والے پر۔	۳۹
جو شخص ایک مرتبہ صلوات بھیجے اُسپر ایک دروازہ عافیت کا کشادہ ہوتا ہی۔	۴۲
صلوات کا ایک فرشتہ کو روضہ جناب رسولخدا ص مین پہونچانا اور ہر حرف سے ایک ایک فرشتہ کا پیدا کرنا۔	۴۴
قصہ ایک شخص کا کہ جو بوقت موت بسبب روگردانی علما و فقہا سے کرنے مین سیاہ رو ہوگیا بالآخر بسبب صلوات کے بخشا گیا۔	۴۶

مضامین متن	صفحہ
چار رکعت نماز خواب مین میت کو دیکھنے کے لیے۔	۴۶
ثواب وقت پانی پینے کے صلوات جناب امام حسین ع بھیجنے کا۔	۴۷
باب پچاسوان ادعیہ شب شنبہ مین	۴۸
باب اکیاون ادعیہ شب یکشنبہ مین	۵۰
باب باون ادعیہ شب دوشنبہ مین	۵۳
باب ترپین ادعیہ شب سہ شنبہ مین	۵۶
باب چون ادعیہ شب چہارشنبہ مین	۵۸
باب پچپن ادعیہ شب پنجشنبہ مین	۶۱
عمل برائے قضائے حاجت بہ شب پنجشنبہ	۶۴
باب چھپن در اعمال و ادعیہ وقت خواب	۶۵
باوضو یا باتیمم سونا۔	۶۵
بعد نماز عشا کے شب نشینی مذموم ہے بسبب اسکے کہ شاید برائے نماز شب آنکھ نہ کھولے۔	۶۵
طلوع صبح صادق سے تا طلوع آفتاب سونا نحس ہے۔	۶۵
وقت سونے کے دس مرتبہ صلوات بھیجنے کا ثواب۔	۶۶
بوقت خواب جو کوئی تین مرتبہ استغفار مندرجہ نمبر ۵ رکھے تو خدا تعالی تمام گناہ اُسکے بخشدے۔	۶۶
جو کوئی بوقت خواب کے تین مرتبہ دعائے مندرجہ نمبر ۶ کو پڑھے گناہون سے پاک ہو۔	۶۶
جو کوئی وقت خواب کے دعائے مندرجہ نمبر ۷ پڑھے گویا ہزار رکعت نماز پڑھی۔	۶۷
جو کوئی بوقت خواب سورۂ واقعہ پڑھے فقر و فاقہ سے ایمن ہو۔	۶۷
دعا مندرجہ نمبر ۸ برائے حفاظت خود و اہل و عیال و مال۔	۶۷

مضامین متن	صفحہ
بوقت خواب کے جو کوئی تین تین مرتبہ سورۂ توحید و معوذتین پڑھے گناہون سے پاک ہو۔	٦٨
جو کوئی وقت خواب آیۂ شہد اللہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ ستر ہزار فرشتہ پیدا کرے کہ وہ اُسکے لئے استغفار کرین۔	٦٨
جو کوئی گیارہ مرتبہ سورۂ قدر کو پڑھے اُس سے ایک نور پیدا ہوا اور نیز فرشتے کہ وہ اوس کے لئے استغفار کرین۔	٦٨
جو کوئی دعائے مندرجہ نمبر ۱۱ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اُسکی حفاظت کریگا چور سے و مکان کے نیچے دب جانے سے۔	٦٩
جو کوئی دعائے مندرجہ نمبر ۱۲ پڑھے ہزار گناہ محو ہون۔	٦٩
بوقت خواب ثواب سورۂ توحید کے پڑھنے کا اور نیز دعائے مغفرت وغیرہ۔	٧٠
اعمال برائے دفع ضعف بصر بوقت خواب۔	٧١
فضیلت سرمہ لگانے کی۔	٧٢

مضامین متن	صفحہ
بوقت خواب آیۃ الکرسی کا پڑھنا فالج سے محفوظ رکھتا ہے۔	٧٢
ادعیہ بوقت خواب برائے حفاظت وغیرہ و محفوظی از عقرب و جانوران گزندہ۔	٧٢
دعا برائے دفع احتلام۔	٧٤
اعمال برائے دفع بدخوابی۔	٧٤
ادعیہ برائے دفع زیادتی نوم۔	٧٥
بوقت خواب اسماء حسنیٰ۔	٧٥
عمل خواب سے بیدار ہونے کے لئے۔	٧٦
عمل دفع نحوست خواب بد۔	٧٧
عمل میت کو خواب مین دیکھنے کا۔	٧٨
عمل والدین کو یا کسی انبیا یا معصومین علیہم السلام کو خواب مین دیکھنے کے لئے	٧٩
عمل برائے امر دشوار و دفع بیماری۔	٨٠
عمل برائے اطلاع امر نیک و بد۔	٨١
عمل خواب مین مرض کی دوا معلوم ہونے کے لئے۔	٨١
عمل خواب مین دیکھنے کے لئے کہ فلان کام ہوگا یا نہین۔	٨١
اعمال خواب مین جناب رسولخدا کو دیکھنے کے	٨٢

مضامین متن	صفحہ
عمل خواب مین جناب امیر ع کو دیکھنے کے لئے۔	۸۲
نماز جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھنے کے لئے معہ ثواب نماز عبہر۔	۸۳
دعا بوقت سونے کے جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھنے کے لئے۔	۸۳
نماز جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھنے کے لئے۔	۸۵
عمل جناب ائمہ ع کو خواب مین دیکھنے یا اپنے مقام کو جنت مین دیکھنے کا۔	۸۵
دعا اپنے مقام کو جنت مین دیکھ لینے کی	۸۶
جو کوئی سورۂ مزمل کو پڑھے عسرت اُس سے دفع ہوگی اور جو کوئی اس سورہ پر مداومت کرے جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھے گا۔	۱۷
عمل سخت مہم سے بچ جانے کے لئے یا اپنی حاجت کا علاج یا دوا بیماری کی معلوم ہونے کے لئے۔	۸۷
انجام کار معلوم ہونے کے لئے۔	۸۷
عوذہ خواب مین ڈرنا موقوف ہونے کے لئے	۸۸

مضامین متن	صفحہ
استغفار جناب امام حسین ع برائے دفع عسرت وحصول توانگری بوقت سونے کے۔	۸۸
باب ستاون فضیلت عبادت شب واعمال ونماز شب مین	۹۲
فضیلت وثواب عبادت شب	۹۲
مدح القائمین فی اللیل۔	۹۲
ایک فرشتہ کا ندا کرنا ہر شب کہ کسی کی کوئی حاجت ہے یا کوئی زیادتی رزق کے لئے دعا کرتا ہے کہ خدائے تعالیٰ اُسکو برلائے۔	۹۵
باریتعالیٰ نے دنیا کو حکم دیا کہ جو کوئی تجکو طلب کرے اُسکو تھکا اور جو کوئی تجکو چھوڑے اُسکی تو خدمت کر اور جو شخص شب مین مناجات کرتا ہے خدائے تعالیٰ اُس کے قلب مین نور قائم کرتا ہے۔	۹۵
فضیلت نصف شب۔	۹۶
عمل دعائے سہم اللیل بوقت نصف شب	۹۸
شیعہ وہ ہین کہ جنکے چہرہ پر نشان عبادت کا ہو معہ کثرت عبادت ودیگر شناخت۔	۹۸

مضامین متن	صفحہ
نماز برائے قضائے حاجت	١٠٠
نماز برائے قضائے حاجت آخر شب مین قبل نماز شب کے۔	١٠١
نماز سریع الاجابت قبل نماز شب۔	١٠٢
نماز برائے قضائے حاجت قبل نماز شب	١٠٣
نماز جسکے سجود مین چالیس مومنین کے لیئے دعائے مغفرت ہی قبل نماز شب کے برائے قضائے حاجات وقت نماز شب۔	″
	١٠٤
جو کوئی نماز شفع و وتر و نافلہ صبح کو یعنے صبح کاذب مین بجا لائے تو خدا تعالیٰ اُسکو ثواب نماز شب کا عطا فرماتا ہے۔	ء
ثلث شب آخر مین باری تعالےٰ فرماتا ہے کہ کوئی اسوقت حاجت کا طلب کرنے والا ہے کہ اُسکی حاجت بر لاؤن۔	١٠٥
حکم نماز شب بعد نماز عشا کے ادا کر لینے کا۔	١٠٦
ہدایت برائے عادت ادائے نماز شب۔	١٠٧
جو شخص ایک شب عبادت خدا مین بسر کرے گناہون سے پاک ہو۔	١٠٦

مضامین متن	صفحہ
جھوٹ کا بولنا نماز شب سے محروم کر دیتا ہے۔	١٠٨
فضیلت نماز شب یعنی نماز تہجد معہ شفع و وتر۔	١١١
جو شخص نماز شب سے محروم ہے بخشش گناہان سے محروم ہے	١١٥
نماز شب رزق مین وسعت دیتی ہے۔	١١٧
جو شخص نماز شب پڑھے تو ہزار حاجتین اُسکی باریتعالیٰ بر لاتا ہے۔	١١٨
نماز شب پڑھکر اُٹھنے نہ پائیگا کہ خدائے تعالیٰ پچاس سال کے گناہ گذشتہ اور پچاس سال کے گناہ آیندہ بخشدیگا	١١٩
نماز شب غضب خدا کو ساکن کرتی ہے۔	١٢٣
ادعیہ اسوقت نصف شب	١٢٣
مذمت کثرت نوم۔	١٢٣
بات چیت جناب یحییٰ ع کی شیطان سے سیر ہو کر کھانے مین	١٢٣
زیادہ سونا بروز قیامت فقیر کر دیگا۔	١٢٤

مضامین تتن	صفحہ
تین امور باعث غصّہ باریتعالیٰ ہین	۱۲۵
بغیر شب بیداری کے دن مین سونا اور بغیر تعجب کے بات پر ہنسنا اور پیٹ بھرے پر بھی کھانا۔	
دعا قبل نماز شب۔	۱۲۶
خدائے تعالیٰ زیادہ سونے اور زیادہ بیکار رہنے کو ناپسند کرتا ہے۔	۱۲۶
نفس کو زیادہ سونا اور زیادہ کھانا خراب کر دیتا ہے۔	۱۲۶
تعداد رکعات نماز شب وکیفیت نماز شب۔	۱۲۷
طریقہاے اداے نماز شب مثل طریقہ	
نماز جعفر طیار وجناب رسولخدا ص وجناب فاطمہ ع وجناب امیر ع۔	۱۲۷
دعاے قنوت نماز شب۔	۱۲۹
دعا مخصوص براے ترقی رزق بدو رکعت اول نماز شب	۱۳۰
دعا براے عافیت بدو رکعت اوّل نماز شب	۱۳۰
دعا براے دفع دشمن بدو رکعت اول نماز شب۔	۱۳۱

مضامین تتن	صفحہ
ادعیہ بعد ہر دو رکعت نماز شب۔	۱۳۱
ادعیہ بعد آٹھ رکعت نماز شب۔	۱۳۴
دعاے سہم اللّیل بعد نماز شب معہ قصّہ وزیر ملک جلال الدّولہ۔	۱۳۶
سجدۂ شکر بعد نماز شب معہ ادعیہ سجدۂ شکر۔	۱۳۸
نماز شفع۔	۱۳۹
نماز وتر معہ کلمات فرج۔	۱۴۰
افضل وقت براے نماز شفع و وتر۔	۱۴۰
نماز وتر مین قنوت استغفار ہے اور نماز واجبہ مین قنوت دعا ہے۔	۱۴۲
ادعیہ در قنوت نماز وتر۔	۱۴۳
دعاے طموح الآمال براے دفع فقر وعسرت وہم وغم۔	۱۴۸
تسبیح فاطمہ وادعیہ بعد نماز وتر۔	۱۴۹
دعاے حُزن معہ فضائل وثواب۔	۱۴۹
سجدۂ شکر معہ ادعیۂ سجدۂ شکر بعد نماز وتر۔	۱۵۱
تمجید باری تعالیٰ آخر شب مین قبل طلوع صادق۔	۱۵۲

مضامین متن	صفحہ
آخر شب مین زیر آسمان سَو مرتبہ یَا وَهَّابُ کہنا فقر کو دور کرتا ہی۔	۱۵۳
آخر ثلث شب جمعہ مین پندرہ(۱۵) مرتبہ سورۂ قدر پڑھکر جو دعا کرے مستجاب ہے۔	۱۵۳
آخر شب مین نزدیک بہ صبح صادق سورۂ طٰہٰ کا پڑھنا رزق کو زیادہ کرتا ہے معہ سورۂ طٰہٰ۔	۱۵۳
دعاے مجیر بعد نماز شب۔	۱۵۹
دعا بعد نماز شب باعتراف ذنوب از صحیفۂ کاملہ۔	۱۶۳
عمل آیۂ اَلَّا یَسْجُدُوْا لِلّٰهِ براے ترقی رزق بعد نماز شب قبل طلوع صبح صادق۔	۱۶۷
بوقت سحر یعنی آخر شب مین دو رکعت نماز براے تونگری۔	۱۶۸
فضیلت استغفار بوقت سحر	۱۶۸
جو شخص بوقت سحر ستر مرتبہ استغفار کرے آیہ والمستغفرین بالاسحار مین داخل ہے۔	۱۷۰

مضامین متن	صفحہ
استغفار سے فقر و تنگدستی دور ہوتی ہے	۱۷۴
استغفار سے گناہ اسطرح گرتے ہین کہ جس طرح پتہ درخت سے۔	۱۷۴
وقت نافلۂ صبح۔	۱۸۰
حساب سبات کا کہ مابین طلوع صبح صادق و طلوع آفتاب کے کتنا فرق ہوتا ہے۔	〃 ۱۸۰
نافلۂ صبح۔	۱۸۱
اذان براے نماز صبح	۱۸۱
دعا بہ سجود نافلۂ صبح براے ترقی رزق	۱۸۱
بوقت سحر عمل یا باسط کا براے ترقی رزق۔	۱۸۲
طریقہ ختم یا باسط	۱۸۲
ادعیہ بعد نافلہ صبح	۱۸۲
استغفار بعد نافلہ صبح مخصوص براے ترقی رزق	۱۸۴
بعد نافلہ صبح کے گیارہ مرتبہ سورۂ توحید اور ایک سو مرتبہ دعا مندرجۂ متن اور ایک سو مرتبہ صلوات براے ترقی رزق و معیشت	۱۸۵
دعا بعد نافلہ صبح براے ترقی رزق و فقر۔	۱۸۵

مضامین متن	صفحہ
بعد نافلۂ صبح کے سجدۂ شکر معہ دعائے سجدۂ شکر جسمیں چالیس مومنین کے لئے دعائے مغفرت کا حکم ہے۔	۱۸۷
ادعیہ سجدۂ شکر بعد نافلۂ صبح۔	۱۸۸
دعا بوقت طلوع صبح صادق۔	۱۸۹
دعائے صباح معہ فضیلت وثواب وخواص۔	۱۹۰
دعائے مشلول معہ فضیلت وثواب وخواص۔	۱۹۳
نود نہ نام باریتعالیٰ۔	۲۰۵ و ۲۱۰
چہل اسماء ادریسی	۲۱۲
طریقہ ختم چہل اسماء ادریسی۔	۲۱۲
خواص بعض اسماء چہل ادریسی براے ترقی رزق وتونگری وصیحت مرض وعزت ورفعت وادائے قرض۔	۲۱۳

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان
این کتاب فیض انتساب حاوی اذکار و احکام جناب رسول خدا و ائمہ ہدیٰ
علیہم التحیۃ والثنا موثق بتوثیق علماء مجتہدین ادام اللہ ابقاہم موسوم بہ
زاد الصالحین
حصہ ششم
از تالیفات جناب مستطاب مبادی آداب شریعت مآب الاعلم الاکرم الافہم جامع کمالات
منبع حسنات جناب آقا مولوی سید محمد تقی صاحب سلمہ اللہ الواہب
مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع مزین مقبول جہان ہوا
(حق تالیف محفوظ ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب پنچاسوان فضائل صلوات مین

(۱)۔ ہر چیز کا ایک موسم بہار کا ہی جیسے تلاوت قرآن شریف ماہ رمضان المبارک مین اسی طرح بہار صلوات کی شب جمعہ کو ہی اور اسکی فضیلت تمام اعمال سے زیادہ تر ہی اور فضیلت مین شب و روز جمعہ ایک سان ہی۔

(۲) حدیث۔ از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جب شب جمعہ ہوتی ہی نازل ہوتے ہین آسمان سے ملائکہ بعدد ذرات ہوا یا بعدد چونٹیون کے اور طلائی قلم اور نقرئی تختیان اُنکے ہاتون مین ہوتی ہین اور نہین لکھتے روز شنبہ تک مگر صلوات محمدؐ و آل محمدؐ کو پس اس شب و روز مین بہت صلوات بھیجو اور فرمایا سُنت مؤکدہ ہی کہ ہر روز جمعہ کو ہزار مرتبہ صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے اور دنون مین سَو مرتبہ۔

فصل (۸۲) کیفیت و فضیلت و آداب و اوقات و جائے استجابت دعا و تفصیل اشخاص استجابت و عدم استجابت دعا وغیرہ

(۱) کیفیت و فضیلت دعا۔

(۲)۔ خدائے تعالیٰ سورۂ مؤمن مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے فرماتا ہی اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنے دعا کرو تم مجھ سے مین قبول کرونگا۔

(۳) سورہ بقر مین مابین رکوع ۲۲ و ۲۳ کے باری تعالیٰ فرماتا ہی وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ یعنے جسوقت پوچھین تجھ سے (اے محمدؐ) بندہ میرے میرے حال کو (کہ مین کس طرح دعا کرنے والون کی

(۳) حدیث - کتاب مقنعہ جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ صدقہ شب و روز جمعہ مین مقابل ہزار نماز کے ہی اور صلوات محمدؐ اور آل محمدؐ پر برابر ہزار حسنہ کے ہی اور خدائے تعالی صلوۃ کے کہنے سے ہزار گناہ محو کرتا ہی اور ہزار درجہ بلند کرتا ہی -

(۴) حدیث - فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ مجھپر بہت صلوات بھیجو شب و روز نورانی جمعہ مین اقلاً سو مرتبہ تا کہ موںہہ تمھارا بروز قیامت نورانی ہووے -

(۵) حدیث - فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو شخص شب و روز جمعہ مین صلوات بھیجے حق تعالی سَو گناہ اُسکے محو فرماتا ہی اور دوسری حدیث مین ہی کہ سَو حاجتین اُسکی برلاتا ہی اور ایک ملک اُسپر مؤکل کرتا ہی کہ بوقت دفن اُسکو بشارت دے اور اگر ہزار مرتبہ صلوات بھیجے نہ مرے جبتک اپنی جگہہ بہشت مین نہ دیکھ لے اور بحدیث دیگر بشارت دیوین فرشتہ اُسکو بہشت کی -

(۶) حدیث - فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ کوئی عمل شب و روز جمعہ مین بہتر نہین ہی محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجنے سے -

(۷) حدیث - فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو کوئی بروز جمعہ سَو مرتبہ مجھپر صلوات بھیجے حق تعالی ساٹھ حاجتین اُسکی برلاتا ہی تیس ۳۰ حاجتین دنیا کی اور تیس ۳۰ آخرت کی -

(حاشیہ صفحہ ۳۳) دعا کو سن لیتا ہون یا دعا کے وقت مین اُسنے کسقدر قریب یا بعید ہون کہدو اُن سے) پس تحقیق مین نزدیک ہون قبول کرتا ہون دعا دُعا کرنے والے کی جسوقت کہ پکارے مجھے پس چاہئیے کہ قبول کرین میرے حکم کو (یعنے میرے حکم کے مطابق چلین) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ دیکھا گیا ہی کہ لوگ دعا کرتے ہین مگر قبول نہیں ہوتی پس معنی اُجِیبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ کے کیا ہین ہم کہتے ہین کہ اُسنے شرائط دعا مین خلل ڈالا ہی (یعنے شرائط دعا بجا نہین لایا) مثل اسکے کہ آداب دعا کو بجا نہین لایا ہی اور نیت اُسکی درست نہین تھی اور نیز اور شرائط دعا کو بھی بجا نہین لایا یا یہ کہ ایسے امر کا سوال کیا ہی کہ جو ظاہراً اُسکے حق مین بہتر تھا مگر باطناً فساد اُسکے حق مین ہوتا پس اگر حق تعالی اُسکی دعا کو بہ تعجیل قبول فرماتا البتہ وہ شخص ہلاک ہوتا (یا یہ کہ اُس

(۸) حدیث - فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ جو شخص ہر صبح کو وضو کر کے صلوات مجھپر بھیجے وہ اور اُسکے والدین بخشے جاوین اور جو شخص سوتے وقت دس مرتبہ صلوات بھیجے ثواب نماز گذارونکا اُسکو ملتا ہی اور مہمات وحاجتین اُسکی برآتی ہین اور جو شخص دونون ہر روز ن مین شانہ کرتے وقت سات مرتبہ مجھپر اور میری آل پر صلوات بھیجے اُسکی آنکھین ہرگز درد چشم مین مبتلا نہ ہووین اور جو شخص مجھپر ہر روز پانچ سَو مرتبہ صلوات بھیجے ہرگز محتاج نہ ہووے اور گناہ اُسکے برطرف ہووین اور سرور اُسکا دائمی اور دعا اُسکی مستجاب ہو اور آرزوئین اُسکی برآوین اور رفقاے جناب رسالت مآب صلعم سے ہووے۔

(۹) طریقۂ صلواۃ مخصوص برائے ترقی رزق وقضاے حاجات

جناب اعلم العلماء الماہرین وافضل الفضلاء المتبحرین حجۃ الاسلام مولانا ومقتدانا جناب شیخ محمد صاحب مدظلہ العالی بن الشیخ زین العابدین الحائری المازندرانی اعلی اللہ مقامہ نے مجھ سے فرمایا کہ مخصوص براے قضاے حاجات وترقی رزق طریقہ صلوات کا مجرب ہی مین اسکی تمکو اجازت دیتا ہون مگر تم عام لوگون کو تعلیم نہ کرنا یہ ارشاد فرماکر فرمایا کہ شب جمعہ اول سے شروع کرے اختیار ہی شب جمعہ مین کسی نماز کے بعد

(حاشیہ صفحہ ۴) دعا کے قبول ہونیکا نتیجہ ہی اُسکے حق مین بُرا نکلتا مثلاً ایک شخص حالت عُسرت مین ہی اور اُسنے دعا واسطے غنی و دولت مندی کے کی اور خدا نے اسکو غنی و دولت مند کر دیا اسکے بعد وہ شخص مرتکب کبائر ہونے لگا مثل اسکے کہ شراب وغیرہ پینے لگا اور زنا وغنا وغیرہ مین مبتلا ہوا تو اوس دولت مندی سے اُس شخص کے لیے وہی حالت عُسرت بہتر تھی پس خداے تعالی اپنے بندۂ مؤمن کی اُس دعا کو قبول فرماتا ہی کہ جسکا نتیجہ اُسکے حق مین بہتر نکلے)۔

(۴) حدیث - از مصباح کفعمی - خلاصہ حدیث کا یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر علیہ السلام نے کہ دعا مفاتیح نجاح اور مقالید فلاح ہی اور بہترین دعا وہ ہی کہ جو صادر ہو سینہ پاک اور قلب پاک سے۔

من مؤلف - قلب پاک سے مراد وہ قلب ہی کہ جو غذاے حرام ونجس سے پاک ہو یعنے غذاے

مقرر کرے شب جمعہ مین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ایک ہزار مرتبہ کہے اور بروز جمعہ کسی نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ پھر شب شنبہ مین پانچ سو مرتبہ اور بروز شنبہ پانچ سو مرتبہ اسیطرح ہر شب جمعہ اور بروز جمعہ ہزار ہزار مرتبہ اور باقی ایام کے شب و روز مین پانچسو مرتبہ پڑھے جو وقت اول دن شروع کرے وہ وقت ضایع نہ کرے یہ عمل کئی مرتبہ کا میرا آزمودہ ہی اور مجربات صحیحہ سے ہی اسپر مداومت کرنے سے چند ہی ہفتہ مین اسکا اثر ظاہر ہوجاتا ہے بعد ختم درود شریف کے سجدہ مین جاکر دعا طلب کرے مین نے اسکو شب مین بعد نماز مغرب کے اور دن مین بعد نماز ظہر کے مداومت مین رکھا ہی۔

(۱۰) دوسرا طریقہ یہ ہی جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے قضاے حاجات عظیمہ کے یہ طریقہ صلوٰۃ جملہ ختوم ہاے مجربہ سے ہی طریقہ یہ ہی کہ دل مین نیت کرے یا زبان سے کہے کہ خداوندا فلان حاجت میری فلان روز تک برآوے یا فلان بیمار فلان روز تک صحت پاوے تو چودہ ہزار مرتبہ یا چودہ سو مرتبہ درود شریف پڑھکر ثواب اسکا امام موسی کاظم ع کو ہدیہ کرون پس جب مطلب پورا ہو تو اپنی نذر کو پورا کرے کہ واجب ہی اور تارک اُسکا ملعون ہی یہ ختم میرا آزمودہ ہی اور خصوصًا واسطے شفاے امراض کے حکم کیمیا کا رکھتا ہی۔

(حاشیہ صفحہ ۵) حرام و نجس کا اُسمین اثر نہ ہو اور اپنی حرص سیاہی گناہان کبیرہ سے پاک ہو قلب کی طہارت یہ ہی کہ گناہون سے اجتناب کرے اور غذاے حرام و نجس و مشتبہ بہ حرام و نجس سے بھی پرہیز رکھے تاکہ قلب پاک رہے کہ جیسا باب طہارت باطنیہ مین طہارت قلب کی تحریر ہو چکی ہی۔

(۵) حدیث۔ ایضًا فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ آیا مین تمکو تعلیم کرون ایسی چیز کہ تمہارے رزق کو بہت کرے اور تمکو نجات دے دشمنون سے عرض کیا ارشاد فرمائیے پس فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ شب و روز تم اپنے خدا کو یاد کرو پس بہ تحقیق کہ سلاح مؤمن دعا ہی۔

(۶) حدیث۔ خلاصہ حدیث کا یہ ہی کہ فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ بدرستیکہ دعا رد کرتی ہی قضا کو۔

(۷) آداب دعا۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ قبل دعا کے پاک رکھنا شکم کا حرام سے ہی

(۱۱) **تیسرا طریقہ** یہ ہی یہ طریقہ جناب شیخ بہاء الدین عاملی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو حاجت ایسی ہو کہ کسی جگہ سے حل نہ ہوتی ہو پس روز جمعہ ہو تو بہتر ہی ورنہ جسدن چاہے بجالاوے پس جنگل مین جائے اور زمین پر رو بقبلہ بیٹھے اول مثل قبر کے زمین پر نشان کھینچے اس طرح پر ▢ درمیان کے دائرہ کو قبر جناب رسولخدا اپنے دل مین قرار دیوے بعد ازان ایک ہزار اور ایک مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ اور بعض نے لکھا ہی کہ زمین پر چھوٹی سی ایک قبر مٹی کی مثل قبر کے اونچی بناوے بعد ازان ایک ہزار اور ایک مرتبہ درود مذکور کو پڑھے بعد ازان جو حاجت ہو طلب کرے مستجاب ہی۔

(۱۲) **چوتھا طریقہ**۔ جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ طریقہ ختم صلوات کا براے قضاے حاجات عظیمہ و دفع بلیات و محفوظی مکرہاے دشمنان و برآنے مقاصد و مطالب کے مجرب ہی اثناء ختم مین یا اُسی ہفتہ مین بعد اتمام ختم کے حاجت برآتی ہی اور باری تعالیٰ اُس حاجت کو برلاتا ہی یہ ختم دو ہفتہ کا ہی روز جمعہ سے شروع کرے پس بروز جمعہ ایک ہزار مرتبہ صلوات یعنے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہکر ثواب اُسکا جناب محمد مصطفیٰ ص کو بخشے بعد ازان سجدہ مین جاکر جو حاجت ہو طلب کرے اسیطرح بروز شنبہ

(حاشیہ صفحہ ۶) (حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص غذاے حرام کھائے اُسکی کوئی دعا و عبادت قبول نہین ہوتی) اور گرسنہ ہونا اور با صوم ہونا اور تجدید توبہ کرنا (یعنے اول توبہ با شرائط کرے اُسکے بعد دعا طلب کرے) اور جسم اور کپڑہ کا طاہر ہونا اور انگشتری فیروزہ کی یا عقیق یمنی سرخ کی ہاتھ مین رکھنا اور استعمال بوئے خوش کا کرنا اور تصدق دینا اور مسجد مین جانا واسطے دعا کے اور رو بقبلہ بیٹھنا اور اعتقاد خدا پر اجابت دعا کا رکھنا اور حسن ظن خدا پر کرنا اور مومنین صالح کا جمع کرنا واسطے دعا کرنے کے پس جب تین برادران مومن صالح جمع ہون ایسے کہ جنکا انجام بد نہ ہو (یعنے بسبب اعمال بد کے اُنکا انجام بد نہ ہو) جب یہ دعا کرین تو حق تعالیٰ انکی دعا کو قبول کریگا اور جو سوال کرین گے اُنکو عطا کریگا اور جب چار برادران مومن جمع ہوکر دعا کرین تو وہ متفرق نہین ہونے پائینگے کہ دعا مستجاب ہوگی

ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھکر ثواب اُسکا جناب امیرؑ کو ہدیہ کرے اور بروز یکشنبہ ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھکر ثواب اُسکا جناب فاطمہ صلوات اللہ علیہا کو ہدیہ کرے اور بروز دوشنبہ ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھکر ثواب اُسکا جناب امام حسنؑ کو ہدیہ کرے اسی طرح ہر روز ایک ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھکر ثواب اُسکا ایک ایک امیہ کو ہدیہ کرے یہانتک کہ چودھوین دن ایک ہزار مرتبہ صلوات پڑھکر جناب صاحب امرؑ کو ہدیہ کرے اور ہر روز بعد ہدیہ صلوات کے سجدہ مین جاکر دعا طلب کرے دو ہفتہ نہین گذرتے کہ خدا تعالیٰ اُس حاجت کو برلاتا ہی بشرطیکہ حاجت مشروع ہو مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۳) **پانچوان طریقہ** جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے جس مطلب اور حاجت کے اس ختم کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُس مطلب کو پورا کرتا ہی اور حاجت کو برلاتا ہی دو ماہ پے درپے اسکو بجالاوے واسطے قضائے حوائج عظیمہ و ادائے قرض کے جملہ مجربات صحیحہ سے ہی شب جمعہ سے شروع کرے اول غسل کرے پھر اور شبون مین غسل کی ضرورت نہین ہی پس شب جمعہ کو بعد غسل کے ایک ہزار مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور شب شنبہ کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اور شب یکشنبہ کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ اور شب دوشنبہ کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحَسَنِ

(حاشیہ صفحہ) (مومنین صالح سے وہ مومن مراد ہین کہ جو گناہان کبیرہ سے اجتناب کرتے ہون اور صغیرہ پر اصرار نکرتے ہون اور غذائے مشتبہ بہ حرام ونجس سے بھی پرہیز رکھتے ہون)

(۸) - جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین جو امور حالت دعا مین ہونا چاہیئے وہ یہ ہین کہ دعا مین جلدی نہ کرے اور نیت خالص رکھے اور حاجت کا نام لے اور اسرار دعا سے یہ ہی کہ دوسرے مومنین کو بھی اپنے حاجت کے طلب کرنے مین شریک کرے اور درگاہ باریتعالیٰ مین خضوع و خشوع (یعنے عاجزی) کرے اور روئے اگر نہ ہوسکے تو رونے والون کی صورت بنائے اور قلب کو خدا کی جانب متوجہ رکھے اور گناہون کا اقرار کرے اور شرمندہ ہو اپنے گناہون پر اسطرح پر کہ آنکھون سے آنسو جاری ہون اور خیال کرے کہ ایک دن وہ تھا کہ مین نے ارتکاب کبائر مین کچھ خوف خدا کا نہین کیا اور ایک دن یہ ہی

اور شب سہ شنبہ کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُسَیْنِ اور شب چہار شنبہ کو ایک ہزار مرتبہ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ اور شب پنجشنبہ کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور شب جمعہ دویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
اور شب شنبہ دویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ اور شب یکشنبہ
دویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی اور شب دوشنبہ دویم کو اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور شب سہ شنبہ دویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَلِیِّ
ابْنِ مُحَمَّدٍ اور شب چہار شنبہ دویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی حَسَنِ ابْنِ عَلِیٍّ
اور شب پنجشنبہ دویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْحُجَّۃِ ابْنِ الْحَسَنِ اور شب
جمعہ سویم کو ایک ہزار مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعَبَّاسِ الشَّہِیْدِ ۔

(۱۴) - از لمعات الانوار فرمایا جناب رسالت مآب ؐ نے کہ جو شخص مجھپر صلوات بھیجے
خدائے تعالیٰ حاجت اُسکی برلاوے اور جو شخص ہر صبح کو دس مرتبہ صلوات مجھپر بھیجے گناہ چالیس
برس کے اُسکے بخشے جاوین ایک روز جبرئیل بشارت لائے اور کہا مجھ سے کہ خدائے تعالیٰ
فرماتا ہی کہ جو شخص تمھاری امت مین سے تین بار صلوات تم پر بھیجے بخشونگا مین اُسکو اگر کھڑا ہی

(حاشیہ صفحہ) کہ مین اپنے اُسی خدا کے روبرو کہ جسکے احکام سے روگردانی کی تھی اپنی حاجت طلب کر رہا ہون
وہ قادر ہی اسپر کہ اُس ارتکاب کبائر کی وجہ سے اسکی دعا کو قبول نکرے اور جو چاہے سزا دے لیکن
چاہیے کہ گناہون سے توبہ کرے اور صدق دل سے کہے کہ اب مین توبہ کرتا ہون گناہان گذشتہ سے
اور وعدہ کرتا ہون کہ اب مین اُن گناہون پر عود نہ کرونگا) (بعد اسکے حاجت طلب کرے
اور دعا مین برادران مومن کو مقدم رکھے (یعنے اول برادران مومن کے لئے دعا کرے اُسکے
بعد اپنے لئے کرے) اور ہاتون کو دعا کے لئے بلند کرے اسطرح سے کہ ہتیلیان دونون ہاتون کی
آسمان کی طرف ہون اور قلب مین خوف عدم استجابت دعا کا ہو (بمقابلہ اپنے اعمال کے یعنی
یہ خوف ہو کہ میرے اعمال قابل سزا کے ہین نہ قابل اجابت دعا کے) اور وقت دعا کے ہتیلیان

قبل بیٹھنے کے اور اگر بیٹھا ہی قبل اُٹھنے کے پس بعد سجدۂ شکر کے سجدۂ شکر مین جو مؤمن ایک مرتبہ مجھپر صلوات بھیجے خدائے تعالیٰ دو فرشتون کو حکم دیتا ہی کہ تین دن تک کوئی گناہ اُسپر نہ لکھین۔ اور فرمایا کہ خدائے تعالیٰ کے چند فرشتہ ہوا مین ہین کہ اُنکے ہاتون مین کاغذ وقلم نور کے ہین نہین لکھتے ہین وہ کچھ مگر صلوات مجھپر اور میرے اہلبیت پر اور چند فرشتہ ہین کہ زمین پر سیاحت کرتے ہین اور میری امت کے صلوات جبتک پہونچاتے ہین پس مین اُنکے لئے استغفار کرتا ہون۔

(۱۵) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص مجھپر ہزار مرتبہ صلوات بھیجے نہ مرے یہانتک اُسکو بشارت بہشت کے دیجاوے۔

(۱۶)۔ لمعات الانوار مین ہی کہ اخبار معتبرہ مین وارد ہی کہ ایک شخص نے کہا کہ مین نے اپنے اوپر لازم کر لیا تھا اور ایک تعداد مقرر کر لی تھی کہ ہر شب وقت سونے کے اُس تعداد کے موافق درود شریف پڑھا کرتا تھا ایک شب مین نے خواب مین دیکھا کہ جناب رسالتمآبؐ تشریف لائے اور نور جمال آنحضرتؐ سے در و دیوار گھر کی روشن ہو گئین مجھہ سے فرمایا کہ وہ موںھہ

(بقایہ صفحہ ۹) آسمان کی طرف ہون اور دونون ہاتون کو دہنے بائین جانب حرکت دیوے اور انگشت سبابہ کو کبھی اُٹھاوے اور کبھی بند کرے اور دونون ہاتون کو اپنے موںھہ کے مقابل مین رکھے یا اس سے بھی زیادہ بلند کرے روایت ابوبصیر مین ہی کہ دونون ہاتون کو سر سے اونچا بلند کرے اور چاہیے کہ بوقت دعا کے دونون ہاتون کو کبھی شانون پر بھی رکھے۔

(۹) حدیث۔ از مصباح کفعمی۔ جناب امام جعفر صادقؑ سے کسی نے عرض کیا کہ ہم خدا سے دعا کرتے ہین اور دعا ہماری قبول نہین ہوتی اور ہم راہ خدا مین دیتے ہین مگر عیوض اُسکا نہین پاتے حضرت نے فرمایا کہ آیا ہو سکتا ہی کہ خدا خلاف وعدہ کرے عرض کیا نہین فرمایا حضرت نے جو شخص اطاعت خدا کی کرے (یعنے مطابق احکام خدا کے چلے) اور بعد اُسکے اُس سے دعا طلب کرے طریق دعا سے البتہ دعا اُسکی قبول فرمائیگا راوی نے کہا کہ طریق دعا کیا ہی فرمایا حضرت نے کہ اوّل حمد خدا بجا لائے اور اسکی نعمتون کو یاد کرے جو تجکو عطا فرمائے ہین بعد اسکے شکر بجا لائے پھر صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے بعد اسکے گناہون کو یاد کرکے

کمان ہی کہ جس سے مجھپر صلوات بھیجتا ہی تا کہ مین اُسکو چومون مین نے شرم کی کہ اپنا سو منہہ سامنے کرون رخسارہ سامنے کردیا حضرت نے میرے رخسارہ کا بوسہ لیا پس بسبب زیادتی خوشی سے بیدار ہوا جو لوگ میرے ساتھ اُس مکان مین تھے سب بیدار ہوے وہ مکان بوے خوش آنحضرتؐ سے معطر تھا گویا مشک وغیرہ سے مملو ہی پس آٹھ دن تک وہ بو میرے چہرہ سے آتی رہی تمام آدمیون نے اُسکو سونگھا۔

(۱۷) حدیث۔ از لمعات الانوار۔ مناقب ابن معاذلی سے باسناد روایت کرتے ہین کہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص صلوٰۃ بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ پر سو مرتبہ تو خدا تعالیٰ سو حاجتین اُسکی بر لاتا ہی۔

(۱۸) حدیث۔ از کتاب فردوس جناب امیرؑ نے فرمایا کہ مابین ہر دعا کے و آسمان کے ایک حجاب ہی جسوقت درود محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجا جاوے تو وہ حجاب اُٹھ جاتا ہی اور دعا آسمان پر پہونچتی ہی اور اگر صلوٰۃ نہ بھیجے تو دعا آسمان پر نہین جاتی۔

(۱۹) ایضاً فرائد السمطین نے اپنی سند سے عقبہ بن عامر سے روایت کی ہی کہ کہا ایک د

(حاشیہ صفحہ ۱۰) اُنکا اقرار کرے اور استغفار کرے گناہون سے پس یہ ہی طریق دعا ہی اور تیسرا یہ قول کہ ہم دیتے ہین راہ خدا مین اور اُسکا عیوض نہین پاتے فرمایا حضرت نے کہ کوئی تم مین سے مال حرام کسب کرے اور راہ خدا مین دے پس اُسنے اُس مال کو اُسکے محل مین صرف نہین کیا یعنی اُسکا عیوض نہین ملیگا اور کوئی شخص ایک درہم بھی راہِ خدا مین نہین دیتا مگر یہ کہ خدا تعالیٰ اُسکا عیوض اُسکو دیتا ہے

(۱۰) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ بندہ سوال کرتا ہی خدا سے اپنی اجابت دعا کا پس ہو سکتا ہی کہ خدا کا وعدۂ اجابت نزدیک ہووے اور پھر بندہ گناہ کرے تو حق تعالیٰ اُس فرشتہ سے کہ جو مؤکّل ہی اُسکی حاجت برلانے پر فرماتا ہی کہ اسکی حاجت کو روانہ کر اس سبب سے کہ یہ ایسے فعل کا مرتکب ہوا ہی کہ جسمین میری خوشی نہین ہی پس یہ سزاوار اسکا ہی کہ مجھ سے محروم رہے۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ دعا کے لئے ارکان اور اسباب اور اوقات اور اجنحہ ہین پس ارکان چار ہین حضور قلب (یعنی وقت دعا کے قلب کا خاص خدا کی طرف متوجہ رہنا اور

ایک شخص جناب رسولخداص کی خدمت مین حاضر ہوا اور عرض کی کہ صلوات آپ پر کس طرح بھیجین
آنحضرت صلعم نے کچھ جواب نہین دیا مین نے کہا کاش یہ شخص سوال نہ کرتا بعد ازان حضرت نے
فرمایا کہ مجھپر صلوات اسطرح بھیجو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

(۲۰) حدیث - از حلیۃ الاولیا ابو نعیم علیہ الرحمہ ابو نعیم نے باسناد خود کعب بن عجزہ سے
روایت کی ہی کہ جب آیہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ؕ نازل ہوئی ایک شخص نے بخدمت جناب رسولخداص مین
حاضر ہوکر عرض کی کہ کس طرح آپ پر صلوۃ بھیجین فرمایا کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ -

(۲۱) حدیث - ایضاً فرمایا جناب رسولخداص نے کہ صلوۃ مجھپر بھیجنا گناہونکو محو کرتا ہی کہ جیسے پانی آگ کو

حاشیہ صفحہ ۱۱) سوائے خدا کے کسی دوسری طرف متوجہ نہ ہونا) اور رقت قلب (یعنے وقت دعا کے آنکھون سے
آنسوؤن کا جاری ہونا) اور اطمینان (یعنے قلب کا مطمئن ہونا بوقت دعا کے تا کہ کسی طرف رجوع نہ ہو)
اور خشوع (یعنی عاجزی اور انکساری قلب کی ہونا درگاہ باری تعالی مین) اور تعلق زبان کا خدا سے
(یعنی زبان سے ادا کرنا اپنی حاجت کا) اور قطع کرنا اسباب دنیوی سے (یعنی جمیع اسباب دنیا کو قطع
کردینا مثل اسکے کہ قضائے حاجت مین جسقدر وسیلہ اور سبب دنیوی ہین اُن سبکو ہیچ سمجھنا اور اُنسے قطعی
نا امید ہونا اور محض خدا ہی سے امید رکھنا کہ سوائے اُسکے کوئی حاجت کا برلانیوالا نہین ہی اور یہ اعتقاد
روائے حاجت کے لئے مثل کبریت احمر کے ہی مجکو اسپر تجربہ ہی کہ جسوقت انسان اپنے صدق دل سے
بھروسہ خاص خدا ہی پر کرلے ہرگز ہرگز وہ شخص اپنے ارادہ مین ناکامیاب نہین رہتا بلکہ اسپر جمیع
صلحا کا تجربہ ہی اور احادیث بھی اسکے مؤید ہین) اور اسباب دعا سے صلوات محمد و آل محمد پر بھیجنا ہے
اور اوقات دعا سے وقت سحر ہی (یعنی بوقت سحر دعا جلد قبول ہوتی ہی یہ وقت خاص استجابت دعا کا ہے

(۲۲) حدیث ۔ ایضاً کہ جو کوئی قادر گناہون کے کفارہ دینے پر نہ ہو پس صلوات محمدؐ وآل محمدؐ پر بھیجے کہ صلوات اُنپر بھیجنا گناہون کو گراتا ہی مثل برگہاے درخت کے ۔

(۲۳) ۔ شرعتہ الاسلام مین سفیان ثوری سے روایت ہی کہ کہا کہ مین بارادہ حج گھر سے نکلا پس ایک شخص کو مین نے دیکھا کہ پردۂ کعبہ کو پکڑے ہوئے کھڑا ہی اور صلوات محمدؐ وال محمدؐ پر کثرت سے پڑھ رہا ہی مین نے اُس شخص سے کہا کہ یہ بیت الحرام ہی ہر جگہ یہان محل دعا ہی مگر تجھ سے سواے صلوات کے اور کچھ نہین سُنتا کیا اسرار ہی اُس شخص نے کہا کہ مین اپنے باپ کے ساتھ بارادۂ حج آیا تھا راستہ مین باپ میرا فوت ہوا اور چہرہ اُسکا سیاہ ہو گیا اور آنکھین کبود ہو گئین اور سر اُسکا مثل سر خنزیر کے ہو گیا مجکو سخت رنج ہوا اول باپ کے مرنیکا دوسرے اُسکی اُس حالت کا تیسرے اس امر کا کہ جب لوگ آئینگے اور اس میّت کو دیکھینگے تو مجھ پہ ملامت کرینگے پس مین نے اپنے دل مین سمجھا کہ میرا باپ منافق تھا اسی حالت مین مین سو گیا اور مین نے خواب مین دیکھا کہ ایک متوسط القامت کشادہ چشم پیوستہ ابرو میرے باپ کے

(حاشیہ صفحہ ۱۲) یعنے ثلث شب آخر چنانچہ احادیث اسکے مؤید ہین احادیث انشاء اللہ آیندہ تحریر ہونگے ۔ اور انجملہ دعا یعنے بر دعا کے راستی ہی یعنے صدق مقال (ہمیشہ سچ کہنا اور جھونٹ سے قطعی احتراز کرنا چنانچہ میرے احباب مین سے ایک مؤمن نے مجھ سے فرمایا کہ ہمنے ایک چمار کو دیکھا کہ دُور دُور کے لوگ اُسکے پاس دعا کے لئے آتے تھے اور اکثر اُن مین سے کامیاب ہوتے تھے ہمکو نہایت تعجب ہوا کہ ایک کافر کی زبان مین یہ اثر کیسے ہی پس ہمنے اُس سے کیفیت دریافت کی تو اُسنے بیان کیا کہ اہلِ سُنت مین مولو و شریعت ہوتی تھی مین بھی اُسمین جا کر کھڑا ہو گیا اُسمین جھونٹ بولنے والے پر عذاب آخرت کا بیان کیا گیا اُس وعظ نے کچھ میرے قلب پر ایسا اثر کیا کہ مین نے فوراً جھونٹ بولنے کی قسم کھالی کہ اب مین جھونٹ نہ بولونگا یہانتک کہ اُسوقت سے اسوقت تک مین نے کبھی بچّہ تک سے جھونٹ نہین کہا یعنی جسطرح بچّہ کو جھوٹا وعدہ کر کر بہلا دیتے ہین یا اُسکو ڈرا دیتے ہین مین نے ایسا بھی نہین کیا پس خدا نے میری زبان مین یہ تاثیر دیدی ہی کہ جسکے لئے مین دعا کرتا ہون اُن مین سے

سر کے پاس آکر بیٹھا اور دست مبارک میرے باپ کے مُوںہہ پر ملا فوراً سیاہی دور ہوئی اور موںہہ اُسکا مثل سابق کے ہو گیا جب وہ جوان اُٹھ کر چلنے لگا تو مین نے عرض کیا کہ رحمت خدا ہو آپ پر آپ کون ہین فرمایا کہ مجھے نہین جانتا مین رسولخدا ہون آگاہ ہو کہ جسوقت ملائکہ عذاب تیرے باپ پر نازل ہوئے ملائکۂ صلوات میرے پاس آئے اور مجھے اس حال سے خبر دی پس مین آیا اور جو کچھ اسپر وارد ہوا تھا اُٹھا دیا یہ شخص شراب خواری مین حریص تھا مگر مجھپر صلوات بہت بھیجتا تھا پس وہ شخص کہتا ہی کہ مین خواب سے بیدار ہوا اور اپنے باپ کی صورت کو دیکھا کہ وہ نورانی ہو گئی پس مین صلوات بھیجنا محمدؐ اور آل محمدؐ پر ابتک ترک نہین کرتا۔

(۲۴) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب رسالتمآب ؐ نے کہ جو کوئی مجھپر صلوات بھیجے قیامت مین مجھ سے نزدیک تر ہوا اور جو کوئی حاجت طلب کرے بعیوض اُسکے صلوات مجھپر بھیجے کہ حاجت اُسکی بر آوے اور ثواب اُس صلوات کا بھی ہو۔

(۲۵) حدیث۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ دعا محجوب ہوتی ہی آسمان پر جانے سے اور مستجاب نہین ہوتی تاوقتیکہ صلوٰۃ محمدؐ و آل محمدؐ پر نہ بھیجے۔

(حاشیہ صفحہ ۱۲) اکثر کی نسبت وہ قبول فرماتا ہی۔ منجملہ دیگر گناہان کبیرہ کے ایک گناہ کبیرہ جھوٹ کا بولنا بھی ہی علاوہ اُس سزا کے کہ جو آخرت دروغگو کے لئے ہی دنیا مین بھی یہ سزا دیدی جاتی ہی کہ تاثیر ایسی زبان سے دُور ہو جاتی ہی یعنی جو حاجت ایسی زبان سے طلب کرے وہ درجۂ اجابت کو جلد نہین پہونچتی۔ پس جب ارکان دعا کے حاصل ہون تو اُسوقت قوت اجابت حاصل ہوتی ہی اور اسباب دعا کے حاصل ہون (یعنے اوّل و آخر صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے) تو بہتر روا ہوتی ہی اور اگر اوقات حاصل ہون (یعنے وقت سحر کا ہو) تو فوراً حاجت زیادہ روا ہوتی ہی یعنے جسقدر خدا سے طلب کرے اُس سے زیادہ خدا تعالیٰ عطا فرماتا ہی اور اگر اجنحہ حاصل ہون تو خدائے تعالیٰ اُسکی دعا کو قطع نہین کرتا بر لاتا ہی۔

(۱۱) جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ قبل دعا کے مدح و ثنا اللہ کی کرنا چاہیے اور اسکے لئے کوئی لفظ مخصوص نہین ہی جو اسمار اُسکی عظمت اور جلالت کے لائق ہون اُن اسمار کا اوّل ذکر کرے

(۲۶) حدیث - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو دعا کرے اور صلوۃ نہ بھیجے وہ دعا اُسکے سر پر کھڑی رہتی ہی اور جسوقت صلوۃ بھیجے تو اُسوقت آسمان پر جاتی ہی۔

(۲۷) حدیث - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جسوقت کوئی حاجت خدا سے طلب کرے صلوۃ بھیجے بعد ازان حاجت طلب کرے پس اپنی دعا کو ختم کرے صلوات محمد و آل محمد پر بدرستیکہ خدا قبول فرماتا ہی اُس دعا کو رد نہین ہوتی۔

(۲۸) حدیث - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو کوئی سو مرتبہ یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کہے سو حاجتین اُسکی خدائے تعالیٰ بر لاتا ہی تیس حاجتین دنیا کی اور ستر حاجتین آخرت کی۔

(۲۹) حدیث - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو کوئی ایک مرتبہ صلوۃ محمد و آل محمد پر بھیجے حق تعالیٰ اسپر ایک ہزار مرتبہ صلوات بھیجتا ہی اور ہزار صف ملائکہ کی اُسپر صلوات بھیجتے ہین اور کوئی چیز نہین رہتی مگر یہ کہ اُسپر صلواۃ بھیجتی ہی۔

(حاشیہ صفحہ ۱۴) کیونکہ حق تعالیٰ سورۂ اعراف مین مابین رکوع ۲۱ و ۲۲ کے فرماتا ہی وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا اور اللہ ہی کے لئے اسمارحسنیٰ ہین پس اللہ کو اُن نامون سے پکارو (یعنی دعا کرو تم اُن اسمار کے ساتھ۔

من مؤلف - ننانوے نام یعنے اسمارحسنیٰ خدائے تعالیٰ کے نمبر (۹۶) باب ستاونّ مین تحریر ہو چکے ہین اور باقی (۱۱۱۱) اسمارحسنیٰ باری تعالیٰ کے نمبر (۹۸) باب ستاونّ مین تحریر کئے گئے ہین اور اکثر دعائین کہ جن مین اسمارحسنیٰ باری تعالیٰ کے ہین جیسے دعائے مجیر اور دعائے مشلول وغیرہ وغیرہ باب تعقیبات نماز صبح اور باب نماز شب اور باب ادعیہ حاجات وغیرہ مین تحریر ہو چکے ہین۔
پس اوّل مدح و ثنار باری تعالیٰ کی کرے۔

(۱۲) - جناب کفعمی علیہ الرحمہ کتاب کافی سے تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ کتاب جناب امیر ؑ مین تحریر ہی کہ قبل دعا کے مدح باری تعالیٰ کی کرے پس جسوقت دعا کرو تم

(۳۰) فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی بعد نماز صبح کے سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کہے خدائے تعالیٰ اُسکو آتش دوزخ سے محفوظ رکھتا ہی۔

(۳۱) حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص بروز جمعہ سو مرتبہ صلوات بھیجے حق تعالیٰ ساٹھ حاجتیں اُسکی برلاتا ہی تیس حاجتیں دنیا کی اور تیس حاجتیں آخرت کی۔

(۳۲) حدیث۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ شب جمعہ مین نازل ہوتے ہین ملائکہ بعدد ذرات کے اور اُنکے ہاتون مین قلمہائے طلا و لوحہائے نقرہ ہوتے ہین نہین لکھتے ہین تا روز شنبہ کسی عمل کو بغیر صلوٰۃ کے پس اس شب و روز مین بہت صلواۃ بھیجے اور سنت موکدہ ہی کہ ہر جمعہ مین ہزار مرتبہ اور روزہائے دیگر مین سو مرتبہ۔

(۳۳) حدیث فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی اس طرح محمد و آل محمد پر صلوات بھیجے صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَصَلَوَاتُ مَلٰئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ گناہوں سے پاک ہووے مثل اُس دن کے کہ شکم مادر سے پیدا ہوا۔

(حاشیہ صفحہ ۱۵) اول تجید کرو تم خدا کی راوی نے عرض کیا کہ کس طرح تمجید کیجائے فرمایا کہو تم یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ پس جسوقت ارادہ کرے تو دعا کرنے کا پس طہارت کرو اور رو بقبلہ بیٹھو اور کوئی آیہ یا سورہ قرآن سے پڑھو اور بہترین سورہ وہ ہی کہ جو متضمن تمجید باری تعالیٰ پر ہو اور چھوٹا اُن مین سے سورہ اخلاص ہی بعد ازان کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ

(۳۴) حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص مجھپر اور میری آل پر صلوات بھیجے
رہا ہے آسمان اُسپر کھولجاتے ہین اور ملائکہ ستر مرتبہ صلوات اسپر بھیجتے ہین اور اگر وہ شخص
گناہگار ہو تو گناہ اُسکے اسطرح گرتے ہین کہ جس طرح پتہ درخت سے اور حق تعالیٰ فرماتا ہی
کہ مین نے دعا تیری قبول کی اور مدد و اعانت تیری کی اور ملائکہ سے فرماتا ہی کہ تم ستر مرتبہ
اُسپر صلوات بھیجو اور مین سات سو مرتبہ صلوات اُسپر بھیجتا ہون۔

(۳۵) مالک جہنی سے منقول ہی کہ مین نے ایک پھول جناب امام جعفر صادق ع کے
دست مبارک مین دیا حضرت نے سونگھا اور آنکھون پر رکھا بعد ازان فرمایا کہ جو شخص
پھول کو سونگھ کر آنکھون پر رکھے اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے ہنوز وہ گل
زمین پر نہ پہونچے کہ خدائے تعالیٰ اُسکو بخشدیوے۔

(۳۶)۔ تفسیر ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ مین روایت کی ہی کہ قوت سمع اصوات عباد
چار مخلوق کو خداوند عالم نے دی ہی ایک جناب رسالتمآب ع اور دوسری جنت تیسری نار

(حاشیہ صفحہ ۱۶) مَنْ سُئِلَ وَیَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا یَا مَنْ
یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ وَیَقْضِیْ مَا اَحَبَّ یَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ یَا مَنْ ھُوَ بِالْمَنْظَرِ
الْاَعْلٰی یَا مَنْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ بعد اسکے بہت سے اسماء باریتعالیٰ کو پڑھے (ملاحظہ ہون اسماء
باری تعالیٰ مندرجہ نمبر ۹۶ و ۹۸ باب ۵۷) بعد ازان کہے اِلٰھِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ
عَلَیَّ بِکَذَا بجائے لفظ کذا کے جو نعمت حق تعالیٰ نے اسکو عطا فرمائی ہی اُسمین سے ایک ایک
کا نام لیوے وَھٰذَا یَنْبَغِیْ لِمَغْفِرَتِہٖ کَذَا پھر بجائے کَذَا کے انعامات حق تعالیٰ مین سے ہر ایک کا
نام لیوے وَدَفَعْتَ عَنِّیْ مِنَ الْبَلَآءِ وَسَتَرْتَ عَلَیَّ کَذَا بجائے کَذَا اُن بلاؤن کا نام
لے کہ جو باریتعالیٰ نے اُس سے دفع کین بعد ازان اپنے گناہون کا تفصیل اقرار کرے اور اگر

چوتھے حورالعین کو پس جسوقت نماز سے فارغ ہو چاہیے کہ صلوات بھیجے محمدؐ وآل محمدؐ پر اور سوال کرے بہشت وحورالعین کا اور پناہ مانگے دوزخ سے پس جب صلوات پڑھے دعا مستجاب ہے اور جنت وحورالعین عرض کرتی ہین کہ خداوندا عطا کر تو جو کچھ اُسنے سوال کیا اور دوزخ عرض کرتی ہی کہ خداوندا پناہ دے اس بندہ کو آتش سے۔

(۳۷) حدیث۔ فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ یا علی جو شخص صلوات بھیجے مجھپر ہر روز یا ہر شب کو واجب ہوتی ہی اُسپر میری شفاعت اگرچہ وہ اہل کبائر سے ہو۔

(۳۸) حدیث۔ فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ صلوات مجھپر باآواز بلند بھیجو کہ نفاق کو دور کرتی ہی۔

(۳۹)۔ روضۃ الائمہ مین روایت کی ہی کہ حق تعالیٰ نے جناب موسیٰؑ پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ آیا چاہتے تم کہ مین تمسے نزدیک ہون تمھاری زبان سے بمقابلہ تمھارے کلام کے اور تمھاری آنکھ سے بمقابلہ تمھارے دیکھنے کے اور تمھارے کانون سے

(حاشیہ صفحہ ۷۸) تفصیل سے عاجز ہووے یا یہ کہ وقت تنگ ہووے یا یہ کہ فرصت نہ ہووے پس جسقدر ممکن ہوسکے بہ تفصیل ذکر کرے۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بہترین اس مقام مین وہ دعا ہی کہ جو جناب امام حسینؑ سے بروز عرفہ مروی ہو وہ یہ ہی پس دونون ہاتھ اُٹھاکر اسکو پڑھے اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَنْتَ الَّذِي مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَنْعَمْتَ اَنْتَ الَّذِي اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِي اَفْضَلْتَ اَنْتَ الَّذِي اَكْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ اَنْتَ الَّذِي وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِي اَعْطَيْتَ اَنْتَ الَّذِي اَغْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِي اَقْنَيْتَ اَنْتَ الَّذِي اٰوَيْتَ اَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ اَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ اَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ اَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ اَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِي اَقَلْتَ اَنْتَ الَّذِي مَكَّنْتَ اَنْتَ الَّذِي اَعْزَزْتَ اَنْتَ الَّذِي اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِي شَفَيْتَ اَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَ اَنْتَ الَّذِي اَكْرَمْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا

بمقابلہ تمھارے سینے کے اور تمھاری روح سے بمقابلہ تمھارے جسم کے اور تمھارے قلب سے
بمقابلہ تمھارے خیال کے (یعنے جس طرح روح کو جسم سے اور قلب کو خیال سے نزدیکی ہی
حضرت موسیٰ ؑ نے عرض کیا کہ مین اسکا ازحد طالب ہون اور کون ایسا ہو کہ جو ایسے
قرب کا طالب نہ ہوگا خطاب آلٰہی ہوچکا کہ اگر ایسے قرب و رسعادت کا طالب ہی تو
میرے حبیب محمد مصطفےٰ ؐ پر کثرت سے صلوات بھیج اسواسطے اُسپر رحمت اور نور ہدایت ہی
(۴۰) حدیث ۔ از مجمع المعارف ۔ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ بروز قیامت ایک
شخص کو میری امت مین سے جہنم مین لیجانیکا حکم ہوگا اور جب ملائکہ کنارۂ دوزخ پر
لیکر پہونچین گے تو وہ ملائکہ سے بعجز و الحاح استغاثہ کریگا کہ تھوڑی دیر توقف کرو تاکہ مین
اپنے حال پر رُولون وہ کہین گے کہ کوئی عمل دنیا مین کیا ہوتا تو فائدہ دیتا وہ کہیگا کہ
مین امت محمدؐ سے ہون آتش جہنم کی تاب نہین رکھتا اور یہ گمان مجکو اپنے پروردگار سے
نہین تھا کہ مجکو کافرون کے ساتھ جمع کریگا ملائکہ کہین گے کہ جناب رسولخدا ؐ نزدیک

حاشیہ صفحہ ۸۱ ہو لَكَ الشُّكْرُ وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا يَا اِلٰهِي الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِي فَاغْفِرْهَا لِي اَنَا الَّذِي
غَفَلْتُ اَنَا الَّذِي اَسَاْتُ اَنَا الَّذِي اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِي هَمَمْتُ اَنَا الَّذِي
جَهِلْتُ اَنَا الَّذِي سَهَوْتُ اَنَا الَّذِي اِعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِي تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِي
وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِي اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِي نَكَثْتُ اَنَا الَّذِي اَمَرْتَنِي فَعَصَيْتُكَ
وَنَهَيْتَنِي فَارْتَكَبْتُ نَهْيَكَ فَاَصْبَحْتُ لَاذَا بَرَاءَةٍ لِي فَاَعْتَذِرُ وَلَا اَنَا
ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ وَاَفَبِاَيِّ شَيْءٍ اَسْتَقْبِلُكَ يَا مَوْلَايَ اَبِسَمْعِي اَمْ بِبَصَرِي
اَمْ بِلِسَانِي اَمْ بِيَدِي اَمْ بِرِجْلِي اَلَيْسَ كُلُّهَا نِعَمُكَ عِنْدِي وَبِكُلِّ
مَا عَصَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ بَعْدَ اَنْ اِلٰهِي اَنَا اَكْثَرُ ذُنُوْبًا وَاَعْظَمُ عُيُوْبًا
وَاَقْبَحُ اَفْعَالًا وَاَشْنَعُ اٰثَارًا مِنْ اَنْ اَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَاءِ عُيُوْبِي وَتَعْدَادِ ذُنُوْبِي
وَاِنَّمَا اُوَبِّخُ بِهٰذَا نَفْسِي وَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ يَا رَبِّ اَعْظَمُ وَاَوْسَعُ مِنْهَا

پروردگار کے ہین اُنسے استغاثہ کریں وہ باواز بلند مجھ سے فریاد کریگا کہ یا محمدؐ پس مین
اُسکے نزدیک آکر کہونگا اسکو میرے سپرد کرو تا کہ اسکے اعمال کو مکرر وزن کرون پس ایک
صحیفہ نور کا اُسکے پلۂ حسنات پر رکھدیا جاویگا کہ پلۂ سیئات پر راجح ہوگا حکم خدا ہوگا کہ اسکو
بہشت مین لیجاؤ پس وہ شخص کہیگا کہ اگر صلوات نہ ہوتی تو مین دروغ مین جاتا۔

(۱۴) حدیث۔ فرمایا ائمہؑ نے ایک مرد فقیر نے بخدمت جناب رسولخداؐ عرض کیا
کہ مین فقر و فاقہ سے نہایت تنگ آیا ہون حضرت نے فرمایا کہ اگر تو توانگری چاہتا ہی تو مجھپر
اور میری آل پر صلوٰۃ بھیج تا کہ حق تعالیٰ تجکو آسمان سے روزی پہونچاوے پس اُسنے
صلوٰۃ کو محمدؐ و آل محمدؐ پر شب و روز ورد زبان کیا بعد چند دنون کے وہ صحرا مین گیا اور
اُسنے ٹھوکر کھائی اُس ٹھوکر کے صدمہ سے اینٹ اُکھڑی اور ایک گھڑا اُسنے دیکھا جب گھڑہ
کا موہنہ کھولکر دیکھا تو وہ زر سرخ سے پُر تھا چاہا کہ اُٹھاوے پھر یاد ہوا کہ حضرت نے فرمایا
تھا کہ آسمان سے تجکو روزی پہونچیگی پس اُسکو اُسی جگہ چھوڑ دیا یہ قصہ اپنی عورت سے

(حاشیہ صفحہ ۱۹) اِلَّا اَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ يَا اِلٰهِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ
كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ وَاَزَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ تَوْبَةَ مَنْ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهٗ
بِمَعْصِيَتِهٖ وَلَا يُضْمِرُ اَنْ يَعُوْدَ فِيْ خَطِيْئَتِهٖ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتُبْ عَلَيَّ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ فلان بن فلان
چالیس۴۰ مومنین کا معہ اُنکے باپ کے نام لیوے اور اگر اُنکے باپ کے نام معلوم نہ ہووین تو صرف
اُنھین کے نام پر اکتفا کرے بعد اسکے اُنکے حق مین حوائج دنیا و آخرت کے دعا کرے کہ خدا تعالیٰ
اُنکے جمیع حاجات دنیا و آخرت کو بر لاوے اور اگر عام مومنین مومنات کے لئے بھی دعا کرے
تو بہتر ہی پس بعد اسکے اس طرح کہے وَاغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْاَمْوَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اس کے
اس طرح کہے کہ جمیع مومنین مومنات کے جمیع حوائج دنیا و آخرت کو بر لا) بعد اس کے دس۱۰ مرتبہ

اُسنے کہا ہمسایہ اُسکے ایک یہودی تھا اُسکی کنیزون نے سنکر یہودی سے کہا یہودی جنگل مین گیا گھڑہ کو دیکھا تو وہ گھڑہ بچھوؤن سے بھرا ہوا تھا یہودی نے کہا کہ وہ شخص محمدی ہی اس ذریعہ سے ہم پر جادو کیا پس اسکو اُسی کے گھر مین ڈالنا چاہے وہ یہودی اُس گھڑہ کو لایا اور چھت پر سے اُس فقیر کے گھر مین ڈالدیا اسمین سب زر سُرخ تھا پس وہ فقیر حمد خدا بجالایا اُس یہودی کو تعجب ہوا کہ یہ گھڑہ پُر از عقرب تھا اور اب زر سُرخ ہوگیا یہ حال فقیر سے پوچھا اُسنے کُل حال بیان کیا پس یہودی مسلمان ہوا اور زبان پر صلوٰۃ کو جاری کیا (۴۲)۔ سید نعمت اللہ جزایری علیہ الرحمہ سے منقول ہی کہ ایک اکابر دین نے کہا کہ ایک عورت اپنے فرزند پر عاشق ہوئی پس اُسکو ایک دن شراب کھانے مین ملا کر دی وہ لڑکا مست و بیہوش ہوا پس وہ عورت آئی اور اپنے فرزند سے مقاربت کی پس وہ عورت حاملہ ہوئی اور اُسکے فرزند نے ارادہ مکہ کا کیا اور روانہ ہوا اُسکے پیچھے اُس عورت سے لڑکی پیدا ہوئی اُسنے اُسکو ایک جگہ ڈالدیا ایک شخص اُٹھا کر لیگیا اور تربیت کی بعد

(بقیہ صفحہ ۲) یَا اَللّٰہُ دس مرتبہ یَا رَبُّ دس مرتبہ یَا سَیِّدَاہُ سات مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس کہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ پس جو اپنی حاجت ہو طلب کرے بعد ازان کہے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پس سجدہ مین جا کر تین مرتبہ کہے یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَا سَیِّدَاہُ پس جو دعا چاہے اپنے لئے طلب کرے پھر صلوات محمد و آل محمد پر بھیجے پھر اس دعا کو پڑھے یَا اَللّٰہُ الْمَانِعُ قُدْرَتُہٗ خَلْقَہٗ وَالْمَالِكُ بِهَا تا آخر دعا یہ دعا نمبر (۵۴) باب اکتالیس تعقیبات نماز ظہر مین تحریر ہو چکی ہی حدیث مین آیا ہی کہ بعد دعا کرنے کے اس دعا کو جو کوئی پڑھے خدائے تعالیٰ دعا اوسکی مستجاب فرماتا ہی۔ اور دعا کے وقت آنکھون سے آنسو جاری کرے اور بعد دعا کے بھی الحاح وزاری کرے۔ پس بعد دعا کے دونون ہاتون کو اپنے سر پر اور چہرہ پر ملے اور بعض روایات مین آیا ہی کہ چہرہ اور سینہ پر ملے۔

اسکے وہ لڑکا مکہ سے واپس آیا اسکے والدہ کا انتقال ہوچکا تھا اسکو بہت رنج ہوا ایک دن
اسنے اپنے رفیقون سے کہا کہ مجکو اپنی مان کا نہایت رنج ہی ایک رفیق نے اُس سے
کہا کہ فاحشہ مان کے لئے اسقدر رنج کیون کرتا ہی اس جوان نے کہا کہ میری مان پر
کیون افترا کرتا ہی اُس شخص نے کہا کہ فلان وقت تیرے ساتھ تیری مان نے یہ عمل کیا
اور اُس سے اُسکے لڑکی پیدا ہوئی پس اس جوان نے قبر کو کھودا کہ اُس کی لاش
آگ مین جلاؤنگا پس قبر مین بوے عطر آئی اور جب پتھر سر کی طرف کا اُٹھایا دیکھا کہ
اُسکی مان ایک تخت پر بیٹھی ہوئی ہی اسنے اُس حال کو اپنی مان سے پوچھا اوسنے کہا صحیح ہی
اسنے کہا کہ پھر یہ جاہ جلال و سلطنت کیسے حاصل ہوئی اُسنے کہا کہ ببرکت صلوٰۃ محمدؐ
و آل محمدؐ کے اور بسبب لعنت کرنے کے اوپر اُنکے دشمنون کے مین ہر شب پنجشنبہ اور
ہر شب جمعہ مین بعد نماز کے ہزار مرتبہ کہا کرتی تھی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی

(۱۳) تفصیل اُن لوگون کی جنکی دعا مستجاب ہوتی ہے

حوالہ صفحہ ۱۸۱

جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جنکی دعا مستجاب ہوتی ہے وہ یہ ہین۔

(الف)۔ دعا پدر و مادر کی اولاد کے حق مین۔

(ب)۔ دعا مادر کی فرزند بیمار کے حق مین۔

(ج ۳)۔ دعا مظلوم کی حق ظالم مین اگرچہ مظلوم صاحب معاصی ہو یا کسی مذہب کا ہو۔

(د ۴)۔ دعا مومن محتاج کی اپنے برادر مومن کے حق مین اُسوقت کہ جب اُس مومن محتاج کو
وہ برادر مومن کچھ دیوے اور وہ مومن محتاج اسوقت اُس دینے والے کے حق مین جو
دعائے خیر کرے خدائے تعالیٰ مستجاب فرماتا ہی۔

(ھ ۵)۔ دعا مومن قرضدار کی اُسوقت کہ جب اُسکے قرض کو دوسرا شخص ادا کرے پس ایسے وقت
مین وہ مومن قرضدار اُس شخص کے حق مین کہ جسنے قرض ادا کیا ہی جو دعا کرے قبول ہوتی ہے

اِبْرَاهِيمَ وَآلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَلَعْنَةُ اللهِ عَلَىٰ اَعْدَاءِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِس جوان نے یہ کیفیت خواب مین دیکھی جو تحریر کی گئی۔

(۳۴)۔ معارج سے منقول ہی کہ فرمایا جناب رسالتمآب نے کہ خدائے تعالیٰ نے قبل پیدایش عرش کے ایک عمود کو دو سو ہزار برس قبل خلق فرمایا پس جب عرش کو پیدا کیا تو اُس عمود کو زیر عرش قرار دیا اور اُس عمود کے سر پر سات سو ہزار شاخین اور ہر شاخ پر سات سو ہزار ملک ہین اور ہر ملک پر سات سو ہزار سر ہین اور ہر سر مین سات سو ہزار موںھ ہین اور ہر موںھ مین سات سو ہزار زبانین ہین اور ہر زبان سے استغفار کرتے ہین خدائے تعالیٰ کی سات سو ہزار مرتبہ اور حمد کرتے ہین سات سو ہزار مرتبہ اور تہلیل کرتے ہین سات سو ہزار مرتبہ اور تکبیر کرتے ہین سات سو ہزار مرتبہ اور تمجید کرتے ہین سات سو ہزار مرتبہ پس جسوقت بندہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ کہتا ہی ہر ملک اُسپر سات سو ہزار مرتبہ صلوۃ بھیجتا ہی پس وہ ملائکہ عرض کرتے ہین کہ

دعا بقیہ صفحہ ۱۲ (و ۶) دعا اُس شخص کی کہ جسکا اعتماد قضائے حاجات وغیرہ مین خاص خدا ہی پر ہو اور کسی پر بھروسہ یا اعتماد نہ ہو۔

(ز ۷) دعا اُس شخص کی کہ جو قبل نزول بلا کے بھی دعا کیا کرتا ہو۔

(ح ۸) دعا امام عادل کی۔

(ط ۹)۔ دعا اُس شخص کی کہ جو اکثر خدا سے دعا طلب کرتا رہتا ہو۔

(ی ۱۰) دعا اُس شخص کی کہ جسکو امید اجابت کی درگاہ باریتعالیٰ سے ہو۔

(یا ۱۱) دعا اُس شخص کی کہ جو اپنی امید مین جمیع خلائق سے منقطع ہو اور اسکا اعتماد خاص خدا ہی پر ہو کہ وہ ہی امید کا بر لانے والا ہی۔

(یب ۱۲) دعا اُس شخص کی کہ جو خدائے تعالیٰ کو قسم دیوے محمدؐ و آل محمدؐ کی (یا واسطہ) دیوے خون سید الشہداءؑ کا یا قسم دیوے اُسکو اُسکی رحمت اور فضل کی۔

اسنے ایک مرتبہ صلوٰة بھیجا ہی اور تو نے ہمکو حکم دیا ہی صلوٰة اور تہلیل اور تمجید اور تکبیر اور تحمید اور استغفار کا بدرستیکہ ہم بجا لاتے ہین پس خدائے تعالیٰ حکم دیتا ہی کہ حمد کرو اور نماز کرو اور تہلیل و تکبیر و تمجید و استغفار کرو واسطے اُس بندہ کے اور اُسکے والدین کے لئے تا روز قیامت اُسوقت تک کہ وہ بیحساب داخل بہشت ہووے۔

(۴۴)۔ حدیث۔ از جامع الاخبار کہ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص ایک مرتبہ مجھپر صلوٰة نہ بھیجے اور اُسکو اُن دونون فرشتون کو جو حافظ اُسکے ہین سُنائے پس وہ فرشتہ تین دن تک کوئی گناہ اُسپر نہین لکھتے ہین۔

(۴۵) حدیث۔ از مفتاح القلوب فرمایا ائمہ ع نے کہ جناب رسولخدا نے شب معراج مین ایک فرشتہ کو دیکھا کہ اُسکے ہزارون ہاتھ تھے اور ہر ہاتھ مین ہزارون اُنگلیان تھین اُنگلیون پر حساب کرتا تھا آنحضرت نے جبرئیل ع سے پوچھا کہ یہ کون فرشتہ ہی جواب دیا کہ یہ فرشتہ مؤکل ہی قطرات باران پر کہ اُسکا حساب لگا کر رکھتا ہی حضرت نے

(حاشیہ صفحہ ۲۳) (۱۴) دعا اُس شخص کی کہ جو اول و آخر دعا کے محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات نہ بھیجے (حدیث مین ہی کہ جس دعا کے اول و آخر صلوات نہین ہوتا ہی وہ دعا آسمان پر نہین جاتی اور جس دعا کے اول و آخر صلوات محمد و آل محمد پر ہو وہ دعا محجوب نہین رہتی باریتعالیٰ اُسکو مستجاب فرماتا ہی۔

(۱۴) دعا اُس شخص کی کہ جو کسب حلال کرتا ہو اور رزق حلال کھاتا ہو۔

حدیث۔ از تفسیر منہج فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص چاہے کہ اُسکی دعا مستجاب ہوا کرے اُسکو چاہیئے کہ وہ حلال کی کمائی کرے اور حلال و پاک کھایا کرے اور آیات قرآنی و احادیث اسبارہ مین نمبر (۳۹) باب سولہ مین تحریر ہو چکی ہین۔

(۱۵) ۔ دعا اُس شخص کی کہ جو صاحب تقوی ہو۔

منہ مؤلف۔ تقوی کے بھی درجہ ہین پس جسقدر تقوی زیادہ ہوگا اُسیقدر اُسکا مرتبہ نزدیک خدا کے زیادہ ہوگا اور جسقدر رُتبہ پیش خدا زیادہ ہوگا اُسیقدر اُسکی دعا جلد قبول ہوگی

اُس فرشتہ سے پوچھا کہ حساب قطرات باران کو جانتا ہی اُسنے عرض کی ہان فرمایا کیسا جانتا ہی
عرض کی کہ جسدن سے حق تعالیٰ نے مجھے پیدا کیا ہی اُسوقت سے جسقدر ابر سے باران برسا ہی
اُسکا حساب مجھے معلوم ہی کہ کتنے قطرے صحراؤن مین اور کتنے دریاؤن مین گرے اور
کتنے قطرون سے گیاہ روئیدہ ہوئی اور کتنے قطرہ شورہ زار زمین پر ضایع ہوئے اور
کسقدر قطرہ ابر سے جلد تر جدا ہوئے اور کسقدر قطرہ جلد تر زمین پر پہونچے اور کسقدر قطرہ
ہوا مین ایک دوسرے سے متصل ہوئے آنحضرتؐ نے فرمایا کہ کوئی ایسا حساب ہے
کہ جو تیرے امکان سے باہر ہی عرض کیا ہان پس جب بندہ مؤمن از روے اخلاص آپ کی
جناب مین صلوات بھیجتا ہی جب ثواب اُسکو ایک سے دس تک کرامت ہوتا ہی مین اُسکا
حساب کر سکتا ہون لیکن جب پندرہ عدد پر پہونچتا ہی مین اور تمام محاسبان آسمان و زمین
اُسکے ثواب کے حساب سے عاجز ہین اور سوائے حضرت سریع الحساب کے کوئی حساب اُسکا نہین جانتا
(۶۴) **حدیث** - فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو مؤمن صلوات جناب

(حاشیہ صفحہ ۲۴) (یو) دعا اُس شخص کی کہ جو گناہان کبیرہ سے قطعاً اجتناب رکھتا ہو اور صغیرہ پر
اصرار نہ کرتا ہو (ملاحظہ ہو باب معاصی و تفصیل کبائر)
(یز) - دعا اُس شخص کی کہ جسنے گناہون سے توبہ کی ہو -
من مؤلف - اس سبب سے کہ بعد توبہ کے گناہ باقی نہین رہتا اور انسان گناہون سے
پاک ہو جاتا ہی مگر توبہ صدق دل سے ہو اور اعتقاد خالص اُنپر عود نکرینکا ہو بشرطیکہ وہ گناہ جنسے
توبہ کی ہی حق الناس مین سے نہ ہون اس سبب سے کہ جو گناہ حق الناس سے ہین اُنکی توبہ
مشروط ہی اسپر کہ اول حقوق ناس ادا کرے یا اُنسے معاف کرالے تا وقتیکہ وہ لوگ معاف نہ کرین
کہ جنکے گناہ کیے گئے ہین توبہ سے معاف نہین ہو سکتے جیسے قتل و ظلم وغیرہ وغیرہ کیونکہ یہ گناہ
متعلق بہ حق الناس ہین پس بغیر ادائے حق الناس کے توبہ قبول نہین ہی اور اسیطرح توبہ اُس شخص کی
کہ جسکا گوشت اور پوست رزق و اشیائے حرام سے پیدا ہوا ہو مشروط ہی اسکے ساتھ کہ اول اُس

رسولخدا ص پر وقت موت اور حالت احتضار مین بھیجے وہ وقت ایسا ہی کہ کوئی اُسکا یار و مددگار نہین ہوتا اور نہ کسی امر پر اُسکا قابو پہونچ سکتا ہی پس اُس درود شریف کی برکت سے نور پاک جناب رسالت مآب ص اُسکے سرہانے آکر لب ہائے مبارک اُسکے لب پر رکھیگا اور چومیگا اُسوقت اُس شخص کو ایسا مزا حاصل ہوگا کہ جیسے کوئی بیابان مین حالت سخت گرمی و تشنگی مین ایک جام پُر از آب کسیکو دے کہ شہد سے شیرین اور برف سے سرد تر ہو اور جبوقت قبر مین اُسکے نکیرین داخل ہون تو خوشبو اُسکی قبر سے اُنکے دماغ مین پہونچے اُسوقت وہ ایک دوسرے سے کہینگے کہ یہ خوشبو بوے رسالتمآب ص کی ہی پس قبر سے وہ دونون فرشتہ واپس ہوجاوینگے۔

(۴۶) حدیث۔ از مجمع المعارف فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص ایک مرتبہ صلوات مجھپر بھیجے ملک مؤکل آسمان و زمین و عدد نام اُسپر سو مرتبہ صلوات بھیجتے ہین اور ملائکہ آسمان دویم دو سو مرتبہ اور ملائکہ آسمان سویم تین سو مرتبہ اور ملائکہ آسمان چہارم چار ہزار مرتبہ اور ملائکہ آسمان پنجم پانچہزار مرتبہ اور ملائکہ آسمان ششم چھ ہزار مرتبہ

(حاشیہ صفحہ ۲۵) گوشت اور پوست کو بانده گھولا دے اسکے بعد توبہ کرے چنانچہ ملاحظہ ہو باب معاصی و شرائط توبہ مندرجہ باب معاصی پس باشرائط توبہ کرے تاکہ توبہ قبول ہووے

(یح ۱۸) دعا اُس شخص کی کہ جو اول مؤمن غائب کے لئے دعا کرکے بعد ازان اپنے لئے دعا کرے (حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص برادران مؤمن کے لئے دعا کرے اور بعد ازان اپنے لئے دعا کرے تو خدائے تعالی اُسکی دعا کو جلد قبول فرماتا ہی)۔

(یط ۱۹) دعا روزہ دار کی (اور مخصوص بوقت افطار صوم جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہی)۔

(ک ۲۰)۔ دعا بیمار کی بحالت بیماری (بشرطیکہ برجوع قلب ہو)۔

(کا ۲۱)۔ دعا مریض کی اپنے عیادت کرنے والون کے لئے۔

(کب ۲۲)۔ دعا جہاد کنندہ کی بوقت جہاد کے۔

(کج ۲۳)۔ دعا حج کنندہ کی بوقت اداے حج کے۔

اور ملائکہ آسمان ہفتم سات ہزار مرتبہ اُسوقت خدائے تعالیٰ فرماتا ہی کہ ای ملائکہ مجھپر چھوڑ دو
کہ اُسنے میرے رسول صلعم کی تعظیم کی ثواب اُسکا مجھپر ہی اور دوسری روایت مین ہی کہ کوئی شخص
آنحضرت صلعم پر صلوات نہین بھیجتا مگر یہ کہ ستر ہزار ملک اُسپر صلوات بھیجتے ہین۔

(۴۷) حدیث۔ از ثواب الاعمال فرمایا جناب امیر ع نے کہ صلوات بھیجنا جناب
رسولخدا صلعم پر محو کرنے مین گناہون کے شدید تر ہی کہ جیسے پانی آگ پر اور سلام کرنا آنحضرت پر
افضل ہی راہ خدا مین بندہ آزاد کرنے سے اور دوستی آنحضرت کی بہتر ہی راہ خدا مین شہید ہونے سے

(۴۸)۔ صاحب لمعات الانوار تحریر فرماتے ہین کہ معتبر روایت ہی کہ ایک مرد نے اکابر
بلخ سے وفات کی اُسکے دو فرزند تھے اور جملہ میراث سے تین بال موئے اقدس جناب رسولخدا
سے تھے جب اُن دونون بھائیون نے تقسیم کیا تو ایک ایک موے مبارک حصہ مین آکر ایک
باقی رہا بڑے بھائی نے کہا اسکے دو ٹکڑہ کرو چھوٹے بھائی نے کہا کہ اُسکو قطع کرنا بی ادبی ہی
بڑے بھائی نے کہا کہ تم لے لو اور نصف موے مبارک کے عیوض مین کسیقدر مال مجکو دیدو

(حاشیہ صفحہ ۳۶ (کد[۲۴]) دعا حاجی کی اپنے ملاقات کرنے والون کے لئے یعنے جو لوگ اُسکی ملاقات کو آئین
اُنکے لئے وہ جو کچھ دعا کرے مستجاب ہوتی ہی۔

(کہ[۲۵])۔ دعا عمرہ بجالانے والے کی بحالت ادائے عمرہ۔

(کو[۲۶])۔ دعا سائل کی بحق معطی (حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص سائل کو کچھ دیوے اور اُسوقت
وہ سائل اُس دینے والے کے حق مین جو دعا کرے باریتعالیٰ قبول فرماتا ہی۔

(کز[۲۷])۔ دعا اُس شخص کی کہ جو برجوع قلب کرے یعنے وقت دعا کرنے کے قلب دوسری طرف متوجہ ہو
(اس سبب سے کہ دعا قبول ہونا رجوع قلب پر منحصر ہی اور وقت دعا کرنے کے قلب رقیق ہووے
یعنے آنکھون سے آنسو جاری ہووین۔ حدیث از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ
جسوقت آنکھون مین آنسو بھر آوین اُسوقت دعا کرے کہ وقت اجابت دعا کا ہی (یعنے وقت
رقت قلب کے جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہی۔

چھوٹے بھائی نے کہا کہ ہرسہ موے اقدس مبارک لئے لیتا ہون اور اُسکے عیوض مین تمام میراث تمکو دیتا ہون بڑے بھائی نے راضی ہوکر تمام ترکہ لیا اور موے اقدس چھوٹے بھائی کو دیدیے اُسنے موہاے اقدس کو ایک ڈبہ پاکیزہ مین رکھا اور ہمیشہ اُنکو باہر لاتا تھا اور چومتا تھا اور جناب رسالت مآب ص پر صلوات بھیجتا تھا ایک مدت نہ گذری کہ بڑا بھائی تہیدست ہوگیا اور یہ چھوٹا بھائی دولتمند ہوا جب یہ مرگیا ایک اولیائے بلخ نے جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھا کہ اُس سے فرماتے ہین کہ آدمیون سے کہو کہ جس کسی کو کوئی حاجت ہو فلان شخص کی قبر پر جاکر دعا کرے حاجتین اُسکی بر آئینگی اُسنے عرض کی یارسول اللہ اس کرامت کا کیا سبب ہی فرمایا کہ میرے مُو کی تعظیم مین مبالغہ کرتا تھا اور بہت صلوات بھیجتا تھا لہذا زمانہ حیات مین آرام سے بسر کیا اور بعد مرنے کے قبر اُسکی محل اجابت دعوات کی گئی لکھا ہی کہ بعد کو اسقدر شہرت ہوئی کہ کوئی سوار ارادہ جانیکا نہین رکھتا تھا مگر یہ کہ پیادہ ہوکر اُسکی قبر پر جاتا تھا اور حاجتین اُسکی بر آتی تھین بامراد مراجعت کرتا تھا بسبب برکت صلوات محمدؐ و آل محمدؐ کے۔

(حاشیہ صفحہ ۲۷) (کح ۲۸)۔ دعا اُس شخص کی کہ جسکا لباس وجہ حلال سے ہووے اور غصبی و کسب حرام سے نہ ہووے (اور اسیطرح لباس طاہر ہووے نجس نہ ہووے)۔

(کط ۲۹)۔ دعا اُس شخص کی کہ بوقت نماز جسکے قلب مین کوئی امور دنیا سے نہ گذرتا ہو پس ایسا شخص سوال نہین کرتا خدا سے کسی چیز کا مگر یہ کہ خدائے تعالیٰ عطا فرماتا ہی۔

(ل ۳۰)۔ دعا اُس شخص کی کہ جسکا جسم خوف خدا سے کانپتا ہو اور بسبب خوف خدا کے آنکھون سے آنسو جاری رہتے ہون) جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے یہ ہی تیس ۳۰ شخص تحریر فرمائے ہین۔

(لا ۳۱) دعا اُس شخص کی کہ جو پابند اوقات فضیلت نماز واجبہ کا ہو یعنی ہر نماز کو اُسکے وقت فضیلت پر ادا کرتا ہو۔

حدیث۔ از بحار الانوار فرمایا امام محمد باقر ؑ نے کہ جناب موسیٰؑ نے باری تعالیٰ سے عرض کیا کہ اُس شخص کو کیا جزا و ثواب ہی کہ جو خاص اوقات فضیلت پر نماز کو پڑھے فرمایا باری تعالیٰ نے کہ اُسکے سوال کو پورا کرونگا اور بہشت اُسکے لئے مباح کرونگا۔

(۴۹) حدیث - از مجمع المعارف فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ جو شخص بعد نماز صبح ونماز ظہر کے سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ نہ مرے جبتک قایم آل محمد علیہم السلام کی زیارت سے مشرف نہ ہو۔

(۵۰) حدیث - از محاسن جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ کل شب کو مین نے عجائب دیکھا مین نے عرض کیا کہ کیا چیز ہی فرمایا کہ مین نے اپنی اُمت مین سے ایک شخص کہ بالاے صراط دیکھا کہ کبھی بیٹھ جاتا ہی اور لرزتا ہی اور کبھی اٹھتا ہی اور کبھی معلق ہوجاتا ہی بس اُسکو صلوات یاد آئی اُسنے صلوات مجھپر بھیجی بس وہ صراط پر قایم ہوا اور گذر گیا۔

(۵۱) حدیث - از ریاض الحدیث فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بہشت مین ایک درخت ہی کہ اُسکو محبوبہ کہتے مین اور میوہ اُسکا انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا اور دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیرین اور مسکہ سے زیادہ نرم تر ہے

(حاشیہ صفحہ ۲۸) (لب ۳۲) - دعا اُس شخص کی کہ نوافل نماز پنجگانہ کی ادا کرتا ہو۔
حدیث - از وسائل الشیعہ فرمایا جناب امام محمد باقر ؑ نے کہ خدائے تعالی فرماتا ہی کہ کوئی بندہ میرے بندون مین سے کسی واجبات سے تقرب (میرا) حاصل نہین کرتا مگر تقرب حاصل کرتا ہی بذریعۂ نوافل کے (اس حدیث مین آیندہ فضائل نوافل کے ہین اور اخیر حدیث کا یہ ہی) کہ جو شخص نوافل کو ادا کرتا ہو وہ) جو کچھ دعا مجھ سے کریگا مین اوسکی دعا کو قبول کرونگا اور جو کچھ سوال کریگا اُس کے سوال کو عطا کرونگا۔

(لب ۳۳) - دعا اُس شخص کی جو شخص ہمیشہ سچ بولتا ہو جھوٹ نہ بولتا ہو کیونکہ صدق مقال ورزق حلال شرائط استجابت دعا سے ہین۔

(۱۴) تفصیل اُن لوگون کی جنکی دعا مستجاب نہین ہوتی

جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جن لوگون کی دعا مستجاب نہین ہوتی وہ یہ ہین

اور اُس درخت سے میوہ کوئی نہین کھائیگا مگر وہ شخص کہ جو ہر روز مداومت کرے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ کے کہنے پر۔

(۵۲)۔ حدیث۔ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جس شخص کو چھینک آوے وہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِبَیْتِہٖ اور دوسری حدیث مین ہی کہ اگر کسی کو چھینک آوے اُسکی صدا سنے پس حمد الٰہی بجالائے اور صلوات محمد وآل محمدؐ پر بھیجے ہرگز درد دندان ودرد چشم مین مبتلا نہ ہووے۔

(۵۳)۔ حدیث۔ از کافی فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص چھینکے ہاتھ اپنی ناک پر رکھے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پس اُسکی ناک کے سوراخ چپ سے ایک جانور پرندہ کو چکتر باہر آتا ہی اور زیر عرش کھڑا ہوتا ہی اور استغفار کرتا ہی تا روز قیامت

(۵۴) حدیث۔ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ پیدا کیا ہی

(حاشیہ صفحہ ۲۹) (الف) دعا اُس شخص کی کہ جو گھر مین بیٹھا رہے اور کسب معاش نہ کرے اور دعا کرے کہ خدا مجکو روزی دے (اس سبب سے کہ خدا اور رسولؐ نے حکم کسب معاش کا دیا ہی۔

(ب)۔ دعا اُس شخص کی کہ جسکو خدا نے روزی دی ہو اور وہ اُسکو اسراف کرکے ضایع کردے اور پھر دعا کرے کہ خدائے تعالیٰ مجکو روزی دے (اور اسراف کرنا گناہ کبیرہ ہی ملاحظہ ہو باب معاصی)۔

(ج)۔ دعائے بد کرنا واسطے زوجہ کے اس سبب سے کہ خدا تعالیٰ نے شوہر کو اختیار طلاق دینے کا دیا ہے۔

(د)۔ دعا ایسے شخص کی کہ جو اپنے حق پر کسی کو گواہ نہ کرے اور پھر وہ مدعی کے لئے نفرین کرے تو ایسے شخص کی بھی دعا مستجاب نہین ہوتی۔

(ہ)۔ دعائے بد نسبت ہمسایہ کے۔

(و)۔ دعا اُس شخص کی کہ جو مصیبت ہی کے وقت دعا کرے اور اچھی حالت مین دعا نہ کرے اور خدا کو یاد نہ کرے ایسے لوگون کی نسبت باریتعالیٰ اپنے کلام پاک مین خوب فرماتا ہے چنانچہ

دعائے عطسہ یعنی چھینک

کہ اُسکا ایک بازو مشرق مین اور ایک مغرب مین ہی اور سر اُسکا زیر عرش ہی اور بعدد ہمہ خلائق
جن وانس وحیوانات وصحرا ودریا کے اور بعدد اُنکے نفسون اور قطرات باران وبرگہاے
درختان وستارہ ہاے آسمان وریگ ہاے بیابان کے اُس فرشتہ کے پر ہین۔جب کوئی
شخص میری امت سے مجہپر صلواۃ بہیجتا ہی حق تعالیٰ اُس فرشتہ کو حکم دیتا ہی کہ جو زیر عرش
نہر نور کی ہی اُسمین جاکر باہر آوے اور اپنے پرون کو جھاڑے پس اُسکے ہر ایک پر سے
قطرہ گرتے ہین خداوند عالم ہر قطرہ سے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی اور اُن سبکو حکم دیتا ہی کہ
روز قیامت تک اُس بندہ کے لئے استغفار کرین اور بعض مین یہ ہی کہ وہ ملک جب
صلوۃ بھیجنے سے عاجز ہوتا ہی تو عرض کرتا ہی کہ خداوندا صلواۃ بھیج تو اُس بندہ پر
جب تک تیرے حبیب پر صلواۃ بھیجتا ہی۔

(۵۵)۔حدیث۔فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ جو شخص قدرت اپنے گناہونکی کفارہ دینے
کی نہ رکھتا ہو پس چاہیئے زیادہ صلوۃ محمدؐ وآل محمدؐ پر بھیجے بدرستیکہ صلوات گناہون کو

(حاشیہ صفحہ ۳۰) سورۂ یونس مین مابین رکوع ۱ و ۲ کے فرماتا ہی وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ تا ضُرٍّ مَسَّہٗ
یعنے جب انسان کو مصیبت پہونچتی ہی تو ہمین پکارتا ہی اپنے پہلو پر (لیٹ کر) اور بیٹھ کر اور کھڑے
ہوکر (غرض ہر حالت مین ہم سے مناجات کرتا ہی) پس جب ہم اُس سے اُسکی مصیبت دور کردیتے
ہین تو اس بے پرواہی کے ساتھ چلا جاتا ہی کہ گویا اس مصیبت کے لئے جو اسکو پہونچی تھی ہمین پکارا ہی نہ تھا
سورۂ زمر مین مابین رکوع اول کے خدائے تعالیٰ فرماتا ہی وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
تا مِنْ قَبْلُ یعنے اور جسوقت انسان کو کوئی مصیبت پہونچتی ہی وہ اپنے پروردگار سے اُسی کی
طرف رجوع کرکے (بڑی عاجزی سے) دعا کرتا ہی پھر جب اللہ اپنی طرف سے اُسکو کوئی نعمت
دیتا ہی تو وہ جسکے لئے (اللہ سے) پہلے دعا کرتا تھا اسکو بھول جاتا ہی۔
سورۂ حم سجدہ مین مابین رکوع ۵ و ۶ کے باری تعالیٰ فرماتا ہی وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَی
الْاِنْسَانِ تا عَرِیْضٍ ۵ اور جب ہم انسان پر بخشش کرتے ہین تو وہ روگردانی کرتا ہی اور اپنا

چاک اور خراب کر دیتی ہی۔

(۵۶)۔علل الشرایع مین ہی کہ اُن تمام مسائل مین سے کہ جنکو جناب خضر علیہ السلام نے جناب امام حسن ع سے دریافت کیا تھا ایک سوال یہ بھی تھا کہ کیا سبب ہی کہ انسان کسی چیز کو کبھی بھول جاتا ہی اور کبھی یاد آجاتی ہی حضرت نے فرمایا کہ قلب انسان کا ایک ڈبہ مین ہی اور اُس ڈبہ پر ایک طبق ہی جب انسان صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجتا ہی وہ ڈبہ کھولجاتا ہی اگر صلوات نہ بھیجے تو بند رہتا ہی اور دل تاریک رہتا ہی لہذا وہ شخص اُسکو فراموش کرتا ہی۔

(۵۷) حدیث۔ابو بصیر نے جناب رسولخدا ص سے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسالتمآب ص نے کہ جو شخص کہے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خدائے تعالیٰ اجر اُسکو بہتّر شہیدون کا عطا فرماتا ہی اور گناہونسے اسطرح پاک ہوتا ہی کہ جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا

(۵۸) حدیث۔فرمایا ائمہ ع نے کہ ایک دن جبرئیل ع بخدمت جناب رسالتمآب ص حاضر ہوئے اور کہا کہ آج مین نے ایک امر عجیب دیکھا وہ یہ ہی کہ وقت نزول آسمان سے

(حاشیہ صفحہ ۳۱) پہلو پھیر لیتا ہی اور جب اُسے مصیبت پہونچتی ہی تو بڑی لمبی چوڑی دعا کرتا ہے)

(ز)۔دعا اُس شخص کی کہ جو گناہان کبیرہ یا صغیرہ پر اصرار کرتا ہو داس سببسے کہ ارتکاب معاصی مانع اجابت دعا اور باعث نزول قہر خدا کا ہی ملاحظہ ہو باب معاصی و تفصیل کبائر)

(ح)۔دعا اُس شخص کی کہ جسکے ذمہ حق الناس ہون (مثل اسکے کہ کسی کا مال بظلم لیا ہو یا کسیکا حق ندیا ہو یا کسیکا حق ضایع کیا ہو یا کسی طرح کے اور حقوق خلائق اوس کے ذمہ ہون ملاحظہ ہو باب معاصی)

(ط)۔دعا اُس شخص کی کہ جو مال حرام کھاتا ہو۔

حدیث قدسی از تفسیر منہج۔حدیث قدسی مین باریتعالیٰ فرماتا ہی کہ اے بندہ تیرا کام دعا کرنیکا ہی اور میرا کام قبول کرنیکا مگر جو شخص مال حرام کھائے سوائے اُس شخص کے اور کسی کی دعا کو رد نہین کرتا۔

(مال حرام دو قسم پر ہی اول بالذات حرام ہو جیسے گوشت میتہ اور جانوران حرام

اگذر میرا کوہ قاف پر ہوا آواز صدائے نالہ و فریاد کی سنکر گیا تو مین نے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ بادل خستہ و بال شکستہ زمین پر پڑا ہی اور اس سے قبل مین نے اُسکو آسمان پر اس عظمت سے دیکھا تھا کہ ایک تخت نور پر تھا اور ستر ہزار فرشتہ اُسکی خدمت مین صف بستہ کھڑے تھے اور نفس کھینچتا تھا اُس سے فرشتہ پیدا ہوتے تھے مین نے اس سے حال دریافت کیا تو اُسنے کہا کہ شب معراج مین اپنے تخت پر بیٹھا تھا کہ جناب رسالت مآب ہ میری طرف سے گذرے مین انکی تعظیم و تکریم لائق و شایستہ بجا نہ لایا لہذا اُس عقوبت مین گرفتار ہوا تم میرے شفیع ہو اور حضرت ذوالجلال سے میری شفاعت کرو پس مین نے درگاہ احدیت مین بہت تضرع کی اور عفو مغفرت چاہی خطاب رب الارباب سے ہوا کہ اگر اپنی خطا کی مغفرت چاہتا ہی تو میرے حبیب پر صلوات بھیجے پس مین نے یہ کیفیت اُس فرشتہ سے بیان کی اُسنے آپ پر از روے اخلاص صلوات بھیجی فوراً وہ فرشتہ اپنی اصلی حالت پر ہوکر اپنے اُس مقام پر پہونچا۔

(حاشیہ صفحہ ۳۲) دشراب وغیرہ وغیرہ دوم بالذات حرام نہ ہو جیسے گوشت جانوران حلال و اشیاء دیگر خوردنی مثل دودھ دہی وغیرہ وغیرہ کے مگر کافر نے اُسکو مس کیا ہو کہ جسکی وجہ سے وہ حرام ہو گیا ہی اس سبب سے کہ جس شئے پاک کو کافر مس برطوبت کرے وہ بھی حرام ہی ملاحظہ ہو تفصیل غذاے حرام و نجس مندرجہ نمبر ۳۲ باب سولہ اسرار نماز و اسباب وجوب نماز احادیث مین آیا ہو کہ جو کوئی رزق حرام کھائے خدائے تعالیٰ اُسکی عبادت کو اور دعا کو قبول نہین فرماتا ملاحظہ ہون آیات قرآنی و احادیث در بارۂ غذاے حرام مندرجہ نمبر ۳۴ باب سولہ اسرار نماز۔

(ی۱) ۔ دعا اُس شخص کی کہ جو مال ظلم سے لیکر کھاتا ہو۔

(یا۱۱) دعا اُس شخص کی کہ جسکا قلب سخت ہو اور قسی القلب ہو (یہ دونون نقص رزق حرام و نجس کے کھانے سے قلب مین پیدا ہوتے ہین اور علاوہ اسکے رزق حلال سے بھی پیدا ہوتے ہین ایسی حالت مین کہ جب رزق حلال شکم پُر ہوکر کھائے کیونکہ غذا کا اگرچہ حلال ہو شکم پُر ہوکر کھانا

(۵۹)- از جلد ثالث بحار الانوار- خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ شب معراج مین
مین نے بہت سے قصر بہشت مین دیکھے کہ بعض اُن مین سے طلا و نقرہ کے تھے اور
شرف عالیہ رکھتے تھے اور بعض ایسے نہ تھے مین نے جبرئیل ع سے پوچھا کہ یہ قصر جو باغ وغیرہ
نہین رکھتے ہین کیسے ہین جبرئیل ع نے کہا کہ یہ اُن نماز گذارون کے ہین کہ جنھون نے بعد
نماز کے صلوات بھیجنے مین سستی کی بنا ان قصور کی صلوات سے ہی پس اگر صلوات بھیجے تو باغ
وغیرہ سے تیار ہو کر درجۂ شرف کو پہونچتے ہین اور اگر نہ بھیجے تو بغیر شرف کے رہتے ہین تا کہ
معلوم ہو کہ یہ قصر اُس نماز گذار کا ہی کہ جسنے سستی کی صلوات بھیجنے مین بعد نماز کے۔
(۶۰) حدیث- فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جو شخص مجھپر ایک مرتبہ صلوات نہ بھیجے
خدائے تعالی بروز قیامت اُسکے سر پر ایک نور اور جانب راست و چپ ایک ایک نور اور جانب
فوق و تحت ایک ایک نور اور تمام اعضا پر نور پیدا کریگا۔
(۶۱)- شفاء الاسقام مین کہ یہ کتاب معتبرہ اہل سنت کی ہی روایت کی ہی کہ جناب اقدس

(حاشیہ صفحہ ۳۲۲) قسی القلبی پیدا کرتا ہی ملاحظہ ہون احادیث مندرجۂ نمبر ۹۲ تا ۱۰۲ باب چہارم آداب کیفیت طعام)-
(یب ۱۲)- دعا اُس شخص کی کہ جو دعا کرے اور گمان اجابت کا نہ رکھتا ہو۔
من مؤلف- جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے ان بارہ اشخاص کو کہ جنکی یہانتک صراحت کی گئی ہے
تحریر فرمایا ہی کہ دعا ان کی قبول نہین ہوتی۔
(یج ۱۳)- دعا اُس شخص کی کہ جسکا لباس لباس حرام سے ہو۔
(ید ۱۴)- دعا اُس شخص کی کہ جسکا لباس غصبی ہو یا بذریعۂ ظلم یا رشوت یا چوری یا بذریعۂ
دیگر کسب حرام حاصل کیا گیا ہو یا زر غصبی و ظلم یا زر رشوت یا دیگر زر حرام سے خریدا گیا ہو۔
(یہ ۱۵)- دعا اُس شخص کی کہ جو نماز کے اوقات فضیلت کو عمداً ضایع کرتا ہو۔
حدیث- از دار السلام بحوالۂ معانی الاخبار فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ وہ گناہ جن سے دعا
رد کر دیجاتی ہی یہ ہین- بد نیتی- خبث باطن- برادران ایمانی کے ساتھ نفاق- سچی بات کی تصدیق نکرنا

متعال نے حضرت موسیٰ ع کو وحی فرمائی کہ اے موسیٰ کہ مین تمھارے دس ہزار کان پیدا کرون تا کہ تم میرا کلام جلد سنو اور دس ہزار زبانین تمکو دون تا کہ جواب دو ان تمام مراتب سے کہ مین تمکو عطا کرون یہ بہتر ہی کہ صلوات محمد و آل محمد پر بھیجو تا کہ میرے نزدیک محبوب تر اور نزدیک تر ہو۔

(۶۲) حدیث - از وسائل فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص خدا سے کوئی حاجت رکھتا ہو پس چاہیے کہ ابتدا کرے صلوات محمدؐ و آل محمدؐ سے پس حاجت طلب کرے پھر ختم کرے صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر بدرستیکہ خدائے تعالیٰ گرامی تر ہی اس سے کہ دو طرف کو قبول کرے اور وسط کو ترک کرے جسوقت صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر نہ بھیجے اُس سے محجوب نہ ہوگا۔

(۶۳) حدیث - فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ شب معراج مین آسمان چہارم پر ایک فرشتہ کو دیکھا کہ وہ ایک لوح کو دیکھ رہا تھا اس سبب سے نہ میری تعظیم کو نہین اُٹھا پس جبرئیل نے اپنا بازو اُسپر مارا فوراً اُس فرشتہ نے آکر میری رکاب پر بوسہ دیا اور کہا کہ بسبب اس نور کے کہ جو اس سے ساطع ہی مین آپ کی طرف متوجہ نہ ہوسکا مین نے کہا کہ اس مین

(حاشیہ صفحہ ۴۳) نماز واجبہ کو اتنی تاخیر کرنا کہ اُسکا وقت فضیلت جاتا رہے۔ اور صدقہ دینے اور احسان کرنے کو ترک کرنا۔ معمولی باتون مین فحش زیادہ کہنا۔

اور ایک حدیث - بحار الانوار مین بھی جناب فاطمہ صلوات اللہ علیہا سے ہی اور اُنھون نے جناب رسولخدا ص سے روایت کی ہی کہ فرمایا آنحضرت ص نے کہ جو شخص سستی کرے ادائے نماز مین (وقت فضیلت سے) تو وہ شخص چھ چیزون مین دنیا مین مبتلا ہوگا۔ اوّل یہ کہ اُسکی عمر سے برکت جاتی رہیگی۔ دوئم یہ کہ اُسکے رزق سے برکت جاتی رہیگی۔ (سوئم و چہارم کو بخیال طول ہونے کے قلم انداز کیا گیا) پانچوین دعا اُسکی آسمان پر نہ جائیگی مفصل حدیث نمبر (۴۰) باب ۲۲ بائیس کتاب ہذا مین تحریر ہے۔

(یو ۱۶) - دعا اُس شخص کی کہ جس کے والدین ناخوش ہون کیونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جس سے والدین ناخوش ہون اُسکی کوئی عبادت یعنی نماز و روزہ قبول نہین ہوتا لہذا دعا بھی قبول نہین ہوتی۔

(یز ۱۷) - دعا اُس عورت کی کہ جو اپنے شوہر کو ناخوش رکھے حدیث مین آیا ہی کہ جو زوجہ اپنے

کیا ہی اُسنے کہا کہ اسمین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ لکھا ہوا ہی
پس اُس فرشتہ نے کہا کہ مین نے دو رکعت نماز بیس ہزار برس مین ادا کی ہی کہ اُسکے ہر ایک
قیام ورکوع وسجود وتشہد کو پانچ پانچ ہزار برس مین ادا کیا ہی اسکا ثواب مین آپ کو
دیتا ہون کہ میری خطا معاف فرمائیے مین نے کہا کہ تیری عبادت کی مجکو ضرورت نہین ہی
اُسنے کہا کہ مین نے آپ کی امت کو دیا مین نے کہا کہ مجھے گمان ہی کہ میری امت کو بھی اسکی ضرورت
نہ ہوگی اسلیئے کہ اُنکا ایک مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کا کہنا تیری تیس ہزار
برس کی عبادت سے زیادہ ہی۔

(۶۴) تفسیر ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ مین کعب بن عجرہ سے روایت کی ہے کہ بعد
نزول آیہ کے مین نے دریافت کیا کہ کس طرح آپ پر صلوات بھیجین فرمایا کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

(حاشیہ صفحہ ۳۵) شوہر کو ناخوش رکھے کوئی عبادت اُسکی باریتعالیٰ قبول نہین فرماتا۔
(یحؔ ۱) دعا اُس شخص کے کہ جسکا پورا بھروسہ اللہ پر نہ ہو اور اُسکے مخلوق سے امیدر کھے۔
(یط۱۹) دعا اُس شخص کی کہ جو بر جوع قلب دعا نکرے یعنی وقت دعا کے قلب کو خدا کی جانب رجوع نکرے

(۱۵) **اوقات استجابت دعا** ۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اوقات استجابت
دعا کی یہ ہین۔ اوّل بوقت زوال شمس۔ دوئم۔ پانی برسنے کے وقت تیسرے۔ وقت چلنے
آندھی کے چوتھے اُسوقت جبکہ اول قطرہ خون شہید سے گرے۔

حدیث ۔ از کافی جناب شیخ ابو جعفر محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ
نے کہ تم دعا کرو چار وقتون مین بہ تحقیق کہ اِن اوقات مین درہائے آسمان کھولجاتے ہین۔ وقت چلنے
آندھی کے دوئم بوقت زوال۔ سوئم پانی برسنے کے وقت۔ چہارم وقت شہید ہونے مومن کے کہ
جسوقت اوّل قطرہٗ خون مومن کا گرے۔ پانچوین بعد زوال شمس کے یعنی اُسوقت کہ جب آفتاب دائرہٗ

بعد اسکے فرمایا کہ خدا نے دو فرشتہ مقرر فرمائے ہین کہ جو شخص صلوات بھیجے مجھ تک پہونچاتے ہین اور اس شخص سے کہتے ہین غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ اور فرشتہ آمین کہتے ہین اور اگر صلوات نہ بھیجے تو وہ کہتے ہین لَا غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ اور فرشتہ آمین کہتے ہین۔

(۶۵) - حدیث - فرمایا جناب رسالتمآب ص نے لَا تُصَلُّوا عَلَيَّ صَلَوَاتِ الْبَتْرَاءِ یعنے صلوٰۃ ناقص مجھپر نہ بھیجو عرض کیا کہ صلوات ناقص کیا ہی فرمایا کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کہے اور آلِ مُحَمَّدٍ کو شامل نہ کرے یہ صلوات ناقص ہی۔

(۶۶) حدیث - از کتاب روضۃ العلما فرمایا ائمہ ع نے کہ جو شخص ایک مرتبہ آنحضرت پر صلوات بھیجتا ہی حق تعالیٰ ایک فرشتہ کو مقرر کرتا ہی کہ فوراً وہ صلوات روضۂ مطہرہ مین آنحضرت کے پہونچادے وہ فرشتہ عرض کرتا ہی کہ یارسول اللہ فلان بن فلان یا فلانت بنت فلانت نے آپ پر صلوات بھیجی ہی حضرت فرماتے ہین کہ میری طرف سے اُس کو دس درود پہونچاؤ بعد اسکے فرشتہ خدائے تعالیٰ سے عرض کرتا ہی تو خدائے تعالیٰ فرماتا ہی کہ میری جانب سے بھی

(حاشیہ صفحہ ۳۶) نصف النہار سے مغرب کی جانب پھر جائے یعنے سایہ جسم کا غرب سے شرق کی جانب آئے۔

حدیث - از کافی - فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ میرے پدر بزرگوار جبکہ سایہ آفتاب کا جانب مشرق پھرتا تھا دعا طلب فرماتے تھے۔

حدیث - فرمایا جناب امام ع نے کہ جناب امام جعفر صادق ع کے حسن عادات سے یہ بات تھی کہ جو کچھ میسر ہوتا تھا اول قبل دعا کے تصدق کرتے تھے اور بوئے خوش لگاتے تھے اور مسجد مین جاکر اُسوقت دعا طلب فرماتے تھے کہ جسوقت سایہ آفتاب کا جانب شرق پھر جاتا تھا۔ (یعنے بوقت زوال)۔

چھٹے - وقت تلاوت قرآن کے۔

حدیث - از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ بعد تلاوت قرآن کے جو دعا طلب کرے خدائے تعالیٰ قبول فرماتا ہی

ساتوین - بوقت اذان (بشرطیکہ اذان وقت فضیلت پر کہی جائے)۔

حدیث - از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ مابین اذان واقامت کے جو دعا کرے خدائے تعالیٰ مستجاب فرماتا ہی

دس درود اُسکو پہونچاؤ اور ذخیرہ کرو اس صلوات کو واسطے اُسکے علیین مین۔
(۶۷) - حدیث - فرمایا ائمہ ع نے کہ جب آنحضرت معراج کو تشریف لے گئے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ ہزارون ہاتھ تھے اور ہر ہاتھ مین ہزارون اُنگلیان ہین اور ہر اُنگلی مین ہزارون ناخن ہین اور ہزارون پاؤن ہین اور ہر پاؤن مین ہزارون اُنگلیان ہین اور ہر اُنگلی مین ہزارون ناخن ہین اور اُسکے ہزارہا سر ہین اور ہر سر مین ہزارہا آنکھین اور ہزارہا کان ہین آنحضرت ص نے اُس سے دریافت کیا کہ تو کس کام مین مشغول ہی اُسنے عرض کیا کہ تمام اشجار و امطار اور تمام موجودات عالم کا میرے پاس حساب ہی فرمایا کہ عالم مین کوئی چیز ایسی بھی ہی کہ جسکا حساب تو نہ جانتا ہو عرض کیا کہ آپ پر صلوات بھیجنے کا ثواب اسقدر عطا فرماتا ہی کہ کوئی مخلوق اُسکا حساب نہین کر سکتے۔
(۶۸) - جلد ثانی حیات القلوب مین روایت ہی عمار یاسر سے کہ اُسنے عرض کیا بخدمت جناب رسالت مآب ص کہ یا رسول اللہ مین چاہتا ہون کہ ہمارے درمیان مین آپ مثل

(حاشیہ صفحہ ۳۷) آٹھوین - جبکہ دو لشکر صف آرا ہون واسطے جہاد کے۔
حدیث - از کافی خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امیر ع نے کہ غنیمت سمجھے دعا کو وقت تلاوت قرآن کے اور بوقت اذان کے اور بوقت پانی برسنے اور اُسوقت کہ جب دو لشکر صف آرا ہون واسطے جہاد کے۔
نوین - نماز وتر مین (بشرطیکہ ادا ہو قضا نہ ہو) دسوین - بعد فجر یعنے وقت طلوع صبح صادق۔
گیارھوین - بعد غروب آفتاب یعنی بوقت ہوجانے غروب آفتاب کے۔
حدیث - از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ دعا چار وقت قبول ہوتی ہے۔ اوّل نماز وتر مین دوئم بعد فجر یعنے بوقت طلوع صبح صادق - سوئم بعد زوال شمس کے (یعنے بعد زوال شمس کے فوراً) چہارم بعد غروب آفتاب بارھوین - ثلث شب آخر مین یعنی بوقت سحر۔
حدیث - از کافی فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ بہترین اوقات استجابت دعا سے وقت سحر کا ہے۔
حدیث - خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جسوقت آخر شب ہوتی ہی خدائے تعالیٰ

عمر نوح کے زندہ رہین حضرت نے فرمایا کہ اے عمار میری زندگی تمھارے لیے خیر ہی اور وفات
بھی بد نہین ہی حیات مین جسوقت تم کوئی گناہ کرتے ہو طلب آمرزش کرتا ہون لیکن بعد
وفات میرے خدا سے خوف کرو اور بہترین صلوات بھیجو مجھپر اور میری آل پر بدرستیکہ
اعمال تمھارے مجھپر عرض ہونگے اگر عمل خیر کیا ہی تو حمد خدا کرونگا اور اگر عمل بد ہے
تو تمھارے لیئے استغفار کرونگا۔

(۶۹)-جناب سید نعمت اللہ جزائری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جب حضرت آدمؑ کی
نظر حضرت حوا پر پڑی عرض کی کہ اے پروردگار حوّا کو مجھ سے تزویج کر حکم ہوا کہ مہر ادا کرو
حضرت آدمؑ نے عرض کیا کہ کیا مہر دون حکم ہوا کہ دس مرتبہ صلوات بھیجو محمدؐ و آل محمدؐ پر
آدمؑ نے صلوات بھیجی پس خدائے تعالیٰ نے حوّا کو تزویج فرمایا پس اس مقام پر سید علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہین کہ جب صلوات بھیجنا حوا کا مہر ہوا تو کیونکر مہر حور العین صلوات نہ ہوگا۔

(۷۰) حدیث-فرمایا ائمہؑ نے کہ فردوس مین خدائے تعالیٰ نے ایک مرغ پیدا کیا ہی

(حاشیہ صفحہ ۳۸) فرماتا ہی کہ آیا کوئی بندہ میرا سوال کرنے والا ہی تاکہ اُسکو عطا کرون مین آیا کوئی
استغفار کرنے والا ہی تاکہ اُسکو بخشون مین آیا کوئی توبہ کرنیوالا ہے تاکہ اُسکی توبہ کو قبول کرون مین
تیرھوین-آخر شب سے تا طلوع آفتاب۔

حدیث-از کافی-فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ خدائے تعالیٰ دوست رکھتا ہی اُس بندہ کو
کہ جو دعا کرے اور فرمایا کہ دعا کرو تم آخر شب مین کہ نزدیک صبح صادق کے ہو پس آخر شب سے
تا طلوع آفتاب درہائے آسمان برائے استجابت دعا کھو لجاتے ہین اور خدائے تعالیٰ رزق تقسیم
فرماتا ہے اور حاجتہائے بزرگ برلاتا ہی چودھوین-ہر شب مین بساعت ہفتم۔

حدیث-از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ شب مین ایک ساعت ہی کہ اُس
ساعت مین نماز پڑھکر جو دعا کرے خدائے تعالیٰ مستجاب فرماتا ہی راوی نے عرض کیا کہ وہ کونسی
ساعت ہی ارشاد فرمایا کہ بعد گذرنے نصف شب کے کہ جو باقی نصف شب رہے اُس بقیہ نصف

کہ اُسکو مرغ صلوات کہتے ہین اور وہ ایک درخت پر ہی کہ اُسکو درخت تہیات کہتے ہین
اور شاخین اُسکی بہشت کے ہر گھر مین ہین اور اُس درخت کے نیچے ایک حوض ہی پس
جو شخص صلوات بھیجتا ہی محمد و آل محمد پر وہ مرغ اُس حوض مین غوطہ لگاتا ہی پھر باہر آکر
اپنے پر و بال جھاڑتا ہی اور اُس سے جسقدر قطرات ٹپکتے ہین ہر قطرے سے خداوند عالم
ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی کہ وہ سب فرشتہ اس شخص کے لئے قیامت تک طلب آمرزش کرتے ہین

(۷۱) حدیث۔ از اسرار الابرار۔ فرمایا جناب رسالت مآب صلعم نے کہ جو شخص مجھپر
ایک مرتبہ صلوات بھیجے ملائکہ ہفت آسمان و عرش و کرسی اُسپر صلوات بھیجتے ہین قیامت تک
اور جو شخص تین بار صلوات بھیجے مین ضامن ہون کہ روز قیامت کسی قلیل یا کثیر کا اُس کے
حساب نہ کرینگے اور صراط پر مثل برق لامع کے گذر جاویگا اور بہشت مین میرے ساتھ رہیگا۔

(۷۲) حدیث۔ عبداللہ بن مسعود نے کہا کہ فرمایا جناب سرورکائنات صلعم نے کہ افضل ترین
آدمیون سے میرے نزدیک روز قیامت کو وہ شخص ہی کہ جسکی صلوات زیادہ ہو۔

(حاشیہ صفحہ ۳۹) شب کا اول حصہ یعنے اول ساعت اُس بقیہ نصف شب کے۔

من مؤلف۔ بعد گذرنے نصف شب کے ایک ساعت تک مخصوص وقت استجابت دعا کا ہی
مثلاً جس موسم مین چھ۶ بجے طلوع اور چھ۶ بجے غروب شمس ہو یعنے روز و شب برابر ہون تو اُسوقت
مین بارہ۱۲ بجے کے بعد سے ایک بجے تک ساعت استجابت دعا کی ہی اسی طرح ہر موسم مین
نصف شب کا حساب ہو سکتا ہی۔ پندرھوین۱۵ بعد نماز صبح کے بشرطیکہ ادا ہو اس سبب سے
کہ آخر شب سے تا طلوع آفتاب درہاے آسمان کھولے جاتے ہین ملاحظہ ہو حدیث مندرجہ نمبر ۳ فصل ہذا
سولھوین۱۶۔ بعد نماز ظہر کے (بشرطیکہ وقت فضیلت پر ادا ہو) سترھوین۔ بعد نماز مغرب کے
(بشرطیکہ وقت فضیلت پر ادا ہو)

من مؤلف۔ اور بعد نماز عصر و عشا کے بھی دعا مستجاب ہوتی ہی بشرطیکہ وقت فضیلت پر
ادا ہو اس سبب سے کہ خداے تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہی کہ جو شخص نماز واجبہ کو اُسکی اوقات فضیلت پر

(۷۳)-حدیث-انس سے روایت ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ قریب تر مجھسے تم مین سے بروز قیامت ہر مقام پر وہ شخص ہی کہ جس نے دنیا مین کثرت سے مجھپر صلوات بھیجی ہو-

(۷۴)حدیث-فرمایا جناب رسالت مآب نے کہ یا علی جو شخص مجھپر صلوات بھیجے ہر شب اور ہر روز پس واجب ہوگی میری شفاعت اسکے لئے اگرچہ وہ اہل کبائر سے ہو-

(۷۵)حدیث-فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ صلوات مجھپر اور میری آل پر بھیجنا نفاق کو برطرف کرتا ہی-

(۷۶)-حدیث-از بیت الاحزان فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ اول وہ شخص کہ جسکو روز قیامت حلہ پہنایا جائیگا میرے پدر بزرگوار حضرت ابراہیم ہین اور کرسی سیدھی جانب عرش کے رکھین گے اور مجکو اوس کرسی پر بٹھلائینگے اور میرا برادر علی ابن ابی طالب میرے سامنے کھڑا ہوگا اور میری

(حاشیہ صفحہ ۵۳) ادا کرے اسکے حاجات کو بر لاؤنگا ملاحظہ ہون احادیث مندرجہ باب فضیلت اوقات نماز واجبہ-

حدیث-از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ بعد ہر نماز فریضہ کے (بشرطیکہ اوقات فضیلت پر ادا ہون) دعا قبول ہوتی ہی خصوصاً بعد نماز صبح و ظہر و مغرب کے-

اٹھارھوین[۱۸]-تمام روز جمعہ مین-

اونتیسوین[۲۹]-بروز جمعہ اوسوقت کہ جب امام خطبہ کو تمام کرے تا درستی صفوف جماعت جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہے-

بیسوین[۲۰]-بروز جمعہ اوسوقت کہ جب نصف قرص آفتاب غروب ہوا ہو اور نصف باقی ہو-

من مؤلف-ہر روز یہ وقت استجابت دعا کا ہی مگر بروز جمعہ زیادہ تاکید ہی-

اکیسوین[۲۱]-تمام شب جمعہ مین مخصوص بساعت ہفتم از شب در ثلث آخر شب مین-

تمام امت حسب مدارج خود میری پشت سر کے جانب کھڑی ہوگی اور جن بندون نے بعد نماز فریضہ دس مرتبہ صلوات مجھپر اور میری آل پر بھیجی ہوگی اُسکو میرے پاس جگہ دینگے کہ وہ مجکو دیکھے اور مین اُسکو دیکھون اور مونہہ اُسکا مثل شب چہاردہ کے روشن ہوگا۔

(۷۷)- حدیث- از جامع الاخبار- فرمایا ائمہ ؑ نے کہ فرمایا جناب رسالتمآب ؐ نے جناب امیر ؑ سے کہ کہا مجھ سے جبرئیل ؑ نے کہ جو شخص میری امت سے مجھپر اور میرے اہلبیت پر صلوات بھیجے دروازے آسمان اُسکے لئے کھولجاتے ہین اور ملائکہ اُسپر ستر مرتبہ صلوات بھیجتے ہین اور گناہ اُسکے اس طرح گرتے ہین کہ جس طرح درخت کے پتہ اور خداے تعالیٰ فرماتا ہی لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ اے ملائکہ تمنے اُسپر ستر مرتبہ صلوات بھیجی ہین اُسپر سات سو مرتبہ صلوات بھیجتا ہون اور جو شخص مجھپر صلوات نبھیجے اور میرے اہلبیت پر نہ بھیجے بس درمیان اُسکے اور آسمان کے ستر حجاب ہوجاتے ہین خداے تعالیٰ فرماتا ہی لَا لَبَّیْکَ وَلَا سَعْدَیْکَ اے ملائکہ رد کرو اسکی صلوات کو۔

(حاشیہ صفحہ ۴۱) بائیسوین ۲۲- ثلث آخر شب جمعہ مین اُسوقت کہ جب پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے بعد اسکے جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہی۔

تیئیسوین ۲۳- شبہاے احیاء اربعہ یعنے شب غرّہ رجب یعنی شب اول ماہ رجب و شب نصف شعبان یعنی پندرھوین شب شعبان اور شب عید الفطر اور شب عید الضحیٰ۔

چوبیسوین ۲۴- روز عید الفطر و روز عید الضحیٰ و روز عید غدیر۔

پچیسوین ۲۵- تمام روز و شب ماہ رجب و روز نصف رجب یعنی روز پندرھوین رجب۔

چھبیسوین ۲۶- تمام ماہ ہاے حرام یعنی ماہ رجب و ذی قعد و ذی الحجہ و محرم اور سزاوارتر ان مین سے اجابت دعا کے لئے رجب و ذیقعدہ ہین۔

ستائیسوین ۲۷- تمام روز و شب ماہ رمضان المبارک مین اور مخصوص شبہاے قدر اور شب جہنی یعنی شب بست و نہم۔

(۷۸)-حدیث- انس ابن مالک نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جو شخص میری امت سے مجکو یاد کرے اور مجپر صلوات نبھیجے تو خدا تعالیٰ اُسکے گناہونکو بخشدیتا ہی اگرچہ زیادہ ریگ بیابان سے ہون۔

(۷۹)-حدیث- فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ جو شخص مجپر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہی خدائے تعالیٰ اُسپر ہزار مرتبہ صلوات بھیجتا ہی اور جسپر خدائے تعالیٰ صلوات بھیجے اُسکو ہرگز آتش جہنم مین عذاب نہ کریگا۔

(۸۰)-حدیث- فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ جو شخص مجپر ایک مرتبہ صلوات بھیجتا ہے خداوند عالم ایک در عافیت کا اسپر کشادہ فرماتا ہی اور تمام ملائکہ اُسپر صلوات بھیجتے ہین اور جسپر ملائکہ صلوات بھیجتے ہین اُسپر خدا تعالیٰ صلوات بھیجتا ہی اور جسپر خدا تعالےٰ صلوات بھیجتا ہی آسمان و زمین مین سے کوئی چیز باقی نہین رہتی کہ جو اُسپر صلوات نہ بھیجے۔

(۸۱)-حدیث- فرمایا جناب رسالت مآبؐ نے کہ جو شخص دن مین سو مرتبہ کہے

(حاشیہ صفحہ ۴۲) من مؤلف- علاوہ ماہ ہائے مذکور کے ماہ شعبان بھی ہے کہ اس مہینہ مین بھی دعا مستجاب ہوتی ہی۔

اٹھائیسوین- دوازدہ ساعات ہر روز مین اُسوقت کہ جب اُس ساعت کی دعا کہ جسکا تعلق اُس ساعت سے ہی پڑھکر دعا کرے اور دعائین ہر ساعت کی از نمبر ۱ باب انتالیس تا نمبر اٹھائیس باب چھیاسٹھ کتاب ہذا مین تحریر ہو چکی ہین۔

انتیسوین- زیارت ایام ہفتہ کو پڑھکر یعنے جو زیارت ائمہ علیہم السّلام کی جس دن سے متعلق ہے اُسی دن پڑھکر بعد اُسکے جو دعا طلب کرے مستجاب ہوتی ہی ملاحظہ ہو باب ستر زیارات چہاردہ معصومین علیہم السّلام جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے بہی اوقات استجابت دعا کے تحریر فرمائے ہین کہ جنکی صراحت یہانتک کی گئی۔

تیسوین- بعد نماز ہدیہ چہاردہ معصومین علیہم السّلام کے جو دعا طلب کرے خدائے تعالیٰ

یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِبَیْتِہٖ خداوند تعالیٰ سو حاجتین اُسکی بر لاتا ہی تیس حاجتین دنیا کی اور ستر حاجتین آخرت کی۔

(۸۲)۔ علل الشرایع مین حضرت علی ابن محمد ابن الحسن العسکری ع سے روایت ہی کہ فرمایا آنحضرت ع نے کہ حق تعالیٰ نے ابراہیم ع کو اپنا خلیل کیا بسبب اسکے کہ وہ کثرت سے صلوات بھیجتے تھے محمدؐ و آل محمد پر۔

(۸۳) حدیث۔ ازعین الحیوٰۃ فرمایا جناب رسالت مآب ص نے کہ بخیل ترین و بدترین بخیلون سے وہ شخص ہی کہ میرا نام اُسکے سامنے لیا جاوے اور وہ مجھپر اور میری آل پر صلوات نہ بھیجے۔

(۸۴)۔ روضۃ الاحباب مین شیخ ابوالحسن ترکی رح نے روایت کی ہی کہ جو شخص دس مرتبہ صلوات بھیجے محمدؐ و آل محمد پر خدائے تعالیٰ ایک فرشتہ کو حکم فرماتا ہی کہ کم تر طرفۃ العین سے اس صلوات کو روضۂ مقدسہ مین پہونچا دے پس وہ فرشتہ قبر مطہر پر جا کر عرض کرتا ہے کہ

(حاشیہ صفحہ ۴۳) مستجاب فرماتا ہی ملاحظہ ہو باب ۴۹ اختر در نماز ہر یہ چہاردہ معصومین علیہم السلام۔
اکتیسوین۔ عمل زیارت عاشورہ کو زیارت ششم جناب امیر ع کے ساتھ معہ دعاے صفوان کے بجا لایا جاے اور بعد اسکے جو دعا کی جائے مستجاب ہوتی ہے چنانچہ جو حدیث زیارت ششم کی ہی اُسمین یہ مضمون ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ مین ضامن ہون خدا کے نزدیک ۳ شخص کا کہ جو اس زیارت کو اور دعا کو پڑھے خواہ نزدیک سے خواہ دور سے زیارت اُسکی مقبول ہوگی اور اُسکی مزدوری دیجائیگی اور حاجتین اُسکی برآوردہ ہونگی ہر چند بڑی حاجتین ہون اور دوسری حدیث مین ہی کہ فرمایا جناب جعفر صادق ع نے کہ اے صفوان جب تمکو کوئی حاجت ہو تو زیارت عاشورہ کو بجا لاکر دعاے صفوان کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کر البتہ روا ہوگی ملاحظہ ہو عمل زیارت عاشورہ مندرجہ نمبر ۴ باب ۵۸ فضیلت و اوراد و ادعیہ روز جمعہ۔
(۱۶) جاے اجابت دعا۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تفصیل جائے استجابت

فلان بن فلان نے آپ پر صلوات بھیجی پس آنحضرت نہایت خوشی کے ساتھ فرماتے ہین کہ بالعوض ایک صلوات کے اُس شخص پر دس صلوات ہووے اور کہو اُس شخص سے کہ تو نے دس مرتبہ صلوات مجھپر بھیجی ہی قسم اُس خدا کی کہ جسنے مجکو پیدا کیا ہی داخل بہشت نہ ہونگا جب تک ستر آدمیون کو تیرے قبیلہ سے داخل بہشت نہ کرلونگا پس وہ فرشتہ مصلی کی جانب روضہ اقدس سے جاتا ہی خدائے تعالی کی جانب سے ندا پہونچتی ہو کہ بندہ سے کہو کہ ایک مرتبہ صلوات کے بھیجنے مین مینے تجکو آتش جہنم سے آزاد کیا اب دس مرتبہ تو نے صلوات بھیجی ہی بروز قیامت تو دیکھنا کہ تیرا کیا مرتبہ ہوگا اور بعد ہر حرف صلوات کے خدائے تعالی ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی کہ اُسکے تین سو ساٹھ سر ہونگے اور ہر سر مین تین سو ساٹھ مونہہ اور ہر مونہہ مین تین سو ساٹھ زبانین اور ہر زبان مین تین سو ساٹھ لغت اور ہر لغت مین ثنائے خدائے تعالی کی کریگا قیامت تک اور ثواب اُسکا اُس شخص کے واسطے ہوگا۔

(۸۵)۔ واحد ابن یزید سے نقل ہی کہ ایک مرتبہ مین نے مکہ معظمہ کا عزم کیا ایک شخص

(حاشیہ صفحہ ۴۴) دعا کی یہ تحریر فرماتے ہین۔

(الف) مسجد حرم کعبہ مین۔

(ب۲)۔ مقام عرفات مین کہ جہان حاجی نہم ذی الحجہ کو حج کے لئے ٹھہرتے ہین۔

(ج۳)۔ نزدیک قبور حضرات ائمہ علیہم السّلام کے۔

(د۴)۔ حائر جناب امام حسین ع مین۔

من مؤلف۔ علاوہ انکے یہ بھی مقامات استجابت دعا کے ہین۔

(ھ)۔ نزدیک قبور والدین کے بعد فاتحہ قبور کے جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہی۔

(و)۔ تمام مساجد مین بسبب اسکے کہ یہ افضل ہی اور جگہ سے۔

(ز)۔ اُس زمین پر کہ جو معصیت سے پاک ہو اسی سبب سے احادیث مین بعض اعمال کی نسبت تخصیص کردی گئی ہی کہ جنگل مین جاکر بجالاوے جہان آمد و رفت انسان کی کم ہوتی ہی

میرا صاحب تھا اور وہ ہروقت اُٹھتے بیٹھتے صلوات بھیجتا تھا مین نے کہا کہ تم ہروقت صلوات بھیجتے ہو اُس سے تمنے کیا دیکھا اُسنے کہا کہ مین نے اس سے بہت کچھ دیکھا اور مین نے یہ نذر کرلیا ہی کہ بعد فریضہ کے کسی ورد مین مشغول نہ ہونگا سوائے صلوات کے مین نے کیفیت دریافت کی اُسنے کہا کہ ایکمرتبہ اپنے باپ کے ساتھ سفر حجاز مین تھا مین نے خواب مین دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہہ رہا ہی کہ تیرا باپ مرگیا اور موُنہہ اُسکا سیاہ ہوگیا مین اُٹھا اور چراغ روشن کرکے دیکھا تو جو سُنا تھا ویسا ہی دیکھا پس مین بہت رُویا اور دل مین مین نے خیال کیا کہ کلہ آدمی جمع ہونگے میری فضیحت ہوگی بالآخر روتے روتے نیند آگئی خواب مین دیکھا کہ چار شکلین عجیب و غریب آئین اور میرے باپ کے سرہانے کھڑی ہوگئین وہ چاہتے تھے کہ گرزہاے آتشین مارین کہ ناگاہ ایک شخص خوشرو سبز پوش پیدا ہوا اُسنے بالاے سر میرے باپ کے بیٹھ کر پردہ اُسکے موُنہہ سے اُٹھاکر ہاتھ اپنا اُسکے مُونہہ پر ملا پس وہ سیاہی میرے باپ کی دور ہوگئی اور مجھ سے فرمایا کہ تو غم نہ کر ہم اپنے دوستون کو ضایع نہین ہونے دیتے پس

(حاشیہ صفحہ ۴۵) وہان ایسی زمین کا ملنا دشوار ہو سوائے جنگل کے۔

(۷) جاے عدم اجابت دعا

(الف)۔ جاے مغصوب۔

(ب)۔ وہ زمین کہ جسکو بذریعہ کسب حرام کے حاصل کیا ہو یا زر حرام سے خریدا گیا ہو۔

(ج)۔ وہ زمین کہ جو نجس ہو۔

(د)۔ وہ مکان کہ جسمین اشیاء حرام مثل شراب وغیرہ کے رکھی ہو۔

(ھ)۔ وہ زمین کہ جسپر معصیت خدا ہوتی ہی پس ایسی زمین قریب تر ہوتی ہی شیاطین سے اور باعث نزول قہر باریتعالیٰ کے ہوتی ہے۔ ایسی زمین پر فرشتہ ہاے رحمت نہین آتے اور رحمت خدا ایسی زمین پر نازل نہین ہوتی جیسا کہ باب طہارت باطنیہ مین تحریر ہو چکا ہی۔

اُنھون نے قصد جانیکا کیا مین اُنکے قدمون پر گر پڑا اور عرض کیا کہ آپ کون ہین کہا مین پیغمبر آخرالزمان ہون مین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے باپ کی کیا حالت ہی فرمایا کہ وہ علما وفقہا سے رُوگردانی کرتا تھا اور جب وہ حق بات کہتے تھے تو یہ اپنا مونہہ پھیر لیتا تھا اور دشمنی دل مین رکھتا تھا نتیجہ نزاع کا علما وصلحا سے دنیا وآخرت مین روسیاہی ہی مین نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ اس لطف وعنایت کا کیا سبب ہی فرمایا کہ ہر شب کو مجھپر صلوات بھیجتا تھا جب یہ واقعہ مجھپر ظاہر ہوا تو مین نے آکر اُسکو نجات دی اور فردائے قیامت مین اسکی شفاعت کرونگا

(۸۶)- لمعات الانوار مین حکایت ہی کہ ایک عورت حسن بصری کے پاس آئی اور روکر کہا کہ میری ایک لڑکی مرگئی ہی مین نے اُسکو خواب مین نہین دیکھا حسن نے کہا کہ آج شب کو چار رکعت نماز پڑھو اور ہر رکعت مین ایک مرتبہ الحمد اور آیۃ الکرسی پڑھو اور بعد نماز عشا کے جناب رسالتمآب پر صلوات بھیجتی رہ جب تک سو نہ جاوے اُس عورت نے ایسا ہی کیا پس اُسنے اپنی لڑکی کو خواب مین دیکھا کہ بدترین عذاب مین معذب ہی اور غل وزنجیر مین جکڑی ہوئی ہی یہ روتی ہوئی حسن کے پاس آئی اور یہ قصہ بیان کیا حسن نے کہا کہ جناب رسالتمآب پر صلوات بھیج اور اُس میت کی جانب سے صدقہ دے خدائے تعالیٰ گناہ اُسکے عفو کردیگا وہ عورت گئی پس حسن نے خواب مین دیکھا کہ وہ لڑکی روضۂ رضوان مین تخت پر بیٹھی ہوئی ہی تاج سر پر ہی اُسنے حسن سے کہا کہ تونے مجکو نہین پہچانا حسن نے کہا نہین اُسنے کہا کہ مین اُسی عورت کی لڑکی ہون کہ جسکو صلوات وصدقہ کی ہدایت کی تھی حسن نے کہا کہ تیری مان نے برخلاف اسکے بیان کیا دختر نے کہا کہ میری مان نے سچ کہا تھا لیکن کلہ ایک مسلمان اس مقبرہ مین گذرا اُسنے ایک مرتبہ صلوات بھیجی اور ہم کئی ہزار آدمی تھے پس خدائے تعالیٰ نے ہم سب کو ببرکت صلوات محمدؐ وآل محمدؐ کے آزاد کیا اور ہم سب آسودہ ہوے۔

(۸۷)- انوار النعمانیہ مین روایت ہی کہ روز قیامت ایک مرد کے ثواب وگناہ کا

اندازہ کرینگے گناہ اُسکے زیادہ ہونگے ملائکہ آگ کی جانب اُسکو لیجانا چاہین گے حکم خدا ہوگا
کہ اسکو چھوڑ دو اسکا ایک عمل ہمارے نزدیک ہی تم نہین جانتے اور وہ یہ ہی کہ اسنے وقت
پانی پینے کے صلوات امام حسین ع پر بھیجی اور لعنت اُنکے ظالمون پر کی پس یہ عمل رکھا جاویگا
پلہ حسنات پر پس یہ پلہ غالب ہوگا پلہ سیئات پر حکم دیگا خدا تعالیٰ کہ اُسکو بہشت مین لیجاؤ۔
(۸۸)۔ حدیث۔ از مجمع البحرین فرمایا ائمہ ع نے کہ جناب رسالت مآب ص مسجد مین تشریف
فرماتے تھے فرمایا کہ اے قوم جب تم انبیاء اولین کو یاد کرو پس درود بھیجو مجھپر اور بعد اُس کے
اُنپر درود بھیجو اور جسوقت یاد کرو میرے باپ ابراہیم کو پس درود بھیجو اُنپر اُسکے بعد مجھپر
درود بھیجو عرض کیا کہ جناب ابراہیم کو کس سبب سے یہ مرتبہ حاصل ہوا فرمایا کہ جب شب معراج
کو آسمان سویم پر مین پہونچا مین ایک ممبر نور پر بیٹھا اور ابراہیم ایک درجہ مجھ سے نیچے
بیٹھے اور تمام انبیا اطراف ممبر کے بیٹھے ناگاہ جناب امیر ع ناقۂ نور پر سوار تشریف لائے
اور مُنھہ اُنکا مثل چاند کے روشن تھا اور اصحاب اُنکے گرد مثل ستارون کے تھے پس
ابراہیم نے پوچھا کہ اے محمد ص یہ کوئی نبی بزرگ ہین یا فرشتۂ مقرب مین نے کہا کہ نہین یہ میرا
بھائی چچازاد اور میرا داماد میرے علم کا وارث علی ابن ابی طالب ع ہی ابراہیم نے کہا کہ
یہ لوگ جو انکے گرد ہین کون ہین مین نے کہا کہ اُسکے شیعہ ہین ابراہیم نے کہا کہ مین بھی
قرار دیا جاؤن شیعیان علی ابن ابی طالب ع ہین پس جبرئیل ع اُسیوقت یہ آیہ لائے
وَاِنَّ مِنْ شِیْعَتِہٖ لَاِبْرَاھِیْمَ۔
(۸۹)۔ بعضون کے نزدیک معنی صلوات کے یہ ہین کہ خداوندا تعظیم کر محمد ص و آل محمد کی
دنیا مین باعلائے دین واظہار دعوت والقائے شریعت کے اور آخرت مین زیادہ کر مرتبہ
اُنکا جمیع اولین وآخرین پر اور زیادہ دے ثواب اُنکو بمقابلۂ جمیع اولین وآخرین کے اور
شفاعت اُنکی قبول کر۔ اور تحریر کیا ہی کہ یہ شرف زیادہ ہی اُس شرف سے کہ جو شرف
جناب آدم ع کو سجود ملائکہ سے حاصل ہوا اس سبب سے کہ یہ تشہد مین واجب ہی اور

جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے اسکو ارکان نماز سے شمار کیا ہی اور حدیث ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق عؑ نے کہ جو شخص نماز پڑھے اور عمداً صلوات کو ترک کرے نماز اُسکی صحیح نہین ہے لیکن غیر نماز مین اختلاف ہی بعضے علما کا قول ہی کہ ہر مجلس مین ایک مرتبہ واجب ہی اور بعض کے نزدیک یہ ہی کہ مدت عمر مین ایک مرتبہ صلوات آنحضرت پر واجب ہی اور جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ کے نزدیک یہ ہی کہ جسوقت اسم مبارک جناب رسالت مآب صؐ کا لیا جاوے صلوات اُس جناب پر واجب ہی اور یہ ظاہر ہی کہ صلوات کا بھیجنا دلالت کرتا ہی رفعت و منزلت شان آنحضرت پر اس سبب سے کہ ہم مامور ہین اسپر حسب آیہ لَا تَجْعَلُوْا دُعَاءَ الرَّسُوْلِ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا یعنے نہ پکارو تم رسول کو کہ جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ یعنی جس طرح آپس مین ایک دوسرے کا نام لیتے ہو نہ لو بس نام لو تو صلوات بھیجو اور خود باریتعالی و ملائکہ صلوات بھیجتے ہین اور ہم کو حکم دیا باری تعالی نے صلوات بھیجنے کا چنانچہ باریتعالی فرماتا ہی اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

باب پچاسوان ادعیہ شب شنبہ مین

(۱) مصباح کفعمی مین ہی کہ شب شنبہ کو یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْاَوَّلُ الْكَائِنُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِكَ اَوْ يُعَايِنُ شَيْءٌ مِنْ مُلْكِكَ اَوْ يَتَدَبَّرُ فِيْ شَيْءٍ مِنْ اَمْرِكَ اَوْ يَتَفَكَّرُ فِيْ شَيْءٍ مِنْ قَضَائِكَ قَائِمٌ بِقِسْطِكَ مُدَبِّرٌ لِاَمْرِكَ قَدْ جَرٰى فِيْمَا هُوَ كَائِنٌ قَدَرُكَ وَمَضٰى فِيْمَا اَنْتَ خَالِقٌ عِلْمُكَ خَلَقْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِرَاشًا وَبِنَاءً فَسَوَّيْتَ السَّمَاءَ مَنْزِلًا رَضِيْتَهٗ لِجَلَالِكَ وَوَقَارِكَ وَعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ ثُمَّ جَعَلْتَ فِيْهَا كُرْسِيَّكَ وَعَرْشَكَ ثُمَّ سَكَنْتَهَا لَيْسَ فِيْهَا شَيْءٌ غَيْرُكَ مُتَكَبِّرًا فِيْ عَظَمَتِكَ مُتَعَظِّمًا فِيْ كِبْرِيَائِكَ مُتَوَحِّدًا

فِي عُلُوِّكَ مُتَمَكِّنًا فِي مُلْكِكَ مُتَعَالِيًا فِي سُلْطَانِكَ مُحْتَجِبًا فِي عِلْمِكَ مُسْتَوِيًا عَلَى عَرْشِكَ وَقُدْسِكَ وَامْرِكَ وَمَقَامِكَ وَتَمْكِينِكَ الْمَكِينُ وَكِبْرِكَ الْكَبِيرُ وَعَظَمَتِكَ الْعَظِيمَةُ وَانْتَ اللهُ الْحَيُّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَالْقَدِيمُ قَبْلَ كُلِّ قَدِيمٍ وَالْمَلِكُ بِالْمُلْكِ الْعَظِيمِ وَالْمُمْتَدَحُ الْمُمَدَّحُ اِسْمُكَ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَخَالِقُهُنَّ وَنُورُهُنَّ وَرَبُّهُنَّ وَاِلٰهُهُنَّ وَمَا فِيهِنَّ فَسُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ رَبَّنَا وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ وَاجْزِهِ بِكُلِّ خَيْرٍ اَبْلَاهُ وَشَرٍّ خَلَّاهُ وَلِيُسْرٍ اٰتَاهُ وَضَعِيفٍ قَوَّاهُ وَيَتِيمٍ اٰوَاهُ وَمِسْكِينٍ رَحِمَهُ وَجَاهِلٍ عَلَّمَهُ وَدِينٍ نَصَرَهُ وَحَقٍّ نَصَرَهُ اَلْجَزَاءَ الْاَوْفٰى وَالتَّوْفِيقَ الْاَعْلٰى وَالشَّفَاعَةَ الْجَائِزَةَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ فِي الْجَنَّةِ عِنْدَكَ عِنْدَكَ اٰمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اجْعَلْ لَهُ مَنْزِلًا مَغْبُوطًا وَمَجْلِسًا رَفِيعًا وَظِلًّا ظَلِيلًا وَمُرْتَفَعًا جَسِيمًا جَمِيلًا وَنَظَرًا اِلٰى وَجْهِكَ يَوْمَ تَحْجُبُهُ عَنِ الْمُجْرِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْ حَوْضَهُ لَنَا مَوْرِدًا وَلِقَاؤُهُ لَنَا مَوْعِدًا يَسْتَبْشِرُ بِهِ اَوَّلُنَا وَاٰخِرُنَا وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ فِي دَارِكَ السَّلَامِ مِنْ جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيمِ اٰمِينَ اِلٰهَ الْحَقِّ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي هُوَ نُورٌ مِنْ نُورٍ وَنُورٌ فَوْقَ كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ يُضِيءُ بِهِ كُلُّ ظُلْمَةٍ وَتَكْسِرُ بِهِ قُوَّةَ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَجَبَّارٍ عَنِيدٍ وَجِنِّيٍّ عَتِيدٍ وَتُؤْمِنُ بِهِ خَوْفَ كُلِّ خَائِفٍ وَتُبْطِلُ بِهِ سِحْرَ كُلِّ سَاحِرٍ وَحَسَدَ كُلِّ حَاسِدٍ وَيَتَضَعْضَعُ لِعَظَمَتِهِ الْبَرُّ وَالْفَاجِرُ وَبِاسْمِكَ الْاَكْبَرِ الَّذِي سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهِ عَلٰى عَرْشِكَ وَاسْتَقْرَرْتَ بِهِ عَلٰى كُرْسِيِّكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْتَحَ لِيَ اللَّيْلَةَ يَارَبِّ بَابَ كُلِّ خَيْرٍ فَتَحْتَهُ لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
وَاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ ثُمَّ لَاتَسُدَّهُ عَنِّي اَبَدًا حَتّٰى اَلْقَاكَ
وَاَنْتَ عَنِّي رَاضٍ اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيهِ
بِقُدْرَتِكَ فَشَفِّعِ اللَّيْلَةَ يَارَبِّ رَغْبَتِي وَاَكْرِمْ طَلِبَتِي وَنَفِّسْ كُرْبَتِي
وَارْحَمْ عَبْرَتِي وَصِلْ وَحْدَتِي وَاٰنِسْ وَحْشَتِي وَاسْتُرْ عَوْرَتِي وَاٰمِنْ
رَوْعَتِي وَاجْبُرْ فَاقَتِي وَلَقِّنِّي حُجَّتِي وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاسْتَجِبِ اللَّيْلَةَ
دُعَائِي وَاَعْطِنِي مَسْئَلَتِي وَاَعْظَمَ مِنْ مَسْأَلَتِي وَكُنْ بِدُعَائِي حَفِيًّا
وَكُنْ بِي رَحِيمًا وَلَا تُقَنِّطْنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِي مِنْ رَوْحِكَ
وَلَا تَخْذُلْنِي وَاَنَا اَدْعُوكَ وَلَا تَحْرِمْنِي وَاَنَا اَسْئَلُكَ وَلَا تُعَذِّبْنِي وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِهِ اَجْمَعِينَ

باب اکاون ادعیہ شب یکشنبہ میں

(۱) مصباح کفعمی میں ہو کہ شب یکشنبہ کو یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمُلْكُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
سُبْحَانَكَ لَكَ التَّسْبِيحُ وَالتَّقْدِيسُ وَالتَّهْلِيلُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّمْجِيدُ وَالتَّحْمِيدُ
وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَبَرُوتُ وَالْمَلَكُوتُ وَالْعَظَمَةُ وَالْعُلُوُّ وَالْوَقَارُ وَالْجَمَالُ
وَالْعِزَّةُ وَالْجَلَالُ وَالْغَايَةُ وَالسُّلْطَانُ وَالْمَنَعَةُ وَالْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ وَالدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةُ وَالْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكْتَ رَبَّ الْعَالَمِينَ وَتَعَالَيْتَ سُبْحَانَكَ
لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْبَهْجَةُ وَالْجَمَالُ وَالْبَهَاءُ وَالنُّورُ وَالْوَقَارُ وَالْكَمَالُ
وَالْعِزَّةُ وَالْجَلَالُ وَالْفَضْلُ وَالْاِحْسَانُ وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْجَبَرُوتُ وَبَسَطْتَ
الرَّحْمَةَ وَالْعَافِيَةَ وَلِيتَ الْحَمْدَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا شَيْءَ مِثْلُكَ
فَسُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَ شَانَكَ وَاَعَزَّ سُلْطَانَكَ وَاَشَدَّ جَبَرُوتَكَ وَاَحْصَى

عَدَدَ ذٰلِكَ وَسُبْحَانَكَ يُسَبِّحُ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ لَكَ وَقَامَ الْخَلْقُ كُلُّهُمْ مِنْكَ وَضَرَعَ
الْخَلْقُ كُلُّهُمْ إِلَيْكَ وَسُبْحَانَكَ تَسْبِيحًا يَنْبَغِي لَكَ وَلِوَجْهِكَ وَيَبْلُغُ مُنْتَهَى
عِلْمِكَ وَلَا يَقْصُرُ دُونَ أَفْضَلِ رِضَاكَ وَلَا يَفْضُلُهُ شَيْءٌ مِنْ مَحَامِدِ خَلْقِكَ
سُبْحَانَكَ خَلَقْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ مَعَادُهُ وَبَدَأْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَاهُ
وَأَنْشَأْتَ كُلَّ شَيْءٍ وَإِلَيْكَ مَصِيرُهُ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ بِأَمْرِكَ
ارْتَفَعَتِ السَّمَاءُ وَوُضِعَتِ الْأَرَضُونَ وَأُرْسِيَتِ الْجِبَالُ وَسُجِّرَتِ
الْبُحُورُ فَمَلَكُوتُكَ فَوْقَ كُلِّ مَلَكُوتٍ تَبَارَكْتَ بِرَحْمَتِكَ وَتَعَالَيْتَ
بِرَأْفَتِكَ وَتَقَدَّسْتَ فِي مَجْلِسِ وِقَارِكَ لَكَ التَّسْبِيحُ بِحِلْمِكَ وَلَكَ التَّمْجِيدُ
بِفَضْلِكَ وَلَكَ الْحَوْلُ بِقُوَّتِكَ وَلَكَ الْكِبْرِيَاءُ بِعَظَمَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ
وَالْجَبَرُوتُ بِسُلْطَانِكَ وَلَكَ الْمَلَكُوتُ بِعِزَّتِكَ وَلَكَ الْقُدْرَةُ بِمُلْكِكَ
وَلَكَ الرِّضَى بِأَمْرِكَ وَلَكَ الطَّاعَةُ عَلَى خَلْقِكَ أَحْصَيْتَ كُلَّشَيْءٍ عَدَدًا
وَأَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَوَسِعْتَ كُلَّشَيْءٍ رَحْمَةً وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ
عَظِيمُ الْجَبَرُوتِ عَزِيزُ السُّلْطَانِ قَوِيُّ الْبَطْشِ مَلِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ
رَبُّ الْعَالَمِينَ وَذُو الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ يُسَبِّحُونَ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ فَسُبْحَانَ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدَ الْأَبَدِ وَسُبْحَانَ رَبِّ
الْعِزَّةِ أَبَدًا لِأَبَدِ سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ رَبِّ الْعِزَّةِ أَبَدَ الْأَبَدِ سُبْحَانَ رَبِّ
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّي وَتَعَالَى سُبْحَانَ الَّذِي
فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ وَفِي الْأَرْضِ قُدْرَتُهُ وَسُبْحَانَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ سَبِيلُهُ
وَسُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ وَسُبْحَانَ الَّذِي فِي الْجَنَّةِ رِضَاهُ وَ
سُبْحَانَ الَّذِي فِي جَهَنَّمَ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ
سُبْحَانَ مَنْ لَهُ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ بِالْعَشِيِّ وَسُبْحَانَ اللهِ بِالْإِبْكَارِ

وَسُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ عَزَّ وَجْهُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَعَلَا اسْمُهُ وَتَبَارَكَ وَتَقَدَّسَ فِي مَجْلِسِ وَقَارِهِ وَكُرْسِيِّ عَرْشِهِ يَرَى كُلَّ عَيْنٍ وَلَا تَرَاهُ عَيْنٌ وَيُدْرِكُ كُلَّ شَيْءٍ وَلَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَنَبِيِّكَ أَمْرًا اخْتَصَصْتَنَا بِهِ دُونَ مَنْ عَبَدَ غَيْرَكَ وَتَوَلَّى سِوَاكَ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ بِمَا انْتَجَبْتَهُ لَهُ مِنْ رِسَالَتِكَ وَاكْرَمْتَهُ بِهِ مِنْ نُبُوَّتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا النَّظَرَ إِلَى وَجْهِهِ وَالْكَوْنَ مَعَهُ فِي دَارِكَ وَمُسْتَقَرٍّ مِنْ جِوَارِكَ اللّٰهُمَّ كَمَا أَرْسَلْتَهُ فَبَلَّغَ وَحَمَّلْتَهُ فَأَدَّى حَتَّى أَظْهَرَ سُلْطَانَكَ وَآمَنَ بِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ ثَوَابَهُ وَكَرِّمْهُ بِقُرْبِهِ مِنْكَ كَرَامَةً يَفْضُلُ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَيَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ مِنْ عِبَادِكَ وَاجْعَلْ مَثْوَانَا مَعَهُ فِيمَا لَا ظَعْنَ لَهُ مِنْهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَمَنِّكَ وَعَظِيمِ مُلْكِكَ وَجَلَالِ ذِكْرِكَ وَكِبْرِ مَجْدِكَ وَعِظَمِ سُلْطَانِكَ وَلُطْفِ جَبَرُوتِكَ وَتَجَبُّرِ عَظَمَتِكَ وَحِلْمِ عَفْوِكَ وَتَحَنُّنِ رَحْمَتِكَ وَتَمَامِ كَلِمَاتِكَ وَنَفَاذِ أَمْرِكَ وَرُبُوبِيَّتِكَ الَّتِي دَانَ لَكَ بِهَا كُلُّ ذِي رُبُوبِيَّةٍ وَأَطَاعَكَ بِهَا كُلُّ ذِي طَاعَةٍ وَتَقَرَّبَ بِهَا إِلَيْكَ كُلُّ ذِي رَغْبَةٍ فِي مَرْضَاتِكَ وَيَلُوذُ بِهَا كُلُّ ذِي رَهْبَةٍ مِنْ سَخَطِكَ أَنْ تَرْزُقَنِي فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَذَخَائِرَهُ وَجَوَائِزَهُ وَفَضَائِلَهُ وَخَيْرَهُ وَنَوَافِلَهُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاهْدِ بِالْيَقِينِ مُعْلَنَنَا وَأَصْلِحْ بِالْيَقِينِ سَرَائِرَنَا وَاجْعَلْ قُلُوبَنَا مُطْمَئِنَّةً إِلَى ذِكْرِكَ وَأَعْمَالَنَا خَالِصَةً لَكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ الرِّبْحَ مِنَ التِّجَارَةِ الَّتِي لَا تَبُورُ وَالْغَنِيمَةَ مِنَ الْأَعْمَالِ الْخَالِصَةِ الْفَاضِلَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالذِّكْرَ الْكَثِيرَ

لَكَ وَالْعِفَافَ وَالسَّلَامَةَ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا اَعْمَالًا زَاكِيَةً مُتَفَضِّلَةً مُتَقَبَّلَةً تَرْضٰى بِهَا عَنَّا وَتُسَهِّلْ لَنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَشِدَّةَ هَوْلِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَاصَّتَهُ الْخَيْرِ وَعَامَّتَهُ وَالزِّيَادَةَ مِنْ فَضْلِكَ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَالنَّجَاةَ مِنْ عَذَابِكَ وَالْفَوْزَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا لِقَائَكَ وَارْزُقْنَا النَّظَرَ اِلٰى وَجْهِكَ وَاجْعَلْ لَنَا فِيْ لِقَائِكَ نَضْرَةً وَسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاحْضُرْنَا ذِكْرَكَ عِنْدَ كُلِّ غَفْلَةٍ وَشُكْرَكَ عِنْدَ كُلِّ نِعْمَةٍ وَالصَّبْرَ عِنْدَ كُلِّ بَلَاءٍ وَارْزُقْنَا قُلُوْبًا وَجِلَةً مِنْ خَشْيَتِكَ وَخَاشِعَةً لِذِكْرِكَ مُنِيْبَةً اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُوْفِيْ بِعَهْدِكَ وَيُؤْمِنُ بِوَعْدِكَ وَيَعْمَلُ بِطَاعَتِكَ وَيَسْعٰى فِيْ مَرْضَاتِكَ وَيَرْغَبُ فِيْمَا عِنْدَكَ وَيَفِرُّ اِلَيْكَ مِنْكَ وَيَرْجُوْ اَيَّامَكَ وَيَخَافُ سُوْءَ حِسَابِكَ وَيَخْشَاكَ حَقَّ خَشْيَتِكَ وَاجْعَلْ ثَوَابَ عَمَلِنَا جَنَّتَكَ بِرَحْمَتِكَ وَتَجَاوَزْ عَنْ ذُنُوْبِنَا بِرَافَتِكَ وَاَعِذْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ خَطَايَانَا بِنُوْرِ وَجْهِكَ وَتَغَمَّدْنَا بِفَضْلِكَ وَاَلْبِسْنَا عَافِيَتَكَ وَهَنِّئْنَا كَرَامَتَكَ وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ وَاَوْزِعْنَا اَنْ نَشْكُرَ رَحْمَتَكَ اٰمِيْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

باب باون ادعیہ شب دوشنبہ میں

(۱) ۔ مصباح کفعمی میں ہو کہ شب دوشنبہ کو یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ اللّٰهُ الْقَائِمُ عَلٰى عَرْشِكَ اَبَدًا اَحَاطَ نَصْرُكَ بِجَمِيْعِ الْخَلْقِ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عَلَى الْفَنَاءِ وَاَنْتَ الْبَاقِي الْكَرِيْمُ الْقَائِمُ الدَّائِمُ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ اَلْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ بِيَدِكَ مَلَكُوْتُ

السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ وَدَهْرَ الدَّاهِرِیْنَ اَنْتَ الَّذِیْ قَصَمْتَ بِقُوَّتِكَ
الْجَبَّارِیْنَ وَاَضَقْتَ فِیْ قَبْضَتِكَ الْاَرْضِیْنَ وَاَغْشَیْتَ بِضَوْءِ نُوْرِكَ النَّاظِرِیْنَ
وَاَشْبَعْتَ بِفَضْلِ رِزْقِكَ الْاٰكِلِیْنَ وَعَلَوْتَ بِعَرْشِكَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَاَعْمَرْتَ
سَمٰوٰاتِكَ بِالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلَّمْتَ تَسْبِیْحَكَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
وَانْقَادَتْ لَكَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةُ بِاَزِمَّتِهَا وَحَفِظْتَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ
الْاَرْضِیْنَ بِمَقَالِیْدِهَا وَاَذْعَنَتْ لَكَ بِالطَّاعَةِ وَمَنْ فَوْقَهَا وَاَبَتْ حَمْلَ
الْاَمَانَةِ مِنْ شَفَقَتِهَا وَقَامَتْ بِكَلِمَاتِكَ فِیْ قَرَارِهَا وَاسْتَقَامَ الْبَحْرَانِ
كَمَا اَمَرْتَهَا وَاَحْصَیْتَ كُلَّ شَیْءٍ فِیْهِمَا عَدَدًا وَاَحَطْتَ بِهِمَا عِلْمًا خَالِقَ
الْخَلْقِ وَمُصْطَفِیَهٗ وَمُهَیْمِنَهٗ وَمُنْشِئَهٗ وَبَارِئَهٗ وَذَارِئَهٗ كُنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِیْكَ لَكَ اِلٰهًا وَاحِدًا وَكَانَ عَرْشُكَ عَلَی الْمَاءِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّكُوْنَ
اَرْضٌ وَلَا سَمَآءٌ اَوْ شَیْءٌ مِّمَّا خَلَقْتَ فِیْهَا بِعِزَّتِكَ كُنْتَ قَدِیْمًا بَدِیْعًا
مُبْتَدِعًا كَیْنُوْنًا قَآئِمًا كَائِنًا مُكَوِّنًا كَمَا سَمَّیْتَ نَفْسَكَ اِبْتَدَعْتَ الْخَلْقَ
بِعَظَمَتِكَ وَدَبَّرْتَ اُمُوْرَهُمْ بِعِلْمِكَ فَكَانَ عَظِیْمُ مَا ابْتَدَعْتَ مِنْ خَلْقِكَ
وَقَدَّرْتَ عَلَیْهِ مِنْ اَمْرِكَ عَلَیْكَ هَیِّنًا یَسِیْرًا لَمْ یَكُنْ لَّكَ ظَهِیْرٌ عَلٰی خَلْقِكَ
وَلَا مُعِیْنٌ عَلٰی حِفْظِكَ وَلَا شَرِیْكٌ لَّكَ فِیْ مُلْكِكَ وَكُنْتَ رَبَّنَا تَبَارَكَتْ
اَسْمَآئُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ عَلٰی ذٰلِكَ عَلِیًّا غَنِیًّا فَاِنَّمَا اَمْرُكَ لِشَیْءٍ اِذَا اَرَدْتَهٗ
اَنْ تَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ لَا یُخَالِفُ شَیْءٌ مِّنْهُ مَحَبَّتَكَ فَسُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
وَتَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَعَالَیْتَ عَلٰی ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِیْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا سَبَقَتْ اِلَیْنَا
رَحْمَتُكَ وَقَرُبَ اِلَیْنَا بِهٖ هُدَاكَ وَاَوْرَثْتَنَا بِهٖ كِتَابَكَ وَدَلَلْتَنَا بِهٖ عَلٰی
طَاعَتِكَ فَاَصْبَحْنَا مُبْصِرِیْنَ بِنُوْرِ الْهُدَی الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ ظَاهِرِیْنَ

بِعِزِّ الدِّيْنِ الَّذِيْ دَعَا إِلَيْهِ تَاجِيْنَ بِحُجَجِ الْكِتَابِ الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
اَللّٰهُمَّ فَاثِرْهُ بِقُرْبِ الْمَجْلِسِ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَكْرِمْهُ بِتَمْكِيْنِ الشَّفَاعَاتِ
عِنْدَكَ تَفْضِيْلًا مِنْكَ لَهٗ عَلَى الْفَاضِلِيْنَ وَتَشْرِيْفًا مِنْكَ لَهٗ عَلَى الْمُتَّقِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَامْنَحْنَا مِنْ شَفَاعَتِهٖ نَصِيْبًا نَرِدُ مِنْهُ مَعَ الصَّادِقِيْنَ جِنَانَهٗ وَنَنْزِلُ
بِهٖ مَعَ الْاٰمِنِيْنَ فُسْحَةَ رِيَاضِهٖ غَيْرَ مَرْفُوْضِيْنَ عَنْ دَعْوَتِهٖ وَلَا مَرْدُوْدِيْنَ
عَنْ سَبِيْلِ مَا بَعَثْتَهٗ بِهٖ وَلَا مَحْجُوْبَةً عَنَّا مُرَافَقَتُهٗ وَلَا مَحْظُوْرَةً عَنَّا دَارُهٗ
اٰمِيْنَ اِلٰهَ الْحَقِّ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَا يَعْلَمُهٗ اَحَدٌ غَيْرُكَ وَالَّذِيْ سَخَّرْتَ بِهِ اللَّيْلَ
وَالنَّهَارَ وَاَجْرَيْتَ بِهِ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ وَبِهٖ اَنْشَاْتَ السَّحَابَ
وَالْمَطَرَ وَالرِّيَاحَ وَالَّذِيْ بِهٖ تُنْزِلُ الْغَيْثَ وَتُدِرُّ الْمَرْعٰى وَتُحْيِي الْعِظَامَ
وَهِيَ رَمِيْمٌ وَالَّذِيْ بِهٖ تَرْزُقُ مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَتَكْلَاُهُمْ وَتَحْفَظُهُمْ
وَالَّذِيْ هُوَ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ وَالَّذِيْ فَلَقْتَ
بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَسْرَيْتَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِكُلِّ اسْمٍ لَكَ مَخْزُوْنٍ
مَكْنُوْنٍ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ مَلَكٌ مُقَرَّبٌ اَوْ نَبِيٌّ مُرْسَلٌ اَوْ عَبْدٌ مُصْطَفٰى
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ رَاحَتِيْ فِيْ لِقَائِكَ وَخَاتِمَ عَمَلِيْ
فِيْ سَبِيْلِكَ وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَاخْتِلَافٍ اِلٰى مَسَاجِدِكَ وَمَجَالِسِ الذِّكْرِ
وَاجْعَلْ خَيْرَ اَيَّامِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِيْ
مِنَ السَّيِّئَاتِ وَمَحَارِمِكَ كُلِّهَا وَمَكِّنْ لِيْ فِيْ دِيْنِيَ الَّذِي ارْتَضَيْتَ لِيْ
وَفَهِّمْنِيْ فِيْهِ وَاجْعَلْهُ لِيْ نُوْرًا وَّيُسْرًا وَّيَسِّرْ لِيَ الْعُسْرَ وَالْعَافِيَةَ وَاَعِزَّمْ عَلٰى
رُشْدِيْ كَمَا عَزَمْتَ عَلٰى خَلْقِيْ وَاَعِنِّيْ عَلٰى خَلْقِيْ وَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِيْ بِبِرٍّ
وَتَقْوٰى وَعَمَلٍ رَاجِحٍ وَبَيْعٍ رَابِحٍ وَتِجَارَةٍ لَنْ تَبُوْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ خَوْنِ الْأَمَانِ وَأَكْلِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَمِنَ التَّزَيُّنِ بِمَا لَيْسَ فِيَّ وَمِنَ الْإِثْمِ وَالْبَغْيِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ أُشْرِكَ بِكَ مَا لَمْ تُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَجِرْنِي مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَمِنْ مُحْبِطَاتِ الْخَطَايَا وَنَجِّنِي مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَاهْدِنِي سَبِيلَ الْإِسْلَامِ وَاكْسُنِي حُلَلَ الْإِيمَانِ وَأَلْبِسْنِي لِبَاسَ التَّقْوَى وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِ الصَّالِحِينَ وَزَيِّنِّي بِزِينَةِ الْمُؤْمِنِينَ وَثَقِّلْ عَمَلِي فِي الْمِيزَانِ وَالْقَنِي مِنْكَ بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا ۔

باب ترپن ادعیہ شب سہ شنبہ میں

(۱) مصباح کفعمی میں ہی کہ شب سہ شنبہ کو یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَنْتَ اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَأَنْتَ مَلِكٌ لَا مَلِكَ مَعَكَ وَلَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا إِلٰهَ دُونَكَ اعْتَرَفَ لَكَ الْخَلَائِقُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا يَزُولُ وَالْغِنَى الْكَبِيرُ الَّذِي لَا يَحُولُ وَالسُّلْطَانُ الَّذِي الْعَزِيزُ لَا يُضَامُ وَالْعِزُّ الْمَنِيعُ الَّذِي لَا يُرَامُ وَالْحَوْلُ الْوَاسِعُ الَّذِي لَا يَضِيقُ وَالْقُوَّةُ الْمَتِينَةُ الَّتِي لَا تَضْعُفُ وَالْكِبْرِيَاءُ الْعَظِيمُ الَّذِي لَا يُوصَفُ وَالْعَظَمَةُ الْكَبِيرُ فَحَوْلَ أَرْكَانِ عَرْشِكَ النُّورُ وَالْوَقَارُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَكَانَ عَرْشُكَ عَلَى الْمَاءِ وَكُرْسِيُّكَ يَتَوَقَّدُ نُورًا وَسُرَادِقُكَ سُرَادِقُ النُّورِ وَالْعَظَمَةِ وَالْإِكْلِيلُ الْمُحِيطُ بِهِ هَيْكَلُ السُّلْطَانِ وَالْعِزَّةِ وَالْمِدْحَةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّورِ وَالْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْعُلَى وَالْعَظَمَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ وَالسُّلْطَانِ وَالْقُدْرَةِ أَنْتَ الْكَرِيمُ الْقَدِيرُ عَلَى جَمِيعِ مَا خَلَقْتَ وَلَا يَقْدِرُ شَيْءٌ قَدْرَكَ وَلَا يُضْعِفُ شَيْءٌ عَظَمَتَكَ خَلَقْتَ

ما اردت بمشيتك فنفذ فيما خلقت علمك واحاط به خيرك واتى على
ذلك امرك ووسعه حولك وقوتك لك الخلق والامر والاسماء الحسنى
والامثال العليا والالاء الكبرياء ذوالجلال والاكرام والنعم العظام
والعزة التي لا ترام سبحانك وبحمدك تباركت ربنا وجل ثناؤك
اللهم صل على محمد عبدك ورسولك ونبيك خاتم النبيين المقفى
على اثارهم والمحتج بهم على اممهم والمهيمن على تصديقهم والناسخ
لهم من ضلال من الدعى من غيرهم دعوتهم وسار بخلاف سيرتهم
صلوة تعظم نوره على نورهم وتزيده بها شرفا على شرفهم وتبلغه
بها افضل ما بلغت نبيا منهم وعلى اهل بيته اللهم فزد محمدا صلى الله عليه واله
وسلم مع كل فضيلة ومع كل كرامة كرامة حتى تعرف فضيلته وكرامته
اهل الكرامة عندك يوم القيمة وهب له صلى الله عليه واله وسلم من
الرفعة افضل الرفعة ومن الرضى وارفع درجته العليا وتقبل شفاعته
الكبرى واته سؤله فى الاخرة والاولى امين اله الحق رب العالمين
اللهم اني اسئلك باسمك الاكبر العظيم المخزون الذي تفتح به ابواب
سماواتك ورحمتك ويستوجب به رضوانك الذي تحب وتهوى و
ترضى عمن دعاك به وهو حق عليك ان لا تحرم به سائلك وبكل اسم
دعاك به الروح الامين والملئكة المقربون والحفظة الكرام
الكاتبون وانبياؤك المرسلون والاخيار المنتجبون وجميع في
سماواتك واقطار ارضك والصفوف حول عرشك تقدس لك ان
تصلي على محمد وال محمد وان تنظر في حاجتي اليك وان ترزقني
نعيم الاخرة وحسن ثواب اهلها في دار المقامة من فضلك

وَمَنَازِلِ الْاَخْيَارِ فِيْ ظِلٍّ اٰمِيْنٍ فَاِنَّكَ اَنْتَ بَرَائِيْ وَاَنْتَ تُعِيْدُنِيْ لَكَ
اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ وَاِلَيْكَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ وَاِلَيْكَ اَلْجَاْتُ ظَهْرِيْ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ وَثِقْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ دُعَاءَ ضَعِيْفٍ مُضْطَرٍّ وَرَحْمَتُكَ
يَا رَبِّ اَوْثَقُ عِنْدِيْ مِنْ دُعَائِيْ اَللّٰهُمَّ فَاْذَنِ اللَّيْلَةَ لِدُعَائِيْ اَنْ يَعْرُجَ
اِلَيْكَ وَاْذَنْ لِكَلَامِيْ اَنْ يَلِجَ اِلَيْكَ وَاصْرِفْ بَصَرَكَ عَنْ خَطِيْئَتِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظَلَّ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَاسِقًا وَاَنْ اُغْوِيَ
نَاسِكًا اَوْ اَعْمَلَ بِمَا لَا تَهْوٰى فَاَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَاَنْتَ تَرٰى
وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اللَّيْلَةَ
اَفْضَلَ النَّصِيْبِ فِي الْاِنْصِبَاءِ وَاَتَمَّ النِّعْمَةِ فِي النَّعْمَاءِ وَاَفْضَلَ الشُّكْرِ فِي السَّرَّاءِ
وَاَحْسَنَ الصَّبْرِ فِي الضَّرَّاءِ وَاَفْضَلَ الرُّجُوْعِ اِلٰى اَفْضَلِ دَارِ الْمَاْوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَسْئَلُكَ الْمَحَبَّةَ لِمَحَابِّكَ وَالْعِصْمَةَ لِمَحَارِمِكَ وَالْوَجَلَ مِنْ
خَشْيَتِكَ وَالْخَشْيَةَ مِنْ عَذَابِكَ وَالنَّجَاةَ مِنْ عِقَابِكَ وَالرَّغْبَةَ فِيْ حُسْنِ
ثَوَابِكَ وَالْفِقْهَ فِيْ دِيْنِكَ وَالْفَهْمَ فِيْ كِتَابِكَ وَالْقُنُوْعَ بِرِزْقِكَ وَالْوَرَعَ
عَنْ مَحَارِمِكَ وَالْاِسْتِحْلَالَ لِحَلَالِكَ وَالتَّحْرِيْمَ لِحَرَامِكَ وَالْاِنْتِهَاءَ عَنْ
مَعَاصِيْكَ وَالْحِفْظَ لِوَصِيَّتِكَ وَالصِّدْقَ بِوَعْدِكَ وَالْوَفَاءَ بِعَهْدِكَ وَالْاِعْتِصَامَ
بِحَبْلِكَ وَالْوُقُوْفَ عِنْدَ مَوْعِظَتِكَ وَالْاِزْدِجَارَ عِنْدَ زَوَاجِرِكَ وَالْاِصْطِبَارَ
عَلٰى عِبَادَتِكَ وَالْعَمَلَ بِجَمِيْعِ اَمْرِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى عِتْرَتِهِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

باب چوّن ادعیہ شب چہار شنبہ

(۱) مصباح کفعمی میں ہے کہ شب چہار شنبہ کو یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْغَنِيُّ الدَّائِمُ الْمَلِكُ اَشْهَدُ اَنَّكَ اِلٰهٌ
لَا تَخْتَرِمُ الْاَيَّامُ مُلْكَكَ وَلَا تُغَيِّرُ الْاَعْوَامُ عِزَّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا رَبَّ سِوَاكَ وَلَا خَالِقَ غَيْرُكَ اَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ
خَلْقُكَ وَاَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ عَبْدُكَ وَاَنْتَ اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ شَيْءٍ
يَعْبُدُكَ وَيُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَيَسْجُدُ لَكَ فَسُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَتْ
اَسْمَائُكَ الْحُسْنٰى كُلُّهَا اِلٰهًا مَعْبُوْدًا فِيْ جَلَالِ عَظَمَتِكَ وَكِبْرِيَائِكَ وَتَعَالَيْتَ
مَلِكًا جَبَّارًا فِيْ وَقَارِ عِزَّةِ مُلْكِكَ وَتَقَدَّسْتَ رَبًّا مَنْعُوْتًا بِتَأْبِيْدِ سَعَةِ سُلْطَانِكَ
وَارْتَفَعْتَ اِلٰهًا قَادِرًا فَوْقَ مَلَكُوْتِ عَرْشِكَ وَعَلَوْتَ كُلَّ شَيْءٍ بِارْتِفَائِكَ
وَانْتَقَذْتَ كُلَّ شَيْءٍ بَصَرُكَ وَلَطُفَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبَرُكَ وَاَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُكَ
وَوَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ حِفْظُكَ وَحَفِظَ كُلَّ شَيْءٍ كِتَابُكَ وَمَلَاءَ كُلَّ شَيْءٍ نُوْرُكَ
وَقَهَرَ كُلَّ شَيْءٍ مُلْكُكَ وَعَدَلَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حُكْمُكَ وَخَافَ كُلُّ شَيْءٍ
مِنْ سَخَطِكَ وَدَخَلَتْ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ مَهَابَتُكَ اِلٰهِيْ مِنْ تَخَافُمِكَ وَتَأْيِيْدِكَ
قَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَمَا فِيْهِنَّ مِنْ شَيْءٍ طَاعَةً لَكَ وَخَوْفًا مِنْ
مَقَامِكَ فَتَقَارَّ كُلُّ شَيْءٍ فِيْ قَرَارِهٖ وَانْتَهٰى كُلُّ شَيْءٍ اِلٰى اَمْرِكَ وَمِنْ شِدَّةِ
جَبَرُوْتِكَ وَعِزَّتِكَ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِكَ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِسُلْطَانِكَ
وَمِنْ غِنَاكَ وَسَعَتِكَ افْتَقَرَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ فَكُلُّ شَيْءٍ يَعِيْشُ مِنْ رِزْقِكَ
وَمِنْ عُلُوِّ مَكَانِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَوْتَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ خَلْقِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ اَسْفَلَ
مِنْكَ تَقْضِيْ فِيْهِمْ بِحُكْمِكَ وَتَجْرِيْ الْمَقَادِيْرُ بَيْنَهُمْ بِمَشِيَّتِكَ مَا قَدَّمْتَ
مِنْهَا لَمْ يَسْبِقْكَ وَمَا اَخَّرْتَ مِنْهَا وَلَمْ يُعْجِزْكَ وَمَا اَمْضَيْتَ مِنْهَا اَمْضَيْتَهٗ
بِحُكْمِكَ وَعِلْمِكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاٰثَرِهٖ بِصَفْوَةِ كَرَامَتِكَ

عَلٰی جَمِیعِ خَلْقِكَ وَاخْصُصْهُ بِاَفْضَلِ الْفَضَائِلِ مِنْكَ وَبَلِّغْ بِهٖ اَفْضَلَ مَحَلِّ الْمُكْرَمِینَ وَاَشْرِفْهُ بِرَحْمَتِكَ فِی شَرَفِ الْمُقَرَّبِینَ وَالدَّرَجَةِ الْعُلْیَا مِنَ الْاَعْلَیْنَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ بِهِ الْوَسِیلَةَ مِنَ الْجَنَّةِ فِی الرِّفْعَةِ مِنْكَ وَالْفَضِیلَةِ وَادِمْ بِاَفْضَلِ الْكَرَامَةِ زُلْفَتَهُ حَتّٰی تُتِمَّ النِّعْمَةَ عَلَیْهِ وَتُطَوِّلَ ذِكْرَ الْخَلَائِقِ لَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُفَقَائِهٖ عَلٰی سُرُرٍ مُتَقَابِلِینَ مَعَ اَبِینَا اِبْرَاهِیمَ اٰمِینَ اِلٰهَ الْحَقِّ رَبَّ الْعَالَمِینَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ اَنْزَلْتَهُ عَلٰی مُوسٰی فِی الْاَلْوَاحِ وَبِاسْمِكَ الَّذِی وَضَعْتَهُ عَلَی السَّمَاوَاتِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَی الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَی الْجِبَالِ فَارْسَتْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ نَبِیِّكَ وَاِبْرَاهِیمَ خَلِیلِكَ وَمُوسٰی نَجِیِّكَ وَعِیسٰی كَلِمَتِكَ وَرُوحِكَ وَاَسْئَلُكَ بِتَوْرٰاةِ مُوسٰی وَاِنْجِیلِ عِیسٰی وَزَبُورِ دَاؤُدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ وَعَلٰی جَمِیعِ اَنْبِیَائِكَ وَبِكُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهُ وَقَضَاءٍ قَضَیْتَهُ وَكِتَابٍ اَنْزَلْتَهُ یَا اِلٰهَ الْحَقِّ الْمُبِینِ وَالنُّورِ الْمُنِیرِ اَنْ تُتِمَّ النِّعْمَةَ عَلَیَّ وَتُحْسِنَ لِیَ الْعَافِیَةَ فِی الْاُمُورِ كُلِّهَا فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ نَاصِیَتِی بِیَدِكَ اَتَقَلَّبُ فِی قَبْضَتِكَ غَیْرَ مُعْجِزٍ وَلَا مُمْتَنِعٍ عَجَزْتُ عَنْ نَفْسِی وَعَجَزَ النَّاسُ عَنِّی فَلَا عَشِیرَةَ تَكْفِینِی وَلَا مَالَ یَفْدِینِی وَلَا عَمَلَ یُنْجِینِی وَلَا قُوَّةَ لِی فَاَنْتَصِرَ وَلَا اَنَا بَرِیْءٌ مِنَ الذُّنُوبِ فَاَعْتَذِرَ وَعَظُمَ ذَنْبِی فَلْیَسَعْ عَفْوُكَ لِمَغْفِرَتِی اللَّیْلَةَ بِمَا وَاَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَارْزُقْنِی الْقُوَّةَ مَا اَبْقَیْتَنِی وَالْاِصْلَاحَ مَا اَحْیَیْتَنِی وَالْعَوْنَ عَلٰی مَا حَمَّلْتَنِی وَالصَّبْرَ عَلٰی مَا اَبْلَیْتَنِی وَالشُّكْرَ فِیمَا اٰتَیْتَنِی وَالْبَرَكَةَ فِیمَا رَزَقْتَنِی اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّی حُجَّتِی یَوْمَ الْمَمَاتِ وَلَا تُرِنِی عَمَلِی حَسَرَاتٍ وَلَا تَفْضَحْنِی بِسَرِیرَتِی یَوْمَ اَلْقَاكَ وَلَا تُخْزِنِی بِسَیِّئَاتِی وَبَلَائِكَ عِنْدَ قَضَائِكَ وَاَصْلِحْ مَا بَیْنِی وَبَیْنَكَ وَاجْعَلْ هَوَایَ فِی

تفوتک واکفنی ھول المطلع وما اھمنی وما لا یھمنی مما انت اعلم
بہ منی من امر دنیای واخرتی واعنی علی ما غلبنی وما لم یغلبنی
فکل ذلک بیدک یارب فاکفنی واھلی واصلح بالی وادخلنی الجنۃ
عرفھا لی والحقنی بالذین ھم خیر منی وارزقنی مرافقۃ النبیین
والصدیقین والشھدآء والصالحین وحسن اولئک رفیقا انت الہ
الحق رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا رسولہ محمد النبی والہ
الطیبین الطاھرین وسلم تسلیما ۰

باب پچپن ادعیہ شب پنجشنبہ میں

(۱) ۔مصباح کفعمی میں ہی کہ شب پنجشنبہ کو یہ دعا پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم ۵
سبحانک ربنا ولک الحمد انت الذی بکلمتک خلقت جمیع خلقک فکل
مشیتک اتتک بلا لغوب اثبت مشیتک ولم تان فیھا لمؤنۃ ولم تنصب
فیھا لمشقۃ وکان عرشک علی الماء والظلمۃ علی الھوآء والملئکۃ
یحملون عرشک عرش نورک والکرامۃ ویسبحون بحمدک والخلق مطیع
لک خاشع من خوفک لا یری فیہ نور الا نورک ولا یسمع فیہ صوت
الا صوتک حقیق بما لا یحق الا لک خالق الخلق ومبتدعہ توحدت
بامرک وتفردت بملکک وتعظمت بکبریائک وتعززت بجبروتک
وتسلطت بقوتک وتعالیت بقدرتک فانت بالمنظر الاعلی فوق السماوات
العلی کیف لا یقصر دونک علم العلماء ولک العزۃ احصیت خلقا و
مقادیرک لما جل من جلالک ما جل من ذکرک ولما ارتفع من رفیع
ما ارتفع من کرسیک علوت علی علو ما استعلی من مکانک کنت قبل
جمیع خلقک لا یقدر القادرون قدرک ولا یصف الواصفون امرک

رَفِيعُ الْبُنْيَانِ مُضِيءُ الْبُرْهَانِ عَظِيمُ الْجَلَالِ قَدِيمُ الْمَجْدِ مُحِيطُ الْعِلْمِ لَطِيفُ الْخَبَرِ حَكِيمُ الْاَمْرِ اَحْكَمَ الْاُمُوْرَ صُنْعُكَ وَقَهَرَ كُلَّ شَيْءٍ سُلْطَانُكَ وَتَوَلَّيْتَ الْعَظَمَةَ بِعِزَّةِ مُلْكِكَ وَالْكِبْرِيَاءَ بِعِظَمِ جَلَالِكَ ثُمَّ دَبَّرْتَ الْاَشْيَاءَ كُلَّهَا بِحِلْمِكَ وَاَحْصَيْتَ اَمْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ كُلَّهَا بِعِلْمِكَ وَكَانَ الْمَوْتُ وَالْحَيٰوةُ بِيَدِكَ وَضَرَعَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ وَذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِمُلْكِكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِطَاعَتِكَ وَتَقَدَّسْتَ رَبَّنَا وَتَقَدَّسَ اسْمُكَ وَتَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالٰى ذِكْرُكَ وَبِقُدْرَتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَلُطْفِكَ فِيْ اَمْرِكَ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوَاتِ وَفِي الْاَرْضِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ فَسُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا جَلَّ ثَنَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ بُيُوْتَاتِ الْمُسْلِمِيْنَ صَلٰوةً تُبَيِّضُ بِهَا وَجْهَهٗ وَتُقِرُّ بِهَا عَيْنَهٗ وَتُزَيِّنُ بِهَا مَقَامَهٗ وَتَجْعَلُهٗ خَطِيْبًا بِمَحَامِدِكَ مَا قَالَ صَدَّقْتَهٗ وَمَا سَئَلَ اَعْطَيْتَهٗ وَلِمَنْ شَفَعَ شَفَّعْتَهٗ وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ عَطَائِكَ عَطَاءً تَامًّا وَقِسْمًا وَافِيًا وَنَصِيْبًا جَزِيْلًا وَاِسْمًا عَالِيًا عَلَى النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اِذَا ذُكِرَ اهْتَزَّ لَهٗ عَرْشُكَ وَتَهَلَّلَ لَهٗ نُوْرُكَ وَاسْتَبْشَرَتْ لَهٗ مَلٰٓئِكَتُكَ وَالَّذِيْ اِذَا ذُكِرَ تَزَعْزَعَتْ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ الَّذِيْ اِذَا ذُكِرَ تَفَتَّحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَسَبَّحَتْ لَهُ الْجِبَالُ وَالَّذِيْ اِذَا ذُكِرَ تَصَدَّعَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَقَدَّسَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالْاِنْسُ وَتَفَجَّرَتْ لَهُ الْاَنْهَارُ وَالَّذِيْ اِذَا ذُكِرَ ارْتَعَدَتْ مِنْهُ النُّفُوْسُ وَوَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا

كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيْرًا وَارْزُقْنِي ثَوَابَ طَاعَتِهِمَا وَمَرْضَاتِهِمَا وَعَرِّفْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمَا
فِي الْجَنَّةِ وَاَسْئَلُكَ لِي وَلَهُمَا الْاَجْرَ فِي الْاٰخِرَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالْعَفْوَ يَوْمَ
الْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ عِنْدَ الْمَوْتِ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَلَذَّةَ النَّظَرِ
اِلٰى وَجْهِكَ وَشَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ
ضَعْفِي وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَايَ وَاجْعَلِ
الْبِرَّ اَكْبَرَ اَخْلَاقِي وَالتَّقْوٰى زَادِي وَارْزُقْنِي الظَّفَرَ بِالْخَيْرِ لِنَفْسِي وَاَصْلِحْ لِي
دِيْنِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِي وَبَارِكْ لِي فِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا بَلَاغِي
وَاَصْلِحْ لِي اٰخِرَتِي الَّتِي اِلَيْهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ دُنْيَايَ زِيَادَةً فِي كُلِّ خَيْرٍ
وَاجْعَلْ اٰخِرَتِي عَافِيَةً مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَهَيِّئْ لِيَ الْاِنَابَةَ اِلٰى دَارِ الْخُلُوْدِ وَالتَّجَافِي
عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ اَنْ يَنْزِلَ بِي اَللّٰهُمَّ لَا تَاْخُذْنِي
بَغْتَةً وَلَا تَقْتُلْنِي فُجَاءَةً وَلَا تُعَجِّلْنِي عَنْ حَقٍّ وَلَا تَسْلُبْنِيْهِ وَعَافِنِي عَنْ
مُمَارَسَةِ الذُّنُوْبِ بِتَوْبَةٍ نَّصُوْحٍ وَمِنَ الْاَسْقَامِ الدَّوِيَّةِ بِالْعَفْوِ
وَالْعَافِيَةِ وَتَوَفَّ نَفْسِي اٰمِنَةً مُطْمَئِنَّةً رَاضِيَةً بِمَا لَهَا مَرْضِيَّةً لَيْسَ عَلَيْهَا
خَوْفٌ وَلَا حُزْنٌ وَلَا جَزَعٌ وَلَا فَزَعٌ وَلَا وَجَلٌ وَلَا مَقْتٌ مِنْكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى وَهُمْ عَنِ النَّارِ مُبْعَدُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَنْ اَرَادَنِي بِحُسْنٍ فَاَعِنْهُ عَلَيْهِ وَيَسِّرْهُ لِي فَاِنِّي لِمَا اَنْزَلْتَ
اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْءٍ اَوْ حَسَدٍ اَوْ بَغْيٍ اَوْ عَدَاوَةٍ اَوْ ظُلْمٍ
فَاِنِّي اَدْرَءُ بِكَ فِي نَحْرِهِ وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ عَلَيْهِ فَاكْفِنِيْهِ بِمَ شِئْتَ وَاشْغَلْهُ
عَنِّي بِمَ شِئْتَ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ مَغَاوِيْهِ وَاِعْتِرَاضِهِ وَفَزَعِهِ وَوَسْوَسَتِهِ اَللّٰهُمَّ
فَلَا تَجْعَلْ لَهُ عَلَيَّ سُلْطَانًا وَلَا تَجْعَلْ لَهُ عَلَيَّ سَبِيْلًا وَلَا تَجْعَلْ لَهُ فِي مَالِي

وَوَلَدِيْ شَرًّا وَّلَا نَصِيْبًا وَبَاعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ حَتّٰى لَا يُفْسِدَ شَيْئًا مِّنْ طَاعَتِكَ عَلَيْنَا وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عِنْدَ بِمَرْضَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ٥۔

(۲)۔ واسطے جس حاجت عظیمہ کے اس عمل کو بجالاوے انشاء اللہ بزودی روا ہووے شب پنجشنبہ سے شروع کرے شب پنجشنبہ مین قبل نصف شب کے اُٹھے اور غسل کرے اور ایک کپڑہ پاک وپاکیزہ کہ جو سلا ہوا نہ ہووے مثل تہمد کے باندھے سوائے اس تہمد کے اور کوئی کپڑہ جسم پر یا عمامہ وغیرہ سر پر نہ ہووے پس وضو کرے بعد ازان اسی طرح عین بوقت نصف شب زیر آسمان جانماز بچھا کر قبلہ رو کھڑا ہووے پس ایک سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے بعد ازان جناب صاحب الامرؑ سے استغاثہ کرے یعنی گیارہ سو مرتبہ یہ کہے يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَغِثْنِيْ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِيْ اور ہر مرتبہ تعظیم امامؑ کے لئے فوراً سر کو جھکاوے۔ بعد گیارہ سو مرتبہ کے پھر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھے مابین پڑھنے کے کسی طرف متوجہ نہ ہووے قبلہ رُو کھڑا رہے بعد ازان اُسی جگہ دو رکعت نماز بہ نیت قربت بجالاوے بعد نماز کے سجدہ مین جا کر دعا کرے بعد ازان اُسی جگہ جانماز پر زیر آسمان سووے اگر سونے کے وقت دوسرا کپڑہ پاک وپاکیزہ اُوڑھے تو کوئی قباحت نہین پس اسی طرح شب جمعہ وشب شنبہ کو بجالاوے تینون شبون مین کسی وقت نصف شب کا قضا نہ ہووے اور جگہ بھی تبدیل نہ ہووے اگر بسبب بارش کے جگہ تبدیل ہو جاوے تو پھر از سر نو یعنی دوسری شب پنجشنبہ سے عمل کو بجالاوے اور ہر شب اُسی جانماز پر اُسی جگہ سووے پس مابین تین شب کے خواب مین کیفیت معلوم ہو جاتی ہی کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خواب عمدہ ہوتی ہی کہ جسکی تعبیر سے معلوم ہو جاتا ہی کہ یہ حاجت روا ہو جائیگی یہ عمل میرا دو مرتبہ کا آزمودہ ہی اور مجربات صحیحہ سے ہی اور ان کلمات کو ذکر یا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اَغِثْنِي يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ اَدْرِكْنِي) جناب ملا حسین علیہ الرحمہ نے بھی نجم ثاقب مین تحریر فرمایا ہی ملاحظہ ہو نمبر ۲۴ و ۲۵ فصل ۸۶ کتاب ہذا۔

باب چھپن در اعمال وادعیہ وقت خواب

(۱) حدیث - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی باطہارت سووے ایسا ہی کہ مسجد الٰہی مین بعبادت مشغول ہوا ہو اگر ممکن ہو تو وضو کرے ورنہ حالت اختیار مین بھی واسطے خواب کے تیمم کرنا جائز ہی پس ہر شب تیمم کرکے سووے اور سیدھی کروٹ سے سونا مستحب ہی۔

(۲) خواب چار قسم پر ہی اوّل سیدھا سونا خواب انبیا کا ہی - دوئم سیدھی کروٹ سے سونا خواب مومنان کا ہی سوئم بائین کروٹ سے سونا خواب کفار کا ہی چہارم اُلٹا سونا خواب شیطان کا ہی بس جو کوئی اُلٹا سووے اُسکو جگا دیوے۔

(۳) - حدیث - از جمال الصالحین فرمایا ائمہ ع نے کہ جو کوئی باوضو سووے ایسا ہی کہ گویا بیدار ہونے کے وقت تک نماز پڑھی ہو اور درمیان مغرب وعشا کے سونا موجب حرمان رزق کا ہی اور بعد نماز عشا کے شب نشینی مذموم ہی بسبب اسکے کہ شاید برلے نماز شب یا بوقت سحر آنکھ نہ کھلے اور سوتا رہے اور طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک سونا نحس ہی اس سبب سے کہ اُسوقت روزی تقسیم ہوتی ہی اور سونے والا اُسوقت کا اُس سے محروم رہتا ہی اور سونا دن مین اوّل وقت موجب بدانتظامی وبے ترکیبی کامون کا ہوتا ہی اور خواب قیلولہ قبل از ظہر کے مبارک ہی اور بعد عصر کے سونا مورث حماقت ہی اور شب مین واسطے نماز شب کے بیدار رہونا باعث زوال نسیان ودفع فقر وباعث قوّت حافظہ وترقّی رزق کا ہوتا ہی اور بہت سونا موجب فقر کا ہی اور دین ودنیا کو ہاتھ سے کھونا ہی اور حتی الامکان مُومنین کو چاہیے کہ ہمیشہ فرش اور بستر پاکیزہ پر سویا کرین بلکہ ایسے بستر پر کہ جسپر مقاربت حلال سے بھی نہ کی گئی ہو چنانچہ جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ معتبرین علماے نجف اشرف سے ہین اس حدیث کو تحریر فرماتے ہین۔

حدیث۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ ایسے فرش نفیس اور پاکیزہ پر سووے کہ اُسپر حرام یا حلال سے مقاربت نہ کی ہو فقط پس جب مقاربت حلال کی ایسی تاثیر ہے کہ خواب خیر کے دیکھنے اور ملائکہ اور مطالبہ صادقہ کے دیکھنے کی تاثیر دور ہو جاتی ہی پس تاثیر بد حرام کی اُس سے بدرجہا زائد ہوگی پس جس فرش اور بستر پر معصیت خدا کی نہ کی گئی ہو اُسپر سووے اور لباس کا بھی یہ ہی حکم ہی اور زمین کا بھی یہ ہی حکم ہے کہ جس زمین پر معصیت خدا کی کی گئی ہی وہ زمین قہر الٰہی سے نزدیک اور رحمت خدا سے دور ہو جاتی ہی اور ملائکۂ رحمت اُس زمین پر نہین آتے کہ جیسا باب کبائر و طہارت باطنیہ مین تحریر ہو چکا ہی۔

(۴)۔ حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص وقت سونے کے دس مرتبہ صلوات بھیجے ثواب اُسکو نماز گذارون کا ملتا ہی اور مہمات و حاجتین اُسکی بر آتی ہین یہ حدیث نمبر (۱۰) باب (۴۹) فضائل درود شریف مین مفصل تحریر ہو چکی ہی۔

(۵)۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ وقت خواب کے تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔

(۶)۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ وقت خواب کے تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَلَا فَقَھَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بَطَنَ فَخَبَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ مَلَکَ فَقَدَرَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی وَیُمِیْتُ الْاَحْیَآءَ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(حاشیہ صفحہ ۶۶) (۵) حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو کوئی وقت خواب کے تین مرتبہ اس استغفار کو پڑھے خدائے تعالیٰ تمام گناہ اُسکے بخشدیوے اگرچہ مثل ایام دنیا اور کف دریا اور برگ ہائے درختان و ریگ بیابان عالج کے ہون عالج بہت بڑے صحرا کو کہتے ہین۔

(۶) حدیث۔ از جمال الصالحین فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص وقت خواب کے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے گنا ہون سے اس طرح پاک ہووے کہ جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا۔

(۷)۔ کفعمی تحریر فرماتے ہین کہ وقت خواب کے تین مرتبہ کہے يَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاءُ بِقُدْرَتِهٖ وَيَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ بِعِزَّتِهٖ۔

(۸)۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جسوقت ارادہ سونیکا کرے سیدھی کروٹ ہوکر اسکو پڑھے أُعِيْذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِيْ وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ وَخَوَّلَنِيْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ وَرَأْفَةِ اللّٰهِ وَغُفْرَانِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَأَرْكَانِ اللّٰهِ وَبِجَمْعِ اللّٰهِ وَبِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ عَلٰى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ مَا دَبَّ عَلَى الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(۹)۔ بلدالامین مین ہی کہ جو کوئی قبل خواب کے سورۂ واقعہ پڑھے ایمن رہے فقروفاقہ سے۔ اور شیخ ابراہیم کفعمی نے مصباح مین بھی باب ادعیہ نوم مین اسیطرح تحریر فرمایا ہی اور جناب شیخ شہید علیہ الرحمہ نے بھی نفلیہ مین تحریر فرمایا ہی کہ جو شخص بعد نماز عشا کے قبل خواب کے سورۂ واقعہ کو پڑھے محفوظ رہیگا فقروفاقہ سے۔

(حاشیہ صفحہ ۶۷) (۷) حدیث۔ فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ جوکوئی وقت خواب کے تین مرتبہ کہے ایسا ہی کہ گویا ہزار رکعت نماز پڑھی ہو۔ یہ حدیث اس طرح پر ہی کہ جناب رسولخداؐ نے جناب امیرعؑ سے ارشاد فرمایا کہ اے علیؑ تمنے کل کی شب کیا کیا عرض کیا کہ ہزار رکعت نماز پڑھی فرمایا حضرت امیرؑ نے کہ مین نے آپ سے سُنا ہی کہ جوکوئی وقت خواب کے تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے تو وہ شخص مثل اُسکے ہی کہ ہزار رکعت نماز ادا کی ہو فرمایا حضرتؐ نے کہ تمنے یا علیؑ سچ کہا۔

(۸)۔ جوکوئی اس دعا کو وقت خواب کے پڑھے وہ اور اُسکی اہل وعیال ومال حفاظت خدا مین رہین۔

(١٠) - بلد الامین میں ہے کہ وقت خواب کے سیدھی کروٹ سے لیٹ کر اس دعا کو پڑھے
بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

فا - کفعمی علیہ الرحمہ نے قبل تسبیح فاطمہ کے اس دعا کو نہیں لکھا ہی۔

(حاشیہ صفحہ ٦٨) (١٠) **حدیث** - از بلد الامین فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی بعد تسبیح فاطمہ کے ان آیات کو پڑھے وہ شخص بہت ذاکرین میں شمار کیا جاوے اور علامۂ طبرسی علیہ الرحمہ نے اپنے جوامع میں لکھا ہی کہ جو کوئی سورۂ توحید و معوذتین کو تین تین مرتبہ وقت خواب کے پڑھے حدیث ہی جناب رسول خدا سے کہ گویا اُسنے تمام قرآن کو پڑھا اور گناہون سے اس طرح پاک ہووے کہ جیسے اپنی مان کے شکم سے پیدا ہوا اور اگر مر جاوے تو شہید مرے۔

حدیث - از مجمع البیان فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو کوئی آیۂ سخرہ کو وقت خواب کے پڑھے ملائکہ اُسکی حفاظت کرتے ہین شیاطین سے اور جو کوئی آیۂ شہادت کو پڑھے تو خداے تعالیٰ پیدا کریگا اسکے لئے ستر ہزار فرشتہ کہ وہ اُسکے لئے استغفار کرینگے تا روز قیامت۔

حدیث - فرمایا جناب امام محمد باقر ع نے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو وقت خواب کے گیارہ مرتبہ پڑھے پیدا کریگا خدا تعالیٰ اُسکے لئے نور کہ وسعت نور کی عرض و طول مین مثل وسعت ہوا کے ہوگی اور وہ نور فوق عرش ہوگا اور اُس نور کے ہر درجہ مین ہزار فرشتہ پیدا ہونگے اور ہر فرشتہ کی ہزار زبان ہوگی اور ہر زبان کے لئے ہزار لغت ہونگے ایسے فرشتے اُسکے لئے استغفار کرینگے تا صبح اور بعد اُسکے اُس نور کو خدا تعالیٰ پڑھنے والے کے جسم مین رکھیگا تا روز قیامت حدیث ہی جناب امام محمد باقر ع سے کہ جو کوئی اکیس ٢١ مرتبہ سورۂ قدر وقت خواب کے پڑھے خدا تعالیٰ ہزار فرشتہ پیدا کرے کہ تمام شب واسطے اُسکے استغفار کرین۔ حدیث ہی جناب امام محمد باقر ع سے کہ جو کوئی شب جمعہ مین وقت خواب کے اکیاون مرتبہ سورۂ قدر پڑھے البتہ اُس شب اپنی جگہ بہشت مین دیکھے اور صاحب بلد الامین علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ طریق النجاۃ مین جناب امام محمد باقر ع سے منقول ہی کہ جو کوئی سورۂ قدر وقت خواب کے گیارہ مرتبہ پڑھے تو پیدا کریگا خداے تعالیٰ اس سورہ سے ایک فرشتہ کہ ہفت آسمان و ہفت زمین سے بڑا ہوگا اور اُسکے جسم کا ہر بال واسطے پڑھنے والے کے استغفار کریگا قیامت تک۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ رَھْبَۃً وَّرَغْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اَللّٰھُمَّ اٰمَنْتُ بِکُلِّ کِتَابٍ اَنْزَلْتَہٗ وَبِکُلِّ رَسُوْلٍ اَرْسَلْتَہٗ بعد ازان تسبیح فاطمہ زہرا پڑھے اور سورۂ توحید اور معوذتین تین تین مرتبہ اور آیہ سخرہ اور آیۂ شَھِدَ اللّٰہُ ایک ایک مرتبہ اور سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس عمل کو کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین بھی تحریر فرمایا ہی آیہ سخرہ بنمبر (۴۶) باب (۴۱) مین اور آیہ شھد اللہ بنمبر (۴۳) باب (۴۱) مین تحریر ہو چکا ہی۔

(۱۱)۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جسوقت ارادہ سونیکا کرے سیدھے ہاتھ کو سیدھے رخسارہ کے نیچے رکھکر اسکو پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ وَضَعْتُ جَنْبِیْ لِلّٰہِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاھِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَوِلَایَۃِ مَنِ افْتَرَضَ اللّٰہُ عَلَیَّ طَاعَتَہٗ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ۔

(۱۲)۔ تین مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

(۱۳)۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ وقت سونے کے سورۂ تکاثر پڑھے۔

ف۔ حسب حدیث نمبر (۴) باب ۳۹ کے بھی وقت خواب کے گیارہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔

(حاشیہ صفحہ ۶۹) (۱۱)۔ صاحب بلد الامین تحریر فرماتے ہین کہ ابن فہد علیہ الرحمہ نے جناب امیر سے یہ حدیث لکھی ہی کہ جو کوئی وقت خواب کے سیدھے ہاتھ کو سیدھے رخسارہ کے نیچے رکھکر دعاے مذکور کو پڑھے تو خداے تعالیٰ اُسکی حفاظت کریگا چور سے اور غرق ہونے سے اور دیوار کے نیچے دب جانے سے اور استغفار کرینگے اُسکے لئے ملائکہ صبح تک۔

(۱۲)۔ حدیث۔ فرمایا ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی اسکو وقت خواب کے پڑھے خدا تعالیٰ ہزار گناہ اُسکے محو کرے اور ہزار حسنہ واسطے اُسکے لکھے اور ہزار درجہ واسطے اُسکے بلند کرے۔

(۱۳)۔ حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی سورۂ تکاثر وقت سونیکے پڑھے محفوظ رہیگا فتنہ قبر سے

(۱۴) - تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے بعد ازان تین مرتبہ یا سات مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ ۵ پھر تین مرتبہ یا سات مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ پھر تین مرتبہ یا سات مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ -

(۱۵) - گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے -

(حاشیہ صفحہ ۷۰) (۱۴) - جمال الصالحین مین حدیث ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے جناب فاطمہؑ سے کہ وقت سونے کے جب تک یہ چار کام نہ کرلو ہرگز نہ سونا اول یہ کہ ختم قرآن کرو دوسرے یہ کہ مجکو اور جمیع انبیا کو شفیع اپنا گردانو تیسرے یہ کہ جمیع مؤمنین مؤمنات کو راضی کرو چوتھے یہ کہ حج اور عمرہ ادا کرو جب یہ چارون امور ادا کرو تب سویا کرو جناب فاطمہؑ نے عرض کیا کہ یہ چارون امور ایک ساعت مین کیسے ادا کرون جناب رسولخداؐ نے فرمایا کہ تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھو گویا تمام قرآن ختم کیا اور مجھپر اور نیز جمیع انبیا پر صلواۃ بھیجو تاکہ سب شفیع تیرے ہون روز قیامت مین اور جمیع مؤمنین و مؤمنات کے لئے استغفار کرو تاکہ سب تجھسے راضی ہون اور تسبیح اربعہ پڑھو گویا کہ حج و عمرہ ادا کیا -

(۱۵) حدیث - فرمایا امام جعفر صادقؑ نے کہ جو کوئی وقت خواب کے گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکے گھر کی اور اُسکے ہمسایگان کے گھر کی حفاظت کرے -

حدیث - فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو کوئی وقت خواب کے سورۂ توحید پڑھے تو پچاس ہزار ملک واسطے حفاظت کے خدائے تعالیٰ مامور فرماتا ہی -

حدیث - فرمایا جناب امیرؑ نے کہ جو شخص وقت خواب کے سورۂ توحید پڑھے تو یہ قرأت اُسکے کفارہ پچاس سال کے گناہون کا ہوا اور دوسری حدیث مین ہے کہ فرمایا جناب امیر علیہ السّلام نے کہ جو شخص سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے خدائے تعالےٰ پچاس سال کے گناہ بخشدے -

(۱۶) کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کو پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔

(۱۷) - حدیث ہی کہ وقت خواب کے سورۂ کافرون اور سورۂ توحید پڑھے شرک سے بری ہووے۔

(۱۸) حدیث - فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جو کوئی وقت خواب کے گیارہ مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورۂ فلق و سورۂ ناس و سورۂ قدر پڑھکر سورہے خدا تعالیٰ تمام گناہ اُسکے بخشدیوے۔

(۱۹) وقت خواب کے سورۂ توحید اور سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین مرتبہ پڑھے۔

(۲۰) حدیث ہی کہ جو کوئی وقت خواب کے سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے خدا تعالیٰ جمیع گناہان کبیرہ و صغیرہ اُسکے بخشدیوے۔

(۲۱) - کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو شخص شب مین خوف کرے اور امن و امان چاہے تو فرش خواب پر لیٹنے کے بعد معوذتین و آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھے اس عمل کو جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے من لا یحضرہ الفقیہ مین بھی تحریر فرمایا ہی۔

اعمال براے دفع ضعف بصر

(۲۲) حدیث - فرمایا جناب علی بن موسی الرضا ؑ نے کہ وقت خواب کے سات سلائی

(حاشیہ صفحہ ۷۱) (۱۹) حدیث - از بلد الامین فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ جو شخص ان سورون کو تین تین مرتبہ وقت خواب کے پڑھے گویا تمام قرآن ختم کیا اور بعد ہر آیہ قرآن کے ثواب ایک پیغمبر کا پاوے - اور گناہون سے اس طرح پاک ہووے کہ جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا اور اگر اُس شب مرجاوے ثواب شہید کا پاوے۔

(۲۰) - حدیث - فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی سو مرتبہ وقت خواب کے استغفار کرے گناہ اُسکے اس طرح گرتے ہین کہ جیسے پتہ درخت سے اور فقر و تنگدستی رفع ہوتی ہی -

دوسری حدیث ہی یہ بھی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے

سرمہ اس ترکیب سے کہ چار سلائی چشم راست مین اور تین سلائی چشم چپ مین لگائے
ضعف بصر رفع ہووے اور پانی آنکھون سے بہنا موقوف ہووے اور وقت سرمہ لگانے
کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ تا آخر دعا یہ دعا بنبر (۴۶) باب چھیالیس مین تحریر ہو چکی ہی۔

فضیلت سرمہ لگانیکی

حدیث۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ شب مین سرمہ لگانا آنکھون کو نفع کرتا ہے
منھ کو خوشبو و شیرین کرتا ہی اور پلکین مضبوط ہوتی ہین اور اُگتی ہین اور بینائی زیادہ
و تیز ہوتی ہی اور پانی بہنا آنکھون سے موقوف کرتا ہی قوت جماع زیادہ کرتا ہی اور منھ
کو نورانی کرتا ہی اور ضعف بصر دور رہتا ہی۔

(۲۳)۔ حدیث۔ فرمایا ائمہ ع نے کہ جو کوئی وقت خواب کے آیۃ الکرسی پڑھے فالج
سے محفوظ رہے اور اُسکے بیدار رہنے تک چالیس ہمسایہ بھی محفوظ رہین۔

(۲۴) حدیث۔ فرمایا ائمہ ع نے کہ جو کوئی وقت خواب کے سورۂ ملک پڑھے
بعد ازان چار مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ بَلِّغْ رُوْحَ
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنِّیْ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا خدائے تعالیٰ دو فرشتہ موکل کرے
کہ اس سلام کو جناب رسولخدا ص کی خدمت مین پہونچا دین اور آنحضرت جواب مین فرماتے ہین
کہ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

۲۵۔ بلد الامین مین ہی کہ جو کوئی شب مین خوف کرے پس وقت خواب کے معوذتین
و آیۃ الکرسی پڑھے۔

(۲۶) حدیث مصباح فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی وقت خواب کے
اس دعا کو پڑھے محفوظ رہے جمیع سارقان و غیبت کنندگان سے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ
وَاَعُوْذُ بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ بِحَوْلِ اللّٰہِ وَاَعُوْذُ

بِسُلْطَانِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَبَرُوْتِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمَلَكُوْتِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِدَفْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِمُلْكِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاَهْلِبَيْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥ مصباح کفعمی مین بھی یہ دعا تحریر ہے۔

(۲۷)- حدیث فرمایا جناب امیر ع نے کہ جو کوئی وقت خواب کے اس دعا کو پڑھے محفوظ رہے اُس سے کہ جس سے ڈرتا ہوا ور وقت خواب کے اس دعا کا پڑھنا ترک نہ کرے اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَاَهْلَ بَيْتِيْ وَمَالِيْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ یہ دعا نمبر (۷۸) باب (۴۷) مین تحریر ہو چکی ہے۔

(۲۸)- کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ جس کسی کو چورون سے خوف و اندیشہ ہو یا بوقت خواب وانت چبا تا ہو پس وقت سونے کے اس آیت کو پڑھے قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ تا تَكْبِيْرًا ٥ یہ آیہ نمبر (۱۵) باب (۴۸) مین تحریر ہو چکا ہے۔

(۲۹)- حدیث ہے کہ جو شخص شب کو یہ دعا پڑھے خداے تعالیٰ اُسکو عقرب و تمام جانوران گزندہ سے محفوظ رکھتا ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَءَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥ جناب امام محمد باقر ع فرماتے ہین کہ مین ضامن ہون صبح تک عقرب و تمام جانوران اذیت دہندہ سے محفوظ رہے۔

(۳۰)۔شہید رحمۃ اللہ علیہ نے نفلیہ مین تحریر فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنے اوپر مکان کے گر پڑنے سے خوف کرے پس وقت سونے کے اس آیہ کو پڑھے یَامَنْ یُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ه صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَمْسِكْ عَنَّا السُّوْٓءَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ه محفوظ رہیگا گرنے مکان سے اور جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے فقیہ مین روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ نہین پڑھتا ہی کوئی شخص اس آیہ کو قبل خواب کے مگر یہ کہ مکان اُسپر نہین گرتا۔

(۳۱)۔بلدالامین مین ہی کہ جو کوئی بجلی سے خوف کہے وقت سونے کے اسکو پڑھے سُبْحَانَ ذِی الشَّانِ دَائِمِ السُّلْطَانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ پس کہے يَا مُشْبِعَ الْبُطُوْنِ الْجَائِعَةِ وَيَا كَاسِيَ الْجُنُوْبِ الْعَارِيَةِ وَاذَنْ لِعَيْنِيْ نَوْمًا عَاجِلًا۔

(۳۲)۔بلدالامین مین ہی کہ واسطے دفع احتلام کے وقت سونے کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ شَرِّ الْاَحْلَامِ وَاَنْ يَلْعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ۔

اعمال دفع بدخوابی

(۳۳) حدیث۔فرمایا ائمہؑ نے کہ جو شخص خوابہاے بد دیکھتا ہو اور سوتے مین ڈرتا ہو تو وقت سونے کے دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بعد ازان تسبیح فاطمہؑ پڑھے علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے اس طرح تحریر فرمایا ہی مگر جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے کافی مین جو حدیث تحریر فرمائی ہی اُسمین اسطرح ہی کہ اول دس مرتبہ دعاے مذکور کو پڑھکر تسبیح فاطمہؑ کو اُلٹا پڑھے یعنے اول ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پھر ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پھر ۳۴ مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے عمل اس حدیث پر کرے بہتر ہی اور یہ میرا آزمودہ ہی

(۳۴) - واسطے دفع بدخوابی کے وقت سونے کے آیۃ الکرسی پڑھکر یہ کہے
اِذْ یُغَشِّیْکُمُ النُّعَاسَ اَمَنَۃً مِّنْہُ وَجَعَلْنَا نَوْمَکُمْ سُبَاتًا ۝۔
(۳۵) - حدیث - فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو شخص خواب مین ڈرتا ہو اور یا کسی
درد مین مبتلا ہو تو اس آیت کو پڑھے وَضَرَبْنَا عَلٰٓی اٰذَانِھِمْ فِی الْکَھْفِ سِنِیْنَ
عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰھُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝۔
(۳۶) - حدیث - فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ وقت خواب کے ان کلمات کو کہے
بِسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَحْیٰی وَاَمُوْتُ۔
(۳۷) - کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جس کسی کو اسقدر زیادہ سو رہنے کا خوف ہو
کہ وقت نماز بھی جاتا رہے پس وقت خواب کے یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ
دَائِمِ السُّلْطَانِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ پس کہے
یَا مُشَبِّعَ الْبُطُوْنِ الْجَائِعَۃِ وَیَا کَاسِیَ الْجُنُوْبِ الْعَارِیَۃِ وَیَا مُسَکِّنَ
الْعُرُوْقِ الضَّارِبَۃِ وَیَا مُنَوِّمَ الْعُیُوْنِ السَّاھِرَۃِ سَکِّنْ عُرُوْقِی الضَّارِبَۃَ
وَاْذَنْ لِعَیْنِیْ نَوْمًا عَاجِلًا۔
(۳۸) - ایضاً جسکو نیند زیادہ آتی ہو پس وہ شخص وقت سونے کے اس دعا پر مداومت
کرے سُبْحَانَ اللّٰہِ ذِی الشَّانِ دَائِمِ السُّلْطَانِ عَظِیْمِ الْبُرْھَانِ کُلَّ یَوْمٍ ھُوَ فِیْ شَاْنٍ۔
(۳۹) - مروی ہی کہ جو کوئی خواب مین ڈرتا ہو وقت سونے کے یہ کہے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰہِ مِنْ غَضَبِہٖ وَمِنْ عِقَابِہٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ
الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔
(۴۰) - جو شخص سوتے وقت اَلْکَرِیْمُ کہے تو خداتعالیٰ ملائکہ کو حکم فرماتا ہی کہ دعاے
کرو اس بندہ کے لئے اور کہو اسکو کہ خداے تعالیٰ نے تجھکو نجات دی۔
(۴۱) - جو شخص سئو مرتبہ اَلْبَاعِثُ کہکر سینہ پر ہاتھ پھیر کے سو رہے خداے تعالیٰ

اُسکے باطن کو زندہ اور دل کو نورانی کرے۔
(۴۲)۔ جو شخص اَلمُحیِی اَلمُمِیتُ پڑھے طاعت خدا پر راغب ہو۔
(۴۳)۔ جو شخص اَلمَاجِدُ خلوت مین کہے باعث نور کا ہوتا ہے۔
(۴۴)۔ جو شخص اَلمَانِعُ بہت کہے خدائے تعالیٰ اُسکے قرض کو ادا فرما دے۔

عمل بیدار ہونیکا خواب سے

(۴۵)۔ حدیث۔ از بلد الامین جناب امام جعفر صادق ع سے کہ شب مین جسوقت ارادہ اُٹھنے کا کرے اسیوقت آنکھ کھلیگی اور پڑھنے والے کے لئے ایک نور ساطع ہوگا مسجد الحرام تک اور اُس نور مین چند ملائکہ استغفار کرینگے صبح تک اس حدیث کو شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے من لا یحضرہ الفقیہ مین بھی تحریر فرمایا ہے وقت سونے کے اِس آیہ کو پڑھے قُل اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِثلُکُم یُوحیٰ اِلَیَّ اِنَّمَا اِلٰھُکُم اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَن کَانَ یَرجُوا لِقَاءَ رَبِّہٖ فَلیَعمَل عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشرِک بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا ہ۔ اور دوسری روایت مین بعد اس آیت کے یہ دعا بھی ہے اَللّٰھُمَّ لَا تُنسِنِی ذِکرَکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ ہ یہ دعا نمبر ۴۶ باب ہذا مین تحریر ہے۔

(۴۶)۔ حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا م نے کہ جو کوئی وقت خواب کے یہ کہے اَللّٰھُمَّ لَا تُنسِنِی ذِکرَکَ وَلَا تُؤمِنِّی مَکرَکَ وَلَا تَجعَلنِی مِنَ الغَافِلِینَ اَقُومُ السَّاعَۃَ پس ساعت کا نام لیوے کہ جس ساعت مین بیدار ہونا منظور ہو پس کہے وَاَنبِھنِی لِاَحَبِّ السَّاعَۃِ اِلَیکَ اَدعُوکَ فِیھَا فَتَستَجِیبَ لِی اَسئَلُکَ فَتُعطِیَنِی وَاستَغفِرُکَ فَتَغفِرَ لِی اِنَّہٗ لَا یَغفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنتَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ پس خدائے تعالیٰ ایک فرشتہ کو مؤکل کرے کہ وہ اُسی ساعت اُسکو بیدار کر دیوے یہ عمل آزمودہ ہے بشرطیکہ قبل اس دعا کے آیۂ مندرجہ نمبر ۴۵ بھی پڑھی جائے مین نے جب نماز شب پڑھنا شروع کی تھی اُسوقت مین مین نے اسپر عمل کیا

عمل دفع نحوست خواب بد

(۴۷) حدیث - فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ جسوقت ایسے خواب دیکھے کہ جس سے دل کو ناخوشی ہووے یعنے خواب بد دیکھے پس جس جانب کو سوتا تھا اُس جانب سے دوسرے جانب کو کروٹ لیوے اور کہے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ پس کہے عُذْتُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآئُهُ الْمُرْسَلُوْنَ وَالْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ وَعِبَادُهُ الصَّالِحُوْنَ مِنْ شَرِّ مَا رَاَيْتُ وَمِنْ شَرِّ رُؤْيَایَ اِنْ تَضُرَّنِيْ فِيْ دِيْنِيْ اَوْ دُنْيَايَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پس اثر تعبیر بد سے محفوظ رہے اور ہمیشہ ایسے فرش پاکیزہ پر سووے کہ جسپر مقاربت حلال سے بھی نہ کی ہو کیونکہ ایسے فرش پر سونے سے بھی انسان خواب نیک کے دیکھنے سے محروم ہوجاتا ہی کہ جیسا نمبر (۳۰) باب ہذا میں تحریر کیا گیا ہے

(۴۸) - شیخ ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص خواب بد دیکھے پس بیدار ہونے کے بعد اس دعا کو پڑھے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَبِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلَآئِكَةُ اللّٰهِ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآؤُهُ الْمُرْسَلُوْنَ وَالْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ وَعِبَادُهُ الصَّالِحُوْنَ مِنْ شَرِّ مَا رَاَيْتُ وَمِنْ شَرِّ رُؤْيَايَ اَنْ تَضُرَّنِيْ فِيْ دِيْنِيْ اَوْ دُنْيَايَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۔ پس بلا فاصلہ سجدہ کرے اور سجدہ مین حمد باری تعالیٰ کی کرے اور صلوات محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے بعد ازان بہ گریہ وزاری خداے تعالیٰ سے کفایت وسلامتی کی دعا کرے یعنی یہ دعا کرے کہ خدائے تعالیٰ مآل اور نتیجہ اِس خواب کا نیک عطا فرماوے بحق محمدؐ و اہلبیت محمدؐ کے پس انشاء اللہ اثر خواب بد کا دفع ہوجاویگا یہ عمل آزمودہ ہے۔ اور جو کچھ میسر ہو تصدق بھی کرے کہ تصدق نحوست بد کو دفع کرتا ہی اور جمیع نحوستہاے ستارگان وغیرہ کو بھی دور کرتا ہی کہ جیسا حدیث نمبر (۱۸) و نیز دیگر احادیث

مندرجہ باب (۷) سے ثابت ہی۔

(۴۹)۔ حدیث۔ فرمایا جناب امام محمد باقرعؑ نے کہ وقت دیکھنے خواب بد کے سیدھے جانب کروٹ لیکر کہے بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ اِلَیْکَ وَوَجَّھْتُ وَجْھِیْ اِلَیْکَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ وَاَلْجَأْتُ ظَھْرِیْ اِلَیْکَ وَتَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ رَھْبَۃً مِّنْکَ وَرَغْبَۃً اِلَیْکَ لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَاءَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ اٰمَنْتُ بِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ پس تسبیح فاطمہؑ پڑھے جس طرح کہ بعد نماز کے پڑھی جاتی ہی اور دعا کرے کہ خدائے تعالیٰ تعبیر بد کو دفع فرماکر نتیجہ خواب کا نیک عطا فرماوے۔

عمل کسی میت کو خواب مین دیکھنے کے لئے

(۵۰)۔ اپنے عزیز واقارب مردہ مین سے کسی کو خواب مین دیکھنا چاہے تو اس عمل کو بجالاوے جناب شیخ ابراہیم کفعمی مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ جو شخص کسی میت کو خواب مین دیکھنا چاہے لباس پاک وپاکیزہ مین سووے اور وقت سونے کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانُ یُعْرَفُ مِنْہُ مِنْکَ بَدَأَتِ الْاَشْیَاءُ وَاِلَیْکَ تَعُوْدُ مَا اَقْبَلَ مِنْھَا کُنْتَ مَلْجَاَہٗ وَمَنْجَاہُ وَمَا اَدْبَرَ مِنْھَا لَمْ یَکُنْ لَہٗ مَلْجَأٌ وَلَا مَنْجًا مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ فَاَسْئَلُکَ بِلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْئَلُکَ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحَقِّ حَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ وَبِحَقِّ عَلِیٍّ خَیْرِ الْوَصِیِّیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ الَّذِیْنَ جَعَلْتَھُمَا سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُرِیَنِیْ اس جگہ نام اس میت کا لے مَیِّتِیْ ھُوَ فِیْھَا۔ پس بدرستیکہ دیکھے گا میت کو انشاءاللہ تعالیٰ اور اس عمل کو جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے مصباح متہجد مین بھی تحریر فرمایا ہی۔

عمل

عمل والدین کو یا کسی انبیا یا معصومین علیہم السّلام کو خواب مین دیکھنے کے لئے

(۵۱)۔جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعض کتب اصحاب مین مین نے دیکھا کہ جو کوئی انبیا یا معصومین علیہم السلام کو یا والدین کو خواب مین دیکھنا چاہے پس وقت خواب کے سورۂ والشمس اور سورۂ واللیل اور سورۂ قدر اور سورۂ قل یاایہا الکافرون اور سورۂ اخلاص اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھے بعدازان پھر سورۂ اخلاص کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے اور سیدھی کروٹ سے باوضو سورہے انشاء اللہ خواب مین دیکھیگا اور جو سوال کریگا اُسکا جواب پائیگا۔اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مین نے دوسرے نسخہ مین اس طرح دیکھا کہ اس عمل کو سات شب پے درپے بجالاوے اور بعد سو مرتبہ درود شریف کے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یُوْصَفُ وَالْاِیْمَانِ تا آخر دعا یہ دعا نمبر(۵۰) باب ہذا مین تحریر ہوچکی ہے پس بوقت خواب لباس پاک وپاکیزہ پہنے اور فرش خواب بھی پاک وپاکیزہ ہو یہ دونون یعنے لباس اور فرش خواب ایسے ہون کہ جسمین جماع حلال بھی نہ کیا گیا ہو جیسا کہ نمبر(۳) باب ہذا مین تحریر ہوچکا ہے یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہے اور جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ نجم ثاقب مین تحریر فرماتے ہین کہ کتاب تسہیل الدوا مین بعض مشایخ رضوان اللہ علیہم سے ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ کسی انبیا یا ایمۂ ہدیٰ علیہم السلام کو خواب مین دیکھے پس اول دعاے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ (جو نمبر ۵۰ باب ہذا مین تحریر ہوچکی ہے) اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تک پڑھکر کہے اَنْ تُرِیَنِیْ فلاناً اس جگہ اُنکا نام لے کہ جنکو خواب مین دیکھنا منظور ہو بعدازان سورۂ والشمس وسورۂ واللیل وسورۂ قدر وسورۂ جحد وسورۂ اخلاص ومعوذتین کو ایک ایک مرتبہ پڑھکر ایک سو مرتبہ سورۂ

اخلاص پڑھے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے پس جسکا ارادہ کریگا خواب مین دیکھیگا اور جو کچھ سوال کریگا جواب پائیگا یہ عمل مجرب ہی مگر شرط لباس اور خوراک حلال و پاک کی ہی

(۵۲) - جس کسی کو کوئی امر دشوار یا مہم درپیش ہو اور چاہے کہ اُس امر یا مہم کی نسبت عالم رُویا مین بشارت حاصل ہو پس اس عمل کو بجالاوے یہ عمل مجرب ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ مین نے بخط شہید رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہوا دیکھا کہ شہید رحمہ نے تحریر فرمایا کہ مین نے کتاب فرج مین دیکھا کہ جو قاضی نوخی کی ہی اور اکثر کتابہائے مستند وغیر مستند مین بھی باختلاف الفاظ و معنی مین نے دیکھا ہی مگر جو میرے نزدیک صحیح تر ہے وہ مین تحریر کرتا ہون وہ یہ ہی کہ مین نے کتاب محمد جریر تبری مین کہ جسکا نام کتاب حمید ہی لکھا ہوا دیکھا محمد جریر تبری نے تحریر کیا ہی کہ حارث روح نے اپنے باپ سے اور اُسکے باپ نے اپنے دادا سے کہ کہا میرے دادا نے کہ ای فرزند جسوقت تجھکو کوئی امر دشوار ہو اور تجکو غم ہو پس پاک و پاکیزہ کپڑہ پہنکر لباس پاک و پاکیزہ مین سووے پس سورۂ والشمس اور سورۂ واللیل سات سات مرتبہ پڑھے بعد ازان ایک مرتبہ ف۱ کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ پس اپنا مطلب کہے پھر کہے فَرَجًا وَّمَخْرَجًا پس کوئی شخص خواب اول شب مین یا تیسری شب مین یا پانچوین شب مین یا ساتوین شب مین آئیگا اور وہ شخص سبیل نجات کی اُس امر دشوار سے اُسکو بتلائیگا - اور اگر بیماری کے لئے اس عمل کو کرے تو وہ شخص خواب مین دوا بیماری کی ظاہر کریگا - انس کہتا ہی کہ میرے سر مین درد ہوا اور مجکو علم نہ تھا کہ کیسے ہوا مین نے اس عمل کو کیا پس اول شب مین دو آدمی خواب مین آئے ایک شخص میرے سرہانے بیٹھا اور دوسرا پائنتی بیٹھا اور ایک نے دوسرے سے کہا کہ اِسکا سر سہلاؤ پس جب وہ سر کے پاس آیا اور کہا کہ اِس جگہ حجامت بناؤ مگر بالونکو مونڈو نہین اور سریشن ف۲ ا...

ف۱ - دوسرے نسخہ مین بجائے ایک مرتبہ کے تین مرتبہ یہ دعا وارد ہی -

ف۲ - سریش چپکتی ہوئی چیز ہوتی ہی -

سر پر ملو بعد اسکے اس شخص نے اُن دونون شخصون مین سے ایک سے کہا کہ کیسا حال میرا ہو گا پس اُن مین سے ایک شخص نے کہا کہ اگر انجیر اور روغن زیتون کو بھی اس مین شامل کرے تو بہتر ہی پس انس کہتا ہو کہ مین نے ایسا ہی کیا اور اچھا ہو گیا اور جب کسیکو بتلایا شفا حاصل ہوئی۔

(۵۳)۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مین نے کتاب لفظ الفوائد مین دیکھا کہ جو شخص دو امور مین متردد ہو اور یہ نہ جانے کہ ان مین سے نیک کونسا ہی اور بد کونسا ہی پس بوقت خواب یہ پڑھے أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي مِنْ دُونِي تا آخر سورہ کہف بعد ازان یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَرِنِيْ بَيَاضًا وَحُمْرَةً اِنْ كَانَ لِيْ فِيْ اس جگہ اُس مطلب کا نام لیوے خَيْرَةً وَاِنْ كَانَ لِيْ فِيْ پھر اس جگہ نام اُس مطلب کا لیوے شَرًّا فَاَرِنِيْ سَوَادًا وَحُمْرَةً بعد اسکے سو رہے انشاء اللہ خواب مین کیفیت اُسپر ظاہر ہو جائیگی۔

(۵۴)۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مین نے خواص القرآن مین دیکھا کہ جو شخص کسی مرض مین مبتلا ہو اور اُس مرض سے اُسکی صحت دشوار ہو پس چاہیے کہ باطہارت لباس پاک و پاکیزہ پہنے اور پاک و پاکیزہ کپڑہ پر عورت سے علٰحدہ سووے پس سورۂ الم نشرح پندرہ مرتبہ اور سورۂ والضحٰی پندرہ مرتبہ پڑھے اور خدا تعالیٰ سے سوال کرے کہ اس مرض کی ایسی دوا معلوم ہو کہ جو باعث شفا ہو بعد اس دعا کے سو رہے بس انشاء اللہ اسکو خواب مین معلوم ہو جائیگا۔

(۵۵)۔ جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب متہجد مین تحریر فرماتے ہین کہ مین نے بخط شہید رحمۃ اللہ علیہ لکھا ہوا دیکھا کہ جو شخص ارادہ کرے کہ خواب مین کسی مطلب کو دیکھے کہ وہ مطلب ہو گا یا نہین پس فرش پاک و پاکیزہ پر سیدھی کروٹ سے لیٹ کر سورۂ والشمس سورۂ واللیل سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس پڑھے پھر یہ کہے

اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اس جگہ اُس مطلب کا نام لیوے وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اگر شب اول مین مطلب کا نتیجہ معلوم ہوجائے بہتر ہی ورنہ تین شب پے درپے اس عمل کو بجالائے اور اگر اتفاقاً تین شب مین بھی مطلب حاصل نہ ہو تو اِس عمل کو سات دن بجالاوے انشاءاللہ جو کچھ وہ چاہے خواب مین دیکھیگا۔

(۵۶)۔ جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ نجم ثاقب مین تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی نصف شب جمعہ مین سورہ قُلْ یٰاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑھے جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھے۔

(۵۷) ایضاً جو کوئی سات روزہ پے درپے رکھکر دعاے مجیر کو بوقت خواب سات مرتبہ پڑھے جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھے۔

(۵۸)۔ ایضاً جو کوئی شب جمعہ مین بعد اداے نماز شب کے سورۂ کوثر کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے بعد ازان ایک ہزار مرتبہ صلوات محمد مصطفےٰؐ پر بھیجے پس جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھے۔

(۵۹)۔ ایضاً جو کوئی ارادہ کرے کہ جناب رسولخدا کو خواب مین دیکھے پس بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے پڑھے بعد ازان ایک سٌو مرتبہ اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ بَلِّغْ مِنِّيْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ وَّاَرْوَاحَ اٰلِ مُحَمَّدٍ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا۔

(۶۰)۔ حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو بعد نوافل ظہر کے اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے نہ مرے وہ شخص جب تک کہ جناب رسولخدا کو خواب مین نہ دیکھے یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۴ مندرجہ باب ۳۹ کتاب ہذا۔

(۶۱)۔ فلاح السائل مین ہی کہ خواب مین جناب امیرؑ کے دیکھنے کے لئے بوقت خواب اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ لُطْفُهٗ خَفِيٌّ وَّاَيَادِيْهِ بَاسِطَةٌ لَا تَنْقَضِيْ اَسْئَلُكَ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ الَّذِيْ مَا لَطَفْتَ بِهٖ لِعَبْدٍ اِلَّا كَفٰى اَنْ تُرِيَنِيْ مَوْلَايَ عَلِيَّ ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ فِيْ مَنَامِيْ وَصَلَّى اللّٰهُ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(٦٢) حدیث۔ از فلاح السائل فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی خواب مین جناب رسولخدا ص کی زیارت چاہے اُسکو لازم ہی کہ نماز عشا کو قریب آخر وقت فضیلت کے پڑھے اسکے بعد غسل کرے بعد ازان چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت مین بعد الحمد کے ایک سَو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور بعد نماز کے ایک ہزار مرتبہ درود محمدؐ و آل محمدؐ پر بھیجے پھر ایسے پاک کپڑہ پر لیٹے کہ جسپر حلال و حرام کوئی فعل نہ کیا ہو اور ایسا ہی لباس پہنے اور اپنے سیدھے رخسارہ کے نیچے سیدھا ہاتھ رکھ لے پھر ایک سَو مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر ایک سَو مرتبہ مَاشَاءَ اللّٰهُ کہے پھر سو جائے انشاء اللہ خواب مین آنحضرت ص کی زیارت کریگا۔

(٦٣) حدیث۔ از دار السلام بحوالۂ مجمع فرمایا جناب امیر ع نے کہ مجکو جسدن اشتیاق جناب رسولخدا ص کا ہوتا ہی اُسدن مین نماز عبھر پڑھتا ہون پس مین اُس دن مکان سے نہین ہٹنے پاتا کہ جناب رسولخدا ص کو خواب مین دیکھ لیتا ہون (اور علی ابن منہال علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ مین نے اسپر سات مرتبہ تجربہ کیا ہی) وہ نماز چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ کے دس۱۰ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ اسکے بعد رکوع مین جائے اور رکوع مین تین مرتبہ ذکر رکوع اور دس۱۰ مرتبہ تسبیحات اربعہ پھر سر اُٹھائے اور تین مرتبہ تسبیحات اربعہ کہے پھر سجدہ مین جائے اور بعد ذکر سجدہ کے پندرہ مرتبہ تسبیحات اربعہ کہے پھر سر اُٹھائے اور ما بین سجدتین کے کچھ نہ کہے پھر دوسرا سجدہ مثل پہلے سجدہ کے کرے اسی طرح چار رکعتین بہ یک سلام ادا کرے بعد فراغ نماز کے کسی سے بات نہ کرے جب تک کہ دس۱۰ مرتبہ سورۂ فاتحہ نہ پڑھ لے اور دس۱۰ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور تینتیس۳۳ مرتبہ تسبیحات اربعہ اور تینتیس۳۳ مرتبہ یہ کہے صَلَّی اللّٰهُ

عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ جَزَاللّٰہُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَمُسْتَحِقُّہٗ جو شخص ایسا کریگا ملک الموت جسوقت اُسکے پاس آئیگا تو یہ سیراب ہوگا اور قبر مین بھی سیراب ہوگا اور پھول گلاب وچنبیلی کے اُسکی قبر مین بچھائے جائینگے اور عبہر (ایک قسم کا خوشبودار پھول ہوتا ہی) اُسکے سرہانے اور پائنتی اور دائین بائین اُگیگا اور جسوقت یہ قبر سے اُٹھیگا تو گویا عبہر کے پھولون مین ہوگا اور تاج کرامت پہنایا جائیگا اور حلہ جنت کے پہنائے جائینگے اور بارہ ہزار فرشتہ اسکے استقبال کو آئینگے ہر ایک کے ہاتھ مین ایک سند ہوگی جسمین یہ لکھا ہوگا کہ فلان بن فلان کا خدائے تعالیٰ نے اکرام کیا یہانتک کہ وہ صف انبیا و مرسلین سے گذر جائیگا یہانتک کہ عرش کے نیچے پہونچیگا حکم باریتعالیٰ کا ہوگا کہ مانگ کیا مانگتا ہی تو وہ اپنے والدین اور کل ددھیالی اور ننھیالی اور سسرالی رشتہ دار اور دوست وشناسا اور رفیق اور جو نماز کی جماعتون مین اُسکے ساتھ رہے ہون اور جنھون نے اُس سے مصافحہ کیا ہو اور جسقدر اُسکے ہمسایہ ہون اور جسقدر اُسکی اولاد کے شناسا ہون سب کی شفاعت کریگا اور سب کا اختیار باریتعالیٰ اُسکو دیگا حکم ہوگا کہ اور کچھ مانگ تو آخر مین یہ اپنے دشمنون کی سفارش کریگا وہ بھی باریتعالیٰ منظور کریگا اب یہ خاموش ہوگا اسکے بعد جنت مین داخل کیا جائیگا اور جنت مین اُسکو اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ ملین گے۔

منہ مؤلف۔ اس جگہ حدیث کو مختصر کردیا گیا تفصیل مکانات جنت کی حدیث مین تحریر ہی اس حدیث کو تمام وکمال جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ نے دار السلام مین تحریر فرمایا ہی۔

(۴۶) - نہج الدعوات مین ہی کہ جبرئیل ؑ نے جناب رسولخدا ؐ کو یہ خبر پہونچائی کہ جو شخص اس دعا کو پانچ مرتبہ بوقت سونے کے پڑھے اور با طہارت ہو وہ آپکو خواب مین دیکھیگا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ اِلٰہٍ مَا اَقْدَرَہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ قَدِیْرٍ مَا اَعْظَمَہٗ تا وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

یہ دعا رسالہ تحفۃ الحاجت مین تحریر ہو چکی ہی لہذا بخیال طول ہونے باب ہذا کے قلم انداز کیا گیا۔

(۶۵) مجموع الدعوات جناب ابو محمد ہارون ابن موسی التلعکبری علیہ الرحمہ مین ہے کہ جو شخص جناب رسولخداؐ کو خواب مین دیکھنا چاہے اُسکو لازم ہو کہ شب جمعہ بیداری کرے اس طرح پر کہ بعد نماز مغرب کے نافلۂ مغرب وغیرہ کو پڑھکر نماز عشا کو قریب آخر فضیلت پر پڑھے (مگر وقت فضیلت قضا نہ ہوجائے) پھر کسی سے بات نہ کرے پھر درود وسلام بھیجے پھر دو رکعت پڑھے پھر ہر رکعت مین سورۂ الحمد ایک مرتبہ اور سورہ توحید تین مرتبہ بعد فراغ نماز کے پھر دو رکعت نماز پڑھے اس طرح پر کہ ہر رکعت مین سورۂ الحمد ایک مرتبہ اور سورۂ توحید سات مرتبہ بعد سلام کے سجدہ مین جائے اور جناب رسولخداؐ پر سات مرتبہ درود بھیجے اور سات مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر سجدہ سے سر اُٹھاکر سیدھا بیٹھے اور دونون ہاتھ اُٹھاکر یہ کہے يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَيَا رَحِيْمَهُمَا يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ پھر تین مرتبہ يَا عَظِيْمَ الْجَلَالِ پھر ایک مرتبہ يَا بَدِيْعَ الْكَمَالِ يَا كَرِيْمَ الْفِعَالِ يَا كَثِيْرَ النَّوَالِ يَا دَائِمَ الْاَفْضَالِ يَا كَرِيْمُ يَا مُتَعَالُ يَا اَوَّلُ بِلَا مِثَالٍ يَا قَيُّوْمُ بِغَيْرِ زَوَالٍ يَا وَاحِدُ بِلَا انْتِقَالٍ يَا شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا رَازِقَ الْخَلَائِقِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَرِنِيْ وَجْهَ حَبِيْبِيْ وَحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ فِيْ مَنَامِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پھر اپنے بستر پر سیدھی کروٹ سے قبلہ رو ہوکر سو رہے اور جناب رسولخداؐ پر درود بھیجتا چلا جائے یہانتک کہ نیند آجائے انشاء اللہ خواب مین آنحضرتؐ کو دیکھیگا۔

(۶۶) حدیث۔ از بحار واختصاص۔ بحار مین جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ سے اور اختصاص مین سہل ابن زیاد سے ہو کہ فرمایا جناب امام موسی کاظم علیہ السّلام نے کہ جس شخص کی خدا سے کوئی حاجت ہو یا اُسکو یہ منظور ہو کہ ہمکو خواب مین دیکھے یا اپنے مقام کو جنت مین دیکھے بس اُسکو چاہیے کہ تین شب پے درپے غسل کرے اور ہمارا واسطہ دیکر مناجات کرے

تو وہ ہمکو خواب مین دیکھ لیگا اور ہمارے وسیلہ سے اُسکے گناہ بھی بخشدیے جائینگے۔ راوی کہتا ہے کہ مین نے عرض کی کہ اے مولا کوئی شخص شراب پیتا ہو وہ بھی آپ کو خواب مین دیکھ لیگا فرمایا کہ شراب کا پینا دین کو خراب نہین کرتا (یعنی دین اسلام سے باہر نہین ہوتا) لیکن ہمارا چھوڑ دینا اور ہم سے علحدہ ہو جانا دین کو باقی ہی نہین رکھتا۔

(۶۷) صاحب کرامات جناب سید علی ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب المجتبیٰ مین تحریر فرمایا ہے کہ یہ دعا ہمکو باسناد متصل ایک کتاب معتبر سے ملی ہے اُس کتاب مین ہے کہ مین نے ایک شب نماز بیت المقدس کی مسجد مین پڑھی بعد اسکے مسجد کے ستون سے کمر لگا کر غافل ہو گیا مسجد کے خادمون نے مجکو نہین جگایا دروازہ بند کردیا فرشتون کے پرون کے پھڑپھڑانے سے میری آنکھ کھلی تو مین نے دیکھا کہ تمام مسجد فرشتون سے بھری ہوئی ہے کوئی آدمی نہین ہے مین نے اُنسے عذر کیا اُنھون نے کہا کہ تمھارے ہونے سے کچھ ہرج نہین ہے پھر مین نے اپنے سیدھے جانب سے ایک شخص کو یہ دعا پڑھتے سنا سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ رَبِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی پس بائین طرف سے بھی ایسے ہی کہتے سنا جو اُنمین سے مجھ سے متصل تھا اُس سے مین نے کہا کہ مین اُسی کی قسم تمکو دیتا ہون کہ جسکے تم بندہ ہو یہ سیدھی طرف سے کون بولا تھا اُنھون نے کہا کہ جبرئیل امین پھر مین نے کہا کہ تمکو اُسی کی قسم جس کے تم بندہ ہو جو اس دعا کو پڑھے اُسکے لئے کیا اجر ہے اُنھون نے کہا کہ سال بھر تک ہر روز ایک مرتبہ اسکو کہے وہ نہین مریگا جب تک کہ اپنی جگہ جنت مین نہ دیکھ لے ابوالزاہر یہ کہتے ہین کہ جب صبح ہوئی تو مین نے سوچا کہ خبر نہین کہ مین ایک سال زندہ رہون یا نہ رہون اس سبب سے (ایک جلسہ مین) بیٹھ کر مین نے تین سو ساٹھ مرتبہ اس دعا کو پڑھ لیا پس مین نے اپنا مقام جنت مین دیکھ لیا جو نبی علیہ الرحمہ یہ کہتے ہین کہ مین حج مین گیا اور ربیع ابن صبیح سے ملاقات ہوئی اُنسے بھی مین نے یہ قصہ بیان کیا آیندہ سال اُنسے میری پھر مکّہ مین ملاقات

ہوئی تو اُنھون نے مجھسے کہا کہ ابو الصّلت خدا تمکو جزاے خیر دے تمنے جو کچھ بتلایا تھا وہ
ہمنے پڑھا اور اپنا مقام جنت مین دیکھ لیا ابو الصلت کہتے ہین کہ مین نے علاوہ اسکے
اس دعا مین اور بھی بہت کچھ خیر و برکت دیکھی۔

(۶۸)- تفسیر برہان مین کتاب خواص القرآن سے ہی کہ جو کوئی سورۂ مزمّل کو پڑھیگا اُسکو
ایک بندہ آزاد کرنیکا ثواب ملیگا اور دنیا و آخرت کی عسرت کو دفع کر دیگا اور جو شخص اسکے
پڑھنے کی مداومت کریگا جناب رسولخدا صلعم کو خواب مین دیکھیگا۔

(۶۹)- بلد الامین مین ہی کہ جسکو کوئی سخت مہم درپیش ہو جس سے بچاؤ کی صورت نہو
تو وہ شخص فرش طاہر پر با طہارت سوئے اور عورت اُسکے پاس نہ ہو اور سورۂ واللیل اور
والشمس کو سات سات مرتبہ پڑھے پھر ایک مرتبہ یہ کہے يَا مَلَآئِكَتَ رَبِّي بِحَقِّ هٰذِهِ
السُّوْرَةِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ مَنْ اُنْزِلَتْ عَلَيْهِ وَبِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَاٰيَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا اِلَّا اَخْبَرْتَنِي كَذَا وَكَذَا بجاے کذا وکذا کے اپنی حاجت کا
نام لے پس وہ اپنی حاجت کا علاج خواب مین دیکھ لیگا اور اگر کوئی بیمار ہو اور اُسکے لئے
دوا دریافت کرنی ہو تو بجاے اُن دونون سورون کے صرف سورۂ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ
سات مرتبہ پڑھے۔

(۷۰) مجموع الدعوات ابو محمد ہارون ابن موسیٰ سے التلعکبری مین ہی کہ اہل البیت علیہم السلام
سے جو روایت ہی اُسکا خلاصہ یہ ہی کہ جب تمکو یہ منظور ہو کہ اپنے خواب مین وہ تم دیکھ لو کہ جسکی
تمکو احتیاج ہی اور اُسکی تشریح بھی معلوم ہو جائے تو اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتیلی پر سورۂ الحمد
و معوذتین اور سورۂ توحید اور سورۂ قدر اور آیۃ الکرسی پانچ پانچ مرتبہ (اُنگلی سے خالی)
بحالت طہارت لکھے اور یہ کہے اَهِيًّا شَرَاهِيًّا اَرِنِي فِي مَنَامِي پس اپنی حاجت کا نام
لے پھر یہ کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ سَادَتِي وَمَوَالِيَّ وَاَرِنِي ذٰلِكَ بِقُدْرَتِكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر پاک و پاکیزہ کپڑہ پر سو رہے اور سورۂ والشمس واللیل

والتین سات سات مرتبہ پڑھے پھر اسکے بعد یہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا پس جو کچھ ہونا ہی خواب مین معلوم ہو جائیگا پے درپے سات شب اسی طرح کرے پس کوئی شخص پہلی شب مین آئیگا یا دوسری مین یا پانچوین مین یا ساتوین مین اور تمکو اُس سے نکلنے کی صورت بتلاویگا۔

(۷۱)۔ مکارم الاخلاق مین ہی کہ جو شخص خواب مین ڈرتا ہو اس معوذہ کو لکھکر اپنے پاس رکھے پس ڈرنا موقوف ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْعَرَبِیِّ الْهَاشِمِیِّ الْمَدَنِیِّ الْاَبْطَحِیِّ التِّهَامِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اِلٰی مَنْ حَضَرَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ یَّكُنْ فَاجِرًا مُقْتَحِمًا اَوْ دَاعِیْ حَقًّا مُبْطِلًا اَوْ مَنْ یُّؤْذِی الْوِلْدَانَ وَیُفْزِعُ الصِّبْیَانَ بِبُكَآئِهِمْ وَیُبَوِّلُهُمْ عَلَی الْفِرَاشِ فَلْتَمْضُوْا اِلٰی اَصْحَابِ الْاَصْنَامِ وَاِلٰی عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَلْتَخْلُوْا عَنْ اَصْحَابِ الْقُرْاٰنِ فِیْ جِوَارِ الرَّحْمٰنِ وَمَخَازِی الشَّیْطَانِ وَعَنْ اِیْمَانِهِمُ الْقُرْاٰنِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامِ۔

(۷۲)۔ حدیث۔ انوار السلام جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ جناب امام رضاؑ نے بروایت اپنے آباء اطہار جناب امام حسینؑ سے روایت کی ہی کہ وہ فرماتے ہین کہ مین جناب امیرؑ کی خدمت مین بیٹھا تھا کہ ایک اعرابی نے آکر عرض کی کہ میری اہل وعیال زیادہ ہین اور مین مفلس ہون حضرت نے فرمایا کہ تو استغفار کیون نہین پڑھتا کہ جو تیری حالت درست ہو جائے اُسنے کہا کہ مین نے استغفار تو بہت پڑھا مگر میری حالت مین کچھ تغیر نہین ہوتا حضرت نے فرمایا کہ باریتعالیٰ فرماتا ہی اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا تا آخر آیہ (یعنی کلام خدا لغو نہین ہوتا) پھر حضرت نے یہ استغفار تحریر کرکے اُسکو دیا اور فرمایا کہ سوتے وقت اسکو پڑھو دوسرے سال وہ شخص آیا تو اُسنے کہا کہ مجکو باریتعالیٰ نے اسقدر نعمت دی ہی کہ میرے مکان مین نہین سماتی اور حضرت نے فرمایا کہ قسم خدا کی جو شخص اس استغفار

کے ساتھ دعا کریگا خداے تعالیٰ نہ فقط اُسکے گناہ بخشیگا بلکہ اُسکی حاجت مشروعہ بھی برلائیگا
اور اُسکے مال و اولاد میں بہت برکت دیگا۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ
اَسۡتَغۡفِرُكَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ قَوِيَ عَلَيۡهِ بَدَنِيۡ بِعَافِيَتِكَ اَوۡ نَالَتۡهُ قُدۡرَتِيۡ بِفَضۡلِ
نِعۡمَتِكَ اَوۡ بَسَطۡتُ اِلَيۡهِ يَدِيۡ بِسَابِغِ رِزۡقِكَ اَوِ احۡتَجَبۡتُ فِيۡهِ مِنَ النَّاسِ
بِسِتۡرِكَ اَوِ اتَّكَلۡتُ فِيۡهِ عِنۡدَ خَوۡفِيۡ مِنۡهُ عَلٰى اَنَاتِكَ اَوۡ وَثِقۡتُ مِنۡ سَطۡوَتِكَ
عَلَيَّ فِيۡهِ بِحِلۡمِكَ اَوۡ عَوَّلۡتُ فِيۡهِ عَلٰى كَرَمِ عَفۡوِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ مِنۡ
كُلِّ ذَنۡبٍ خُنۡتُ فِيۡهِ اَمَانَتِيۡ اَوۡ بَخَسۡتُ بِفِعۡلِهٖ نَفۡسِيۡ اَوِ احۡتَطَبۡتُ بِهٖ عَلٰى
بَدَنِيۡ اَوۡ قَدَّمۡتُ فِيۡهِ يَدِيۡ اَوۡ اٰثَرۡتُ فِيۡهِ شَهۡوَتِيۡ اَوۡ سَعَيۡتُ فِيۡهِ لِغَيۡرِيۡ
اَوِ اسۡتَغۡوَيۡتُ اِلَيۡهِ مَنۡ تَبِعَنِيۡ اَوۡ كَابَرۡتُ فِيۡهِ مَنۡ مَنَعَنِيۡ اَوۡ قَهَرۡتُ عَلَيۡهِ
مَنۡ عَادَانِيۡ اَوۡ غَلَبۡتُ عَلَيۡهِ بِفَضۡلِ حِيۡلَتِيۡ اَوۡ اَحَلۡتُ عَلَيۡكَ مَوۡلَايَ فَلَمۡ
تُغۡلِبۡنِيۡ عَلٰى فِعۡلِيۡ اِذۡ كُنۡتُ كَارِهًا لِمَعۡصِيَتِيۡ فَحَلُمۡتَ عَنِّيۡ لٰكِنۡ سَبَقَ
عِلۡمُكَ فِيَّ بِفِعۡلِيۡ ذٰلِكَ لَمۡ تُدۡخِلۡنِيۡ يَا رَبِّ فِيۡهِ جَبۡرًا وَلَمۡ تَحۡمِلۡنِيۡ عَلَيۡهِ
قَهۡرًا وَلَمۡ تَظۡلِمۡنِيۡ فِيۡهِ شَيۡئًا فَاَسۡتَغۡفِرُكَ لَهٗ وَلِجَمِيۡعِ ذُنُوۡبِيۡ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ
اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ تُبۡتُ اِلَيۡكَ مِنۡهُ وَاَقۡدَمۡتُ عَلٰى فِعۡلِهٖ فَاسۡتَحۡيَيۡتُ
مِنۡكَ وَاَنَا عَلَيۡهِ وَرَهِبۡتُكَ وَاَنَا فِيۡهِ تَعَاطَيۡتُهٗ وَعُدۡتُ اِلَيۡهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ
اَسۡتَغۡفِرُكَ لِكُلِّ ذَنۡبٍ كَتَبۡتَهٗ عَلَيَّ بِسَبَبِ خَيۡرٍ اَرَدۡتُ بِهٖ وَجۡهَكَ
فَخَالَطَنِيۡ فِيۡهِ سِوَاكَ وَشَارَكَ فِعۡلِيۡ مَا لَا يَخۡلُصُ لَكَ اَوۡ وَجَبَ عَلَيَّ مَا
اَرَدۡتُ بِهٖ سِوَاكَ وَكَثِيۡرٌ مِنۡ فِعۡلِيۡ مَا يَكُوۡنُ كَذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡتَغۡفِرُكَ
لِكُلِّ ذَنۡبٍ يُوۡرِدُ عَلَيَّ بِسَبَبِ عَهۡدٍ عَاهَدۡتُكَ عَلَيۡهِ اَوۡ عَقۡدٍ عَقَدۡتُهٗ
لَكَ اَوۡ ذِمَّةٍ وَاثَقۡتُ بِهَا مِنۡ اَجۡلِكَ لِاَحَدٍ مِّنۡ خَلۡقِكَ ثُمَّ نَقَضۡتُ
ذٰلِكَ مِنۡ غَيۡرِ ضَرُوۡرَةٍ لَزِمَتۡنِيۡ فِيۡهِ بَلِ اسۡتَزَلَّنِيۡ اِلَيۡهِ عَنِ الۡوَفَاءِ

بِهِ الْاَشَرُ وَمَنَعَنِي عَنْ رِعَايَتِهِ الْبَطَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ رَهِبْتُ
فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ وَخِفْتُ فِيْهِ غَيْرَكَ وَاسْتَحْيَيْتُ فِيْهِ مِنْ خَلْقِكَ ثُمَّ
اَفْضَيْتُ بِهٖ فِعْلِيْ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَقْدَمْتُ عَلَيْهِ
وَاَنَا مُسْتَيْقِنٌ اَنَّكَ تُعَاقِبُ عَلٰى ارْتِكَابِهٖ فَارْتَكَبْتُهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ
لِكُلِّ ذَنْبٍ قَدَّمْتُ فِيْهِ شَهْوَتِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ وَاٰثَرْتُ مَحَبَّتِيْ عَلٰى اَمْرِكَ
وَاَرْضَيْتُ فِيْهِ نَفْسِيْ بِسَخَطِكَ وَقَدْ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ بِنَهْيِكَ وَتَقَدَّمْتَ
اِلَيَّ فِيْهِ بِاِعْذَارِكَ وَاحْتَجَجْتَ عَلَيَّ فِيْهِ بِوَعِيْدِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ
لِكُلِّ ذَنْبٍ عَلِمْتُهٗ مِنْ نَفْسِيْ اَوْ ذَهِلْتُهٗ اَوْ نَسِيْتُهٗ اَوْ تَعَمَّدْتُهٗ اَوْ اَخْطَأْتُهٗ
مِمَّا لَا اَشُكُّ اَنَّكَ سَائِلِيْ عَنْهُ وَاَنَّ نَفْسِيْ مُرْتَهَنَةٌ بِهٖ لَدَيْكَ وَاِنْ كُنْتُ
قَدْ نَسِيْتُهٗ اَوْ اَغْفَلَتْ نَفْسِيْ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ وَاجَهْتُكَ
بِهٖ وَقَدْ اَيْقَنْتُ اَنَّكَ تَرَانِيْ وَاَغْفَلْتُ اَنْ اَتُوْبَ اِلَيْكَ مِنْهُ اَوْ نَسِيْتُ
اَنْ اَسْتَغْفِرُكَ لَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ دَخَلْتُ فِيْهِ وَ
اَحْسَنْتُ ظَنِّيْ بِكَ لَا تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ اَوْ رَجُوْتُكَ لِمَغْفِرَتِهٖ اِلٰى
فَارْتَكَبْتُهٗ وَقَدْ عَوَّلْتُ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ لَا تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ وَاَنَّكَ
تَكْفِيْنِيْ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اِسْتَوْجَبْتُ بِهٖ مِنْكَ
رَدَّ الدُّعَاءِ وَحِرْمَانَ الْاِجَابَةِ وَخَيْبَةَ الطَّمَعِ وَانْفِسَاخَ الرَّجَاءِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ يُعَقِّبُ الْحَسْرَةَ وَيُوْرِثُ الْاَسْقَامَ وَيُعَقِّبُ
الضَّنَا وَيُوْجِبُ النِّقَمَ وَيَكُوْنُ اٰخِرُهٗ حَسْرَةً وَنَدَامَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ
لِكُلِّ ذَنْبٍ مَدَحْتُهٗ بِلِسَانِيْ اَوْ هَشَّتْ اِلَيْهِ نَفْسِيْ اَوِ اكْتَسَبْتُهٗ بِيَدِيْ
وَهُوَ عِنْدَكَ قَبِيْحٌ تُعَاقِبُ عَلٰى مِثْلِهٖ وَتَمْقُتُ مَنْ عَمِلَهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ خَلَوْتُ بِهٖ فِيْ لَيْلٍ اَوْ نَهَارٍ حَيْثُ لَا يَرَانِيْ اَحَدٌ

مِنْ خَلْقِكَ فَمَثَلْتُ فِيهِ بَيْنَ تَرْكِهِ لِخَوْفِكَ أَوِ ارْتِكَابِهِ لِحُسْنِ الظَّنِّ بِكَ
فَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي الْإِقْدَامَ عَلَيْهِ فَوَاقَعْتُهُ وَأَنَا صَارِفٌ بِمَعْصِيَتِي لَكَ
فِيهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَقْلَلْتُهُ أَوِ اسْتَصْغَرْتُهُ
أَوِ اسْتَعْظَمْتُهُ وَتَوَرَّطْتُ فِيهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مَايَلْتُ
فِيهِ عَلَى أَحَدٍ مِنْ بَرِيَّتِكَ أَوْ زَيَّنْتُهُ لِنَفْسِي أَوْ أَوْمَأْتُ بِهِ إِلَى غَيْرِي
وَدَلَلْتُ عَلَيْهِ سِوَايَ وَأَصْرَرْتُ عَلَيْهِ بِعَمْدِي أَوْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ بِحِيلَتِي
اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ اسْتَعَنْتُ عَلَيْهِ بِحِيلَتِي لِشَيْءٍ مِمَّا يُرَادُ بِهِ
وَجْهُكَ أَوْ يُسْتَظْهَرُ بِمِثْلِهِ عَلَى طَاعَتِكَ أَوْ يُتَقَرَّبُ بِمِثْلِهِ إِلَيْكَ وَوَارَيْتُ
عَنِ النَّاسِ وَلَبَّسْتُ فِيهِ كَأَنِّي أُرِيدُكَ بِحِيلَتِي وَالْمُرَادُ بِهِ مَعْصِيَتُكَ
وَالْهَوَى فِيهِ مُتَصَرِّفٌ عَلَى غَيْرِ طَاعَتِكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ
ذَنْبٍ كَتَبْتَهُ عَلَيَّ بِسَبَبِ عُجْبٍ كَانَ بِنَفْسِي أَوْ رِيَاءٍ أَوْ سُمْعَةٍ أَوْ خُيَلَاءَ
أَوْ فَرَحٍ أَوْ مَرَحٍ أَوْ أَشَرٍ أَوْ بَطَرٍ أَوْ حِقْدٍ أَوْ حَمِيَّةٍ أَوْ غَضَبٍ أَوْ رِضًى أَوْ شُحٍّ
أَوْ بُخْلٍ أَوْ ظُلْمٍ أَوْ خِيَانَةٍ أَوْ سَرِقَةٍ أَوْ كِذْبٍ أَوْ لَهْوٍ أَوْ لَعِبٍ أَوْ نَوْعٍ مِنْ
أَنْوَاعِ مَا يُكْتَسَبُ بِمِثْلِهِ الذُّنُوبُ وَيَكُونُ بِاجْتِرَاحِهِ الْعَطَبُ اللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ سَبَقَ فِي عِلْمِكَ أَنِّي فَاعِلُهُ فَدَخَلْتُ فِيهِ
بِشَهْوَتِي وَاجْتَرَحْتُ فِيهِ بِإِرَادَتِي وَقَارَفْتُهُ بِمَحَبَّتِي وَلَذَّتِي وَمَشِيَّتِي وَشِئْتُهُ
إِذْ شِئْتَ أَنْ أَشَاءَهُ وَأَرَدْتُهُ إِذْ أَرَدْتَ أَنْ أُرِيدَهُ فَعَمِلْتُهُ إِذْ كَانَ فِي
قَدِيمِ تَقْدِيرِكَ وَنَافِذِ عِلْمِكَ أَنِّي فَاعِلُهُ لَمْ تُدْخِلْنِي فِيهِ جَبْرًا وَلَمْ تَحْمِلْنِي
عَلَيْهِ قَهْرًا وَلَمْ تَظْلِمْنِي فِيهِ شَيْئًا فَأَسْتَغْفِرُكَ لَهُ وَلِكُلِّ ذَنْبٍ جَرَى بِهِ عِلْمُكَ
عَلَيَّ وَفِيَّ إِلَى آخِرِ عُمُرِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ مَالَ بِسَخَطِي فِيهِ
عَنْ رِضَاكَ وَمَالَتْ نَفْسِي إِلَى رِضَاهَا فَسَخِطْتُهُ أَوْ رَهِبْتُ فِيهِ سِوَاكَ

اَوْ عَادَيْتُ فِيْهِ اَوْلِيَآئَكَ اَوْ وَالَيْتُ فِيْهِ اَعْدَآئَكَ اَوِ اخْتَرْتُهُمْ عَلٰى اَصْفِيَآئِكَ
اَوْ خَذَلْتُ فِيْهِ اَحِبَّآئَكَ اَوْ قَصَّرْتُ فِيْهِ عَنْ رِضَاكَ يَا خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَعُدْتُ فِيْهِ
وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ
اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُ
بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ مَا لَيْسَ لَكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا دَعَانِيْ اِلَيْهِ التَّرَخُّصُ
فِيْمَا اشْتَبَهَ عَلَيَّ مِمَّا هُوَ عِنْدَكَ حَرَامٌ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلذُّنُوْبِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا
غَيْرُكَ وَلَا يَطَّلِعُ عَلَيْهَا سِوَاكَ وَلَا يَحْتَمِلُهَا اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يَسَعُهَا اِلَّا عَفْوُكَ
وَاَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ مَظَالِمَ كَثِيْرَةٍ لِعِبَادِكَ قِبَلِيْ يَا رَبِّ فَلَمْ
اَسْتَطِعْ رَدَّهَا عَلَيْهِمْ وَتَحْلِيْلَهَا مِنْهُمْ اَوْ شَهِدُوْا فَاسْتَحْيَيْتُ مِنِ اسْتِحْلَالِهِمْ
وَالطَّلَبِ اِلَيْهِمْ وَاِعْلَامِهِمْ ذٰلِكَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ اَنْ تَسْتَوْهِبَنِيْ مِنْهُمْ
وَتُرْضِيَهُمْ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَبِمَا شِئْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَحْكَمَ
الْحَاكِمِيْنَ وَخَيْرَ الْغَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ اسْتِغْفَارِيْ اِيَّاكَ مَعَ الْاِصْرَارِ
لُؤْمٌ وَتَرْكِيَ الْاِسْتِغْفَارَ مَعَ مَعْرِفَتِيْ بِسَعَةِ جُوْدِكَ وَرَحْمَتِكَ عَجْزٌ فَكَمْ
تَتَحَبَّبُ اِلَيَّ يَا رَبِّ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ عَنِّيْ وَكَمْ اَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ وَاَنَا الْفَقِيْرُ
اِلَيْكَ وَاِلٰى رَحْمَتِكَ فَيَا مَنْ وَعَدَ وَوَفٰى وَاَوْعَدَ فَعَفَا اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ
وَاعْفُ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ٥۔

باب ستاونؔ فضیلت عبادت شب و اعمال شب و نماز شب مین

فضیلت عبادت شب (ا) احادیث ائمہ سے فضیلت عبادت شب مین بکثرت

مدح القایمین فی اللیل (الف) حدیث از بحار بحوالہ کتاب اعلام الدین۔ فرمایا جناب امام حسن عسکری ع نے
کہ خدا کے حضور مین پہونچنا ایک ایسا سفر ہے کہ شب کو جاگے بغیر وہ طے نہین ہو سکتا مؤلف یعنی عبادت خدا مین تمام شب جاگے بغیر

وارد ہین شب مین عبادت کرنا بمقابلہ دن کے فضیلت زیادہ رکھتا ہی وجہ اُسکی بظاہر یہ معلوم ہوتی ہی کہ شب محض واسطے آسایش و آرام و سونے کے لئے ہی اور جو شخص اپنا آسایش و آرام اور سونا محض برضاے خدا و خوشنودی خدا کے ترک کر کے ایک ساعت خدا کی عبادت مین صرف کرے تو یہ ایک ساعت اُس سے افضل ہی کہ جو تمام دیگر ساعات مین عبادت کرے عبادت وہی عبادت ہی کہ جو اپنی آسایش و آرام پر مقدم کر کے محض برضاے خدا کی جاوے۔

(۲) حدیث ۔ از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جو کوئی شب کے دس حصہ مین سے ایک حصہ مین یعنی دسوین حصہ شب مین عبادت کرے واسطے خوشنودی خدا اور امید ثواب کے تو خداے تعالیٰ ملائکہ سے فرماتا ہی کہ اے ملائکہ حسنات لکھو واسطے اس بندۂ مومن کے بعدد ہر دانہ و بعدد درختان اور بعدد برگہاے درختان اور بعدد ہر گھاس کے اور بعدد ہر چیز کے جو زمین سے جمی ہو اور جو کوئی رات کے نو حصہ مین سے ایک حصہ مین عبادت کرے تو خداے تعالیٰ روز قیامت مین موںہہ اُسکا مثل ماہ کے روشن کرے اور ہمراہ اُن

(حاشیہ صفحہ ۹۳) (ب۲) حدیث از ربیع الابرار۔ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ میری اُمت مین سب سے زیادہ اشراف حاملین قرآن اور شب بیدار لوگ ہین۔

(ج۳) حدیث ۔ از غرر فرمایا جناب امیر ع نے کہ جسوقت باریتعالیٰ کو اپنے بندہ کی بہتری منظور ہوتی ہی تو اُسکے دل مین یہ تین باتین ڈالدیتا ہی۔ کم گوئی[۱]۔ کم خواری[۲]۔ کم خوابی[۳]۔

(د۴) حدیث ۔ از نہج البلاغہ جناب امیر ع نے جو فرمان عثمان بن حنیف کے نام لکھا ہی اُسکا ایک جزیہ ہی کہ خوشا حال اُس نفس کا جسنے اپنے پروردگار کے فرائض کو ادا کر دیا اور خوف نے اُسکے پہلوؤن کو کب کیا دیا اور رات کو آنکھین بند کرنا ہی موقوف ہو گیا یہانتک کہ کبھی نیند غالب بھی آگئی تو زمین کو بچھونا بنایا اور ہتھیلیون سے سہارا لیا (یعنے سجدہ کیا) ایسا نفس اُس گروہ مین داخل ہی جنکی آنکھین خوف قیامت سے بیدار رہتی ہین اور جنکی کروٹین بستر سے آشنا نہین ہوتین اور جنکے ہونٹ ذکر خدا مین متحرک ہوتے رہتے ہین اور

مومنون کے کہ جو اہوال یعنے دہشت روز قیامت سے ایمن ہین صراط سے گذرے اور جو کوئی
رات کے چھٹے حصہ مین سے ایک حصہ مین عبادت کرے خدائے تعالیٰ گناہان گذشتہ اُسکے
بخشدیوے اور بعدو ریگ بیابان کے حسنات اُسکو عطا فرماوے کہ کوچک ترین وہ حسنات
کوہ احد سے دس حصہ زیادہ ہون اور جو کوئی رات کے پانچ حصہ مین سے عبادت کرے تو
خدائے تعالیٰ اُسکو برابر حضرت ابراہیم ؑ کے بہشت مین رکھے اور جو کوئی رات کے چار حصون
مین سے ایک حصہ مین عبادت خدا کرے مثل تیز ہوا کے صراط سے گذرے اور بے حساب
داخل بہشت ہووے اور جو کوئی رات کے تین حصون مین سے ایک حصہ مین یعنے ثلث شب
مین عبادت خدا کرے پس خدائے تعالیٰ کے نزدیک ایسی منزلت ہو کہ سب فرشتہ اُسکی منزلت
دیکھکر رشک کرین اور جس دروازہ سے چاہے داخل بہشت ہو اور اگر شب کے دو حصہ مین سے
ایک حصہ مین یعنی نصف شب مین عبادت کرے تو خدائے تعالیٰ زیادہ ستر بندہ اولاد اسمٰعیل سے
آزاد کرنیکا ثواب عطا فرماوے اور جو کوئی تمام شب عبادت کرے تو خدائے تعالیٰ اسقدر ثواب

(حاشیہ صفحہ ۹۴) جنکے گناہ زیادہ استغفار پڑھنے سے دور ہو جاتے ہین اللہ کا گروہ یہی ہین اور آگاہ رہو
کہ اللہ کا گروہ ضرور فلاح پانے والے ہین۔

(۵) حدیث۔ ایضاً حدیث ہمام مین ہی کہ فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ (متقی لوگ) رات کو اپنے پانون
برابر جما کر کھڑے ہوتے ہین اور قرآن مجید کے بہت سے سورہ ترتیب کے ساتھ پڑھتے چلے جاتے ہین
جس سے اُنکے قلوب اُس سے کبھی محزون ہوتے ہین اور کبھی خوش وہ اُنکی بیماریون کی دوا ہی جب اُنکا
گذر کسی ایسی آیت پر ہوتا ہی جسمین شوق دلایا گیا ہی تو خواہش کرکے اُسکی طرف مائل ہوتے ہین اور
اُنکے نفوس پورے شوق سے اُسکی طرف متوجہ ہو جاتے ہین اور وہ خیال کر لیتے ہین کہ جن چیزون کا شوق
دلایا گیا ہی اُسکا سما اُنکی آنکھون مین پھر رہا ہی اور جب کسی ایسی آیت پر سے گذر ہوتا ہی جسمین خوف دلایا گیا ہی
تو اُنکے دل کے کان اُدھر لگ جاتے ہین اور وہ خیال کرتے ہین کہ جہنم کی آواز اُسکے چیخ پکار اُن کے
کانون مین گونج رہی ہی پس وہ ڈر جاتے ہین۔

اُسکو عطا فرماوے کہ کمتر اُنمین سے یہ ہی کہ گناہون سے پاک ہو مثل اسکے کہ جیسے شکم مادر سے پیدا ہوا اور بعد وہر چیز کے کہ خدا نے پیدا کی ہی حسنات واسطے اسکے عطا فرماوے اور درجہ بلند کرے اور گناہ و حسد اُسکے دل سے دُور کرے اور قبر اُسکی نورانی کرے اور عذاب قبر سے امن کرے اور آتش دوزخ سے رہائی دیوے اور خدا تعالیٰ ملائکہ سے فرماوے کہ اے ملائکہ اس میرے بندۂ مؤمن کو دیکھو کہ اسنے تمام شب واسطے میری رضا کے عبادت کی ہی اسکو جنت فردوس مین ایسی جگہ دو کہ اسکو خوش آوے اور سوائے کرامت اور زیادتی ثواب کے اسکو مجھسے ایک قربت ہی کہ واسطے اسکے مین نے عطا فرمائی۔

(۳) حدیث۔ از کتاب شریف عدۃ الداعی جناب ابن فہد علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ ہر شب جمعہ مین بلکہ ہر شب مین اوّل شب سے تا آخر شب ایک فرشتہ پائے عرش سے ندا کرتا ہی کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہی کہ آیا کوئی بندہ مؤمن ہی کہ کوئی حاجت دین و دنیا کی طلب کرے قبل صبح سے تاکہ بر لاؤن مین اور آیا کوئی بندہ مؤمن ہی کہ زیادتی رزق اور روزی

(حاشیہ صفحہ ۹۵) **من مؤلف**۔ جناب ہمام جناب امیرؑ کے بزرگ اصحاب مین سے تھے ایکدن اُنھون نے عرض کی کہ یا امیر المؤمنین صفات متقی مجکو سنا دیجئے جناب امیرؑ نے ٹالنا چاہا مگر اُنھون نے اصرار کیا انکے اصرار پر حضرت نے سنائے جسکے ختم ہونے کے پہلے ہی سے انکے چہرہ کا رنگ فق ہوگیا ہاتھ پانوؤن مین لرزہ پڑ گیا بالآخر گر پڑے اور رُوح اُنکی پرواز کر گئی جناب امیرؑ نے حاضرین سے کہا کہ مین اسی وجہ سے ٹالتا تھا حدیث مذکور اسی حدیث کا جُز ہی۔

(۴) حدیث۔ از بحار فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خدائے تعالیٰ نے خود دنیا کی طرف وحی فرمائی کہ جو لوگ تیرے خادم بنین اُنکو تو خوب تھکا اور جو تجکو چھوڑ دین تو تو خود اُنکی خدمت کر اور اندھیری رات مین جسوقت بندہ اپنے آقا کے ساتھ تنہا ہو اور مناجات کرے تو خدائے تعالیٰ اُسکے دل مین نور کو قائم کر دیتا ہی اور جسوقت وہ یہ عرض کرتا ہی یا ربّ یا ربّ اُسوقت ارشاد ہوتا ہی کہ اے میرے بندہ مین موجود ہون تو سوال کر مین عطا کرونگا تو مجھپر توکل کر مین تیرے لئے

حلال مجھ سے طلب کرے قبل صبح سے تاکہ روزی حلال اُسکو دون اور آیا کوئی بندہ مومن ہی کہ زیادتی رزق حلال کا مجھ سے سوال کرے قبل صبح سے تاکہ رزق حلال زیادہ دون اور روزی فراخ عطا کرون اور آیا کوئی بندہ مؤمن بیمار ہی کہ مجھ سے شفا طلب کرے قبل صبح سے تاکہ صحت اُسکو عطا کرون۔ اور آیا کوئی بندہ مؤمن قید مین ہی کہ رہائی قید کا مجھ سے سوال کرے تاکہ رہا کرون اور غم وہم اُسکا دور کرون اور آیا کوئی بندہ مؤمن دست ظالم مین گرفتار ہے کہ مجھ سے سوال کرے تاکہ اُسکو دست ظالم سے رہا کرؤن پس اسیطرح آخر شب تک وہ فرشتہ ندا کرتا رہتا ہی۔

فضیلت نصف شب

(۴) وقت نصف شب کا یعنی بعد نصف شب کے ایک ساعت تک اوقات استجابت دعا مین سے ہی اور اس ساعت کا نام ساعت ہفتم ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اس ساعت کو اوقات استجابت دعا مین سے تحریر فرمایا ہی (ملاحظہ ہو تفصیل اوقات استجابت دعا مندرجہ نمبر (۱۵) فصل ۸۲ کتاب ہذا)۔

(حاشیہ صفحہ ۹۶) کفایت کرونگا پھر فرشتون سے ارشاد فرماتا ہی کہ اے میرے فرشتو میرے اس بندہ کی طرف دیکھو کہ اس اندھیری رات مین جبکہ سب سو رہے ہین یہ اکیلا میری طرف متوجہ ہے تم گواہ رہو کہ مین نے اسکے سب گناہ بخشدئے۔

(ش) حدیث۔ از ارشاد دیلمی فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جسوقت باریتعالی اولین و آخرین کو جمع کریگا اُسوقت منادی یہ ندا دیگا کہ وہ لوگ کھڑے ہوجائین جو شب مین اپنے بسترون سے پہلو نہ لگاتے تھے اور اپنے پروردگار سے امید و بیم کے ساتھ دعا کرتے رہتے تھے پس وہ کھڑے ہوجائینگے اور وہ بہت ہی تھوڑے ہونگے پھر اللہ تعالی اور لوگونکا حساب اُنکے بعد کریگا اور یہ بھی آنحضرت نے فرمایا کہ جسوقت بندہ اپنے بستر سے اس حال مین اُٹھتا ہی کہ نیند اُسکی آنکھون مین بھری ہوئی ہوتی ہی اور نماز شب سے اپنے پروردگار کو خوش کرتا ہی تو خداے تعالی اس بندہ کے سبب سے فرشتون پر فخر کرتا ہی اور یہ فرماتا ہی کہ اس میرے بندہ کو دیکھو کہ باوجود اسکے کہ یہ نماز مین اپنے اسپر واجب

حدیث - از کافی جناب شیخ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ شب مین ایک ساعت ہو کہ اُس ساعت مین نماز پڑھکر جو دعا کرے خدا تعالیٰ مستجاب فرماتا ہو راوی نے عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہی ارشاد فرمایا کہ بعد گذرنے نصف شب کے جو باقی نصف شب رہے اُس بقیہ نصف شب کا اول حصہ یعنے اول ساعت اُس بقیہ نصف شب کی - پس حدیث سے یہ ثابت ہوا کہ بعد گذرنے نصف شب کے ایک ساعت تک وقت استجابت دعا کا ہے -

اِسی سبب سے بعض علما نماز شب کو اسطرح بجا لاتے ہین کہ چار رکعت نماز شب بوقت نصف شب یعنے بساعت ہفتم اور باقی سات رکعت نماز شب آخر شب مین چنانچہ مجھ سے مولانا و مقتدانا جناب شیخ محمد صاحب قبلہ مدظلہ العالی ابن جناب شیخ زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ مقامہ صاحب ذخیرۃ المعاد نے فرمایا کہ میرے والد ماجد اعلی اللہ مقامہ نماز شب کو اسیطرح بجا لاتے تھے کہ چار رکعت نماز شب بوقت نصف شب ادا کر کے سو رہتے تھے پھر باقی سات رکعت نماز آخر شب مین ادا کرتے تھے اور کبھی آٹھ رکعت نماز شب بوقت نصف شب اور باقی تین رکعت نماز شفع و وتر آخر شب مین ادا کرتے تھے فقط مین نے اسپر تجربہ کیا ہی کہ وقت نصف شب کا برائے استجابت دعا مثل کبریت احمر کے ہی اسی سبب سے اکثر عمل برائے کفایت مہمات

(حاشیہ صفحہ ۹۷) نہین کی تاہم میری رضاجوئی کے لئے اپنے بستر سے اُٹھا اور اپنے شیرین خواب کو چھوڑ دیا اب تم گواہ رہو کہ مین نے اسکے سب گناہ بخشدیے۔

(خ) حدیث - ارشاد و امالی وغیرہ مین منقول ہی کہ ایک شب جناب امیر ع مسجد سے نکلے وہ شب چاندنی رات تھی جناب امیر ع نے قبرستان کا ارادہ کیا ایک گروہ آپ کے نشان قدم پر پیچھے پیچھے آکر آ ملا حضرت اُنکی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ کیا بات ہی کہ مین شیعون کی کوئی علامت تم مین نہین دیکھتا اُنھون نے عرض کی کہ یا امیر المومنین شیعون کی علامت کیا ہی فرمایا شب بیداری سے چہرون کا زرد ہو جانا -

مخصوص بوقت نصف شب وارد ہین۔ منجملہ اُنکے ایک عمل دعاے سہم اللیل کا ہی۔

(۵) بوقت نصف شب دو رکعت نماز بہ نیت قربت بجالاوے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے بعد ازان گیارہ مرتبہ دعائے سہم اللیل پڑھے بعد اسکے پھر سو مرتبہ درود شریف پڑھے واسطے حصول حاجت عظیمہ کے شب پنجشنبہ سے شروع کرکے شب شنبہ کو تمام کرے تین شب پے درپے اسکو بجالاوے وقت ناغہ نہ ہووے مجربات صحیحہ سے ہی۔ اور اگر گیارہ شب پے درپے بجالاوے ضرور حاجت برآوے۔ دعاے سہم اللیل جناب صاحب الامر سے منقول ہی اور اس دعا کو جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین تحریر فرمایا ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَزِيْزِ تَعْزِيْزِ اعْتِزَازِ عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ مِقْدَارِ اقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَاكِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ عَظَمَتِكَ بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ بِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ رَحْمَتِكَ بِرَفِيْعِ مَنِيْعِ سَلْطَنَتِكَ بِسُعَةِ صَلَاةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّكَ بِمَكْنُوْنِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ بِحَنِيْنِ اَنِيْنِ تَسْكِيْنِ الْمُرِيْدِيْنَ بِحُرَقَاتِ خَضَعَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ بِاٰمَالِ اَعْمَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ بِتَخَشُّعِ تَقَطُّعِ مَرَارَاتِ الصَّابِرِيْنَ بِتَعَبُّدِ

(حاشیہ صفحہ ۹۸) (ط) حدیث۔ از صفات الشیعہ جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جناب امام زین العابدین ع اپنی دولت سرا مین تشریف فرما تھے کہ کچھ لوگون نے آکر دروازہ کھٹکھٹایا لونڈی سے فرمایا کہ دیکھ دروازہ پر کون ہی اُن لوگون سے دریافت کیا تو اُن لوگون نے یہ کہا کہ ہم ایک گروہ آپ کے شیعون مین سے ہی حضرت اسقدر جلدی کرکے اُٹھے کہ قریب تھا گر پڑین دروازہ کھولکر اُن لوگون کی طرف دیکھا واپس آئے فرمایا کہ یہ جھوٹے ہین انکے چہرون پر نشان عبادت کا کہان ہی اور نشان سجدہ کا کہان ہی ہمارے شیعہ تو صرف وہ ہین جو اپنی عبادت اور پریشان حالی سے شناخت کئے جاتے ہین کثرت عبادت اُن کی

تَهَجُّدِ تَمَجُّدِ بِجَلَدِ الْعَابِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ الْخَوَاطِرُ وَبَعُدَتِ الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ مَاظَهَرَ مِنْ بَوَادِيْ عَجَائِبِ اَصْنَافِ بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَالُؤِ لَمَعَاتِ لَمَعَانِ بُرُوْقِ سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَنِهَايَةَ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ تَفْرِيْعِ قُضْبَانِ النَّبَاتِ يَامَنْ شَقَّ صُمَّ جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ وَاَنْبَعَ مِنْهَا مَآءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِلْمَخْلُوْقَاتِ فَاَحْيٰى مِنْهَا الْحَيَوَانِ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا اخْتَلَجَ فِيْ سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَامَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ اَقْوَالِ عَظِيْمِ عِزَّةِ جَبَرُوْتِ مَلَكُوْتِ سَلْطَنَتِهٖ مَلَآئِكَةُ السَّبْعِ السَّمٰوٰتِ يَامَنْ دَارَتْ فَاَضَاءَتْ وَاَنَارَتْ بِدَوَامِ دَيْمُوْمِيَّتِهِ النُّجُوْمُ الزَّاهِرَاتُ وَاَحْصٰى عَدَدَ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ وَافْعَلْ بِيْ پس فوراً سجدہ مین جاکر دعا کرے اور اگر ہر شب بعد نماز شب کے دعاے مذکور پر مداومت کرے بہتر ہی۔

(۶) - برائے قضائے حاجات عظیمہ کے بوقت نصف شب اُس عمل کا بجالانا بھی مجربات

(حاشیہ صفحہ ۹۹) ناک تک زخمی کردیتی ہے اور اُنکی پیشانیون اور سجدہ کے کل مقامات پر نشان ڈالدیتی ہے اُنکے پیٹ خالی اُنکے ہونٹ لٹکے ہوئے چہرہ اُنکی عبادت سے سوجے ہوئے اور زیادہ بیداری سے مرجھائے ہوئے جسم اُنکے دُبلے جسوقت اور لوگ خاموش ہون وہ تسبیح پڑھتے ہوتے ہین اور جب اور سوتے ہون وہ نماز پڑھتے ہوتے ہین زہد اُنکی شناخت ہی کلام اُنکا رحمت ہی اور مشغلہ جنت ہی۔

(۱۰) حدیث - ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ ہمارے شیعہ پرہیزگار عبادت خدا مین کوشش کرنے والے باوفا امانت گذار زاہد عابد رات اور دن مین اکاون رکعت

صحیحہ سے ہی کہ جسکو مین نے بنمبر (۲) باب پچیس مین تحریر کیا ہی۔

(۷) حدیث- فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ واسطے حاجت عظیمہ چار رکعت نماز بجالاوے دو دو رکعت کر کے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ اور رکعت دویم مین بعد سورہ الحمد کے سورہ اِذَا جَآءَ اور رکعت سویم مین بعد الحمد کے سورہ کافرون اور رکعت چہارم مین بعد الحمد کے سورہ توحید پڑھے بعد سلام کے دونون ہاتھ اُٹھا کر کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہٖ عَلٰی اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِھَا عَلٰی مَضَائِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاَسْاَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِھَا عَلٰی اَبْوَابِ الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ وَاَسْاَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ الَّتِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِھَا عَلَی الْقُبُوْرِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْلِبْنِیْ بِقَضَآءِ حَاجَتِیْ پس حاجت طلب کرے قسم ہی خدا کی کہ جسنے پیدا کیا ہی جو کوئی اس عمل کو بجالاوے حاجت اُسکی برآوے۔

من مؤلف- اس عمل کو اسوقت مین اس سبب سے تحریر کیا گیا ہی کہ یہ وقت یعنے نصف شب کا استجابت دعا کا ہی ورنہ اختیار ہی جسوقت چاہے اس عمل کو بجالائے مگر اوقات استجابت دعا مین بجالائے تو افضل تر ہی۔

(حاشیہ صفحہ ۱۰۰) پڑھنے والے دن مین روزہ رکھنے والے اور رات کو عبادت کرنے والے ہوتے ہین

(یا) حدیث- از کافی- اصحاب کے ایک گروہ سے جناب امیرؑ کی ایک حدیث کافی مین منقول ہی کہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ مین نے جناب رسولخداؐ سے عرض کی کہ مجکو صفت مومن سے آگاہ کیجیے حضرت نے اپنا سر مبارک جھکا لیا اور یہ فرمایا کہ مومن مین بیس ۲۰ خصلتین ہوتی ہین اگر وہ نہ ہون تو اُسکا ایمان کامل نہین ہوتا ازان جملہ وہ یہ ہین کہ شب بیداری دن کا بہادر یعنی جہاد کرنا دن کے روزہ رکھنے والے رات کے نماز پڑھنے والے۔

(یب ۱۲) از بحار- بحار مین صفات مومن مین یہ ہی کہ وہ تنہائی مین چلے جاتے ہین خوف خدا سے

اعمال آخر شب قبل نماز شب

(۸) حدیث - از مکارم الاخلاق - فرمایا جناب امام رضا علیہ السلام نے کہ جس صاحب حاجت کے لئے ظلمت شب مین آخر شب دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول مین بعد الحمد کے آیۃ الکرسی تا خالدون اور رکعت دویم مین بعد الحمد کے سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے اور بروایت دیگر دوسری رکعت مین بعد الحمد کے آیہ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰن تا آخر سورہ حشر پڑھے اور بعد نماز کے قرآن شریف کو کھولکر سر پر رکھے اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ پس دس بار کہے بِكَ يَا اَللّٰهُ پھر دس بار يَا مُحَمَّدُ پھر دس بار يَا عَلِيُّ پھر دس بار يَا فَاطِمَةُ پھر دس بار يَا حَسَنُ پھر دس بار يَا حُسَيْنُ پھر دس بار يَا عَلِيَّ ابْنَ الْحُسَيْنِ پھر دس بار يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ پھر دس بار يَا جَعْفَرَ ابْنَ مُحَمَّدٍ پھر دس بار يَا مُوْسَى ابْنَ جَعْفَرٍ پھر دس بار يَا عَلِيَّ ابْنَ مُوْسٰى پھر دس بار يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ پھر دس بار يَا عَلِيَّ ابْنَ مُحَمَّدٍ پھر دس بار يَا حَسَنَ ابْنَ عَلِيٍّ پھر دس بار يَا حُجَّةَ ابْنَ الْحَسَنِ بعد ازان حاجت طلب کرے اپنی جگہ سے نہ اُٹھنے پاوے کہ خدائے تعالیٰ حاجت برلاوے -

---

(حاشیہ صفحہ ۱۰۱) روتے ہین مثل راہبون کے عبادت اور جاگنے کی تکلیف اُٹھاتے ہین -

(یج) حدیث - از کتاب تمحیص خصلت مؤمن نمبر ۱۰۳ مین جناب رسولخدا ص نے فرمایا کہ مؤمن کی تکمیل اُسوقت تک نہین ہوتی جب تک کہ وہ سونا کم نہ کردے اور نماز زیادہ نہ پڑھے (یعنے نماز شب و نوافل شبانہ روزہ وغیرہ) -

(ید) حدیث - از معانی الاخبار فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جناب رسولخدا ص نے حارث ابن مالک سے فرمایا کہ اے حارث ابن مالک نعمانی تم کیسے ہو عرض کیا کہ یا رسول اللہ مؤمن برحق حضرت نے فرمایا کہ ہر شئے کی ایک حقیقت ہوتی ہی تمھارے اس قول کی حقیقت کیا ہی اُسنے

من مؤلف - یہ عمل میرا آزمودہ ہی اور واسطے جمیع قضاے حاجات کے مجربات سے ہی۔

(۹) - نماز سریع الاجابۃ - جناب سید محمد بن محمد تبریزی علیہ الرحمہ کہ علمائے جلیل القدر امامیہ سے ہین تحریر فرماتے ہین کہ واسطے جس حاجت کے اس نماز کو بجالاے مجرب ہی طریقہ اسکا یہ ہی کہ جس شب کو یہ عمل بجالائے اُس شب کو وقت خواب کے ایک ظرف پاکیزہ مین پانی بھر کر اُس ظرف کے مونہہ کو پاکیزہ کپڑہ سے باندہ دے بعد ازان اپنے سرہانے نزدیک سر کے اُسکو رکھکر سو رہے جسوقت واسطے نماز شب کے اُٹھے تو اول تین جرعہ آب ظرف مذکور مین سے پئے باقی ماندہ پانی سے وضو کرکے اول اذان کہے پھر اقامت کہے بعد اذان دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے پڑھے ہر دو رکعت کے رکوع مین اور رکوع سے سر اُٹھاکر کھڑے ہو کر اور پھر ہر ایک سجدہ مین اور ہر ایک سجدہ سے سر اُٹھا کر بیٹھنے کے بعد پچیس پچیس مرتبہ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ کہے تاکہ ہر دو رکعت مین تین تین سو مرتبہ ہو جاوے اور بعد سلام کے آسمان کی جانب نظر کرکے تیس مرتبہ کہے مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ بعد اسکے جو حاجت ہو طلب کرے براے سرعت اجابت یہ نماز مجربات صحیحہ سے ہی اور میری آزمودہ ہی علما نے اس نماز براے دعائے تجربہ کیا ہی جو دعا بذریعہ اس نماز کے کی جائے ہرگز ہرگز رد نہین ہوتی پس بعد اس نماز کے نماز شب کو بجالائے

(حاشیہ صفحہ ۱۰۲) عرض کی کہ یا رسول اللہ مین نے اپنے نفس کو دنیا سے علیحدہ کر دیا ہی شب بیداری کرتا ہون اور سخت گرمی کے دنون مین روزہ رکھتا ہون آخری نتیجہ اس حدیث کا یہ ہی کہ جناب رسولخدا نے فرمایا کہ تو نے ایسے بندہ کو دیکھا ہی کہ جسکے قلب کو خدا نے نورانی کیا پس ایسی حالت پر قایم رہنا۔

(پ ۱۵) نہج البلاغہ مین ہی کہ اے بندگان خدا تقوے کے یہ معنی ہین کہ دوستان خدا نے خدا کی حرام کی ہوئی چیزون کو چھوڑ دیا ہو اور خدا کا خوف انکے دلون پر ہر وقت طاری رہا ہو یہانتک کہ راتین اُنھون نے جاگتے جاگتے بسر کین اور دنون مین روزہ رکھے۔

(پ ۱۶) حدیث - از مشکوۃ الانوار جناب علامہ طبرسی علیہ الرحمہ جناب امام زین العابدینؑ سے

کم سے کم تین شب پے درپے اس نماز پر عمل کرے۔

(۱۰) - جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب امام زین العابدین ع قبل نماز شب کے دو رکعت نماز پڑھتے تھے رکعت اوّل مین بعد حمد کے سورۂ توحید اور رکعت ثانی مین بعد حمد کے سورۂ کافرون اور بعد سلام کے تکبیر کہکر دعا طلب کرتے تھے بعدازان نماز شب شروع کرتے تھے - برائے قضاے حاجت یہ نماز مجرب ہی-

(۱۱) - قبل نماز شب کے اس دو رکعت نماز کو ضرور بجالائے - حدیث - از بلد الامین فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ نہین ہی کوئی بندہ کھڑا ہو نماز شب کے لئے پس دو رکعت نماز پڑھے اور اُسکے سجود مین چالیس مؤمنین کے لئے اُنکا اور اُنکے باپ کا نام لیکر دعا کرے پس بعد نماز کے جو کچھ حق تعالیٰ سے دعا طلب کریگا مستجاب ہوگی - یہ نماز واسطے استجابت دعا کے مجرّب و آزمودہ ہی اگر اس دو رکعت نماز کے رکعت اول مین بعد حمد کے سورۂ توحید اور رکعت ثانی مین بعد حمد کے سورۂ کافرون پڑھے بہتر ہی اس سبب سے کہ نماز مندرجہ (نمبر ۱) باب ہذا پر بھی عمل ہو جائیگا پس نماز کے ہر سجدہ مین دس دس مؤمنین کے لئے یا آخر سجدہ مین چالیس مؤمنین کے لئے دعاے مغفرت کرے اس طرح کہ بعد تسبیحات سجدہ کے سجدہ مین کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ فلان بن فلان پس

(حاشیہ صفحہ ۱۰۳) منقول ہی کہ فرمایا آنحضرت ع نے کہ جناب امیر ع نے ایک دن نماز شب پڑھی پھر اپنی جگہ پر رہے یہانتک کہ سورج ایک نیزہ بلند ہوا اور لوگ آئے فرمایا حضرت نے کہ واللہ ہمنے ایسے لوگون کو دیکھا ہے کہ وہ تمام شب اپنے پروردگار کے حضور مین کھڑے اور سجدے کرتے کرتے بسر کر دیتے تھے وہ اپنی پیشانیون اور گھٹنون کو راحت نہین لینے دیتے تھے جہنم کی آواز اُنکے کانون مین گونجتی رہتی تھی جب خدا کا ذکر کوئی اُنکے سامنے کرتا تھا تو (تعظیما) جس طرح درخت جھکتا ہی اس طرح جھک جاتے تھے۔

(۱۲) حدیث ایضاً فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اصحاب جناب امیر ع اپنے

چالیس مومنین کا معہ ولدیت کے نام لے اور اپنے والدین اور اپنے عزیز و اقارب مردہ و زندہ کے لئے ضرور دعاے مغفرت کرے خصوصًا اموات کے لئے اور بعد سلام نماز کے جو خدا تعالیٰ سے دعا طلب کرے خدا تعالیٰ مستجاب فرماتا ہی۔

وقت نماز شب

(۱۲)۔ وقت نماز شب نصف شب سے تا طلوع صبح صادق ہی اور بعد طلوع صبح صادق کے قضا ہی اور اگر قبل طلوع صبح صادق کے اتنا وقت ہو کہ چار رکعت نماز ادا ہو جائے تو نماز شب اُسکی ادا ہی اگرچہ باقی رکعات بعد طلوع صبح صادق کے ادا ہون پس ایسی حالت مین کل رکعات کو بہ نیت ادا بجالاے اور اگر قبل طلوع صبح صادق کے تین رکعات کا وقت باقی ہی تو اول نماز شفع و وتر کو بجالائے اس سبب سے کہ ان ہر سہ رکعات کو اسوقت مین بجالانے کی زیادہ تاکید ہی بعد اسکے نماز شب کو قضا بجالائے۔

حدیث۔ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بسند صحیح تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب ائمہ ؑ نے کہ جو کوئی قبل صبح صادق کے اُٹھکر نماز شفع و وتر و نافلہ صبح کو بجالائے تو خداے تعالیٰ ثواب نماز شب کا اُسکے نامہ اعمال مین تحریر فرماتا ہی۔ اور اگر نماز شب کو اسطرح ادا کرے کہ آٹھ رکعت نماز شب کی بوقت نصف شب بجالائے اس سبب سے کہ بعد نصف شب کے

(حاشیہ صفحہ ۱۰۴) قبیلون مین معتمد الیہ ہوتے تھے تمام لوگ اُنکے پاس اپنی امانتین رکھتے تھے اور یہ سب شب بیدار اور دن کے چراغ ہوتے تھے۔

(یح۱۸) حدیث۔ از من لا یحضرہ الفقیہ عبد اللہ بن سنان نے جناب امام جعفر صادق ؑ سے قول باری تعالیٰ سِیمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ کا مطلب پوچھا فرمایا کہ اس علامت سے مراد شب بیداری ہی۔

(یط۱۹) حدیث۔ از زبد الزراد کتاب مذکور مین ایک طویل حدیث جناب امام جعفر صادق ؑ سے صفات مومنین مین وارد ہی کہ جنکی انتہا اسپر ہوتی ہی کہ وہ لوگ ایسے ہین جنکی زندگی خفیہ گذرتی ہے

ایک ساعت تک وقت استجابت دعا کا ہی جیسا کہ مین نے نمبر (۴) باب ہذا مین تحریر کیا ہی بعد اسکے سو رہے اور پھر آخر شب مین اٹھکر دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر کی بجا لائے ثلث آخر شب بھی اوقات استجابت دعا مین سے ہی۔

حدیث - از کافی فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ بہترین اوقات استجابت دعا سے وقت سحر کا ہی (یعنے ثلث آخر شب)۔

حدیث - خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صلعم نے کہ جسوقت آخر شب ہوتی ہے خدائے تعالیٰ فرماتا ہی کہ آیا کوئی بندہ میرا سوال کرنیوالا ہی تاکہ اُسکو عطا کرون مین آیا کوئی استغفار کرنے والا ہی تاکہ اُسکو بخشون مین آیا کوئی توبہ کرنے والا ہی تاکہ اُسکی توبہ کو قبول کرون **مین مؤلف** - اور نماز شفع و وتر کے لئے بہترین اوقات مین سے صبح کاذب ہی یعنے طلوع صبح کاذب سے تا طلوع صبح صادق + ور اگر بالکل وقت نہ ہے اور نماز شب قضا ہو جائے تو قضا بجائے سفر مین ہو یا حضر مین نماز شب کا بجا لانا ضرور ہی (ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۱ باب ۱۹) اس سبب سے کہ نماز شب سنّت مؤکدہ ہی اور سنّت مؤکدہ بھی ایسی ہی کہ سفر مین بھی ساقط نہین ہی اور یہ وہ نماز ہی کہ جسکا قضا بجا لانا بھی مستحب ہی تاکید اسکی زیادہ ہی - اور اگر مغلوب النوم ہو کہ بسبب غلبۂ نوم کے بعد نصف شب کے آنکھ کھولنے کا یقین نہ ہو یا مسافر ہو

(حاشیہ صفحہ ۱۰۵) اُنکو ایک جگہ سے جانا مشکل ہی روزہ سے انکے پیٹ خالی ہین تسبیح سے اُنکے ہونٹ مرجھا گئے ہین روتے روتے اُنکے آنکھ نکا نور کم ہو گیا جاگتے جاگتے اُنکے چہرہ زرد پڑ گئے ہین اُنکی علامت یہ ہی کہ جنکی مثل باریتعالیٰ نے انجیل مین بیان کی اور توریت مین لور زبور مین اور فرقان مین بھی اور پہلے صحفون مین بھی اُنکی تعریف کی ہی چنانچہ فرماتا ہی کہ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ ؕ یعنی اُنکی علامت اُنکے چہرون پر سجدہ کے نشان سے ہے یہ مثل اُنکی توریت مین بھی ہی اور انجیل مین بھی حضرت فرماتے ہین کہ یہان اس آیت مین اس علامت سے مراد شب بیداری کے سبب سے چہرہ نکا زرد ہونا مراد ہے

کہ بسبب سفر کے بعد نصف شب کے نماز شب کے ادا کرنیکا گمان نرکھتا ہو یا اور کوئی عذر ہو کہ اُس عذر کی وجہ سے بعد نصف شب کے نماز شب کا بجالانا ممکن نہ ہو تو ایسی حالت مین صاحب مغلوب النوم و مسافر و صاحب عذر بعد نماز عشا کے قبل نصف شب کے نماز شب کو بجالا سکتے ہین اور پھر قضا کی ضرورت نہین ہی مگر ایک جماعت علما کے نزدیک صاحب عذر و مغلوب النوم و مسافر کو بمقابلۂ تقدیم کے قضا پڑھنا نماز شب کا افضل ہی لیکن وہ ثواب نہین پا سکتے کہ جو عین وقت پر ادا کرنے سے حاصل ہوتا ہی گو نماز شب کا قضا پڑھنا مستحب ہی لیکن ادا افضل ہی پس لازم ہی کہ نماز شب کو اُسکے وقت پر بجالائے اور یہ بات ایک سہل طور پر اسطرح حاصل ہو سکتی ہی کہ مثلاً اگر دس یا گیارہ بجے شب تک کتاب بینی کرے یا جلسۂ احباب مین بیٹھنے کی عادت ہو تو اس عادت کو ترک کر کے آٹھ نو بجے سو رہے تاکہ آخر شب مین ایسے وقت آنکھ کھل جائے کہ نماز شب ادا ہو جائے چنانچہ حدیث ہی کہ بعد نماز عشا کے شب نشینی مذموم ہے یہ حکم صرف اسوجہ سے ہی کہ شاید نماز شب کے لئے بوقت سحر آنکھ نہ کھول سکے اگر نماز شب کی عادت ڈالیجائے تو کچھ دشوار نہین ہی بشرطیکہ قلب مین عشق عبادت باری تعالیٰ کا ہو اگر

ف۔ قضا سے مراد یہ نہین ہی کہ ہر روز عمداً ایسے وقت مین پڑھے کہ طلوع شمس ہو جائے بلکہ جہانتک ممکن ہو قبل طلوع شمس کے قضا نماز شب کی ادا کرلے۔

(حاشیہ صفحہ ۱۰۶) (لٹ) حدیث۔ از کتاب خصال فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ جنت مین ایک درخت ہی جسکے اوپر کے حصہ سے حلہ اور نیچے کے حصہ سے ابلق کسے کسائے پردار گھوڑے نکلتے ہین اُنپر دوستان خدا سوار ہونگے اور جنت مین وہ انکو لیکر جہانتک چاہین گے پرواز کرینگے اور جو انمین سب سے پست درجہ ہونگے وہ باریتعالیٰ سے عرض کرینگے کہ تیرے ان بندہ ان کو اس درجہ تک کس چیز نے پہونچایا خدائے تعالیٰ فرمایگا کہ یہ شب بیدار تھے اور دنون مین روزہ رکھتے تھے کھانا کم کھاتے تھے تیرے دشمنون سے جہاد کرتے تھے خیرات بہت کرتے تھے اور بخل نہ کرتے تھے۔

(کا ۲۱) حدیث۔ از ثواب الاعمال فرمایا جناب امیرعؑ نے کہ جو شخص ایک رات بھر برابر نماز

درحقیقت عشق عبادت باریتعالی کا ہی تو محض بسبب غلبۂ نوم کے قضا ہوجانا نماز شب کا غیر ممکن ہی
اس سبب سے کہ عشق ایک ایسی چیز ہی کہ جس چیز کا عشق انسان کو ہوتا ہی بغیر اُسکے قلب
کو چین نہین پڑتا اُسیکا کھٹکا لگا رہتا ہی اور اُس کھٹکے کے سبب سے اُسی چیز کا خیال لگا
رہتا ہی کہ جسکی وجہ سے نیند بھی اچھی طرح نہین آتی اور اگر آتی بھی ہی تو جسوقت آنکھ کھولے
اُسیکا خیال بندھا رہتا ہی اور یہ ایک ایسی حالت ہی کہ قلب انسان کا خود بخود تکلیف کو
راحت پر مقدم کرلیتا ہی اسیطرح عشق عبادت باریتعالی کا ہی جنکی قلوب مین عشق عبادت
باریتعالی ہی وہ وقت نماز کے منتظر رہتے ہین اور اپنے جمیع آسایش و آرام و کارہاے دنیا پر
نماز کو مقدم کرتے ہین اور جو امور مانع عبادت باریتعالی ہون اُنکو نہایت خوشی کے ساتھ ترک
کردیتے ہین مثل اسکے کہ اگر نماز شب کا شوق ہی تو وہ شخص شب کو سیر ہوکر کھانا نہین کھا سکتا
اور اول شب مین شب نشینی نہین کرسکتا کیونکہ احادیث سے ثابت ہی کہ اوّل شب کی
شب نشینی اور شکم پُر ہوکر کھانا مانع عبادت و نماز شب کا ہوتا ہی ملاحظہ ہون احادیث
(مندرجہ باب چھٹا کتاب ہذا) اور غذائے مقوّی شب مین کھانا بھی باعث غلبہ نوم کا ہوتا ہی
اور نوم باعث مانع نماز شب کے ہوتی ہی اور جھوٹ کا بولنا بھی مانع نماز شب کا ہوتا ہی چنانچہ
جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ علماے نجف اشرف سے ہین یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ

(حاشیہ صفحہ ۱۰۷) پڑھتا رہے اور کتاب خدا کی تلاوت کرتا رہے تو اس رکوع و سجود اور ذکر کا ادنی
ثواب یہ ملیگا کہ وہ گناہون سے اسطرح نکلیگا کہ جیسا اُسدن تھا کہ جسدن شکم مادر سے پیدا ہوا
اور خدا نے جسقدر نیکیان پیدا کی ہین وہ سب اُسکے نامۂ اعمال مین لکھی جاینگی اور اُسیقدر درجہ اُسکو
ملین گے اور نور اُسکے قبر مین قایم رہیگا اور گناہ کی خواہش و حسد اُسکے دل سے دور ہوجایگی اور
عذاب قبر سے اُسکو پناہ دیجایگی اور جہنم سے اُسکو برات ملجایگی اور امن و امان پانے والون کے ساتھ
وہ اُٹھایا جائے گا اور پروردگار فرشتون سے یہ فرمایگا کہ میرے اس بندہ کو دیکھو کہ جس نے
میری رضا حاصل کرنے کے لئے شب بیداری کی اسکو فردوس مین جگہ دو اور اسکے لئے ہمنے

فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص جھوٹ بولتا ہی بسبب اُسکے محروم رہتا ہی نماز شب سے اور جسوقت کہ محروم ہوا نماز شب سے پس محروم ہوا روزی سے۔ اسپر میرا تجربہ ہی کہ سیر ہو کر کھانا باعث نوم کا ضرور ہوتا ہی پس شب کو غذا کم کھانا چاہیئے علاوہ اسکے مقوی غذا بھی مانع عبادت بارتیعالی کے ہوتی ہی اس سبب سے کہ اعضا مین کسالت پیدا کرتی ہی اور اسکو عشق عبادت بارتیعالی نہین کہتے کہ بمقابلۂ نماز شب کے اپنی آسایش و آرام و لذت زبان کو اچھا سمجھکر یعنے عمدہ عمدہ غذائین سیر ہو کر کھائین اور پھر بستر آرام و آسایش پر سوئے تو ایسا سوئے کہ وقت نماز شب کا کھو کر وقت فضیلت نماز صبح کا بھی قضا کر دیا اور اگر شب مین کسیوقت آنکھ کھُلی بھی تو اپنے آرام و آسایش کو ترک نکر کے ارادہ کر لیا کہ اب آرام تو کر لین نماز شب قضا پڑھ لین گے پس وقت نماز شب کا قضا کر دیا اسکو عشق عبادت نہین کہتے اور نہ اسطرح عمداً نماز شب کا پڑھنا فضیلت رکھتا ہی نماز شب عجیب و غریب عبادت ہی مین نے اسوقت تک اپنی عمر مین کسی شخص کو کہ جو نماز شب پر مداومت کرتا ہو محتاج اور تنگدست نہین پایا چنانچہ حدیث مین آیا ہی کہ جو شخص نماز شب کو ادا کرے محتاج اور فقیر نہین ہوتا۔ اور علاوہ دفع فقر و ترقی رزق کے چہرہ نورانی ہوتا ہی اور حُسن زیادہ ہوتا ہی اور جمیع امراض دفع ہوتے ہین تندرستی اور صحت حاصل ہوتی ہی ہم و غم نہین ہونے پاتا اور اگر شاذ و نادر کبھی ہم و غم در پیش

(حاشیہ صفحہ ۱۰۸) وہان ایک ہزار شہر مقرر کئے اور ہر شہر مین وہ سب چیزین ہین کہ جن کی نفوس کو خواہش ہو آنکھون کو اچھی معلوم ہو اور دل مین اُسکا خیال بھی نہ گذرا ہو اور جو کچھ اسکے لئے کرامت اور زیادتی اور قربت اسکے علاوہ مقرر کی ہو وہ اسکے علاوہ رہی۔

(کب ۲۲) حدیث۔ از تہذیب و علل فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ رات کی نماز کا پڑھنا نہ چھوڑ اسلیے کہ جنھون نے شب کی نماز چھوڑ دی اُنھون نے بڑا نقصان اُٹھایا۔

(کج) حدیث۔ از کتاب فضائل و روضۂ جناب شاذان ابن جبرئیل علیہ الرحمہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جنت اور جہنم کے دروازون پر جو کچھ لکھا ہوا مین نے دیکھا اُنمین سے

بھی آجائے تو خدائے تعالیٰ نماز شب کی برکت سے فوراً دفع فرمادیتا ہی اور نماز شب پر مداومت کرنا باعث زیادتی مراتب و عزت کا ہوتا ہی اور نماز شب کا ادا کرنا باعث مقوّی باصرہ اور قوت حافظہ و دفع نسیان ہی اور مداومت کرنے والا نماز شب پر کبھی ذلت و خواری مین مبتلا نہین ہوتا اور کبھی مقروض نہین رہتا اور اگر کسی وجہ سے قرض ہو بھی جائے تو خدائے تعالیٰ اسکی برکت سے جلد ادا فرمادیتا ہی اور ہرگز ہرگز تنگدست نہین رہتا اور فقر مین مبتلا نہین ہوتا اور نظر خلائق مین عزیز و مکرم ہوتا ہی اور دشمن اُسپر کبھی غالب نہین ہو سکتا ہمیشہ ذلیل رہتا ہی اور جو شخص اُسکو حقیر سمجھے خدائے تعالیٰ اُسکو ذلیل کرتا ہی اور جو شخص اُسکو ذرا سا نقصان پہونچائے بمقابلہ اُسکے باریتعالیٰ سَو گونہ نقصان اُسکا کردیتا ہی اور جو حاجت درپیش آئے نماز شب کی برکت سے بہت جلد بر آتی ہی چنانچہ حدیث صحیحہ مین وارد ہی کہ نماز وتر مین جو دعا طلب کی جائے مُستجاب ہوتی ہی ہرگز رد نہین ہوتی مین نے جمیع اعمال مجربہ و مستندہ مین واسطے عزت و رفعت اور واسطے قضاے حاجات و مہمات

(حاشیہ صفحہ ۱۰۹) جنت کے تیسرے دروازہ پر یہ لکھا تھا کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ ہر چیز کا ایک حیلہ ہی اور صحت کا حیلہ دنیا مین چار باتین ہین۔ کم گوئی۔ کم خوابی۔ کم چلنا۔ کم خوری۔

(۲۴) حدیث۔ از وصایا النبی لعلیؑ۔ جو وصیتین جناب رسولخداؐ نے جناب امیرؑ کو فرمائین اُنین سے یہ ہین کہ اے علی قیامت کے دن ہر آنکھ روتی ہوگی سوائے تین آنکھون کے ایک وہ آنکھ جو راہ خدا مین بیدار رہی ہو دوسری وہ آنکھ جو خدا کی حرام کی ہوئی چیزون سے بند کی گئی ہو تیسری وہ آنکھ جو خوف خدا سے روئی ہو۔

(۲۵) حدیث۔ از نہج البلاغہ جناب امیرؑ کے خطبہ مین ہی کہ اصحاب جناب رسولخداؐ کو مین نے دیکھا ہی مجکو مثال اُنکی کوئی نظر نہین آیا صبح اُنکی اس شان سے ہوتی تھی کہ پریشان اور خاک آلودہ ہین اور رات نمازین پڑھتے اور سجدہ کرتے گذر جاتی تھی۔

عظیمہ کے نماز شب سے بہتر کوئی عمل سریع الاثر نہین پایا اور نماز شب کا پڑھنے والا کسیکا
دست نگر نہین رہتا اور نماز شب کی برکت سے از خود اسباب فلاحیت و ترقی رزق و عزت
کے خدائے تعالیٰ پیدا کر دیتا ہی اور علاوہ ان جمیع خواص کے یہ بہت بڑا خواص نماز شب کا ہی
کہ قلب مستغنی ہو جاتا ہی اور یہ بہت بڑی نعمت ہی کہ قلب مستغنی رہے اور سوال کرنا دوسرے
سے ناگوار گذرے اور سوائے مستغنی ہو جانے قلب کے نماز شب کی وجہ سے قلب کو ایک ایسا
مزا حاصل ہوتا ہی کہ وہ مزہ وہ ہی شخص جان سکتا ہی کہ جو اس مزہ سے واقف ہو ہرگز ہرگز ممکن
نہین کہ اس مزہ کی کیفیت کوئی شخص زبان سے بیان کر سکے یا تحریر مین لا سکے تمثیل اسکی
یہ ہی کہ مثلاً جس شخص نے کبھی ترش چیز نہ کھائی ہو اُس سے کہا جائے کہ اس شئے کا مزا
تُرش ہی تو وہ شخص نہین جان سکتا کہ تُرش کیسا مزا ہوتا ہی اور بیان کرنے والا سوائے
ترش کے اور کیا صراحت کر سکتا ہی پس جس شخص نے ترش چیز کھائی ہو وہ تمیز کر سکتا ہی
کہ ترش مزا ایسا ہوتا ہی اسیطرح نماز شب کے ادا کرنے کی وجہ سے جو مزا اور سرور قلب کو

(حاشیہ صفحہ ۱۱۰) (کو ۲۶) حدیث۔ از کنز الکراجکی جناب امام محمد باقر ؑ نے اپنے آباء و اجداد
سے روایت کی ہی کہ جناب امیر ؑ نے اپنے غلام نوف شامی سے فرمایا کہ اے نوف میرے شیعہ وہ ہین
کہ جنکے ہونٹ پژمردہ پیٹ خالی رہبانیت اور ربانیت اُنکے چہرون سے ظاہر ہو دن کے وہ شیر اور
رات کے راہب جب رات آئی پائجامہ اپنی کمر مین کسکر باندھ لیا ردا دوش پر ڈال لی قدم
برابر جمائے پیشانیون کے بل سجدہ مین گر پڑے آنسو اُنکے رخسارون پر برابر جاری اور خدا سے
اپنی آزادی جہنم کی التجا کرتے ہوتے ہین۔

(کز ۲۷) دار السلام مین ہی کہ جناب امیر ؑ نے باری تعالیٰ سے مناجات کرنے کے بعد اپنے
نفس سے جو خطاب کیا ہی اُسمین فرمایا ہی کہ اپنے آپ کو اُن نفوس سے مشابہ کر جنکی پلکین جاگنے سے
زخمی ہو گئین اور اُنکے رونے کی آوازین تنہائی مین ہمیشہ آتی ہین۔

(کح ۲۸) جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بہت سے احادیث مین جناب

حاصل ہوتا ہی اُسکا اندازہ وہ ہی شخص کر سکتا ہی کہ جو نماز شب پر مداومت کرتا ہو پس اسکی نسبت سوائے اس فقرہ کے (کہ نماز شب کے ادا کرنے مین جو مزا قلب کو ملتا ہی وہ تحریر مین نہین آسکتا اور نہ زبان سے بیان ہو سکتا ہی) اور کچھ تحریر نہین کیا جا سکتا۔

(فضیلت نماز شب)

(۱۳) - ایک بہت بڑی فضیلت نماز شب کی یہ ہی کہ یہ نماز نزدیک باری تعالیٰ کے محبوب تر ہی اسی وجہ سے نماز شب جناب رسولخداؐ پر واجب کی گئی تھی اور اُنکی امت پر سُنّت مؤکدہ ہی چنانچہ من لا یحضرہ الفقیہ مین جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا خدائے تعالیٰ نے جناب رسولخداؐ سے کہ تھوڑی شب باقی رہے نماز تہجد پڑھو تم قریب ہی کہ اللہ تعالیٰ مقام محمود مین تمکو مبعوث کریگا پس نماز شب بسبب امر کرنے خدائے تعالیٰ کے جناب رسولخداؐ پر واجب ہوئی اور اُنکی امت پر سنت موکدہ ہی۔

(۱۴) حدیث - از تفسیر منہج - فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ شب کے نصف آخری

(حاشیہ صفحہ ۱۱۱) رسولخداؐ سے منقول ہی کہ مؤمن کا شرف اُسکی شب بیداری اور نماز شب کے پڑھنے سے ہی۔

(کط[۲۹]) - جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ صحیفۂ کاملہ مین وارد ہی (یعنے جناب امام زین العابدینؑ فرماتے ہین) کہ مین شب مین تہجد کی نماز پڑھکر اُسپر کچھ بھروسہ نہین کرتا اور نہ شب بیداری سے مین کسی تعریف کے قابل ہون اور تعقیب الظہر الجمعہ مین منقول ہے کہ دن کے روزہ رکھنے اور شب بیداری کرنے نے میرا جسم نہین گھولایا ہی اور نہ تیری راہ مین میرا خون گرا ہی پھر کس چیز سے میرا نفس پاک ہو جائے۔

(ل[۳۰]) حدیث - از خصال خلاصہ یہ کہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ قرآن کے قاری تین ہین یہانتک کہ فرمایا کہ ایک ایسا شخص ہی کہ قرآن پڑھتا ہی اور اُسنے قرآن کو اپنے امراض قلب کی دوا قرار دیا ہی اُسکی وجہ سے وہ شب بیداری کرتا ہی اور دن مین روزہ رکھتا ہی پس خدائے تعالیٰ ایسون ہی کے ذریعہ سے بلاؤن کو دفع کرتا ہی اور دشمنون کو دور کرتا ہی اور آسمان سے

حصہ مین دو رکعت نماز پڑھنا بہتر ہی دنیا و مافیہا سے اگر نماز شب میری امت پر شاق نہ ہوتی
تو البتہ مین اس نماز کو داخل نماز فریضہ کرتا۔
من مؤلف۔ میرے نزدیک وجہ نماز شب کی فضیلت کی زیادہ تر یہ ہی کہ شب کو باریتعالیٰ
نے مخصوص استراحت و آرام کے خلق فرمایا ہی جمیع حیوان و انسان شب مین استراحت کرتے ہین
پس جو شخص اپنے استراحت و آرام کو ترک کرکے شب مین عبادت باریتعالیٰ کی کرے تو
خدائے تعالیٰ اُسکو اس تکلیف کے صلہ مین اپنے فضل و کرم سے ثواب مزید عنایت فرماتا ہی
اور چونکہ مخصوص استراحت و آرام و نوم کے لئے آخر نصف حصہ شب ہی کا زیادہ تر ہوتا ہی
کہ اُسیوقت غلبۂ نوم و آرام کا ہوتا ہی اسیوجہ سے خدائے تعالیٰ بغرض امتحان قلوب کے نماز
شب کا وقت بعد نصف شب کے آخر شب تک مقرر فرمایا۔ پس جو شخص اسوقت عبادت خدا مین
مصروف ہو تو اُسوقت کی تکلیف عبادت کے صلہ مین خدائے تعالیٰ اپنے بندہ کو وہ ثواب
عطا فرماتا ہی کہ جو تحریر مین نہین آسکتا اور عبادت وہ ہی عبادت ہی کہ جسکو استراحت

(حاشیہ صفحہ ۱۱۲) بارش نازل کرتا ہی قسم بخدا کہ ایسے قرآن پڑھنے والے کبریت احمر سے زیادہ معزز ہین۔
(۳۱ لا) **حدیث**۔ از صفات الشیعہ جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع
نے کہ مؤمن کی علامتین چار ہین اُسکی نیند تو اُس شخص کی سی ہوتی ہی جو پانی مین ڈوب کر نکلا ہو
(یعنی تکان کی نیند) اور کھانا اُسکا مثل بیمارون کے ہوتا ہی (یعنے کم خوراک) اور رونا اُسکا
(خوف خدا سے) ایسا ہوتا ہی کہ جیسے عورت پسر مردہ پر روئے اور اُسکا بیٹھنا (عبادت خدا کے لیے)
ایسا ہوتا ہی کہ جیسے تیز چلنے والا تھک کر بیٹھے۔
(۳۲ لب) **حدیث**۔ از غرر فرمایا جناب امیر ع نے کہ شب کا جاگنا مشتاقین کا باغ ہی۔
(۳۳ لج) **حدیث**۔ ایضاً فرمایا جناب امیر ع نے کہ سب سے افضل عبادت ذکر خدا مین
آنکھون کا کھُلا رہنا ہے۔
(۳۴ لد) **حدیث**۔ فرمایا جناب امیر ع نے کہ شب بیداری متقیون کا شعار اور مشتاقین کی خصلت ہی

وآرام پر مقدم کیا جائے اسیوجہ سے علمانے بھی تحریر فرمایا ہی کہ بعد نماز واجبہ کے نماز شب جمیع نوافل سے افضل ہی جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بھی جلد ۱۸ بحار الانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ تمام نوافل مین نماز شب کی زیادہ تر تاکید ہی نماز شب کو کسی حالت مین ترک نکرنا چاہیے۔ اور یہ بھی تحریر فرماتے ہین کہ ابن عقیل علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ جملہ نوافل شب مین جن مین نافلہ مغرب وعشا بھی ہی انہین سے مخصوص نماز شب کی کہ جسکو نماز تہجد و شفع و وتر کہتے ہین زیادہ تر تاکید ہی کہ اُسکے ترک کرنے کی اجازت نہین دی گئی ہی سفر مین ہو یا حضر مین ہو۔

(۱۵) حدیث۔ از حق الیقین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ۔ علی ابن ابراہیم نے

علہ علمانے فضیلت نوافل کی اسطرح صراحت فرمائی ہی کہ نماز شب جمیع نوافل سے افضل ہی اور بعد نماز شب کے نافلہ ظہر کی جمیع نوافل سے افضل ہی اور بعد نافلہ ظہر کے نافلہ صبح کی جمیع نوافل سے افضل ہے اور بعد نافلہ صبح کے نافلۂ مغرب کی جمیع نوافل سے افضل ہی اور نافلہ عصر کی افضل ہی عشا سے چنانچہ احادیث سے بھی یہی ثابت ہوتا ہی کہ جیسا اوپر تحریر کیا گیا۔

(حاشیہ صفحہ ۱۱۲) (لہ ۳۵) حدیث ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ذکر خدا مین جاگنا عارف بندون کے خلوص کی نشانی اور مقرب بندون کی شیرینی ہی۔

(لو ۳۶) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ اطاعت خدا مین شب بیداری کرنا دوستداران خدا کی بہار اور نیک بندون کی باغ بہاری ہی۔

(لز ۳۷) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ذکر خدا مین بیدار رہنا دوستان خدا کی لوٹ اور پرہیزگارون کی خصلت ہی۔

(لح ۳۸) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ ذکر خدا مین شب بیداری نیک لوگون کی راحت اور دوستان خدا کی فرحت کا باعث ہی۔

(لط ۳۹) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب امیرؑ نے کہ اللہ سے ایسا ڈر جیسا وہ شخص ڈرتا ہی جسکے جسم کو خوف نے پتھرا دیا ہو اور تہجد پڑھنے نے اُسکی کثرت خواب کو بیداری سے بدل دیا ہو اور

بسند صحیح جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی کہ فرمایا آنحضرت نے کہ کوئی حسنہ نہین ہے مگر یہ کہ خدائے تعالی نے ایک ثواب واسطے اُسکے بیان فرمایا ہو سوائے نماز شب کے کہ نماز شب کا ثواب بہت ہو۔

(۱۶) حدیث۔ از کافی جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادق نے کہ شرف مؤمن اُٹھنا اُسکا ہر شب مین اور عزت اُسکی استغنائی ہو آدمیون سے۔

(۱۷) حدیث۔ ایضاً عبد اللہ بن سنان نے کہا کہ سنا مین نے جناب ابی عبد اللہ ع سے کہ فرماتے تھے کہ تین چیزین فخر مؤمن ہین دنیا و آخرت مین نماز کا اواکرنا آخر شب مین (یعنی نماز شب) اور مایوس ہونا اُس چیز سے کہ دستہائے مردم مین ہو اور مدد کرنا جناب صاحب الامر علیہ السّلام کی۔

(۱۸) حدیث ایضاً روایت کی ہو کہ ایک شخص بخدمت جناب امیر ع حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مین نماز شب سے محروم ہون پس فرمایا جناب امیر ع نے کہ بہ تحقیق دروازہ ہنر

(حاشیہ صفحہ ۱۲۸) امید (خوشنودی خدا) نے اُسکو پیاسا کردیا ہو۔

(ھ)۔ سید اجل ابن طاؤس صاحب کرامات نے فلاح السائل مین کتاب زُہد مولانا علی ابن ابی طالب سے بروایت حبۃ العرنی لکھا ہو کہ مین اور نوف قصر رُحبہ مین سو رہے تھے کہ جناب امیر ع پچھلی رات مین دیوار پر ہاتھ رکھے ہوئے (غشیتگی) کی حالت مین یہ فرما رہے تھے اِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا آخر آیات پھر اِن آیتون کو پڑھتے رہے اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ حضرت کا خیال مثل ایک پرندے کے پرواز کر رہا ہو پھر فرمایا کہ اے حبہ سوتا ہو یا جاگتا ہو مین نے عرض کیا کہ جاگتا ہون اور جو کچھ آپ کر رہے ہین دیکھتا ہون پھر بھلا ہماری کیا حالت ہوگی یہ سُنکر حضرت نے آنکھیں نیچے کین رو پڑے پھر فرمایا کہ اے حبہ خدا کے حضور مین کھڑا ہونا ہو اور مین تو یہ سمجھتا ہون کہ مین بھی اُسی کے سامنے کھڑا ہون اے حبہ اُسپر ہمارا کوئی عمل پوشیدہ نہین ہو اے حبہ وہ تیری اور میری شہرگ سے بھی زیادہ قریب ہو اے حبہ مجکو اور تجکو اُس سے کوئی شئے چھپا نہین سکتی پھر فرمایا اے

کیا گیا ہی واسطے تیرے گناہون کی بخشش کا۔

(۱۹) حدیث۔ از تفسیر منہج۔ فرمایا جناب ابو عبداللہ علیہ السلام نے کہ جس گھر مین نماز شب پڑھی جائے اور تلاوت قرآن کی جائے وہ گھر روشن اور تابان رہتے ہین خاصکر اہل آسمان کے لئے جیسے ستارہ اہل زمین کے لئے درخشان ہین اسکے بعد آپ نے فرمایا کہ تم لوگ نماز شب پڑھا کرو کیونکہ وہ تمھارے پیغمبر کی سنّت مؤکدہ ہی اور صالحین کا شعار اور وہ تمھارے جسمانی درد اور دکھ کو کھونے والی ہی۔

(۲۰) حدیث۔ ایضاً فرمایا جناب رسولخدا نے جناب امیرؑ سے کہ اے علیؑ نماز شب ہمیشہ پڑھا کرو اور اس فقرہ کو بار بار فرمایا پھر یہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص کثرت سے نماز شب پڑھتا رہے اُسکا چہرہ منور ہوتا ہی۔

(۲۱) حدیث۔ از تہذیب جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْأً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ۝ قول خدائے تعالیٰ سے

(حاشیہ صفحہ ۱۱۵) نوف کیا تو سوتا ہی اُسنے کہا کہ یا امیر المؤمنین مین سوتا نہین ہون مین تو آج رات کو بہت رویا ہون فرمایا اے نوف اگر تیرا آج رات کا رونا خدا کے خوف سے تھا تو کل خدا کے سامنے تیری آنکھین ٹھنڈی ہونگی۔ اے نوف کسی شخص کی منزلت خدا کے نزدیک اُس شخص سے زیادہ نہین ہی جو خوف خدا سے روئے اور کسی سے محبت یا عداوت کرے تو محض خدا ہی کیواسطے ہو اے نوف جو شخص خوف خدا سے روئے اُسکی آنکھ سے جو قطرہ بہ نکلیگا وہ آگ کے بڑے بڑے سمندرون کو بجھا دیگا اے نوف جسکی محبت اللہ کے واسطے ہوگی وہ کسی کی محبت کو اللہ کی محبت سے افضل نہ سمجھیگا اور جسکی دشمنی خدا کے واسطے ہوگی اوسکے دشمن کبھی نیکی کا مونھہ نہ دیکھینگے پھر حضرت نے ان دونون کو اور کچھ نصیحت فرمائی اور آخر مین یہ فرمایا کہ خدا سے ڈرتے رہو مین ڈرانے کا حق ادا کر چکا پھر وہ حضرت ٹہلنے لگے اور یہ فرماتے جاتے تھے کہ کاش مجھکو اس بات کا شعور ہوتا کہ آیا تو اسوقت میری طرف نظر رکھتا ہی یا مجھ سے روگردان ہی اور کاش مجھکو معلوم ہوتا کہ میری کیا حالت ہی

اُٹھنا ہی رخت خواب سے محض خوشنودی خدا کے لئے۔

(۲۲) حدیث۔ عبداللہ بن سنان سے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ قول حق سبحانہ تعالیٰ سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ؕ سے مراد بیداری نماز سے ہے (یعنے نماز کے لئے بیدار ہونے سے مراد ہی۔

(۲۳) حدیث۔ از تہذیب جناب شیخ ابن بابویہ علیہ الرحمہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے جناب امیرؑ سے کہ مین تمکو وصیت کرتا ہون اسپر عمل کرنا بس تین مرتبہ فرمایا۔ لازم ہی تمکو نماز شب۔ لازم ہی تمکو نماز شب۔ لازم ہی تمکو نماز شب۔ بعد اسکے تین مرتبہ فرمایا لازم ہی تمکو نوافل ظہر۔ لازم ہی تمکو نوافل ظہر۔ لازم ہی تمکو نوافل ظہر۔

(۲۴)۔ از وسائل الشیعہ۔ جناب شیخ حُر عاملی علیہ الرحمہ جناب شیخ حُر عاملی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ نے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ خداوند عالم مباہات فرماتا ہی اپنے ملائکہ سے جبکہ بندہ نماز شب بوقت روز قضا پڑھتا ہے

(حاشیہ صفحہ ۱۱۶) آیا مین تیری نعمتون کا شکر ادا کرچکا ہون یا اپنی امیدون کی درازی مین پڑا ہوا ہون۔

(۱۴۱) فلاح السائل مین اُن صفات مین جو مولا علی ابن ابی طالبؑ کی نوف نے معاویہ ابن ابی سفیان کے سامنے بیان کی تھین یہ بھی مذکور ہی کہ کسی رات مین آنحضرت کے لئے بچھونا نہین بچھایا گیا اور کبھی کھانا عمدہ نہین کھایا۔

(۱۴۲) حدیث۔ از امالی یہ حدیث ضرار ابن ضمرہ سے ہی اسمین ہی کہ اُنھون نے معاویہ کے سامنے اوصاف جناب امیرؑ کے بیان کئے از انجملہ یہ الفاظ بھی تھے کہ واللہ وہ حضرت بہت کم سونے والے اور بہت زیادہ جاگنے والے تھے۔

(۱۴۳) حدیث۔ از خصال فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جناب امام زین العابدینؑ ایک دن اور ایک رات مین ہزار رکعت نماز مثل جناب امیرؑ کے پڑھتے تھے اُن حضرت کے پانچسو درخت خرما کے تھے ہر درخت کے نیچے دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

فرماتا ہی کہ اے ملائکہ دیکھو اس میرے بندہ کو کہ اُسپر مین نے جس چیز کو واجب نہین کیا اُسکو قضا بجالاتا ہی مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ مین نے اسکو بخشدیا۔

(۲۵) حدیث۔ از جمال الصالحین خلاصہ اُسکا یہ ہی کہ فرمایا ایمہ ع نے کہ ہر شب مین ایک ساعت ہی کہ اُس ساعت مین جو بندۂ مسلم نماز پڑھے اور دعا کرے تو خدائے تعالیٰ نماز و دعا کو قبول فرماتا ہی۔

(۲۶) ۔حدیث۔ از بلد الامین فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ نماز شب چہرہ کو نورانی کرتی ہی اور مونہہ کو خوشبو دار کرتی ہی اور وسعت رزق مین دیتی ہی۔

(۲۷)۔حدیث۔ از بحار الانوار۔ جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ اخیر فقرات اُس حدیث کے یہ ہین کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص نماز شب کے ادا کرنیکا ارادہ کرے اور نماز شب کے لئے اُٹھے اور وضوئے کامل کرے اور درود بھیجے محمد و آل محمد پر بہ نیت صادق بخضوع و خشوع و چشم گریان پس نو صفین ملائکہ کی اُسکے پیچھے نماز پڑھتی ہین کہ ہر صف مین

(حاشیہ صفحۂ ۱۱۷) (۴۴) مناقب ابن شہر آشوب مین سلیمان ابن مغیرہ سے منقول ہی وہ کہتے ہین کہ میری والدہ نے ام سعید سے جناب امیر ع کے ماہ رمضان المبارک کی نماز و نکا حال پوچھا تو اُنھون نے کہا کہ اُن حضرت کے نزدیک تو ماہ مبارک رمضان اور شوال کا مہینہ ایکسان ہی ہی کہ وہ تمام رات جاگتے ہین۔

(۴۵)۔ مناقب ابن شہر آشوب مین سلیمان ابن مغیرہ سے منقول ہی کہ عدی ابن حاتم نے جناب امیر ع کو اس حالت مین دیکھا کہ ایک پُورانی مشک اُن حضرت کے سامنے رکھی تھی جسمین خالص پانی تھا اور کچھ جو کی روٹی کے ٹکڑے اور نمک سامنے تھا پس عدی کہتے ہین کہ مین نے عرض کیا کہ دن تو آپکا ایسی سخت کوششون مین بسر ہوتا ہی اور رات آپ کی جاگتے جاگتے اور کوفت اُٹھاتے اُٹھاتے بسر ہو جاتی ہی اور پھر افطاری آپ کی یہ ہی حضرت نے فرمایا کہ نفوس کو کچھ نہ کچھ ملنا چاہیئے اگر اسکی ضرورت نہ ہوتی تو مین یہ بھی نہ کھاتا۔

(۴۶)۔ مناقب ابن شہر آشوب مین جناب امام جعفر صادق ع کے متعلق وارد ہی کہ اُن حضرت نے

اسقدر ملائکہ ہوتے ہین کہ شمار اُنکا سوائے خدا کے اور کوئی نہین جانتا اور وہ شخص جب نماز سے فارغ ہوگا واسطے اُسکے لکھے جائینگے درجات بعدد ملائکہ کے جسوقت یہ حدیث ربیع بن بدار نے بیان کی تو منصور نے اپنے نفس سے خطاب کیا کہ اسقدر ثواب عظیم ہے اور اسقدر کرامت ہے کہ جو نماز شب مین ہو تو غافل ہی یہ حدیث نمبر (۱۹) باب ۱۸ مین مفصل تحریر ہو چکی ہی۔

(۲۸) حدیث۔ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو شخص نماز شب پڑھے ہر رکعت کے عوض مین خدائے تعالیٰ ہزار سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہی اور ہزار حاجتین اُسکی بر لاتا ہی کہ کمتر اُن مین سے گناہون سے پاک ہونا ہی کہ جیسا شکم مادر سے پیدا ہوا اور وہ شخص ستر شخص کی اپنے عزیزون مین سے کہ جو قابل جہنم کے ہون شفاعت کریگا اور خدائے تعالیٰ اُسکی شفاعت سے سبکو بخشدیگا۔

(۲۹) حدیث۔ فرمایا جناب امام ع نے کہ نماز شب کفارہ دن کے گناہونکا ہوتا ہی۔

(حاشیہ صفحہ ۱۱۸) قسم کھائی تھی کہ رات کو مطلق نہ سویا کرینگے سوائے اسکے کہ پروردگار عالم کو خود منظور ہو۔

(مز[۴۷]) - مناقب ابن شہر آشوب مین بروایت احمد ابن عبد اللہ فضل ابن ربیع سے کیفیت عبادت جناب امام موسیٰ رضا ع یون درج ہی کہ نماز مغرب پڑھکر آپ روزہ افطار فرماتے تھے پھر تجدید وضو کر کے سجدہ مین چلے جاتے تھے اور طلوع صبح تک مسلسل عبادت کرتے رہتے تھے۔

(مح[۴۸]) فلاح السائل مین عقد ابن ربہ سے منقول ہی کہ کسی نے جناب امام زین العابدین ع سے عرض کیا کہ آپ کے والد کی اولاد کسقدر کم ہوئی فرمایا کہ مجکو خود تعجب ہی کہ مین کیونکر پیدا ہوا اس سبب سے کہ جو شخص ہزار رکعتین دن مین پڑھتا ہو اور ہزار رکعتین رات مین تو اُسکو عورتون کے پاس جانے کی مہلت کب ہوسکتی ہی۔

(مط[۴۹]) کشف الغمہ مین حافظ عبد العزیز ابن اخضر نے یوسف ابن اسباط سے روایت کی ہی کہ میرے والد مسجد کوفہ مین گئے اُنھون نے یہ دیکھا کہ ایک نوجوان پروردگار عالم سے مناجات مین

(۳۰) حدیث - فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ ہر شب مین ایک ساعت ہی کہ نہین دعا کرتا اور نہین نماز پڑھتا بندۂ مسلم اُس ساعت مین مگر یہ کہ خدائے تعالیٰ اُسکی دعا اور نماز کو قبول فرماتا ہی (یعنے جو بندۂ مسلم نماز پڑھے اور دعا کرے اُس ساعت مین تو دعا اور نماز اُسکی قبول ہوتی ہی) راوی نے عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہی حضرت نے فرمایا کہ بعد نصف شب کے ایک ساعت تک (یعنے بعد گذرنے نصف شب کے ایک ساعت تک جو شخص دعا کرے یا نماز پڑھے تو خدائے تعالیٰ اُسکی دعا اور نماز کو قبول فرماتا ہی)۔

(۳۱) حدیث - از جمال الصالحین فرمایا جناب ائمہ ع نے کہ جس گھر مین نماز شب پڑھی جاتی ہی وہ گھر ملائکہ آسمان کو روشن معلوم ہوتا ہی جس طرح کہ ستارے روشن اہل زمین کو معلوم ہوتے ہین۔

(۳۲) حدیث - فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جو کوئی نماز شب پڑھے تو اُس جگہ سے نہ اُٹھنے پائیگا کہ خدائے تعالیٰ پچاس سال کے گناہ گذشتہ اور پچاس سال کے گناہ

(حاشیہ صفحہ ۱۱۹) مشغول ہی اور سجدہ مین یہ عرض کر رہا ہی کہ میرا سر میرے پروردگار کے سامنے مٹی مین پڑا ہوا ہی اور اسکا حق یہ ہی مین نے قریب جاکر دیکھا تو وہ جناب امام زین العابدین ع تھے اور اُن حضرت کو رات بھر عبادت ہی مین گذر گئی تھی صبح کو مین اُن حضرت کی خدمت مین حاضر ہوا اور مین نے عرض کی کہ یا بن رسول اللہ آپ اپنے نفس کو اسقدر تکلیف دیتے ہین حالانکہ خدائیتعالیٰ نے جو فضیلت آپ کو دی ہی وہ کسیکو بھی نہین دی یہ سُنکر حضرت بہت روئے پھر فرمایا کہ مجھسے عمر ابن عثمان نے بروایت اُسامہ ابن زید بیان کیا ہی کہ اُسامہ کہتے تھے کہ جناب رسولخدا ص نے یہ فرمایا کہ قیامت کے دن ہر آنکھ روتی ہوگی سوائے چار آنکھون کے ایک تو وہ آنکھ جو خوف خدا سے روئی ہوگی۔ دوسری وہ آنکھ جو راہ خدا مین نکال لی گئی ہی تیسری وہ آنکھ جو خدا کی حرام کی ہوئی چیزون سے بند کر لی گئی۔ چوتھی وہ آنکھ جو راتون مین جاگتی رہی ہوگی اور سجدہ کرتی رہی ہوگی کہ اسکی وجہ سے باریتعالیٰ فرشتون پر فخر کریگا اور فرمائیگا کہ میرے اس بندہ کو

آیندہ کے بخشدیگا اور عذاب قبر سے نجات دیگا۔

(۳۳) **حدیث**۔ از تفسیر منہج جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ۔ اسما بنت عمیس نے کہا کہ فرمایا جناب رسولخدا صنے کہ بروز قیامت خلائق کو مقام حساب مین استادہ کرینگے منادی ندا کریگا کہ رات کے اُٹھنے والے (واسطے عبادت کے) اپنی جگہ سے اُٹھین اور بیحساب داخل بہشت ہون۔

(۳۴) **حدیث**۔ ایضاً بلال سے روایت کی ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا م نے کہ نماز شب ادا کرو اسواسطے کہ طریقہ صالحون کا ہی جو پہلے تم سے تھے اور بدرستیکہ شب کو اُٹھنا (واسطے نماز شب کے اور نماز شب کا ادا کرنا) سبب نزدیکی خدا کا ہی اور منع کرنے والا اپنے صاحب کو گناہ سے (یعنے باعث عدم ارتکاب گناہ کا ہوتا ہی) اور کفارہ اُسکے گناہ کا ہوتا ہی اور دور کرنے والا درد والم کا اُسکے جسم سے ہوتا ہی۔

(۳۵) **از وصیت نامہ**۔ اُس وصیت نامہ مین کہ جو جناب امام حسن عسکری ع نے

(حاشیہ صفحہ ۱۲۰) دیکھو کہ اسکی روح میرے پاس ہی اور اسکا جسم میری عبادت مین ہی اسنے اپنے بدن کو بستر سے علیحدہ رکھا ہی میرے عذاب کے خوف سے اور میری رحمت کی خواہش مین مجھ سے دعا مانگ رہا ہے تم سب گواہ رہو کہ مین نے اسکو ضرور بخشدیا۔

(ن ۵۰)۔ ارشاد جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ مین ہی کہ جناب امام محمد باقر ع کے فرزند اُن حضرت کی خدمت مین آئے تو دیکھا کہ کثرت عبادت سے اُن حضرت کی یہ حالت ہو گئی ہی کہ کسی اور کی ایسی حالت نظر نہین آتی جاگتے جاگتے رنگ زرد ہو گیا ہی اور زیادہ رونے سے آنکھیں اندر کو بیٹھ گئی ہین اور رخسارہ پچک گئے ہین اور سجدون کی کثرت سے ناک بھی کچھ بیٹھ گئی ہی اور دونون پنڈلیان اور دونون پائون نماز مین زیادہ کھڑے رہنے سے سوج گئے ہین تو حضرت کے صاحبزادے اس حالت کو دیکھکر روئے حضرت نے متوجہ ہو کر فرمایا کہ بیٹا وہ کتاب تو اُٹھا کر لاؤ جسمین میرے جدامجد جناب امیر ع کی عبادت کا حال لکھا ہی وہ کتاب انھون نے حاضر کی تو حضرت نے

علی بن الحسین بابویہ قمی رحمۃ اللہ علیہ کے لیے لکھا ہو تحریر ہو کہ تجکو چاہیے کہ نماز شب کو پیار رکھے
(یعنے نماز شب پر مداومت کرے) پس بتحقیق کہ جناب رسولخداؐ نے جناب امیرؑ کو وصیت فرمائی
اور تین مرتبہ فرمایا کہ اے علی تجھپر لازم ہو نماز شب اے علی تجھپر لازم ہو نماز شب اے علی تجھپر
لازم ہو نماز شب۔ اور جو کوئی سُبک جانے نماز شب کو پس وہ شخص ہم مین سے نہ ہوگا۔
(۳۵)۔ از تفسیر منہج۔ اور سہل یا یمن مین سے یعنے اُس فرقہ سے منقول ہو کہ جناب ادریسؑ
رات کو کہتے تھے ھٰذِہٖ لَیلَۃُ الرُّکُوعِ یہ شب رکوع ہو کہ ایک رکوع مین رات تمام کرتے
تھے اور دوسری شب مین فرماتے تھے ھٰذِہٖ لَیلَۃُ السُّجُوْدِ یہ شب سجدہ کی ہو اور ایک
سجدہ مین صبح کرتے تھے ایک شخص نے کہا کہ اے ادریس کیا طاقت عبادت کی رکھتے ہو
جو ایسے بڑی راتون کو ایک حال پر گذرانتے ہو جواب دیا کہ کہان ہین بڑی راتین کاشکے
ازل اور ابد ایک رات ہوتی تو ایک سجدہ مین بسر کرتا اور اُسمین نالہ ہائے زار اور گریہ ہاے
بیشمار کرتا۔ **من مؤلف**۔ یہ حالت معصومون کی ہو کہ باوجود پاک ہونے گناہون سے درگاہ
باری تعالیٰ مین گریہ وزاری کرتے تھے اور اپنے کو سراپا گنہگار سمجھتے تھے اور درحقیقت
ذات باری تعالیٰ ایسی ہی ہو کہ اگر ہم تمام عمر جمیع گناہان کبیرہ وصغیرہ سے پاک رہین اور
شب و روز کی ہر ساعت کو اسکی طاعت و عبادت مین گذارین لیکن تاہم گنہگار ہین اس سبب سے
کہ جو حق اُسکی عبادت اور طاعت کا ہو وہ ہم سے ادا نہین ہوسکتا اور جب ہم سے اُسکی طاعت
و عبادت کا حق ادا نہ ہوا تو ہم اُسکے گنہگار رہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

(حاشیہ صفحہ ۱۲۱) اُسکو تھوڑا سا پڑھا اور چیخ مار کر روئے ہاتھ سے وہ کتاب رکھدی اور یہ فرمایا
کہ علی ابن ابی طالبؑ کی سی عبادت کون کرسکتا ہو۔
(ن ۵۱)۔ مصباح الزائر مین جناب امام موسیٰ کاظمؑ پر جو صلوات بھیجی گئی ہے اُسمین یہ فقرہ بھی ہو
کہ روز حضرت کے جاگتے جاگتے بسر ہوجاتے تھے اور صبح تک برابر استغفار پڑھتے رہتے تھے۔
(ن ۵۲)۔ خصال مین عقد بن ربہ سے منقول ہو کہ مین نے جناب امام زین العابدینؑ کی

(۳۶) حدیث - ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ قیام العبد من اللیل یعنے مراد اس قیام سے وہ بندہ ہی جو شب مین واسطے ادائے نماز اور وظیفہ عبادت کے اُٹھے -

(۳۷) حدیث - ایضاً فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ بروز قیامت خلق اولین وآخرین کو جمع کرینگے اور منادی اس طور پر باواز بلند ندا کریگا کہ جو تمام خلایق سنینگی کہ بہت عنقریب ہی کہ اہل مجمع کو معلوم ہوگا کہ آجکے روز کون پہلے مستحق کرم واحسان کا ہی اور پھر ندا کریگا کہ وہ گروہ سب اُٹھین جنھون نے اپنے پہلوئون کو فرش گرم ونرم سے میری عبادت کے لیئے دور کیا ہی پس ایک گروہ اُٹھیگا اور یہ بہت کم ہونگے اور پھر آوازہ ہوچیگی اُن لوگون کو کہ جنکو باز نہ رکھا ہو تجارت اور سوداور معاملہ نے ذکر خدا سے اور یہ بھی کم ہونگے پھر ندا دیگا کہ اُٹھین وہ لوگ جنھون نے حمد خدا کی کی ہو جہراً اور سراً اور یہ جماعت بھی کم ہوگی پس سکو بحساب داخل بہشت کیا جائیگا -

(۳۸) - از تفسیر منہج - جناب ملاّ فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اکثرونکا یہ قول ہی کہ آیہ تتجافی جنوبھم تا طمعاً (از سورۂ سجدہ مابین رکوع اوا ۲) شان مین تہجد گذارون کے اور شب مین جاگنے والون کے ہی کہ جسوقت پردہ شب چھوڑ دیا اور تمام عالم سر کو تکیۂ غفلت پر رکھے ہوئے ہی اور یہ پہلو کو بستر گرم اور فرش نرم سے اُٹھا کر قدم نیاز پر کھڑے ہون اور شب درازمین حضرت کریم کارساز اور رحیم بندہ نواز سے اپنے راز عرض کرین اور یہ قول حسن اور مجاہد اور عطا کا ہی -

(حاشیہ صفحۂ ۱۲۲) لونڈی سے اُن حضرت کے کچھ حالات دریافت کیئے تھے اُسنے کہا کہ مین طولانی حال بیان کرون یا مختصر اُنھون نے کہا کہ مختصر بیان کر تو اُس لونڈی نے کہا کہ دن مین اُن حضرت کے لئے مجکو کبھی کھانا تیار کرنا نہین پڑا اور رات مین کبھی اُن کے لئے بچھونا بچھانے کا اتفاق نہین ہوا -

(۳ منہ) علل الشرایع مین ابو حازم سے منقول ہی کہ مین نے کسی مرد ہاشمی کو جناب امام زین العابدین ؑ سے افضل نہین دیکھا کہ وہ حضرت رات اور دن مین ہزار رکعت نماز پڑھتے تھے

من مؤلف۔ ترجمہ آیہ مذکور کا یہ ہی دور ہوتی ہین کروٹین انکی خوابگاہون سے پکارتی ہین اپنے پروردگار کو خوف سے اور بسبب امید رحمت (پروردگار کے) (یعنے شب مین اُٹھ کر نماز شب کو ادا کرتے ہین)۔

(۳۹) **حدیث**۔ ایضاً خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا صؐ نے کہ نماز شب جو درمیان شب کے واسطے رضائے خدا کے پڑھی جائے غضب خدا کو موقوف کرتی ہی۔

(۴۰)۔ **ادعیہ قبل نماز شب** جسوقت واسطے نماز شب کے بیدار ہووے اگر ممکن ہو سکے تو اس دعا کو پڑھے جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اس دعا کو مصباح کبیر مین تحریر فرمایا ہی اور جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ مفتاح الفلاح مین تحریر فرماتے ہین کہ جناب رسولخدا صؐ جسوقت واسطے نماز شب کے بیدار ہوتے تھے سجدہ کرتے تھے پس سجدہ مین یا بعد سجدہ کرنے کے اس دعا کو پڑھتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَعْبُدَهٗ۔

(۴۱)۔ اگر وقت نصف شب کا ہو اور ممکن ہو تو اس دعا کو پڑھے کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب امام زین العابدین عؑ بوقت نصف شب اس دعا کو پڑھا کرتے تھے

(حاشیہ صفحہ ۱۲۳) اور سجدون کی کثرت سے اُن حضرت کی پیشانی اونٹ کا گھونٹھ معلوم ہوتی تھی۔

من مؤلف۔ فضیلت شب بیداری و نماز شب مین احادیث بکثرت ہین بخیال طول ہونے حاشیہ باب ہذا کے صرف انھین احادیث پر اکتفا کیا گیا بقیہ احادیث و روایات بشرط حیات انشاء اللہ تعالیٰ کسی کتاب مین تحریر کیجائینگی۔ صرف مذمت کثرت نوم مین چند احادیث اس جگہ تحریر کی جاتی ہین

(نمبر ۵۴) مذمت کثرت نوم۔

(نمبر ۵۵) **حدیث**۔ از بحار۔ بحار مین کتاب غررالاور ترمذی سے نقل کیا ہی کہ جناب رسولخدا صؐ نے ایک طویل حدیث مین جو شیطان کی بات چیت جناب یحییٰ عؑ کے ساتھ ہوئی وہ بیان کی ہے ازانجملہ یہ بھی ہی کہ جناب یحییٰ عؑ نے شیطان سے کہا کہ کبھی مجھپر تجکو کوئی موقع ملا ہی اُسنے کہا کہ

إِلٰهِي غَارَتْ نُجُومُ سَمَائِكَ وَنَامَتْ عُيُونُ أَنَامِكَ وَهَدَأَتْ أَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَأَنْعَامِكَ وَغَلَّقَتِ الْمُلُوكُ عَلَيْهَا أَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا وَاحْتَجَبُوا عَمَّنْ يَسْأَلُهُمْ حَاجَةً أَوْ يَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً وَأَنْتَ إِلٰهِي حَيٌّ قَيُّومٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ وَلَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَاتٌ وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغَلَّقَاتٍ وَأَبْوَابُ رَحْمَتِكَ غَيْرُ مَحْجُوبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَأَلَكَهَا غَيْرُ مَحْظُورَاتٍ بَلْ هِيَ مَبْذُولَاتٌ أَنْتَ إِلٰهِي الْكَرِيمُ الَّذِي لَا تَرُدُّ سَائِلًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ سَأَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ أَرَادَكَ لَا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا تَخْتَزِلُ حَوَائِجُهُمْ دُونَكَ وَلَا يَقْضِيهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ تَرَانِي وَوُقُوفِي وَذُلَّ مَقَامِي بَيْنَ يَدَيْكَ تَعْلَمُ سَرِيرَتِي وَتَطَّلِعُ عَلَىٰ مَا فِي قَلْبِي وَمَا تَصْلُحُ بِهِ أَمْرُ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ إِنْ ذَكَرْتُ الْمَوْتَ وَهَوْلَ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوفَ بَيْنَ يَدَيْكَ نَغَّصَنِي مَطْعَمِي وَمَشْرَبِي وَأَغَصَّنِي بِرِيقِي وَأَقْلَقَنِي عَنْ وِسَادِي

(حاشیہ صفحہ ۱۲۴) علی العموم تو نہین مگر ایک بات پسند آئی یہ سنکر جناب یحیٰی کا رنگ فق ہوگیا اور خوف خدا سے کانپنے لگے اور غشی کی حالت ہوگئی فرمایا وہ کیا ہی شیطان نے کہا کہ آپ کھانا زیادہ کھاتے ہین کہ جسکی وجہ سے اعضا مین کسل اور نیند غالب آجاتی ہی حضرت نے فرمایا کہ کیا اُسی وقت تجکو موقع ملتا ہی شیطان نے کہا ہان بس یحیٰی ؑ نے فرمایا کہ مین اپنے اوپر واجب کرتا ہون کہ مرتے دم تک کبھی سیر ہوکر کھانا نہ کھاؤنگا۔

(نو ۵۶) حدیث از امالی و علل الشرایع جناب شیخ صدوق علیہ الرحمہ جابر ابن عبداللہ کہتا ہی کہ جناب رسولخدا ؐ نے فرمایا کہ مادر سلیمان ؑ نے جناب سلیمان ؑ سے فرمایا تھا کہ رات کو زیادہ نہ سونا روز قیامت کے دن فقیر کردیگا۔

وَمَنَعَنِي رُقَادِي كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَخَافُ بَيَاتَ مَلَكِ الْمَوْتِ فِي طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ وَمَلَكُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ قَبْضَ رُوحِي بِالْبَيَاتِ اَوْ فِي آنَاءِ السَّاعَاتِ
پس سجدہ کرتے تھے اور اپنے رخسارہ کو خاک پر رکھتے تھے اور یہ کہتے تھے اَسْئَلُكَ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عَنِّي حِينَ اَلْقَاكَ -

(۴۲) ابوذر رض نے روایت کی ہی جناب امیرع سے کہ آنحضرتؐ درمیان شب کے یہ دعا پڑھتے تھے اِلٰهِي كَمْ مِنْ مُوبِقَةٍ حَمَلْتَ عَنْ مُقَابَلَتِهَا بِنِعْمَتِكَ وَكَمْ مِنْ جَرِيرَةٍ تَكَرَّمْتَ عَنْ كَشْفِهَا بِكَرَمِكَ اِلٰهِي اِنْ طَالَ فِي عِصْيَانِكَ عُمْرِي وَعَظُمَ فِي الصُّحُفِ ذَنْبِي فَمَا اَنَا مُؤَمِّلٌ غَيْرَ غُفْرَانِكَ وَلَا اَنَا بِرَاجٍ غَيْرَ رِضْوَانِكَ اِلٰهِي اُفَكِّرُ فِي عَفْوِكَ فَتَهُونُ عَلَيَّ خَطِيئَتِي ثُمَّ اَذْكُرُ الْعَظِيمَ مِنْ اَخْذِكَ فَتَعْظُمُ عَلَيَّ بَلِيَّتِي آهِ اِنْ اَنَا قَرَاْتُ فِي الصُّحُفِ سَيِّئَةً اَنَا نَاسِيهَا وَاَنْتَ مُحْصِيهَا فَتَقُولُ خُذُوهُ فَيَا لَهُ مِنْ مَاْخُوذٍ لَا تُنْجِيهِ عَشِيرَتُهُ وَلَا تَنْفَعُهُ قَبِيلَتُهُ آهِ مِنْ نَارٍ تُنْضِجُ الْاَكْبَادَ وَالْكُلَى آهِ مِنْ نَارٍ نَزَّاعَةٍ لِلشَّوَى آهِ مِنْ غَمْرَةٍ مِنْ لَهَبَاتِ لَظَى پس گریہ وزاری کرکے جو دعا طلب کرے مستجاب ہی۔

(حاشیہ صفحہ ۱۲۵) (نمبر) حدیث - از تحفۃ العقول جناب امام جعفر صادق ع نے عبداللہ ابن جندب کو جو وصیتین فرمائی ہین اُن مین سے ایک یہ بھی ہی کہ اے ابن جندب شیطان کے پاس ایک پھٹکی ہی اور ایک جال ہی اُسنے پوچھا عبداللہ ابن جندب نے عرض کیا کہ وہ کیا کیا ہین فرمایا حضرت نے کہ پھٹکی تو اُسکی یہ ہی کہ مؤمنون کے ساتھ نیکی کرنے سے باز رکھتا ہی اور جال ہی اُسکا نیند کہ جسکی وجہ سے وہ نماز واجبہ ونافلہ کے اداکرنے سے لوگون کو روکتا ہی۔

(نمبر) حدیث - از من لایحضرہ الفقیہ جناب امام محمد باقر ع نے فرمایا کہ باریتعالی کو تین چیزون پر غصہ آتا ہی بغیر شب بیداری کے دن مین سونا اور بغیر تعجب کی بات کے

(۴۳)۔ اگر آخر شب مین نماز شب کے لئے اُٹھے جسوقت مرغ کی آواز سنے اس دعا کو پڑھے کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین تحریر فرمایا ہے سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوحِ سَبَقَتْ رَحْمَتُكَ غَضَبَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَفَامَنِيْ فِيْ عُرُوْقٍ سَاكِنَةٍ وَرَدَّ اِلَيَّ مَوْلَايَ نَفْسِيْ بَعْدَ مَوْتِهَا وَلَمْ يُمِتْهَا فِيْ مَنَامِهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ تا لَتَا اِنْ اَمْسَكَهُمَا اَحَدًا تا آخر آیہ پس پانچ آیات سورۂ عمران سے پڑھے اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ تا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝۔

(۴۴)۔ حدیث۔ از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ وقت شروع نماز شب کے قبل نماز شب کے دونون ہاتھ اُٹھا کر اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ الرَّحْمَةِ وَاٰلِهٖ وَاُقَدِّمُهُمْ بَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ فَاجْعَلْنِيْ بِهِمْ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِهِمْ وَاهْدِنِيْ بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِيْ بِهِمْ وَارْزُقْنِيْ بِهِمْ وَلَا تَحْرِمْنِيْ بِهِمْ وَاقْضِ لِيْ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ پس تکبیرات سبعہ کہکر نماز شب کو شروع کرے۔

(حاشیہ صفحہ ۱۲۶) ہنسنا اور پیٹ بھرے پر کھا لینا۔

(نط) حدیث۔ جناب محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا کہ خدائے تعالیٰ زیادہ سونے اور زیادہ بیکار رہنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(سخ) حدیث۔ از غرر فرمایا جناب امیر ؑ نے کہ دو چیزین نفس کو خراب کر دیتی ہین اور بہت سے نقصان پہونچاتی ہین۔ زیادہ سونا۔ اور زیادہ کھانا۔

(۴۵)۔ جن دعاؤن کا پڑھنا قبل نماز شب کے از نمبر ۳۰ تا ۴۴ باب ہذا مین تحریر ہوچکا ہو
اگر ممکن ہوسکے تو اُن دعاؤن کو قبل نماز شب کے پڑھے ورنہ انکے پڑھنے کی ضرورت نہین ہو
اس سبب سے کہ اگر پڑھیگا تو فوائد و ثواب حاصل ہونگے نہ پڑھیگا تو نماز شب
مین کوئی ضرر نہ ہوگا۔

(۴۶)۔ تعداد رکعات نماز شب وکیفیت نماز شب

تکبیرات سبعہ کہکر نماز شب کو شروع کرے۔ نماز شب کہ جسکو خاص تہجد کہتے ہین آٹھ رکعت ہو

ف۔ درصورت وسعت وقت، کے آٹھ رکعت نماز شب کو مثل نماز جعفر طیار یا مثل نماز جناب
رسولخدا ص یا مثل نماز جناب امیر ع یا مثل نماز جناب فاطمہ ع کے بجالائے تو علاوہ نماز
شب کے ان نمازون کا بھی ثواب خداے تعالیٰ عطا فرماتا ہو مین شب جمعہ مین نماز شب کو
اکثر انھین نمازون مین سے کسی نماز کے طریق پر پڑھتا ہون۔

طریقۂ اوّل چار رکعت نماز شب کو دو دو رکعت کرکے مثل نماز جعفر طیار رض بجالاوے مگر نیت
نماز شب کی کرے اور چار رکعت اخیرہ کو مثل نماز جناب امیر ع کے بجالاوے۔

طریقۂ دویم۔ دو رکعت نماز شب کو مثل نماز جناب رسولخدا ص کے اور دو رکعت نماز شب کو مثل نماز
جناب فاطمہ ع اور باقی چار رکعت کو مثل نماز جعفر طیار کے یا مثل نماز جناب امیر ع کے بجالاوے۔

طریقۂ سویم۔ اگر حسب طریقۂ اول و دویم ادا نہ کرسکے تو اسطرح بجالاوے کہ اول چار رکعت
نماز شب کو مثل نماز جعفر طیار رض کے اور باقی چار رکعت کو دو دو رکعت کرکے مثل نماز
فریضہ کے بجالاوے یا برعکس بجالاوے نماز جعفر طیار کی دس بارہ منٹ مین تمام ہوجاتی ہو
زیادہ وقت صرف نہین ہوتا۔ نماز جعفر طیار کی نسبت جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر
فرماتے ہین کہ بعد نوافل شبانہ روز کے کوئی نماز فضیلت مین نماز جعفر طیار کو نہین پہونچتی۔
نماز جعفر طیار و نماز جناب رسولخدا و نماز جناب امیر ع و نماز جناب فاطمہ ع کے ادا کرنے کے طریقہ
فصل (۴۸) مین آیندہ تحریر کیے گئے ہین۔

دو دو رکعت کر کے بجالائے اور بعد آٹھ رکعت نماز شب کے دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر کی ہی علمائے نماز شفع اور وتر کو بھی نماز شب مین داخل کر کے نماز شب کو گیارہ رکعت تحریر فرمایا ہی الا نماز شفع و وتر حقیقتا نماز شب کے خارج ہین مگر نماز شب سے ملی ہوئی اسطرح ہین کہ گویا اُسمین داخل ہین اس سبب سے کہ جو وقت نماز شب کا ہی وہی وقت نماز شفع و وتر کا بھی ہی اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ نماز شب مسافر پر ساقط نہین ہی نماز شب مسافر کو بھی بجالانا ضرور ہی۔ جناب ابن عقیل علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ نماز شب کے ترک کرنے کی اجازت نہین دی گئی ہی سفر مین ہو یا حضر مین۔ اور احادیث مین بھی یہی حکم ہی چنانچہ ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۱۸۔ باب ۱۹۔ اور اگر نماز شب بحالت سفر یا حضر قضا ہو جائے تو قضا بجالائے ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۱۹ باب ۱۶۔ غرض کہ نماز شب کو کسی حالت مین ترک نہ کرے۔

(الف)۔ اگر وقت مین وسعت ہو تو نماز شب مین بعد سورۂ حمد کے سورہاے بزرگ مثل سورۂ یٰسٓ وغیرہ کے پڑھے افضل ہی ورنہ بعد الحمد کے حسب مناسب وقت جو سورہ چاہے پڑھے۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو نماز شب کی دو رکعت اول کی ہر رکعت مین بعد الحمد کے تیس ۳۰ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے کہ فضیلت اسکی زیادہ ہی۔

(۷۴) حدیث۔ از من لا یحضرہ الفقیہ فرمایا ائمہ علیہم السلام نے کہ جو شخص اول دو رکعت نماز شب کی ہر رکعت مین بعد الحمد کے تیس ۳۰ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو مابین اُسکے اور خدا کے کوئی ایسا گناہ نہ ہوگا مگر یہ کہ خدا تعالیٰ اُسکو بخشدیگا اور مصباح مین جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ رکعت اوّل نماز شب مین بعد حمد کے سورۂ توحید تیس ۳۰ مرتبہ اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو رکعت اول مین ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ رکعت اول مین بعد حمد کے تیس ۳۰ مرتبہ سورۂ توحید اور رکعت ثانی مین

بعد حمد کے تین مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اختیار ہی جس روایت پر چاہے عمل کرے یہ سب
اسوقت مین ہی کہ جب وقت مین وسعت ہو اور قلب بھی پڑھنے کی جانب راغب ہو ورنہ
رکعت اول مین بعد حمد کے سورۂ توحید تین مرتبہ اور رکعت ثانی مین بعد حمد کے ایک مرتبہ سورۂ
کافرون پڑھے چنانچہ جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ یہی تحریر فرماتے ہین اور اگر اتنا بھی وقت
نہ ہو تو رکعت اول مین بجاے تین مرتبہ کے ایک مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور رکعت ثانی
بعد حمد کے ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے کہ اسکی زیادہ تاکید ہی چنانچہ اصل حدیث اسکی
نمبر(۱۰) باب چالیسؔ مین تحریر ہو چکی ہی اور باقی چھ رکعت کو جس سورہ سے چاہے بجالائے
اگر ممکن ہو تو نماز شب کی قنوت مین اس دعا کو پڑھے کہ جناب امام جوادؑ پڑھا کرتے تھے
ورنہ نماز واجبہ کا قنوت پڑھے یا جو دعا چاہے قنوت مین پڑھے اس دعا مین مضامین
مغفرت و ترقی رزق و طول عمر وغیرہ کے ہین اَللّٰهُمَّ إِنَّ الرَّجَاءَ لِسَعَةِ رَحْمَتِكَ
أَنْطَقَنِي بِاسْتِقَالَتِكَ وَالْأَمَلِ لِأَنَاتِكَ وَرِفْقِكَ شَجَّعَنِي عَلَى طَلَبِ أَمَانِكَ
وَعَفْوِكَ وَلِي يَا رَبِّ ذُنُوبٌ قَدْ وَاجَهَتْهَا أَوْجُهُ الْاِنْتِقَامِ وَخَطَايَا قَدْ
لَاحَظَتْهَا أَعْيُنُ الْاِصْطِلَامِ وَاسْتَوْجَبْتُ بِهَا عَلَى عَدْلِكَ أَلِيمَ الْعِقَابِ
وَاسْتَحْقَقْتُ بِاجْتِرَاحِهَا مُبِيرَ الْعِقَابِ وَخِفْتُ تَعْوِيقَهَا لِإِجَابَتِي وَرَدَّهَا إِيَّايَ
عَنْ قَضَاءِ حَاجَتِي بِإِبْطَالِهَا لِطَلِبَتِي وَقَطْعِهَا لِأَسْبَابِ رَغْبَتِي مِنْ أَجْلِ
مَا أَنْقَضَ ظَهْرِي مِنْ ثِقْلِهَا وَبَهَظَنِي مِنَ الْاِسْتِقْلَالِ بِحَمْلِهَا ثُمَّ تَرَاجَعْتُ
رَبِّي إِلَى حِلْمِكَ عَنِ الْخَاطِئِينَ وَعَفْوِكَ عَنِ الْمُذْنِبِينَ وَرَحْمَتِكَ لِلْعَاصِينَ
فَأَقْبَلْتُ بِثِقَتِي مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ طَارِحًا نَفْسِي بَيْنَ يَدَيْكَ شَاكِيًا بَثِّي إِلَيْكَ
سَائِلًا مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْ تَفْرِيجِ الْهَمِّ وَلَا أَسْتَحِقُّهُ مِنْ تَنْفِيسِ الْغَمِّ
مُسْتَقِيلًا إِيَّاكَ وَاثِقًا مَوْلَايَ بِكَ اَللّٰهُمَّ فَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْفَرَجِ وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ
عَلَى بِسُهُولَةِ الْمَخْرَجِ وَادْلُلْنِي بِرَأْفَتِكَ عَلَى سَمْتِ الْمَنْهَجِ وَأَزْلِقْنِي بِقُدْرَتِكَ

عَنِ الطَّرِيقِ الْأَعْوَجِ وَخَلِّصْنِي مِنْ سِجْنِ الْكَرْبِ بِإِقَالَتِكَ وَأَطْلِقْ أَسْرِي بِرَحْمَتِكَ وَطُلْ عَلَيَّ بِرِضْوَانِكَ وَجُدْ عَلَيَّ بِإِحْسَانِكَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَفَرِّجْ كُرْبَتِي وَارْحَمْ عَبْرَتِي وَلَا تَحْجُبْ دَعْوَتِي وَاشْدُدْ بِالْإِقَالَةِ أَزْرِي وَقَوِّ بِهَا ظَهْرِي وَأَصْلِحْ بِهَا أَمْرِي وَأَطِلْ بِهَا عُمْرِي وَارْحَمْنِي يَوْمَ حَشْرِي وَحِينَ نَشْرِي إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ رَؤُفٌ رَحِيمٌ ۔

(۴۸) مخصوص براے ترقی رزق۔ حدیث۔ از کافی جناب شیخ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمہ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ واسطے ترقی رزق کے دو رکعت اول نماز شب کے دوسری رکعت کے اخیر سجدہ مین اس دعا کو پڑھے يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَيَا خَيْرَ مَسْئُولٍ وَيَا أَوْسَعَ مَنْ أَعْطَى وَيَا خَيْرَ مُرْتَجَى ارْزُقْنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَسَبِّبْ لِي رِزْقاً مِنْ قِبَلِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۔ اگر اسپر مداومت کرے تو یہ عمل براے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہے اور آزمودہ ہے۔

(۴۹) مخصوص براے عافیت۔ حدیث۔ از کتاب متہجد فرمایا ائمہ ع نے کہ جو کوئی ہر درد و ہر بیماری سے عافیت چاہے پس نماز شب کی دو رکعت اول کی دوسری رکعت کے اخیر سجدہ مین اس دعا کو پڑھے يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ يَا مُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعْطِنِي مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَاصْرِفْ عَنِّي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَذْهِبْ عَنِّي مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَأَذْهِبْ عَنِّي هٰذَا الْوَجَعَ نام اُس بیماری و عارضہ کا لے پس کہے قَدْ غَاظَنِي وَأَحْزَنَنِي پس آنکھوں سے آنسو جاری کرے بہ تحقیق کہ اُس سے عافیت پائے۔

(۵۰) براے دفع دشمن۔ جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ متہجد مین تحریر

فرماتے ہین کہ جس کسی کو کوئی دشمن اذیت پہونچائے پس دو رکعت اوّل نماز شب کے دوسری رکعت کے دوسرے سجدہ مین یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ فلان بن فلان اس جگہ نام دشمن کا اور اُسکے باپ کا لیوے پھر کہے شَهَرَنِي وَنَوَّرَهُ بِي وَعَرَّضَنِي لِلْمَكَارِهِ اَللّٰهُمَّ فَاصْرِفْهُ عَنِّي بِسُقْمٍ عَاجِلٍ يَشْغَلُهُ عَنِّي اَللّٰهُمَّ وَقَرِّبْ اَجَلَهُ وَاقْطَعْ اَثَرَهُ وَعَجِّلْ يَارَبِّ السَّاعَةَ وہ دشمن ہلاک ہوگا یا ذلیل وخوار ہوگا یا دفع ہوگا یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہی جب تک فعل دشمن کا اس عمل کے لائق نہ ہو ہرگز ہرگز اس عمل کو بجا نہ لاوے۔

(۵۱)۔ بعد دو رکعت اوّل نماز شب کے تسبیح فاطمہؑ پڑھے بعد ازان جو دعا چاہے طلب کرے۔

(۵۲)۔ اگر ممکن ہو تو بعد ہر دو رکعت نماز شب کے اس دعا کو پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قِيَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ الصِّدْقُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنْتَ الْبَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ يَارَبِّ حَاكَمْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْمَوْصِيِّيْنَ وَابْدَاْ بِهِمْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاخْتِمْ بِهِمُ الْخَيْرَ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَاقْضِ كُلَّ حَاجَةٍ هِيَ لَنَا بِاَيْسَرِ التَّيْسِيْرِ وَاَسْهَلِ التَّسْهِيْلِ فِيْ يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

رَبَّنَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِخْوَتِہٖ مِنْ جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مَلَآئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَّاَھْلَ بَیْتِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ الصَّلٰوۃِ وَالتَّحِیَّۃِ وَالتَّسْلِیْمِ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا وَّاسِعًا مِّنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَآ اَحْتَسِبُ مِمَّا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ فَاِنَّہٗ یَکُوْنُ مَا شِئْتَ اس دعا پر مداومت کرنا برائے ترقی رزق مجرب ہے

(۵۳) ۔جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعد ہر دو رکعت نماز شب کے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ وَلَمْ یُسْئَلْ مِثْلُکَ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَۃِ السَّآئِلِیْنَ وَمُنْتَھٰی رَغْبَۃِ الرَّاغِبِیْنَ اَدْعُوْکَ وَلَمْ یُدْعَ مِثْلُکَ وَاَرْغَبُ اِلَیْکَ وَلَمْ یُرْغَبْ اِلٰی مِثْلِکَ اَنْتَ مُجِیْبُ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَاَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ اَسْئَلُکَ بِاَفْضَلِ الْمَسَآئِلِ وَاَنْجَحِھَا وَاَعْظَمِھَا یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ وَبِاَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِکَ الْعُلْیَا وَنِعَمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی وَبِاَکْرَمِ اَسْمَآئِکَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِکَ الْعُلْیَا وَنِعَمِکَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی وَبِاَکْرَمِ اَسْمَآئِکَ عَلَیْکَ وَاَحَبِّھَآ اِلَیْکَ وَاَقْرَبِھَا مِنْکَ وَسِیْلَۃً وَّاَشْرَفِھَا عِنْدَکَ مَنْزِلَۃً وَّاَجْزَلِھَا لَدَیْکَ ثَوَابًا وَّاَسْرَعِھَا فِی الْاُمُوْرِ اِجَابَۃً وَّاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَکْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْاَکْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الْاَکْرَمِ الَّذِیْ تُحِبُّہٗ وَتَھْوَاہُ وَتَرْضٰی بِہٖ عَمَّنْ دَعَاکَ بِہٖ فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ دُعَآئَہٗ وَحَقٌّ عَلَیْکَ اَنْ لَّا تَحْرِمَ سَآئِلَکَ وَلَا تَرُدَّہٗ وَبِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ فِی التَّوْرٰۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ وَبِکُلِّ اسْمٍ دَعَاکَ بِہٖ حَمَلَۃُ عَرْشِکَ وَمَلَآئِکَتُکَ وَاَنْبِیَآؤُکَ وَرُسُلُکَ وَاَھْلُ طَاعَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِیِّکَ وَابْنِ وَلِیِّکَ وَتُعَجِّلَ خِزْیَ اَعْدَآئِہٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ پس حاجت طلب کرے بعد ازاں تسبیح فاطمہ پڑھے اور بعد تسبیح کے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہکر جو حاجت طلب کرے ۔

کہ مستجاب ہے بعد ازان دو سجدہ شکر کے کرے۔

(۵۴)۔ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار جلد ۱۸ مین تحریر فرماتے ہین کہ بعد ہر دو رکعت نماز شب کے تسبیح فاطمہ پڑھے بعد ازان اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ يَا قُدُّوْسُ يَا قُدُّوْسُ يَا قُدُّوْسُ يَا كٓهٰيٰعٓصٓ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحْبِسُ الْقِسَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُزِيْلُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُدِيْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحْبِطُ الْعَمَلَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ مِسْكِيْنٍ ضَعِيْفٍ دُعَآءَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَكَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ وَعَظُمَ جُرْمُهٗ وَضَعُفَتْ قُوَّتُهٗ دُعَآءَ مَنْ لَّا يَجِدُ لِفَاقَتِهٖ سَادًّا وَّلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا وَّلَا لِذَنْبِهٖ غَافِرًا وَّلَا لِعَثْرَتِهٖ مُقِيْلًا غَيْرَكَ اَدْعُوْكَ مُتَعَبِّدًا لَّكَ خَاضِعًا ذَلِيْلًا غَيْرَ مُسْتَنْكِفٍ وَّلَا مُسْتَكْبِرٍ بَلْ بَآئِسٌ فَقِيْرٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَرُدَّنِيْ خَآئِبًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْقَانِطِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلِ الْعَافِيَةَ شِعَارِيْ وَدِثَارِيْ اَمَانًا مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّانْظُرْ اِلٰى فَقْرِيْ وَاَجِبْ مَسْئَلَتِيْ وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ

زلفی ولا تباعدنی منک والطف بی ولا تجفنی واکرمنی ولا تھنی انت ربی وثقتی ورجائی وعصمتی لیس لی معتصم الا بک ولیس لی رب الا انت ولا مفر لی منک الا الیک صل علی محمد وال محمد واکفنی شر کل ذی شر واقض لی کل حاجۃ واجب لی کل دعوۃ ونفس عنی کل ھم وفرج عنی کل غم وابداء بوالدی واخوانی واخواتی من المؤمنین والمؤمنات وتن بی برحمتک یا ارحم الراحمین ہ پس سجدہ شکر کرے اور سجدہ شکر میں الحمد للہ شکرا شکرا کہے پس کہے اللھم صل علی محمد وال محمد وصل علی علی وفاطمۃ والحسن والحسین وعلی ابن الحسین ومحمد وجعفر وموسی وعلی ومحمد وعلی والحسن والحجۃ علیہم السلام اللھم لک الحمد علی ما مننت بہ علی من معرفتھم وعرفتنیہ من حقھم فاقض ھم حوائجی پس پھر سات مرتبہ کہے الحمد للہ شکرا شکرا بعد اسکے جو دعا چاہے کرے اور اپنے والدین و عزیز و اقارب و دوست و احباب کے لئے بھی دعا کرے۔ اگر بعد ہر دو رکعت کے دعائے مذکور کا پڑھنا ممکن نہ ہو تو بعد دو رکعت اول کے ضرور پڑھے اور آٹھ رکعت نماز شب کے بعد تسبیح فاطمہ پڑھے اور ممکن ہو تو اس دعا کو بھی پڑھے۔

(۵۵)۔ یہ دعا بلد الامین میں جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہو کہ فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ بعد نماز شب کے اس دعا کے ساتھ دعا کرو۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت ویمیت ویحیی وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علی کل شیء قدیر ہ اللھم لک الحمد یا رب انت نور السموات والارض فلک الحمد وانت قوام السموات والارض فلک الحمد وانت جمال السموات والارض فلک الحمد یا رب وانت رب السموات والارض فلک الحمد وانت زین السموات والارض

فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ صَرِيخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيثِيْنَ
فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
فَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ بِكَ تُنَزَّلُ كُلُّ حَاجَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبِّكَ يَا اِلٰهِيْ اَنْزَلْتُ
حَوَائِجَ اللَّيْلَةِ فَاقْضِهَا لِيْ يَا قَاضِيَ الْحَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ
وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ مَلِيْكُ الْحَقِّ اَشْهَدُ اَنَّ لِقَاءَكَ حَقٌّ
وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا
وَاَنَّكَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا
اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(۵۶) جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ مفتاح الفلاح مین تحریر فرماتے ہین کہ بعد آٹھ رکعت نماز شب کے تسبیح فاطمہؑ پڑھکر دس مرتبہ یا اللہ کہے پھر یہ کہے صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِيْ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ نَبِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پس کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْبَدِئُ الْبَدِيْعُ لَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْجُوْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْاَمْرُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا مُحْيِيْ يَا مُمِيْتُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْحَمَ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ وَوَحْشَتِيْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِيْ بِكَ وَاِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ ٭ جو دعا چاہے طلب کرے بعد اسکے دعائے مندرجہ نمبر ۵۷ کو جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے

(۵۷)۔ حدیث مین آیا ہو کہ بعد آٹھ رکعت نماز شب کے جناب امیرؑ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ مَنْ عَاذَ بِكَ وَلَجَاَ اِلٰى عِزِّكَ وَاسْتَظَلَّ بِفَيْئِكَ

وَاعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ وَلَمْ يَثِقْ اِلَّا بِكَ يَا جَزِيْلَ الْعَطَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰے
يَا مَنْ سَمّٰى نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا اَدْعُوْكَ رَاغِبًا وَرَاهِبًا وَخَوْفًا وَطَمَعًا
وَاِلْحَاحًا وَتَضَرُّعًا وَتَمَلُّقًا وَقَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِعًا وَسَاجِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِيًا
وَذَاهِبًا وَجَائِيًا وَفِيْ كُلِّ حَالَاتِيْ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ پس جو حاجت طلب کرے خدائے تعالیٰ برلاتا ہی۔

(۵۰۸)۔ دعاے سَهْمُ اللَّيْلِ یہ دعا جناب امام مہدی ع سے مروی ہے جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اس دعا کو مصباح کبیر مین تحریر فرمایا ہی اگر ممکن ہو تو بعد نماز شب کے اس دعا کو ضرور پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَزِيْزِ تَعَزُّزِ اِعْتِزَازِ عِزَّتِكَ بِطَوْلِ حَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ بِقُدْرَةِ تَقْدِيْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ قُدْرَتِكَ بِتَاكِيْدِ تَحْمِيْدِ تَمْجِيْدِ عَظَمَتِكَ بِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ بِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ بِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ رَحْمَتِكَ بِرَفِيْعِ

(حاشیہ صفحہ ۱۳۶) (۵۰۸) واسطے استجابت دعا کے دعائے سہم اللیل مجربات صحیحہ سے ہے خصوصًا واسطے دفع اعدا و ذلت اعدا کے مثل کبریت احمر کے ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے کہ کتاب عبر مؤلفہ عبداللہ بن حاجب مین ہی کہ بکتوش وزیر ملک جلال الدولہ نے ایک تاجر کو گالیان دین اور مارا اُسنے کہا کہ مین تجکو تیرہاے شب سے مارونگا وزیر ہنسا پس اُس تاجر نے مکان مین آکر بوقت (نصف) شب اُس وزیر کے لئے بذریعہ اس دعا کے بددعا کی تیسرے دن بادشاہ نے اُس وزیر کو قید کیا اور اُسپر ایک شخص کو عذاب کرنے کے لئے مقرر کیا قیدخانہ کے طاق مین ایک رقعہ دیکھا اُسمین دو شعر عربی کے لکھے ہوئے تھے جنکا مطلب یہ ہی کہ تو استہزا کرتا ہی اور چشم حقارت سے دیکھتا ہے بتحقیق تیرہاے شب خطا نہین کرتا پس فکر کر کہ تو نے کیا کیا جب یہ خبر بادشاہ کو پہونچی تو بادشاہ نے حکم دیا کہ دانت اس وزیر کے گرا دے جائین اور سخت تکلیف دیجائے تاکہ آدمیون کو عبرت ہو۔

من مؤلف۔ اس سبب سے یہ دعا موسوم بہ دعاے سہم اللیل ہی واسطے جس حاجت کے اس دعا کو

بَدَائِعَ مَنِيعِ سُلْطَانِكَ بِسَعَةِ صَلَوٰةِ بِسَاطِ رَحْمَتِكَ بِحَقَائِقِ الْحَقِّ مِنْ حَقِّ حَقِّكَ بِمَكْنُونِ السِّرِّ مِنْ سِرِّ سِرِّكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عِزِّ عِزِّكَ بِحَنِينِ اَنِينِ تَسْكِينِ الْمُرِيدِينَ بِحُرُقَاتِ خُضُعَاتِ زَفَرَاتِ الْخَائِفِينَ بِآمَالِ اَعْمَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِينَ بِتَخَشُّعِ تَخَضُّعِ تَقَطُّعِ مُرَادَاتِ الصَّابِرِينَ بِتَعَبُّدِ تَهَجُّدِ تَمَجُّدِ تَجَلُّدِ الْعَابِدِينَ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُولُ وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَضَاعَتِ الْاَفْهَامُ وَحَارَتِ الْاَوْهَامُ وَقَصُرَتِ الْخَوَاطِرُ وَبَعُدَتِ الظُّنُونُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ كَيْفِيَّةِ مَا ظَهَرَ مِنْ بَوَادِي عَجَائِبِ اَصْنَافِ بَدَائِعِ قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ اِلٰى مَعْرِفَةِ تَلَأْلُؤِ لَمَعَانِ بُرُوْقِ سَمَائِكَ اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ وَمُبْدِيَ نِهَايَةِ الْغَايَاتِ وَمُخْرِجَ يَنَابِيعِ تَفْرِيعِ قُضْبَانِ النَّبَاتِ يَا مَنْ شَقَّ صُمَّ جَلَامِيدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ وَاَنْبَعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا حَيٰوةً لِلْمَخْلُوْقَاتِ فَاَحْيَا مِنْهَا الْحَيْوَانَ وَالنَّبَاتَ وَعَلِمَ مَا اخْتَلَجَ فِيْ سِرِّ اَفْكَارِهِمْ مِنْ نُطْقِ اِشَارَاتِ خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَهَلَّلَتْ وَقَدَّسَتْ وَكَبَّرَتْ وَسَجَدَتْ لِجَلَالِ جَمَالِ اَقْوَالِ عَظِيْمِ

(حاشیہ ۱۳۶) پڑھے خدائے تعالیٰ برلاتا ہی اگر کوئی حاجت عظیم ہو تو گیارہ شب ہر شب گیارہ مرتبہ بوقت نصف شب اس دعا کو پڑھے اول و آخر سو سو مرتبہ درود شریف پڑھے گیارہ شبین تمام نہین ہونے پاتین کہ حاجت بر آتی ہی مگر شرط یہ ہی کہ وقت نصف شب کا قضا نہ ہو ہر شب جسوقت نصف شب تمام ہو جائے اور بقیہ حصہ نصف شب کا شروع ہو اُسیوقت سے اس دعا کو شروع کرے مثلاً جس موسم مین ۶ بجے غروب اور ۶ بجے طلوع شمس ہو تو اُس موسم مین بارہ بجے نصف شب تمام ہو کر ۱۲ بجے کے بعد سے نصف شب شروع ہوتی ہی پس ۱۲ بجے سے ایک بجے شب تک اس دعا کو تمام کرلے اسیطرح ہر موسم مین نصف شب کا حساب ہو سکتا ہی۔ اور اگر اس دعا کو بعد نماز شب کے ہر شب مداومت مین رکھے تو بھی واسطے استجابت دعا و دفع دشمن و ذلت اعدا کے مجربات سے ہی۔

عِزَّةِ جَبَرُوتِ مَلَكُوتِ سَلْطَنَتِهِ مَلَائِكَةُ السَّبْعِ سَمٰوَاتٍ يَا مَنْ دَارَتْ
فَاضَاءَتْ وَاَنَارَتْ لِدَوَامِ دَيْمُومِيَّتِهِ النُّجُومُ الزَّاهِرَاتُ وَاَحْصٰى عَدَدَ
الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ وَافْعَلْ بِي
اس جگہ حاجت اپنی طلب کرے۔

من مؤلف۔ حتی الامکان بد دعا نہ کرے اگر کسی نے ظلم کیا ہی تو اُسکو خدا کے سپرد کر دے خدائے تعالیٰ خود انتقام لے لیتا ہی

(۵۹)۔ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ بعد آٹھ رکعت نماز شب کے تسبیح فاطمہ پڑھکر ایک مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بعد ازان تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا بَرُّ يَا رَحِيمُ
يَا غَنِيُّ يَا كَرِيمُ ارْزُقْنِي مِنَ التِّجَارَةِ وَاَعْظَمِهَا فَضْلًا وَاَوْسَعِهَا رِزْقًا
وَخَيْرِهَا لِي عَاقِبَةً فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيمَا لَا عَاقِبَةَ لَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ۔
مداومت کرنا اس دعا پر برائے ترقی رزق مجرب ہی۔

(۶۰)۔ سجدۂ شکر۔ بعد فراغ آٹھ رکعت نماز شب و تسبیح فاطمہؑ و دعاؤن کے دو سجدہ شکر کے کرے اوّل سجدۂ شکر مین اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا جناب امام زین العابدین ع بعد نماز شب کے سجدۂ شکر مین پڑھا کرتے تھے اِلٰهِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ
لَوْ اَنِّي مُنْذُ بَدَعْتَ فِطْرَتِي مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ عَبَدْتُكَ دَوَامَ خُلُودِ
رُبُوبِيَّتِكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِي كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ سَرْمَدَ الْاَبَدِ بِحَمْدِ الْخَلَائِقِ
وَشُكْرِهِمْ اَجْمَعِينَ لَكُنْتُ مُقَصِّرًا فِي بُلُوغِ اَدَاءِ شُكْرِ خَفِيِّ نِعْمَةٍ مِنْ نِعَمِكَ
عَلَيَّ وَلَوْ اَنِّي كَرَبْتُ مَعَادِنَ حَدِيدِ الدُّنْيَا بِاَنْيَابِي وَحَرَثْتُ اَرْضَهَا
بِاَشْفَارِ عَيْنِي وَبَكَيْتُ مِنْ خَشْيَتِكَ مِثْلَ بُحُورِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِينَ دَمًا
وَصَدِيدًا لَكَانَ ذٰلِكَ قَلِيلًا فِي كَثِيرِ مَا يَجِبُ مِنْ حَقِّكَ عَلَيَّ وَلَوْ اَنَّكَ

اِلٰهِي غَدَّبْتَنِي بَعْدَ ذٰلِكَ بِعَذَابِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ وَعَظَّمْتَ لِلنَّارِ خَلْقِي وَجِسْمِي وَمَلَأْتَ طَبَقَاتِ جَهَنَّمَ مِنِّي حَتّٰى لَا يَكُوْنَ فِي النَّارِ مُعَذَّبٌ غَيْرِي وَلَا يَكُوْنَ لِجَهَنَّمَ حَطَبٌ سِوَائِي لَكَانَ ذٰلِكَ بِعَدْلِكَ قَلِيْلًا فِي كَثِيْرِ مَا اسْتَوْجَبْتُهُ مِنْ عُقُوْبَتِكَ پس رخسارہ راست کو زمین پر رکھکر تین مرتبہ کہے یَااَللّٰهُ یَارَبَّاهُ یَاسَيِّدَاهُ پھر رخسارہ چپ زمین پر رکھکر انھین کلمات کو تین مرتبہ کہے پھر سجدہ کرے اور تین مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ شُكْرًا پھر اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ جسقدر ممکن ہوسکے کہے۔

(۶۱)-نماز شفع۔بعد آٹھ رکعت نماز شب کے دو رکعت نماز شفع بجالاوے نماز شفع و وتر کو حتی الامکان آخر شب مین بوقت صبح کاذب اوا کرے اس سبب سے کہ حدیث مین آیا ہی کہ نماز شفع و وتر کے لئے وقت صبح کاذب کا افضل ہی۔نماز شفع مین قنوت نہین ہی پس رکعت اول مین بعد الحمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور رکعت دویم مین بعد حمد کے سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے بعد فراغ نماز کے یہ دعا پڑھے اِلٰهِي تَعَرَّضَ لَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ لِمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ فِيْهِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِي هٰذَا اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَايَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِفَضْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○۔

(۶۲) - نماز وتر - بعد نماز شفع کے ایک رکعت نماز وتر کی بجالاوے جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ تکبیرات سبعہ کہکر نماز وتر کو شروع کرے اس سبب سے کہ تکبیرات سبعہ کا کہنا نماز وتر مین مستحب ہی ورنہ تکبیرۃ الاحرام پر اکتفا کرے پس بعد الحمد کے تین مرتبہ سورۂ توحید اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے بعد ازان قنوت کے لئے دونون ہاتھ اُٹھاکر اول کلمات فرج کہے وہ یہ ہین لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا تَحْتَھُنَّ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ پس کہے یَا اَللّٰہُ الَّذِیْ

افضل وقت برائے وتر

جناب شیخ بہائی علیہ الرحمہ مفتاح الفلاح مین تحریر فرماتے ہین کہ افضل اوقات نماز وتر کے لئے طلوع صبح کاذب سے تا طلوع صبح صادق ہی۔

حدیث - شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے تہذیب مین تحریر فرمائی ہو کہ فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ دوست ترین ساعت نماز وتر کے لئے نزدیک میرے صبح کاذب ہی۔

حدیث - از بحار فرمایا جناب ائمہ ہدیٰ نے کہ جو کوئی قبل صبح صادق کے (یعنی بوقت صبح کاذب) اُٹھکر نماز شفع و وتر نافلہ صبح کو بجالائے تو خدائے تعالیٰ ثواب نماز شب کا اُسکے نامۂ اعمال مین تحریر فرماتا ہے۔

ف۲ - حدیث - از مصباح کفعمی - فرمایا جناب امام محمد باقرؑ نے کہ جو کوئی نماز وتر مین سورۂ توحید و معوذتین پڑھے تو ملائکہ کہتے ہین کہ اے بندۂ خدا بشارت ہو تجھکو کہ خدا نے تیری وتر کو قبول کیا۔ اس حدیث کو علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمایا ہے اور ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے بھی اپنے جد بزرگوار ابو جعفر طوسیؒ سے اسکا ذکر کیا ہو اور یہ حدیث کو جناب شیخ صدوقؒ نے بھی من لایحضرہ الفقیہ مین تحریر فرمایا ہے۔

ف۳ - اگر کلمات فرج یاد نہ ہون اور جو دعائین قنوت وتر مین اس سے آیندہ تحریر ہونگی وہ بھی یاد نہ ہون تو قنوت وتر مین نماز واجبہ کا قنوت پڑھے کافی ہی۔

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس چالیس مومنین کے لئے دعائے مغفرت کرے اس طرح کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ فلان اس جگہ نام لے بعد چالیس مومنین کے زنان مومنہ کے بھی نام لے خصوصًا اپنے والدین اور اپنے آبار واجداد و عزیز واقارب مردہ وزندہ سب کے نام لے تعداد چالیس ہی مومنین ہین زنان مومنہ کو شامل نکرے علاوہ چالیس مومنین کے زنان مومنہ کے نام شامل کرے بہتر ہی مردہ وزندہ سب کے نام لے

ف - بحار الانوار مین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ خاص چالیس مومنین کے واسطے دعا کرنے کے لئے نماز وتر مین کوئی حدیث میری نظر سے نہین گذری علمائے اسکو تحریر کیا ہی شاید اسکی وجہ یہ ہو کہ عام حکم حدیث مین چالیس مومنین کے لئے دعا کرنے کے واسطے وارد ہوا ہی بنظر اُسکے قنوت وتر مین علمانے اسکی تجویز کی ہو ہان البتہ جو دو رکعت نماز قبل نماز شب کے وارد ہی اُسکے سجدتین مین چالیس مومنین کے لئے دعائے مغفرت کرنیکا حکم ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر ۱۱ باب ہذا چونکہ حدیث مین آیا ہی کہ جو دعا چالیس مومنین کے لئے طلب کرکے اپنے لیے طلب کیجائے تو باریتعالیٰ قبول فرماتا ہی چالیس مومنین کے لئے ضرور دعائے مغفرت کرے بعد اسکے اپنے لئے دعائے مغفرت سے بہتر کوئی دعا نہین ہی پس اول چالیس مومنین کے لئے دعا کرنا چاہیئے۔

حدیث - از کافی فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو کوئی قبل اپنی دعا کے چالیس مومنین کے لئے دعا کرے بعد ازان اپنے لئے دعا کرے تو خدائے تعالیٰ اُس دعا کو قبول فرماتا ہے (رد نہین ہوتی) اور اگر نماز وتر مین چالیس مومنین کے لئے دعا نکرے تو بعد نافلہ صبح کے ضرور چالیس مومنین کے لئے دعا کرے ملاحظہ ہو نمبر (۱۱۳) باب ہذا پس ایسی صورت مین قنوت نماز وتر مین بعد کلمات فرج کے یہ ضرور کہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِبَیْتِ مُحَمَّدٍ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اسکے ستر مرتبہ استغفار اور تین سو مرتبہ اَلْعَفْوُ کہے اگر وقت ہو ورنہ اَلْعَفْوُ کی تعداد مین کمی کردے۔

اسیطرح تخصیص عادل یا غیر عادل کی بھی نہین ہی سب کے نام لے اور بعد اسکے جمیع مومنین مومنات
کے لیے بھی اس طرح دعا کرے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ لِلْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَھْلِبَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اگر چالیس مومنین مومنات کے نام لیکر دعا نکرے تو جمیع مومنین مومنات کے لئے
ضرور دعا کرے بعد ازان ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ[ف۱] کہے استغفار کو دست
راست سے شمار کرے اور دست چپ کو بلند رکھے پھر سات مرتبہ[ف۲] کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ
پھر تین مرتبہ کہے اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ پھر ایک مرتبہ کہے[ف۳] رَبِّ اَسَاْتُ وَظَلَمْتُ
نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَھٰذِهٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَآءً

ف۱ - بحار الانوار مین جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ من لا یحضرہ الفقیہ سے یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ بسند صحیح عبد الرحمٰن بن ابی عبد اللہ نے حضرت امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی کہ نماز وتر مین قنوت استغفار ہے اور نماز فریضہ مین قنوت دعا ہی۔

حدیث - من لا یحضرہ الفقیہ مین ہی کہ ابن ابی یعفور نے جناب امام جعفر صادق ع سے روایت کی ہی کہ فرمایا کہ قنوت وتر مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے بائین ہاتھ کو بلند رکھے اور سیدھے ہاتھ سے شمار کرے اور جناب رسولخدا نماز وتر مین ستر استغفار کرتے تھے بعد ازان سات مرتبہ کہتے تھے ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ ۔

حدیث - من لا یحضرہ الفقیہ مین ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص نماز وتر مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے اور اسکی مواظبت کرے کہ ایک سال گذر جاوے تو خدائے تعالی لکھیگا اُسکو اُن لوگون مین سے کہ جو استغفار کنندہ ہین اوقات سحر مین - اور خدائے تعالے کی طرف سے اُسکے لئے بہشت اور مغفرت واجب ہوگی۔

ف۲ - جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اسکو سات مرتبہ تحریر فرمایا ہی۔

ف۳ - جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین اسکو لکھا ہے۔

بِمَا كَسَبَتْ وَهٰذِهٖ رَقَبَتِي خَاضِعَةً لِمَا اَتَيْتُ وَهَا اَنَا ذَا بَيْنَ يَدَيْكَ فَخُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي الرِّضَا حَتّٰى تَرْضٰى لَكَ الْعُتْبٰى لَا اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ کہے پھر ایک مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ پھر تین مرتبہ کہے هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ اور جسقدر دعا میں طول دے افضل ہی اور جو حاجت از قبیل ترقی رزق وغیرہ ہو طلب کرے کہ نماز وتر میں جو دعا کرے مستجاب ہی حدیث میں آیا ہی کہ نماز وتر میں جو دعا کرے مستجاب ہوتی ہی۔

(۶۲۳) بحار الانوار میں ہی کہ جناب امیرؑ قنوت وتر میں اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اول تین مرتبہ یہ پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَنِي بِتَقْدِيْرٍ وَتَدْبِيْرٍ وَتَبْصِيْرٍ بِغَيْرِ تَقْصِيْرٍ وَاَخْرَجْتَنِي مِنْ ظُلُمَاتٍ ثَلٰثٍ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ اُحَاوِلُ الدُّنْيَا ثُمَّ اُزَاوِلُهَا ثُمَّ اُزَايِلُهَا وَاٰتَيْتَنِي فِيْهَا الْكَلَاءَ وَالْمَرْعٰى وَبَصَّرْتَنِي فِيْمَا الْهُدٰى فَنِعْمَ الرَّبُّ اَنْتَ وَنِعْمَ الْمَوْلٰى فَيَا مَنْ كَرَّمَنِي وَشَرَّفَنِي وَنَعَّمَنِي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الزَّقُّوْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَمِيْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَقِيْلٍ فِي النَّارِ بَيْنَ اَطْبَاقِ النَّارِ فِي ظِلَالِ النَّارِ يَوْمَ النَّارِ يَا رَبَّ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ایک مرتبہ یہ کہتے تھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَوْفَكَ فِي جَسَدِي كُلِّهٖ وَاجْعَلْ قَلْبِي اَشَدَّ مَخَافَةً لَكَ مِمَّا هُوَ وَاجْعَلْ لِي فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ حَظًّا وَنَصِيْبًا مِنْ عَمَلٍ بِطَاعَتِكَ وَاِتِّبَاعِ

ف۔ من لا یحضرہ الفقیہ میں حدیث ہی کہ جناب امام زین العابدینؑ قنوت وتر میں تین ۳۰۰ سو مرتبہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ فرماتے تھے۔

من مؤلف۔ اگر وقت میں وسعت نہ ہو تو بجائے ستر مرتبہ استغفار اور تین سو مرتبہ العفو کے جسقدر ہو سکے استغفار اور العفو کہے۔

مرضاتک اللّٰھم انت منتھیٰ غایتی ورجائی ومسئلتی وطلبتی واسئلک
کمال الایمان وتمام الیقین وصدق التوکل علیک وحسن الظن بک
یا سیدی اجعل احسانی مضاعفا وصلوتی تضرعا ودعائی مستجابا و
عملی مقبولا وسعیی مشکورا وذنبی مغفورا ولقنی منک نضرۃ وسرورا ہ

(۶۴) - یہ دعا بھی نماز وتر کے قنوت بین وارد ہوئی ہی پس دونون ہاتھ اُٹھا کر اس
دعا کو پڑھے سیدی سیدی ھذہ یدای قد مددتھما الیک
بالذنوب مملوۃ وعینای بالرجاء ممدودۃ وحق لمن دعاک بالندم
تذللا ان تجیبہ بالکرم تفضلا سیدی امن اھل الشقاء خلقتنی
فاطل بکائی ام من اھل السعادۃ خلقتنی فابشر رجائی سیدی الضرب المقامع خلقت اعضائی
ام لشرب الحمیم خلقت امعائی سیدی لو ان عبدا ان استطاع الھرب من
مولاہ لکنت اول الھاربین منک لکنی اعلم انی لا افوتک سیدی
لو ان عذابی مما یزید فی ملکک لاسئلک الصبر علیہ غیر انی لا اعلم
انہ لا یزید فی ملکک طاعۃ المطیعین ولا تنقص منہ معصیۃ العاصین
سیدی ما انا وما انا خطری وھب لی بفضلک وجللنی بسترک واعف
عن توبیخی بکرم وجھک الٰھی وسیدی ارحمنی مصروعا علی الفراش
تقلبنی ایدی احبتی وارحمنی مطروحا علی المغتسل یغسلنی صالح
جیرتی وارحمنی محمولا قد تناول الاقرباء اطراف جنازتی وارحم
فی ذلک البیت المظلم وحشتی وغربتی ووحدتی پس کے اللّٰھم اغفر
فلان وفلان چالیس مومنین کا نام لے اور اپنے والدین و آبا و اجداد و عزیز و اقارب
کے بھی نام لے اور استغفار وغیرہ کو تا آخر اُسی طرح بجالاوے کہ جسطرح نمبر ۶۲ باب ہذا مین
تحریر کیا گیا ہی بعد ازان تکبیر کہکر رکوع مین جاوے۔

(۶۵) - جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ نماز وتر کے قنوت مین یہ پڑھے اول دعاے فرج لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ تا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یہ دعا نمبر ۶۲ باب ہذا مین تحریر ہو چکی ہی بعد ازان کہے وَعَافِنِيْ مِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيَاطِيْنِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ صَغِيْرَةٍ اَوْكَبِيْرَةٍ بِلَيْلٍ اَوْنَهَارٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَدِيْدٍ وَمِنْ خَلْقِكَ وَضَعِيْفٍ وَمِنْ شَرِّ الصَّوَاعِقِ وَالْبَرَدِ وَمِنْ شَرِّ الْهَامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَالْخَاصَّةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ كَانَ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَلَهٗ ثِقَةٌ اَوْرَجَاءٌ غَيْرُكَ فَاِنِّيْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ وَاَنْتَ ثِقَتِيْ وَرَجَائِيْ فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاقْضِ لِيْ خَيْرَ كُلِّ عَافِيَةٍ يَا اَكْرَمَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ ضَعْفِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالْجَنَّةِ وَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَعَافِنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَفِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِلَيْكَ الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَلَكَ الْمَمَاتُ وَالْمَحْيَا وَلَكَ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نَذِلَّ وَنَخْزٰى اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَنَجِّنِيْ مِنَ النَّارِ فِيْمَنْ اَنْجَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَلَا تُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْكَ تَسْتَغْنِيْ وَيَفْتَقِرُ وَالْمَصِيْرُ وَالْمَعَادُ اِلَيْكَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ تَعَالَيْتَ اٰمَنْتُ بِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَتَتَابُعِ الْفَنَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِى النَّفْسِ وَالْاَهْلِ وَالْمَالِ

وَالْوَلَدِ وَالْاَحْيَاءِ وَالْاِخْوَانِ وَالْاَوْلِيَاءِ وَعِنْدَ مُعَايَنَةِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَعِنْدَ مَوَاقِفِ الْخِزْيِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ النَّارِ التَّائِبِ الطَّالِبِ الرَّاغِبِ اِلَى اللّٰهِ پس کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِ مُحَمَّدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ پس قنوت کے نماز وتر مین دعائے مغفرت چالیس مومنین کے لیے کرے اور نیز استغفار وغیرہ کہ جس طرح نمبر (۶۲) باب ہذا مین تحریر ہو چکا ہے بجا لاوے اسکے بعد تکبیر کہکر رکوع مین جاوے۔

(۶۶) - حدیث ہو کہ جناب امام محمد باقرؑ و جناب امام جعفر صادقؑ قنوت وتر مین اِس دعا کو پڑھا کرتے تھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔ پس یہ کہتے تھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ زَيْنُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ جَمَالُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ عِمَادُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ قِيَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ اللّٰهُ صَرِيْخُ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ مُفَرِّجٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ مُجِيْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ اِلٰهُ الْعَالَمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ كَاشِفُ السُّوْءِ وَاَنْتَ اللّٰهُ بِكَ تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ يَا اللّٰهُ لَيْسَ يَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا حِلْمُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْ عِقَابِكَ اِلَّا رَحْمَتُكَ وَلَا يُنْجِيْ مِنْكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَيْكَ فَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ يَا اِلٰهِيْ رَحْمَةً مِنْكَ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا اَحْيَيْتَ جَمِيْعَ مَا فِي الْبِلَادِ بِهَا وَتَنْشُرُ مَيِّتَ الْعِبَادِ وَلَا تُهْلِكْنِيْ غَمًّا حَتّٰى تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتُعَرِّفَنِي الْاِسْتِجَابَةَ

فِي دُعَائِي وَارْزُقْنِي الْعَافِيَةَ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِي وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَلَا تُمَكِّنْهُ مِنْ رَقَبَتِي اَللّٰهُمَّ اِنْ رَفَعْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَضَعُنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْفَعُنِي وَاِنْ اَهْلَكْتَنِي فَمَنْ ذَا الَّذِي يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنِي اَوْ يَتَعَرَّضُ لَكَ فِي شَيْءٍ مِنْ اَمْرِي وَقَدْ عَلِمْتُ اَنْ لَيْسَ فِي حُكْمِكَ ظُلْمٌ وَلَا فِي نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ وَاِنَّمَا يَعْجَلُ مَنْ يَخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا يَحْتَاجُ اِلَى الظُّلْمِ الضَّعِيفُ وَقَدْ تَعَالَيْتَ عَنْ ذٰلِكَ يَا اِلٰهِي فَلَا تَجْعَلْنِي لِلْبَلَاءِ غَرَضًا وَلَا لِنَقِمَتِكَ نَصَبًا وَمَهِّلْنِي وَنَفِّسْنِي وَاَقِلْنِي عَثْرَتِي وَلَا تُتْبِعْنِي بِبَلَاءٍ عَلٰى اَثَرِ بَلَاءٍ فَقَدْ تَرٰى ضَعْفِي وَقِلَّةَ حِيلَتِي اَسْتَعِيذُ بِكَ اللَّيْلَةَ فَاَعِذْنِي وَاَسْتَجِيرُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَجِرْنِي وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ فَلَا تَحْرِمْنِي اور جس دعا کو چاہے قنوت وتر میں پڑھے۔

(۶۷)۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ قنوت وتر میں دونوں ہاتھ اٹھاکر ان آیات کو پڑھے وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۔ اِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ ۔ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ پس کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاُولِي الْعَزْمِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَالْاَنْبِيَاءِ الْمُنْتَجَبِينَ وَالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ اَوَّلِهِمْ وَآخِرِهِمْ اَللّٰهُمَّ عَذِّبْ كَفَرَةَ اَهْلِ الْكِتَابِ وَجَمِيعَ الْمُشْرِكِينَ وَمَنْ ضَارَعَهُمْ مِنَ الْمُنَافِقِينَ فَاِنَّهُمْ يَتَقَلَّبُونَ فِي نِعْمَتِكَ وَيَجْعَلُونَ الْحَمْدَ لِغَيْرِكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُونَ وَعَمَّا يَصِفُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۔ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الرُّؤَسَاءَ وَالْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ الَّذِينَ صَدُّوا عَنْ سَبِيلِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ وَنَقِمَتَكَ فَاِنَّهُمْ كَذَّبُوا عَلٰى رَسُولِكَ وَبَدَّلُوا نِعْمَتَكَ وَاَفْسَدُوا عِبَادَكَ وَحَرَّفُوا كِتَابَكَ وَغَيَّرُوا سُنَّةَ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ وَاَتْبَاعَهُمْ

وَاَولِیَاۤئِھِمْ وَاَعْوَانِھِمْ وَمُحِبِّیْھِمْ وَاَحْشُرْھُمْ وَاَتْبَاعَھُمْ اِلٰی جَھَنَّمَ زُرْقًا
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَعَلَی الْاَئِمَّۃِ
الْھُدٰی الرَّاشِدِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ ٥ پس چالیس مومنین کے لئے دعا کرے
بعد ازان اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ایک سَو مرتبہ یا ستر مرتبہ کہے پھر سات مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ
عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے پھر ایک مرتبہ کہے رَبِّ اَسَأْتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ
وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ وَبِئْسَ مَا صَنَعْتُ وَھٰذِہٖ یَدَایَ یَا رَبِّ جَزَآءً بِمَا
کَسَبَتْ وَھٰذِہٖ رَقَبَتِیْ خَاضِعَۃً لِمَا اَتَیْتُ وَھَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ فَخُذْ
لِنَفْسِکَ مِنْ نَفْسِیَ الرِّضَا حَتّٰی تَرْضٰی لَکَ الْعُتْبٰی لَآ اَعُوْدُ پھر تین سو مرتبہ
اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ کہے پھر ایک مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ٥ اور جسقدر دعا مین طول دے افضل ہی بعد ازان رکوع
کرے اور رکوع سے سر اٹھا کر کھڑا ہووے اور یہ کہے ھٰذَا مَقَامُ مَنْ حَسَنَاتُہٗ
نِعْمَۃٌ مِنْکَ وَسَیِّاٰتُہٗ بِعَمَلِہٖ وَذَنْبُہٗ عَظِیْمٌ وَشُکْرُہٗ قَلِیْلٌ وَلَیْسَ لِذٰلِکَ اِلَّا
دَفْعُکَ وَرَحْمَتُکَ اِلٰھِیْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَیْکَ وَمَعَاکِفُ الْھِمَمِ

علہ اس دعا کو یعنی از اِلٰھِیْ طُمُوْحُ تا وَلِیُّ الْخَیْرِ ہر روز صبح و شام کے وقت بھی ضرور پڑھے
مداومت کرنا اسپر واسطے دفع ہم و غم و فقر و تنگدستی کے مجرب ہی اس دعا کے متعلق یہ حدیث ہی۔
حدیث۔ ایک شخص نے جناب رسولخداؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ مین غنی تھا مگر فی الحال
فقیر ہوگیا اور تندرست تھا مگر اب مریض ہوگیا اور خلائق مجکو دوست رکھتی تھی مگر اب دشمن رکھتی ہی
اور پہلے قلوب خلائق پر مین سبک تھا مگر اب بھاری ہون اور پہلے خوش تھا اور اب مغموم ہون
بہ تحقیق کہ زمین مجپر تنگ ہوگئی ہی اور تمام دن مجکو طلب روزی مین گذرتا ہی مگر بقدر قوت
لایموت کے بھی نہین ملتا ہی گویا کہ نام میرا دیوان ارزاق سے محو ہوگیا پس جناب رسولخداؐ نے

قَدْ تَقَطَّعَتْ اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاِلَيْكَ الرَّجَا وَاِلَيْكَ الْمُلْتَجٰى يَا اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ وَيَا اَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ هَرَبْتُ اِلَيْكَ بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ وَمَا اَجِدُ لِيْ اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ وَلَجَا اِلَيْهِ الْمُضْطَرُّوْنَ وَاَمَّا مَا لَدَيْهِ الرَّاغِبُوْنَ يَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ وَجَعَلَ مَا امْتَنَّ بِهٖ عَلٰى عِبَادِهٖ كِفَاءً لِتَادِيَةِ حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ لِلْهُمُوْمِ عَلٰى عَقْلِيْ سَبِيْلًا وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰى عَمَلِيْ دَلِيْلًا وَافْتَحْ لِيْ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَلِيَّ الْخَيْرِ پس سجود بجالاکر نماز کو تمام کرے۔

(۶۸)۔ بعد نماز وتر کے تسبیح فاطمہ صلوات اللہ علیہا پڑھے بعد ازان لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہکر دونون ہاتھ اُٹھاکر تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَرُّ يَا رَحِيْمُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ ارْزُقْنِيْ مِنَ التِّجَارَةِ اَعْظَمَهَا فَضْلًا وَاَوْسَعَهَا رِزْقًا وَخَيْرَهَا لِيْ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴۸) فرمایا کہ اے فلان شخص شاید تو ان چیزون کا استعمال کرتا ہی کہ جو باعث ہموم ہین اُسنے عرض کی گو وہ کیا ہین فرمایا کہ تو بیٹھ کر عمامہ باندھتا ہی یا اپنے ہاتون کے ناخنون کو دانتون سے کاٹتا ہے یا اپنے چہرہ کو اپنے دامن سے پوچھتا ہے یا آب ایستادہ مین پیشاب کرتا ہے عرض کی کہ یارسول اللہ ان مین سے کسی امر کو مین عمل مین نہین لاتا فرمایا حضرت نے کہ خدا سے ڈر اور اپنی نیت کو خالص کر اور اس دعا کو پڑھ (دعاے مندرجہ متن) اس دعا کو دعاے فرج کہتے ہین پس اُس شخص نے اِس دعا کو با خلوص قلب پڑھا حالت اُسکی اچھائی کے ساتھ تبدیل ہوئی اس حدیث کو جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ نے بھی تحریر فرمایا ہے۔

عَاقِبَةً فَاِنَّهٗ لَاخَيْرَ فِيْمَا لَاعَاقِبَةَ لَهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
بعد اسکے جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا موسوم
بہ دعاے حزن ہے اُنَاجِيْكَ[علو] يَامَوْجُوْدًا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِيْ
فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ يَامَوْلَايَ اَيَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ
وَاَيُّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ
اَعْظَمُ وَاَدْهٰى يَامَوْلَايَ يَامَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ لَكَ
الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى وَلَا تَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا وَّلَا وَفَاءً فَيَاغَوْثَاهُ
ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ
عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَارَحِمَ
رَبِّيْ مَوْلَايَ يَامَوْلَايَ اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ
قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَاقَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِيْ يَامَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ
مِنْهُ الْحُسْنٰى يَامَنْ يَغْذُوْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَّمَسَاءً اِرْحَمْنِيْ يَوْمَ اٰتِيْكَ
فَرْدًا شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلِّدًا عَمَلِيْ قَدْ تَبَرَّاَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ نَعَمْ
وَاَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَرْحَمُ

[علو] حدیث ۔ فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو کوئی بعد نماز وتر کے اس دعا کو پڑھے خدا تعالیٰ اُسکو
بخشدے اور اُسکو ثواب مثل شہدائے میری امت کے تاروز قیامت لکھے اور اُسکو ثواب سنو حج وعمرہ کا عطا
فرمائے اور اُسکو بقدر سورہاے قرآن کے ایک ایک شہر بہشت مین عطا فرمائے اور اُسکے لئے باریتعالیٰ
ہزار فرشتون کو مبعوث کرے کہ واسطے اُسکے حسنات لکھین جبتک کہ وہ بہشت مین داخل ہو اور وہ مثل اُس
شخص کے ہو کہ جسنے طواف خانہ کعبہ کا سنو مرتبہ کیا ہو اور جسنے سنو بندہ راہ خدا میں آزاد کئے ہوں اور وہ شخص ابھی
اپنی جگہسے نہ اُٹھنے پائے کہ باریتعالیٰ ہزار چشمہ اُسکے لئے خلق فرمائے اور دعا اُسکی مستجاب ہو اور خدا تعالیٰ اُسکی حاجتہائے
دنیا و آخرت کو برلاوے اور واسطے بالعوض ہر سجدہ کے ثواب نماز مستحب کا عطا فرمائے۔

فِی الْقَبْرِ وَحْشَتِیْ وَمَنْ یَنْطِقُ لِسَانِیْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِیْ وَسَائَلْتَنِیْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَیْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَیْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ یَا مَوْلَایَ اَنْ تَغُلَّ الْاَیْدِیْ اِلَی الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ پس سجدہ مین جاکر کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْ ذُلِّیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ وَوَحْشَتِیْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِیْ بِكَ یَا كَرِیْمُ یَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ یَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ یَا كَائِنًا بَعْدَ كُلِّ شَیْءٍ لَا تَفْضَحْنِیْ فَاِنَّكَ بِیْ عَالِمٌ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ فَاِنَّكَ عَلَیَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَمِنْ سُوْءِ الْمَرْجِعِ فِی الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً هَنِیْئَةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّمُنْقَلَبًا كَرِیْمًا غَیْرَ مُخْزِیْ وَلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِیْ یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ

(۶۹) بعد نماز وتر کے سجدہ شکر کرے جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ مستحب ہی کہ سجدہ اول مین پانچ مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ بعد ازان سر سجدہ سے اُٹھا کر بیٹھے اور ایک مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے بعد اسکے پھر دوسرے سجدہ مین جاوے اور پانچ مرتبہ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ کہے پس جو شخص اس طرح دو سجدہ کرے ثواب اسکا بیشمار ہی اور اجر عظیم ہی پس بعد اسکے بحالت سجدہ اپنے لئے اور اپنی والدین کے لئے اور اپنے عزیز و اقارب مردہ و زندہ سب کے نام لیکر دعاے مغفرت کرے اور جمیع مومنین مومنات مردہ و زندہ کے لئے بھی دعاے مغفرت کرے اور اسیطرح جمیع مسلمین مسلمات مردہ و زندہ کے لئے بھی دعاے مغفرت کرے اور جو دعا چاہے طلب کرے کہ مستجاب ہی اور جو دعا اپنے لئے مثل ترقی رزق یا اولاد یا شفاے امراض وغیرہ کے کرے تو اول مومنین مومنات کے لئے بھی دعا کرے

بعدازان اپنے لئے دعا کرے تاکہ جلد مستجاب ہو۔ اسوقت کے سجدۂ شکر کی بھی بہت دعائین ہین منجملہ اُنکے یہ ہی جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعد نماز وتر کے سجدۂ شکر مین اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْ ذُلِّيْ بَيْنَ يَدَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ وَوَحْشَتِيْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِيْ بِكَ يَا كَرِيْمُ يَا كَائِنًا قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ يَا كَائِنًا بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا تَفْضَحْنِيْ فَاِنَّكَ بِيْ عَالِمٌ وَّلَا تُعَذِّبْنِيْ فَاِنَّكَ عَلَيَّ قَادِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْمَرْجِعِ فِي الْقُبُوْرِ وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَسْئَلُكَ عِيْشَةً هَنِيْئَةً وَّمِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمُنْقَلَبًا كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَّلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ يَا حَيًّا لَّا يَمُوْتُ اگر یہ دعا یاد نہ ہو سکے تو بعد سجدۂ شکر کے دونون ہاتھ اُٹھا کر اس دعا کو پڑھے مضامین اس دعا کے عمدہ ہین۔ اور سجدۂ شکر مین یہ دعا بھی وارد ہی يَا خَيْرَ مَنْ رُفِعَتْ اِلَيْهِ يَدِي السَّآئِلِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ مَنْ مُدَّتْ اِلَيْهِ اَعْنَاقُ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَالْطُفْ بِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِيْ شَاْنِيْ كُلِّهٖ پس جو دعا چاہے طلب کرے کہ دعا اسوقت کی مقرون باجابت ہی۔

(۷۰)۔ آخر شب مین بعد نماز شب کے قبل طلوع صبح صادق کے اس تمجید کو ضرور پڑھے فضیلت اسکی حاشیہ نمبر ۴۲ بر باب کتالیس مین تحریر ہی اس تمجید کے لئے شب مین یہ اول ساعت شب ہی۔ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ مِنْكَ بَدْءُ الْخَلْقِ وَاِلَيْكَ يَعُوْدُ وَاَنْتَ اللّٰهُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ لَمْ تَزَلْ وَلَا تَزَالُ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ مَالِکُ الْخَیْرِ وَالشَّرِّ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ الْجَنَّۃِ وَالنَّارِ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ۝ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَکَ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ وَاَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ وَالْکِبْرِیَآءُ رِدَآئُکَ پس جو حاجت ہو طلب کرے کہ مستجاب ہے۔

(۷۱)۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مین نے بخط جناب شیخ رجب بن محمد حافظ علیہ الرحمہ لکھا ہوا دیکھا کہ جو کوئی آخر شب مین زیر آسمان سر برہنہ کرکے دونون ہاتھ اُٹھاکر ایک سَو مرتبہ یَا وَھَّابُ کہے حق تعالیٰ اُس سے فقر کو دُور کرے اور حاجت اُسکی برلاوے۔

من مؤلف۔ یہ عمل میرا آزمودہ ہے برائے رفع فقر و ترقی رزق کے مجربات صحیحہ سے ہے۔ دوسری روایت مین علاوہ سر برہنہ کرنے کے دونون ہاتونکا بھی کہنیون تک برہنہ کرنا وارد ہے کہ دونون ہاتون کو بھی کہنیون تک برہنہ کرکے بجانب آسمان اُٹھاوے اور ایک روایت مین بجائے ایک سَو مرتبہ یَا وَھَّابُ کے دو سو مرتبہ کہنا یَا وَھَّابُ کا تحریر ہے۔

(۷۲)۔ جو شخص آخر ثلث شب جمعہ مین پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھکر جو حاجت طلب کرے خدائے تعالیٰ مستجاب فرماتا ہے ملاحظہ ہو نمبر (۴۸) مندرجہ باب اڑتالیس۔

(۷۳)۔ **سورۂ طٰہٰ**۔ مروی ہے کہ جو کوئی آخر شب مین نزدیک صبح صادق کے سورۂ طٰہٰ کو پڑھے خدائے تعالیٰ رزق تازہ اُسکو عطا فرماوے اور اگر ہمیشہ مداومت کرے توخدائے تعالیٰ رزق مین ترقی دے اور اُسکو غنی کرے اور فقر و تنگدستی کو دور کرے

یہ عمل مجربات صحیحہ سے ہے اور آزمودہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ طٰهٰ ۝
مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ
خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ لَهٗ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ اَتٰىكَ
حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ
مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝ اِنِّيْٓ اَنَا
رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ
لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ اِنَّ
السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ۝ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝ قَالَ هِيَ عَصَايَ
اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝
فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
الْاُوْلٰى ۝ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ۝
لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ
صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝ وَاجْعَلْ لِّيْ
وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِي ۝ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝ كَيْ نُسَبِّحَكَ
كَثِيْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ۝ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰى ۝ اَنِ اقْذِفِيْهِ
فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ
وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۝ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ۝ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ

فَتَقُولُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۟ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ
مَدْيَنَ ۚ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ اِذْهَبْ اَنْتَ
وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا
لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ
يَّطْغٰى قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ
وَلَا يَنْسَى الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا
نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا
مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ
مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ۝ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ
وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ
ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ۝ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ

وَاِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ
الْاَعْلٰى وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ۝ قَالَ
اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ فَلَاُقَطِّعَنَّ
اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ
اَيُّنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا اِنَّا اٰمَنَّا
بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى
اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى وَمَنْ
يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى جَنّٰتُ عَدْنٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى وَلَقَدْ اَوْحَيْنَا
اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا
وَّلَا تَخْشٰى فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ وَاَضَلَّ
فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى يٰبَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ
وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ
هَوٰى وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى وَمَآ اَعْجَلَكَ
عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَاَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى
قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ۝ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى
اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِي قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلَٰكِنَّا حُمِّلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ
الْقَوْمِ فَقَذَفْنَٰهَا فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ خُوَارٌ
فَقَالُوا هَٰذَا إِلَٰهُكُمْ وَإِلَٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِيَ أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هَٰرُونُ مِنْ قَبْلُ يَٰقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ ۖ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمَٰنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ
قَالَ يَٰهَٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوا أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي قَالَ يَبْنَؤُمَّ
لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِي إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِي إِسْرَٰٓءِيلَ
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَٰسَٰمِرِيُّ ۝ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا
بِهِ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي قَالَ فَاذْهَبْ
فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَوٰةِ أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهُ ۚ وَانْظُرْ
إِلَىٰ إِلَٰهِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۝ لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۝ إِنَّمَا إِلَٰهُكُمُ
اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ كَذَٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ
مَا قَدْ سَبَقَ ۖ وَقَدْ آتَيْنَٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ۝ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ
وِزْرًا ۝ خَٰلِدِينَ فِيهِ ۖ وَسَاءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ حِمْلًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ۝ يَتَخَٰفَتُونَ بَيْنَهُمْ
إِنْ لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ۝ نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَّبِثْتُمْ
إِلَّا يَوْمًا ۝ وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ۝ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ۝ لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَّلَا أَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ ۚ
وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَٰعَةُ
إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَٰنُ وَرَضِيَ لَهُ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ۖ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ۝
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ
وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ۝ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ
عَزْمًا ۝ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ۝ فَقُلْنَا
يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝ اِنَّ
لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ۝ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ۝ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ
قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ۝ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا
سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ
رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ۝ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ
فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ
عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ۝ قَالَ رَبِّ لِمَ
حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ۝ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ
الْيَوْمَ تُنْسٰى ۝ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۝ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى النُّهٰى ۝ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ۝ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ
طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ
لَعَلَّكَ تَرْضٰى ۝ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ
وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۚ لَا نَسْــَٔلُكَ رِزْقًا ۚ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا

يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ۔

(۴۷)۔ دعاے مجیر مخصوص کوئی وقت استدعا کے پڑھنے کا نہین ہی مگر چونکہ مین بعد نماز وتر کے اسکو پڑھتا ہون لہذا اس جگہ تحریر کی گئی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ

(حاشیہ صفحہ ۱۵۹) (۴۷) جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے دعاے مجیر کو مصباح مین تحریر فرمایا ہی حدیث مین ثواب اور فضائل اسکے بہت ہین چنانچہ فرمایا جناب رسولخداصؐ نے کہ نازل ہوئے جبرئیلؑ اور کہا کہ اے محمدؐ جو کوئی تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین ماہ رمضان المبارک مین اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکے جمیع گناہون کو بخشدے اگرچہ تعداد مین برابر قطرہائے باران اور برگ درختان اور ریگ بیابان کے ہون اور پڑھنے والا اس دعا کا امن خدا مین رہے ہر آفت سے اور جو کوئی تین روزہ رکھکر وقت خواب کے سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے تمکو خواب مین دیکھے۔ اور ثواب خوانندہ دعا کا سواے خدا کے کوئی نہین جانتا ہی پس اگر دریا سیاہی ہون اور جمیع درخت جہان کے قلم ہون اور تمام جن و انس و ملائکہ لکھنے والے ہون ثواب خوانندہ دعا کا نہین لکھ سکتے اگر بیمار پڑھے خدا تعالیٰ شفا عطا فرمائے اور اگر مقروض پڑھے قرض ادا ہووے اگر فقیر پڑھے غنی ہووے اور جو صاحب ہم و غم پڑھے ہم و غم اسکا دور ہووے اور پڑھنے والا اس دعا کا جور سلطان و کید شیطان سے محفوظ رہے اور مین ضامن ہون اُس شخص کے لئے کہ جو شخص دس مرتبہ اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو عذاب نہ کرے آتش مین اور جو کوئی واسطے کسی حاجت کے پڑھے حاجت اُسکی برلائی جاوے اور اگر دشمن کے لئے پڑھے کفایت ہووے اُسکی شر سے رشب مین یا دن مین جسوقت ممکن ہو سکے اس دعا کو پڑھے مگر چونکہ مین اس دعا کو اکثر بعد نماز شب کے پڑھتا ہون لہذا اس جگہ تحریر کی گئی۔ جناب ملا حسین نوری علیہ الرحمہ کہ علماے جلیل القدر نجف اشرف سے ہین نجم ثاقب مین تحریر فرماتے ہین کہ سات روزہ رکھکر بوقت خواب با طہارت سات مرتبہ دعائے مجیر کو پڑھے جناب رسولخداصؐ کو خواب مین دیکھے۔

تعالیت یا کریم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا ملک تعالیت یا مالک اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا قدوس تعالیت یا سلام اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا مؤمن تعالیت یا مهیمن اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا عزیز تعالیت یا جبار اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا متکبر
تعالیت یا متجبر اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا خالق تعالیت یا باری
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا مصور تعالیت یا مقدر اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا هادی تعالیت یا باقی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا وهاب تعالیت یا تواب اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا فتاح تعالیت
یا مرتاح اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا سیدی تعالیت یا مولای
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا قریب تعالیت یا رقیب اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا مبدئ تعالیت یا معید اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا حمید تعالیت یا مجید اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا قدیم تعالیت
یا عظیم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا غفور تعالیت یا شکور اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا شاهد تعالیت یا شهید اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا حنان تعالیت یا منان اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا باعث تعالیت یا وارث اجرنا من یا مجیر سبحانک یا محیی تعالیت
یا ممیت اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا شفیق تعالیت یا رفیق اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا انیس تعالیت یا مونس اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا جلیل تعالیت یا جمیل اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا خبیر
تعالیت یا بصیر اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا خفی تعالیت یا ملی
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا معبود تعالیت یا موجود اجرنا

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا غَفَّارُ تَعَالَیْتَ یَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ
سُبْحَانَکَ یَا مَذْکُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مَشْکُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
یَا جَوَّادُ تَعَالَیْتَ یَا مَعَاذُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا جَمَالُ
تَعَالَیْتَ یَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سَابِقُ تَعَالَیْتَ
یَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا صَادِقُ تَعَالَیْتَ یَا فَالِقُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا رَفِیْعُ تَعَالَیْتَ یَا بَدِیْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا فَعَّالُ تَعَالَیْتَ یَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
یَا قَاضِیْ تَعَالَیْتَ یَا رَاضِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا قَاهِرُ تَعَالَیْتَ
یَا طَاهِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا عَالِمُ تَعَالَیْتَ یَا حَاکِمُ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا دَائِمُ تَعَالَیْتَ یَا قَائِمُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا عَاصِمُ تَعَالَیْتَ یَا قَاصِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا غَنِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مُغْنِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
یَا وَفِیُّ تَعَالَیْتَ یَا قَوِیُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا کَافِیْ
تَعَالَیْتَ یَا شَافِیْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا مُقَدِّمُ تَعَالَیْتَ
یَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا اَوَّلُ تَعَالَیْتَ یَا اٰخِرُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا ظَاهِرُ تَعَالَیْتَ یَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ
یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا رَجَآءُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَجٰی اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ
یَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَیْتَ یَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا حَیُّ
تَعَالَیْتَ یَا قَیُّوْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا وَاحِدُ تَعَالَیْتَ
یَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا سَیِّدُ تَعَالَیْتَ یَا صَمَدُ اَجِرْنَا
مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا قَدِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا کَبِیْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

یا مجیر سبحانک یا والی تعالیت یا متوالی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا علی تعالیت یا اعلی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا ولی تعالیت
یا مولی اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا ذاری تعالیت یا باری
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا خافض تعالیت یا رافع اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا مقسط تعالیت یا جامع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا معز تعالیت یا مذل اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا حافظ تعالیت
یا حفیظ اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا قادر تعالیت یا مقتدر
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا علیم تعالیت یا حلیم اجرنا من
النار یا مجیر سبحانک یا حکم تعالیت یا حکیم اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا معطی تعالیت مانع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا ضار تعالیت یا نافع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا مجیب تعالیت
یا حسیب اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا عادل تعالیت یا فاضل
اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا لطیف تعالیت یا شریف اجرنا من
النار یا مجیر سبحانک یا رب تعالیت یا حق اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا ماجد تعالیت یا واجد اجرنا من النار یا مجیر سبحانک
یا عفو تعالیت یا منتقم اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا واسع
تعالیت یا موسع اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا رؤف تعالیت
یا عطوف اجرنا من النار یا مجیر سبحانک یا فرد تعالیت یا وتر اجرنا
من النار یا مجیر سبحانک یا مقیت تعالیت یا محیط اجرنا من النار
یا مجیر سبحانک یا وکیل تعالیت یا عدل اجرنا من النار یا مجیر
سبحانک یا مبین تعالیت یا متین اجرنا من النار یا مجیر سبحانک

يَا بَرُّ تَعَالَيْتَ يَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَشِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا نُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا نَصِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا نَاصِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا صَبُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا صَابِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُحْصِيْ تَعَالَيْتَ مُنْشِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا سُبْحَانُ تَعَالَيْتَ يَا دَيَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا فَاطِرُ تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ٥ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ٥ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ٥ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس جو حاجت ہو طلب کرے۔

(۷۵)۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح میں تحریر فرماتے ہیں کہ جناب امام زین العابدینؑ بعد نماز شب کے باعتراف ذنوب اس دعا کو پڑھا کرتے تھے یہ دعا صحیفہ کاملہ میں ہے

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمُلْكِ الْمُتَاَبِّدِ بِالْخُلُوْدِ وَالسُّلْطَانِ الْمُمْتَنِعِ بِغَيْرِ جُنُوْدٍ وَّلَا اَعْوَانٍ وَالْعِزِّ الْبَاقِيْ عَلٰى مَرِّ الدُّهُوْرِ وَخَوَالِى الْاَعْوَامِ وَمَوَاضِى الْاَزْمَانِ وَالْاَيَّامِ عَزَّ سُلْطَانُكَ عِزًّا لَا حَدَّ لَهٗ بِاَوَّلِيَّةٍ وَّلَا مُنْتَهٰى لَهٗ بِاٰخِرِيَّةٍ وَاسْتَعْلٰى مُلْكُكَ عُلُوًّا سَقَطَتِ الْاَشْيَاءُ دُوْنَ بُلُوْغِ اَمَدِهٖ وَلَا يَبْلُغُ اَدْنٰى مَا اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ مِنْ ذٰلِكَ اَقْصٰى نَعْتِ النَّاعِتِيْنَ ضَلَّتْ فِيْكَ الصِّفَاتُ وَتَفَسَّخَتْ دُوْنَكَ النُّعُوْتُ وَحَارَتْ فِيْ كِبْرِيَائِكَ لَطَائِفُ

الاوهام كذلك انت الله لا اله الا انت الاول في اوليتك وعلى ذلك
انت دائم لا تزول وانا العبد الضعيف عملا الجسيم املا خرجت
من يدي اسباب الوصلات الا ما وصله رحمتك وتقطعت عني عصم
الامال الا ما انا معتصم به من عفوك وقل عندي ما اعتد به من
طاعتك وكثر علي ما ابوء به من معصيتك ولن يضيق عليك عفو من
عبدك وان اساء فاعف عني اللهم وقد اشرف على خفايا الاعمال
علمك وانكشف كل مستور دون خبرك ولا تنطوي عنك دقائق
الامور ولا تعزب عنك غيبات السرائر وقد استحوذ علي عدوك
الذي استنظرك لغوايتي فانظرته واستمهلك الى يوم الدين لاضلالي
فامهلته فاوقعني وقد هربت اليك من صغائر ذنوب موبقة وكبائر
اعمال مردية حتى اذا قارفت معصيتك واستوجبت بسوء فعلي سخطك
فتل عني عذار غدره وتلقاني بكلمة كفره وتولى البراءة مني وادبر
موليا عني فاصحرني لغضبك فريدا واخرجني الى فناء نقمتك طريدا
لا شفيع يشفع لي اليك ولا خفير يؤمنني عليك ولا حصن يحجبني عنك
ولا ملاذ الجأ اليه منك فهذا مقام العائذ بك ومحل المعترف بك
فلا يضيقن عني فضلك ولا يقصرن دوني عفوك ولا اكن اخيب
عبادك التائبين ولا اقنط وفودك الاملين واغفر لي انك خير
الغافرين اللهم انك امرتني فتركت ونهيتني فركبت وسول لي
الخطاء خاطر السوء ففرطت ولا استشهد على صيامي نهارا ولا استجير
بتهجدي ليلا ولا تثني علي باحيائها سنة حاشا فروضك التي من
ضيعها هلك ولست اتوسل اليك بفضل نافلة مع كثير ما اغفلت

من وظائف فروضك وتعديت عن مقامات حدودك الى حرمات
انتهكتها وكبائر ذنوب اجترحتها كانت عافيتك لي من فضائحها
سترا وهذا مقام من استحيا لنفسه منك وسخط عليها ورضي عنك
فتلقاك بنفس خاشعة ورقبة خاضعة وظهر مثقل من الخطايا واقفا
بين الرغبة اليك والرهبة منك وانت اولى من رجاه واحق من خشيه
واتقاه فاعطني يا رب ما رجوت وامني ما حذرت وعد علي بعائدة
رحمتك انك اكرم المسئولين اللهم واذ سترتني بعفوك وتغمدتني
بفضلك في دار الفناء بحضرة الاكفاء فاجرني من فضيحات دار البقاء
عند مواقف الاشهاد من الملائكة المقربين والرسل المكرمين
والشهداء الصالحين من جار كنت اكاتمه سيئاتي ومن ذي رحم كنت
احتشم منه في سريراتي لم اثق بهم رب في الستر علي ووثقت بك
في المغفرة لي وانت اولى من وثق به واعطى من رغب اليه وارأف
من استرحم فارحمني اللهم وانت احدرتني ماء مهينا من صلب
متضائق العظام حرج المسالك الى رحم ضيقة سترتها بالحجب تصرفني
حالا عن حال حتى انتهيت بي الى تمام الصورة واثبت في الجوارح
كما نعت في كتابك نطفة ثم علقة ثم مضغة ثم عظاما ثم كسوت
العظام لحما ثم انشاتني خلقا آخر كما شئت حتى اذا احتجت الى رزقك
ولم استغن عن غياث فضلك جعلت لي قوتا من فضل طعام وشراب
اجريته لامتك التي اسكنتني جوفها واودعتني قرار رحمها ولو تكلني
يا رب في تلك الحالات الى حولي او تضطرني الى قوتي لكان الحول
عني معتزلا ولكانت القوة مني بعيدة فغذوتني بفضلك غذاء

البر اللطيف تفعل ذلك بي تطولا علي الى غايتي هذه لا اعدم
برك ولا يبطئ بي حسن صنعك ولا تتاكد مع ذلك ثقتي فاتفرغ لما هو
احظى لي عندك قد ملك الشيطان عناني في سوء الظن وضعف اليقين
فانا اشكو سوء مجاورته لي وطاعة نفسي له واستعصمك من ملكته
واتضرع اليك في صرف كيده عني واسألك ان تسهل الى رزقي
سبيلي فلك الحمد على ابتدائك بالنعم الجسام والهامك الشكر على
الاحسان والانعام فصل على محمد واله وسهل علي رزقي وان تقنعني
بتقديرك لي وان ترضيني بحصتي فيما قسمت لي وان تجعل ما ذهب من
جسمي وعمري في سبيل طاعتك يا خير الرازقين اللهم اني اعوذ بك
من نار تغلظت بها على من عصاك وتوعدت بها من صدف عن رضاك
ومن نار نورها ظلمة وهينها اليم وبعيدها قريب ومن نار ياكل
بعضها بعض ويصول بعضها بعض ومن نار تذر العظام رميما وتسقي اهلها
حميما ومن نار لا تبقي على من تضرع اليها ولا ترحم من استعطفها ولا تقدر
على التخفيف عمن خشع لها واستسلم اليها تلقى سكانها باحر ما لديها
من اليم النكال وشديد الوبال واعوذ بك من عقاربها الفاغرة افواهها
وحياتها الصالقة بانيابها وشرابها الذي يقطع امعاء وافئدة سكانها
وينزع قلوبهم واستهديك لما باعد منها واخر عنها اللهم صل على محمد واله
واجرني منها بفضل رحمتك واقلني عثراتي بحسن اقالتك ولا تخذلني
يا خير المجيرين انك تقي الكريهة وتعطي الحسنة وتفعل ما تريد وانت على
كل شيء قدير اللهم صل على محمد واله اذا ذكر الابرار وصل على محمد واله
ما اختلف الليل والنهار صلوة لا ينقطع مددها ولا يحصى عددها

صَلوٰةً تَشْحَنُ الْهَوَاءَ وَتَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ حَتّٰى يَرْضٰى وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بَعْدَ الرِّضَا صَلوٰةً لَا حَدَّ لَهَا وَلَا مُنْتَهٰى يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥-

(۷۶) دعاے اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَعَالِمَ كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ تا آخر دعا کہ جسکا ذکر نمبر (۵۸) باب ہذا مین کیا گیا ہی اگر بعد آٹھ رکعت نماز شب کے نہ پڑھے تو بعد نماز وتر کی اسکو ضرور پڑھے اگر اس دعا پر آخر شب مین مداومت کرے تو واسطے ترقی رزق کے مجربات صحیحہ سے ہی اور اگر کل دعا نہ پڑھ سکے تو درمیان مین سے نصف دعا پڑھے یعنے اس جگہہ سے پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ تا آخر دعا-

(۷۷)- بعد نماز شب کے اور قبل طلوع صبح صادق کے اٹھارہ مرتبہ سجدہ کرے اسطرح پر کہ اول اسم يَا حَيُّ کہکر یہ آیہ پڑھے اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ٥ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥

(حاشیہ صفحہ ۱۶۷) (۷۷) یہ آیہ سجدہ سورۂ نمل کا ہی اور یہ اسم اعظم ہی اسکے خواص بہت ہین اکثرنے ادعاے تجربہ کیا ہی اور یہ میرا آزمودہ ہی طریقہ یہ ہی کہ آخر شب مین اٹھارہ روز اسکا عمل بجالاوے اور اٹھارہ روز تک ترک حیوانات بھی کرے کوئی شب ناغہ نہ ہووے اور نہ وقت قضا ہووے پس جسطرح متن مین لکھا گیا ہی اسیطرح آخر شب مین پے درپے اٹھارہ شب يَا حَيُّ کہکر آیہ مذکور کو پڑھے اور ختم آیہ پر سجدہ کرے پھر سجدہ سے سر اُٹھاوے اور بطریق مذکورہ پڑھکر سجدہ کرے اسیطرح اٹھارہ مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ آخر آیہ پر سجدہ کرے اور دوسرے نسخہ مین ہی کہ ہر مرتبہ جب سجدہ کرے تو ہر مرتبہ اٹھارہ مرتبہ سورۂ کوثر اور اٹھارہ مرتبہ سورۂ الحمد بھی پڑھے پس نزدیک اکابر و سلاطین و مخلوق کے عزیز و مکرم ہووے اور تونگر و غنی ہووے اور سب پر غالب ہووے اور ہرگز ہرگز مفلس نہ ہووے بشرطیکہ اٹھارہ روز تک پابند ترک حیوانات کا رہے اور جب اٹھارہ شب پے درپے آیۂ مذکور کو ہر دو طریقہ مین سے کسی طریق پر بجالاوے

پس فوراً سجدہ کرے پھر سجدہ سے سر اُٹھاوے اور یَا حَيُّ کہکر اسی آیہ کو پڑھے آخر آیہ پر
پھر سجدہ کرے اسی طرح اٹھارہ مرتبہ سجدہ کرے اگر اس عمل پر مداومت کرے تو واسطے
ترقی رزق کے مجرب ہی اور یہ عمل میرا آزمودہ ہی۔
(۷۸)۔ جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ واسطے وسعت معیشت
وغنی و تونگری کے وقت سحر یعنے آخر شب مین قبل طلوع صبح صادق کے دو رکعت نماز
پڑھے رکعت اوّل مین بعد الحمد کے سورہ کافرون سترہ مرتبہ اور رکعت دوم مین بعد
الحمد کے سترہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور ہر رکوع مین سترہ سترہ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ
الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ اور ہر سجدہ مین سترہ سترہ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى وَبِحَمْدِهٖ
کہے اور بعد ختم نماز کے سترہ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے یہ عمل کنوز مخفیہ سے ہی اور واسطے
برآنے جمیع حاجات دنیوی اور دینی کے مجربات صحیحہ سے ہی بعد نماز کے سجدہ مین جاکر دعا
طلب کرے یہ عمل آزمودہ ہی اصطلاح فقہا مین مراد وقت سحر سے آخر شب ہی۔
(۷۹)۔ فضیلت استغفار وقت سحر۔ وقت سحر یعنے آخر شب مین بعد نماز شب کے

(حاشیہ صفحہ ۱۶۸) تو بعد ختم عمل ہذا کے بھی اسکو ہمیشہ مداومت مین رکھے پھر کوئی ضرورت ترک حیوانات
کی نہین ہی براے ترقی رزق و براے جذب قلوب خلائق و براے عزت و رفعت مجربات صحیحہ سے ہی
جب اٹھارہ مرتبہ پڑھکر فارغ ہو تو سجدہ مین جاکر دعا طلب کرے کہ بحرمت اس اسم اور اس آیۂ شریفہ
کے رزق وسیع عطا فرما او نظر خلائق مین عزیز و مکرم فرما۔ اس آیہ مین کل اٹھاشی حروف ہین جو کوئی
انکو ورق آہو پر آب طلا سے بساعت زہرہ لکھے اور قدرے بوے خوش لگا کر گھر مین جاے پاک
و پاکیزہ مین رکھے خداے تعالی اُس گھر کے سب آدمیون کو جمیع بلیات سے ایمن کرے اور رزق وسیع ہو
اور اگر اپنے پاس رکھے تو نزدیک خلائق کے عزیز ہووے علیحدہ علیحدہ اسطرح سب حروف لکھے ا ل ا ی س
ج د و ا ل ل ہ ا ل ذ ي ی خ د ج تا آخر آیہ آب طلا سے وہ آب مراد ہی کہ جسمین ورق طلا حل
کیے جاتے ہین اسطرح کہ جسکی تحریر کرنے سے حروف طلائی معلوم ہوتے ہین اور اگر بروز جمعہ بساعت زہرہ

جمیع اعمال مین استغفار کا کرنا ہی فضیلت استغفار کی بر (۲۷) باب تینتالیس مین تحریر ہوچکی ہی لیکن بمقابلۂ عصر کے وقت سحر استغفار کا کرنا افضل تر ہی۔

(۸۰) حدیث۔ جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا ائمہ ع نے کہ خدائے تعالیٰ تین آوازون کو دوست رکھتا ہی اول مرغ کی بانگ دویم قاری قرآن کی آواز استغفار کرنے کی آواز کہ جو وقت سحر کیا جائے۔

(۸۱)۔ سورۂ آل عمران مین ماہین، کون اوا کے پرہیزگارون کی تعریف کرتا ہی جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ اس آیہ کی تفسیر اس طرح تحریر فرماتے ہین اَلصَّابِرِیْنَ یہ پرہیزگار جملہ واجبات اور مستحبات کے اداکرنے پر صبر کرتے ہین اور محرمات شرعی سے باز رہتے ہین اَلصَّادِقِیْنَ اور یہ پرہیزگار سچ بولنے والے ہین۔ حدیث مین وارد ہے کہ جو کوئی راست گوئی کی عادت کرتا ہی راست گو مشہور ہوتا ہی اور اُسکا نام صدیقون مین درج کیا جاتا ہی

(حاشیہ صفحہ ۱۶۹) اول دو رکعت نماز بہ نیت قربت اداکرکے قبل تکلم بساعت زہرہ اس آیہ کو مربع چہار در چہار مین آب طلا سے ورق آہو پر لکھے اور وقت تحریر کے بخور زہرہ کا کرے بعد اسکے اسمین عطر لگاکر گھر مین جائے پاک وپاکیزہ مین رکھے سب آدمی اُس گھر کے جمیع بلا و آفتون سے امین رہین اور دروازہا ے رزق و روزی و فتح و نصرت اُنپر کشادہ ہون اور اگر اپنے پاس رکھے تو نزدیک سلاطین کے معزز ہو اور مطالب اُنسے حاصل ہون بخور زہرہ کا یہ ہی۔ عود عنبر مشک صندل سفید کافور اسپند۔ حرج سفید۔ لونگ۔ جاوتری۔ نقش مربع چہار در چہار اس آیہ کا یہ ہی۔

۲۰۱۲	۲۰۱۵	۲۰۱۹	۲۰۰۵
۲۰۱۸	۲۰۰۶	۲۰۱۱	۲۰۱۶
۲۰۰۷	۲۰۲۱	۲۰۱۳	۲۰۱۰
۲۰۱۴	۲۰۰۹	۲۰۰۸	۲۰۲۰

وَالْقٰنِتِیْنَ اور یہ لوگ ظاہر و باطن مین خدا کی فرمانبرداری کرنے والے ہین وَالْمُنْفِقِیْنَ اور یہ لوگ مال حلال سے جملہ مستحقون پر خرچ کرتے ہین وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ اور یہ بخشش چاہنے والے ہین خدا سے (یعنے استغفار کرتے ہین) اپنے گناہون کے لئے بِالْاَسْحَارِ وقت سحر یعنے صبح صادق سے پہلے کہ یہ وقت نماز تہجد کا ہی اسوقت ہین دعائین قبول ہوتی ہین

(۸۲)۔ حدیث۔ فرمایا جناب ابی عبداللہؑ نے کہ جو شخص وقت سحر ستر مرتبہ استغفار کرے وہ شخص اس آیت کا اہل ہی۔

(۸۳)۔ استغفار کرنے سے مراد یہ نہین ہی کہ صرف زبان سے کہہ لے اور قلب دوسری طرف متوجہ رہے بلکہ خلوص قلب کے ساتھ استغفار کرنا چاہیئے انسان چاہے جہانتک

(حاشیہ صفحہ ۱۷۰) حسب قواعد تعویذ کے لکھے ورنہ اثر نہ ہوگا اور اگر بروز یکشنبہ بساعت شمس اس نقش کو ورق آہو پر آب طلا سے لکھے اور اس نقش کے اوپر اسم یَاحَیُّ لکھے اور پھر نیچے اور پھر سیدھی جانب اور پھر بائین جانب لکھے بعد ازان اسکو انگشتری مین رکھے اور اوپر اسکے عقیق یمنی سُرخ کا ہووے اور اُس انگشتری کو ہاتھ مین پہنے نزدیک خلائق کے عزیز ومکرم ہووے اور ہم وغم دفع ہووے اور دشمن اُسپر ہرگز ظفریاب نہوا ور وقت تحریر نقش مذکور کے بخور شمس کا کرے وہ یہ ہے۔ عود۔ مشک۔ دارچینی۔ اور اگر اس نقش کو عقیق یمنی سرخ پر بروز پنجشنبہ بساعت مشتری کندہ کراوے اور اسم یَاحَیُّ اوپر اور نیچے اور سیدھے اور بائین جانب نقش کے کندہ کراوے اور وقت کندہ کرانے کے بخور مشتری کا کرے اور اُسی طریقہ سے کہ جس طریقہ سے نقش تحریر کیا جاتا ہی کندہ ہووے اور اس نگینہ کی انگشتری بروز جمعہ بساعت زہرہ تیار کرا کر پہنے ہرگز ہرگز مفلس نہ ہو اور کوئی شخص اسپر ظفریاب نہ ہو اور تمام خلائق مسخر اُسکی ہووے اور وقت کندہ کرانے اور انگشتری بنانے کے قمر در عقرب نہ ہووے بخور مشتری کا یہ ہی۔ عود۔ مشک۔ کافور۔ جودانہ۔ صندل سُرخ۔ شکر۔

زاہد و متقی ہو مگر درگاہ باری تعالی مین استغفار اُس شخص کی طرح کرے کہ جسنے تمام دن اور شب گناہون مین گذاری ہو اور آخر شب مین اُن گناہون پر پشیمان ہو کر گریہ وزاری کے ساتھ استغفار کرتا ہو اگرچہ تمام دن اور شب اس طرح گذارے کہ کوئی گناہ نہ کرے مگر تب بھی اپنے اس فعل پر کہ مجھ سے کوئی گناہ نہین ہوا عجب اور خود بینی نہ کرے اگر کریگا تو یہ بھی گناہ کبیرہ ہی کہ جیسا باب کبائر مین تحریر ہو چکا ہی بلکہ یہ سمجھے کہ میری کوئی ساعت افعال رضائے خدا مین نہین گذری اور یہ سمجھکر اس طرح گریہ وزاری کے ساتھ استغفار کرے کہ گویا تمام دن اور شب گناہون مین گذرا ہی سورۂ وَالذّٰرِیٰتِ مین رکوع اول پر ہی وَبِالْاَسْحَارِ ہُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ہ یعنے اور وقت سحر کے وہ بخشش مانگتے ہین (یعنے استغفار کرتے ہین) اس آیہ کی تفسیر جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ اس طرح تحریر فرماتے ہین کہ وقت سحر وہ لوگ استغفار کرتے تھے اسطرح کہ گویا ہر شب کو ان لوگون نے گناہون مین بسر کی اور اسکے بعد تحریر فرماتے ہین کہ قتادہ نے کہ مشاہیر اہلسنت سے ہی روایت کی ہو ابن عباس سے کہ فرمایا کہ یہ آیہ اہلبیت نبوت کی شان مین نازل ہوا ہے (پس مقام غور ہی) کہ اہلبیت نبوت جو جمیع گناہان کبیرہ وصغیرہ سے مبرا ہین وہ استغفار کرتے تھے کہ گویا تمام شب گناہون مین گذری ہو تو پھر ہمارا کیا ذکر ہی پس استغفار کو برجوع قلب کرے) اسکے بعد تحریر فرماتے ہین کہ کہا ابن عباس نے کہ جناب امیر عہ کی عادت تھی کہ ثلث اول شب کو خواب فرماتے تھے اور دو ثلث آخر کو تہجد مین مشغول رہتے تھے اور ضرار بن حمزہ نے روایت کی ہی کہ بعض شب کو مین نے جناب امیر عہ کو دیکھا کہ محراب مسجد مین استادہ ہین اور رو رہے ہین مثل اُس شخص کے کہ جسکو سانپ نے کاٹا ہی۔

(من مؤلف) پس بمقابلہ باریتعالی کے اپنے کو گنہگار سمجھنا اور استغفار کرنا اسکا نام ہی کہ جو شخص ہو وہ درگاہ باریتعالی مین اپنے کو ایسا سمجھے کہ گویا میرے مقابلہ مین کوئی گنہگار ہی نہین ہی تو ہمارا ذرا سا زہد و تقوی کیا چیز ہی اور انصافاً در حقیقت امر یہ ہی کہ جب ایک غلام

کہ وہ چاہے جہانتک اپنے آقاء کی خوشنودی اور اُسکے احکام کی تعمیل کرے تب بھی اپنے
آقاء کے حقوق سے ادا نہین ہوسکتا تو پھر ہمارا جو معبود ہی اسکے حقوق سے ہم کس طرح ادا
ہوسکتے ہین اگر راہ خدا مین انسان ہر ساعت تکلیف مین گذارے اور شب و روز فاقہ سے
رہے اور ایک ساعت بھی اُسکی عبادت سے غافل نہ ہو تو بھی اُسکی معبودیت کا حق ادا
نہین ہوسکتا۔ اے باریتعالیٰ تو عالم ہی اسوقت میرے قلب کا پس تو اپنے رحم اور کرم کو
نازل فرماکر مجکو اور میرے والدین کو اور میرے اُن جمیع اموات کو کہ جنکا رشتہ مجھسے پہونچتا ہی
اور نیز جمیع مؤمنین ومؤمنات والمسلمین والمسلمات کو بخشدے بحق محمدؐ و اہلبیت محمدؐ اور
ہم سب کو توفیق نیک عطا فرما۔ اَسْتَجِبْ دَعْوَتِي كُلَّهَا بِفَضْلِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ۔

(۸۴) جب استغفار کرے اور اپنے گناہون پر نادم ہو تو پھر اون گناہون کے
کرنیکا ارادہ نہ کرے کیونکہ متقی اور زاہد وہ ہی شخص ہی کہ جس سے کوئی گناہ صادر ہو جائے
تو فورًا استغفار کرے اور اُس گناہ پر پشیمان ہو کر توبہ کرے اور پھر اصرار اُسپر نہ کرے
چنانچہ خدائے تعالیٰ سورۂ آل عمران مین مابین رکوع ۱۳ و ۱۴ کے فرماتا ہی وَالَّذِيْنَ
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا تا اَجْرُ الْعَامِلِيْنَ ۝ جناب ملا فتح اللہ کاشانی
علیہ الرحمہ اس آیہ کی تفسیر اسطرح تحریر فرماتے ہین کہ وَالَّذِيْنَ اور متقی وہ لوگ ہین
اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً جب کرتے ہین کوئی فعل ناشایستہ یعنی گناہ برا
گناہان کبیرہ سے اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ یا ظلم کرتے ہین اپنے نفسون پر تواہی اور
معاصی کی بجا آوری پر نہایت صحیح یہ بات ہی کہ فَاحِشَةً سے مراد جملہ کبائر اور ظلم سے
مراد صغائر پر اصرار غرضکہ جب گناہ کبیرہ یا صغیرہ سرزد ہوتے ہین ذَكَرُوا اللّٰهَ
یاد کرتے ہین خدا کی عقوبت کو فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ پس استغفار کرتے ہین واسطے

اپنے گناہون کے اور ارادہ کرتے ہین کہ پھر ایسا نہ کرینگے وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اور کون ایسا ہی جو معاف کردے گناہون کو یعنی کوئی گناہ معاف نہین کرسکتا اِلَّا اللّٰہُ مگر خدائے تعالیٰ وَلَمْ يُصِرُّوْا اور نہین اصرار کرتے یعنے پھر توجہ نہین کرتے ہین عَلٰى مَا فَعَلُوْا اوپر اُس فعل کے کہ جو کرچکے یعنے بار بار نہین کرتے بلکہ ایک ہی مرتبہ کے کئے پر پشیمان ہوتے ہین وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ٥ اور وہ جانتے ہین صغیرہ کبیرہ کی قباحت کو اور اُسکی عقوبت عظیم کو ابن مسعود سے منقول ہی کہ چند اصحاب نے باہم یہ کہا کہ بیشک بنی اسرائیل خدا کے نزدیک ہم سے زیادہ بزرگ تھے اس سبب سے کہ جو گناہ وہ کرتے تھے اُنکے گھر کے دروازہ پر دست غیب سے وہ گناہ لکھ جاتا تھا کہ وہ اپنے قصور کی آپ ہی سزا دے لین اور جب قصور پر ناک کان کاٹتے تو گناہ کا کفارہ ہوجاتا اور آیندہ گناہ کرنے کی جرأت نہ ہوتی ہمارے ساتھ ایسا نہین کیا گیا تاکہ ہم گناہون سے باز رہین خدائے تعالیٰ نے آیۂ مذکور نازل فرمایا کہ تم میرے نزدیک بنی اسرائیل سے زیادہ بزرگ ہو کیونکہ مین تمھاری توجہ صرف استغفار پر قبول کرلیتا ہون اور مین نے اس استغفار کو تمھارے گناہونکا کفارہ کیا ہی اور وہ عذاب جو بنی اسرائیل پر مین نے مقرر کیا تھا وہ تم سے اُٹھا لیا۔

(۸۵) حدیث۔ اور جناب رسولخداؐ سے منقول ہی کہ جس شخص نے گناہ پر اصرار نہین کیا اور استغفار کرے اگرچہ دن مین ایک دفعہ گناہ کیا ہو معاف کیا جائیگا دوسری حدیث مین ہی کہ اچھا حال ہی اُس شخص کا کہ جب نامۂ اعمال کھولا جائے تو ہر گناہ کے نیچے استغفار لکھا ہو۔ اور جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت ہی کہ جو شخص کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ خدائے تعالیٰ اُسکے سات سو گناہ معاف فرماتا ہی۔

(۸۶)۔ حدیث۔ جناب رسولخداؐ سے منقول ہی کہ کبیرہ نہین ہی استغفار کے ساتھ

اور صغیرہ نہین ہی اصرار کے ساتھ یعنے گناہ استغفار پر معاف ہو سکتا ہی اور گناہ صغیرہ پر
اصرار کیا جائے تو وہ کبیرہ مین داخل ہو جائیگا اور جبکہ کبیرہ یا صغیرہ پر زیادہ استغفار
کیا جائے خدائے تعالیٰ توبہ کرنے والے کو جمیع غم واندوہ سے فرحناک کریگا اور روزی
دیگا اس جگہ سے جہان گمان بھی نہ رکھتا ہو (چنانچہ احادیث مین آیا ہی کہ استغفار
زیادہ کرنا باعث دفع نکبت وتنگدستی ہوتا ہی اور فقر کو دور کرتا ہی اور رزق مین ترقی دیتا ہی)
(۸۷)۔ حدیث۔ جناب ابوعبداللہ ع نے فرمایا کہ جسوقت کوئی بندہ استغفار زیادہ
کرتا ہی نامۂ اعمال اُسکا آسمان پر پہونچاتے ہین اور وہ نامۂ اعمال مثل ستارون کے چمکتا ہے۔
(۸۸)۔ حدیث۔ جناب امام رضاء سے روایت ہی کہ استغفار گناہون کو اسطرح
گراتا ہی کہ جس طرح پتہ درخت سے گرتے ہین۔
(۸۹) حدیث مین آیا ہی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو شیطان نے ناراض ہو کر
خدا سے کہا کہ تیری عزت وجلال کی قسم جہانتک میرا قابو چلیگا مین تیرے بندون کو گمراہ
کرونگا خدا نے فرمایا کہ مین اپنے عزت وجلال کی قسم کھا کر کہتا ہون کہ جو استغفار کرینگے
مین معاف کرونگا۔ اُولٰٓئِكَ وہ گروہ پرہیزگارون کو جن مین مذکورۂ بالا صفتین
پائی جاتی ہین جَزَآؤُهُم مَّغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ جزا اُن کی بخشش ہی اُنکے پروردگار
کی جانب سے وَجَنّٰتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ اور بہشت ہین کہ جاری ہین اُنکے
درختون کے نیچے سے نہرین خٰلِدِينَ فِيهَا ہمیشہ کے لیئے رہنے والے ہین اُن
باغون مین وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِينَ ۝ اور اچھا ہی اجر عمل کرنے والونکا کہ جزا مغفرت
اور جنت قرار پائی ہی۔
(۹۰)۔ حدیث۔ از بلد الامین فرمایا جناب امیر ع نے کہ کوئی دعا افضل واعظم
برکت مین استغفار سے دنیا وآخرت مین نہین ہی۔
(۹۱)۔ حدیث۔ از بلد الامین فرمایا جناب امیر ع نے کہ افضل اوقات استغفار مین سے

وقت سحر یعنے آخر شب ہی اور تاخیر استغفار طلوع فجر تک جیساکہ قرآن مین خدا تعالیٰ فرماتا ہی وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ۔

(۹۲)۔جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح کبیر مین تحریر فرماتے ہین کہ مستحب ہی ہر شب کی ثلث شب آخر مین یعنے وقت سحر ستر مرتبہ استغفار یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے۔

حدیث۔ از مصباح صغیر جناب کفعمی علیہ الرحمہ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ کامل تر استغفار ستر مرتبہ ہی اور بعض روایات مین اکہتر مرتبہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۹۳)۔ بلد الامین مین ہی کہ سات مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لِجَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(۹۴)۔کفعمی علیہ الرحمہ مصباح کبیر مین تحریر فرماتے ہین کہ سات مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

(۹۵)۔ حدیث۔ از مصباح صغیر فرمایا جناب امیرؑ نے کہ یہ استغفار پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ لِکُلِّ ذَنْبٍ جَرٰی بِہٖ عِلْمُکَ فِیَّ وَعَلَیَّ اِلٰی اٰخِرِ عُمْرِیْ بِجَمِیْعِ ذُنُوْبِیْ لِاَوَّلِھَا وَاٰخِرِھَا وَعَمْدِھَا وَخَطَائِھَا قَلِیْلِھَا وَکَثِیْرِھَا دَقِیْقِھَا وَجَلِیْلِھَا قَدِیْمِھَا وَحَدِیْثِھَا سِرِّھَا وَعَلَانِیَتِھَا وَجَمِیْعِ مَآ اَنَا مُذْنِبُہٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ جَمِیْعَ مَآ اَحْصَیْتَ مِنْ مَظَالِمِ عِبَادِکَ قِبَلِیْ فَاِنَّ لِعِبَادِکَ عَلَیَّ حُقُوْقًا وَّاَنَا مُرْتَھِنٌ بِھَا فَاغْفِرْھَا لِیْ کَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

(۹۶)۔مصباح صغیر مین ہی کہ جناب امیرؑ یہ استغفار پڑھا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِیْ اِنْ کَانَتْ فَظِیْعَۃً فَاِنِّیْ مَآ اَرَدْتُ بِھَا قَطِیْعَۃً وَّلَآ اَقُوْلُ لَکَ الْعُتْبٰی لَآ اَعُوْدُ لِمَآ اَعْلَمُہٗ مِنْ خُلُقِیْ وَلَآ اَعْزِلُ اسْتِمْرَارَ التَّوْبَۃِ وَلَآ اُسْتَدِیْمُ

التَّوبَةِ لِمَا اَعْلَمُهُ مِنْ ضَعْفِي وَقَدْ جِئْتُ اَطْلُبُ عَفْوَكَ وَوَسِيْلَتِي اِلَيْكَ كَرَمُكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَكْرِمْنِي بِمَغْفِرَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(۹۷) مصباح صغیر مین ہی کہ تین سُو مرتبہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ کہے۔

(۹۸)۔ مصباح صغیر مین ہی کہ جناب امام زین العابدین ع اس استغفار کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ اسْتِغْفَارِي اِيَّاكَ وَاَنَا مُصِرٌّ عَلٰى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ قِلَّةُ حَيَاءٍ وَّتَرْكِيْكَ الْاِسْتِغْفَارَ مَعَ عِلْمِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ حِلْمِكَ تَضْيِيْعُ لِحَقِّ الرَّجَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوبِي تُؤْيِسُنِي اَنْ اَرْجُوكَ وَاِنَّ عِلْمِي بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ تُؤْمِنُنِي اَنْ اَخْشَاكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّحَقِّقْ رَجَائِي لَكَ وَكَذِّبْ خَوْفِي مِنْكَ وَكُنْ لِي عِنْدَ حُسْنِ ظَنِّي بِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔

(۹۹) حدیث ۔ از مصباح صغیر ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جو شخص دو ماہ پے در پے ہر روز چار سُو مرتبہ اس استغفار کو پڑھے تو خداے تعالیٰ اُسکو خزانہ علم اور خزانہ مال کا عطا فرماوے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِي وَجُرْمِي وَاِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ یہ استغفار نمبر (ب۹) تعقیبات نماز عصر مین تحریر ہو چکا ہی مگر چونکہ صاحب بلد الامین نے وقت سحر اسکو لکھا ہی لہذا اسجگہ مکرر تحریر کر دیا گیا۔

(۱۰۰)۔ مصباح کبیر مین ہی کہ جناب امیر ع اس استغفار کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي مُحْكَمِ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ الصَّابِرِيْنَ وَالصَّادِقِيْنَ وَالْقَانِتِيْنَ

وَالْمُنْفِقِیْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَیْتَ وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰی مَا فَعَلُوْا وَهُمْ
یَعْلَمُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ
عَلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِیْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَمَنْ یَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ
اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَیْتَ اَفَلَا یَتُوْبُوْنَ اِلَی اللّٰهِ وَیَسْتَغْفِرُوْنَهٗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ
وَاَنْتَ فِیْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ
وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَمَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا مَعَهٗ اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِیْ قُرْبٰی مِنْ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَیْتَ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَا
اِیَّاهُ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَیْهِ یُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی وَّیُؤْتِ كُلَّ

ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا
وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ
فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ۝ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا
إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ وَأَنَا
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ الیك وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا أَبَانَا
اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا خَاطِئِينَ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ
أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَ
أَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا
إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ سَلَامٌ عَلَيْكَ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّي إِنَّهُ كَانَ بِي حَفِيًّا وَأَنَا
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَأْذَنْ لِمَنْ شِئْتَ
مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا قَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُونَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ
الْحَسَنَةِ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝ وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ
إِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَنَّاهُ فَاسْتَغْفَرَ

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ الَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ
وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ه وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاسْتَقِيْمُوْا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ه
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ
وَمَثْوٰكُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ اِلَّا قَوْلَ اِبْرَاهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا اَمْلِكُ لَكَ
مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ه وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِي
فِي مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ه وَاَنَا
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ
وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَقُلْتَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُكَ

وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ هُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ وَقُلْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا وَاَنَا اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ

اور دیگر استغفار بعد نافلہ صبح کے تحریر کیے جائینگے۔

(۱۰۱) وقت نافلہ صبح - وقت نافلہ صبح کا صبح کاذب سے تا طلوع حمرت مشرقیہ ہی بعد طلوع حمرت مشرقیہ کے نافلہ صبح کی قضا ہی اور افضل وقت ادا ے نافلہ صبح کا صبح کاذب کی ابتدا مین جب صبح کاذب طلوع ہوتی ہی تو اسکی شناخت یہ ہی کہ جانب مشرق سفیدہ یعنی روشنی باریک اور دراز ہوتی ہی حدیث مین تشبیہ اُسکی دُم گرگ سے دی گئی ہے اور صاحب مفتاح الفلاح علیہ الرحمہ بھی یہ تحریر فرماتے ہین پس صبح کاذب کو فجر اول اور صبح صادق کو فجر دویم کہتے ہین اور صبح کاذب موسم اعتدال مین قریب قریب ایک گھنٹہ کے رہتی ہی - اور وسعت صبح کی یعنے ابتدائے صبح صادق سے تا طلوع آفتاب موسم اعتدال مین ایک گھنٹہ چوبیس منٹ کی ہوتی ہی بعض فقہانے اسکی صراحت کی ہے مین نے اس مسئلہ کو کہ (جب آفتاب چھ بجے طلوع اور چھ بجے غروب ہوتا ہی تو اُس موسم مین مابین طلوع صبح صادق اور طلوع آفتاب کے کتنا فرق ہوتا ہی) تحریر کر کے بخدمت مولانا و مقتدانا جناب سید مصطفےٰ معروف بمیر آغا صاحب اعلی اللہ مقامہ بھیجا آن قبلہ و کعبہ نے یہ جواب تحریر فرمایا - جواب باسمہ سبحانہ - بنا بر قول بعض محققین علماے امامیہ رضوان علیہم کے طلوع صبح صادق اور طلوع شمس مین ساڑھے تین گھڑی یعنی ایک گھنٹہ اور چوبیس منٹ کا فرق ہوتا ہی پس زمانہ اعتدال مین کہ جب شمس چھ بجے طلوع اور چھ بجے غروب ہوتا ہی بنا بر حساب مذکور کے جب پانچ بجنے مین چوبیس منٹ باقی رہین

تب صبح صادق ہوگی اور اسی کے اوپر قیاس کیا جاے اسکے غیر کا والسّلام حررہ میر آغا عفی عنہ مین ہمیشہ سے نماز شب و نافلہ صبح و نماز صبح کو بحساب مذکورہ اوقات پر ادا کرتا ہون پس جسقدر شب مین وسعت ہوتی ہی اُسیقدر صبح صادق مین بھی کسی قدر وسعت ہوجاتی ہی اور جب شب چھوٹی ہوتی ہی تو صبح صادق مین بھی کمی ہوجاتی ہے

(۱۰۲) **نافلہ صبح** کی دو رکعت ہی چونکہ اسکا وقت صبح کاذب سے ہی اور تا بقائے صبح کاذب کے نماز شب کی بھی ادا ہی لہذا نافلہ صبح کو بھی بعض علما نے شب مین داخل کر کے نماز شب کو تیرہ ۱۳ رکعت تحریر فرمایا ہی نافلہ صبح کی مسافر پر قصر نہین ہی اور بعد صبح کاذب کے اذان نماز صبح کے لئے دینا سنت ہی لہذا اوّل اذان کہے۔

حدیث۔ از وسائل الشیعہ ابن سنان نے اذان صبح مین جناب امام جعفر صادق ؑ سے روایت کی ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ تو بوقت طلوع فجر اذان دے (اس سبب سے کہ اسوقت اذان کا دینا) سنت ہی اور فاصلہ مابین اذان و اقامت کے نہ ہو مگر دو رکعت کا۔

من مؤلف۔ اسی بناء پر جناب شیخ کفعمی علیہ الرحمہ نے بھی مصباح مین بوقت طلوع صبح کاذب اذان صبح کا دینا تحریر فرمایا ہی پس بعد اذان کے نافلہ صبح کی بجالائے۔ اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ دو رکعت نماز نافلہ صبح کے رکعت اول مین بعد الحمد کے سورۂ کافرون اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے سورۂ توحید پڑھے یہی حکم حدیث مین بھی ہی ملاحظہ ہو حدیث نمبر (۱۰) مندرجہ باب چالیسؔ کتاب ہذا۔

(۱۰۳)۔ جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ سجود نافلہ صبح مین بعد ذکر تسبیحات کے اس دعا کو پڑھے يَا خَيْرَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَيَا اَجْوَدَ الْمُعْطِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْزُقْ عِيَالِيْ مِنْ فَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ الْعَظِيْمِ ٥ عین کو بکسر پڑھے اگر اسپر عمل کرے تو واسطے ترقی رزق کے مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۰۴) - اور اگر نافلہ صبح کو بوقت صبح کاذب پڑھے تو بعد نماز کے دونون ہاتھ اٹھا کر دس مرتبہ کہے یَا بَاسِطُ پھر دونون ہاتھ اپنے مونہہ پر پھیرے جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو کوئی اس اسم کو وقت سحر اس طرح پڑھے کسی سے محتاج سوال کا نہ ہووے اس عمل پر مداومت کرنا آخر شب مین بوقت صبح کاذب برائے ترقی رزق مجربات صحیحہ سے ہی -

(۱۰۵) - مستحب ہی کہ بعد فراغ نافلہ صبح کے سیدھی جانب تکیہ کرے اور رخسارہ روئے راست کو دست راست پر رکھکر کہے اِسْتَمْسَکْتُ بِعُرْوَةِ اللهِ الْوُثْقَى الَّتِي لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاعْتَصَمْتُ بِحَبْلِ اللهِ الْمَتِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَشَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ رَبِّيَ اللهُ رَبِّيَ اللهُ رَبِّيَ اللهُ اٰمَنْتُ بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَصْبَحَ وَلَهٗ حَاجَةٌ اِلٰى مَخْلُوْقٍ فَاِنَّ حَاجَتِيْ وَرَغْبَتِيْ اِلَيْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَكَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الصَّبَاحِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَاشِرِ الْاَرْوَاحِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاسِمِ الْمَعَاشِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ جَاعِلِ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ف - طریقہ ختم یَا بَاسِطُ - جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ ختم اس اسم کا واسطے احتیاج و پریشانی و برائے حصول دولت وسعت رزق و زوال تنگی و عسرت کے مجرب ہی طریقہ یہ ہے کہ تین شب پے در پے وضو کر کے جائے خلوت مین بیٹھکر ہر شب چار ہزار چار سو چوبیس مرتبہ یَا بَاسِطُ کہے البتہ رفع پریشانی و فقر ہووے اور صاحب درّ النظم تحریر فرماتے ہین کہ اگر اس اسم کو نشتر روز ہر روز نشتر مرتبہ وقت سحر یعنے ثلث شب آخر مین پڑھے حق تعالیٰ روزی اسکو اس جگہہ سے پہونچاوے کہ گمان نہ رکھتا ہو اور جو کوئی ہمیشہ مداومت کرے اور اپنے ساتھ لکھکر رکھے وسعت رزق و تفریح کرب مین تاثیر عظیم بخشے -

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَعَلٰى لِسَانِيْ نُوْرًا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَاعْظِمْ لِيَ النُّوْرَ وَاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا اَمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ وَلَا تَحْرِمْنِيْ نُوْرَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ پس آیہ الکرسی اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور پانچ آیہ آخر سورہ اٰلِ عِمْرَانَ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ پڑھے۔ پس سیدھا ہو کر تسبیح فاطمہ صلوات اللہ علیہا پڑھ کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِ مُحَمَّدٍ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کہے۔

(۱۰۶) - جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ بعد نافلہ صبح کے جناب امام زین العابدینؑ اس استغفار کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ اسْتِغْفَارِيْ اِيَّاكَ وَاَنَا مُصِرٌّ عَلٰى مَا نَهَيْتَ قِلَّةُ حَيَاءٍ وَتَرْكِي الْاِسْتِغْفَارَ مَعَ عِلْمِيْ بِسَعَةِ حِلْمِكَ تَضْيِيْعٌ لِحَقِّ الرَّجَاءِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ تُؤْيِسُنِيْ اَنْ اَرْجُوَكَ وَاِنَّ عِلْمِيْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ تُؤْمِنُنِيْ اَنْ اَخْشَاكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَحَقِّقْ رَجَائِيْ لَكَ

وَكَذِّبْ خَوْفِي مِنْكَ وَكُنْ عِنْدَ اَحْسَنِ ظَنِّي بِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَيِّدْنِي بِالْعِصْمَةِ وَاَنْطِقْ لِسَانِي بِالْحِكْمَةِ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَنْدَمُ عَلٰى مَا ضَيَّعَهُ فِي اَمْسِهِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الْغَنِيَّ مَنِ اسْتَغْنٰى عَنْ خَلْقِكَ بِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَغْنِنِي يَا رَبِّ عَنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ لَا يَبْسُطُ كَفَّهُ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ قَنَطَ وَاَمَامَهُ التَّوْبَةُ وَخَلْفَهُ الرَّحْمَةُ وَاِنْ كُنْتُ ضَعِيْفَ الْعَمَلِ فَاِنِّي فِي رَحْمَتِكَ قَوِيُّ الْاَمَلِ فَهَبْ لِي ضَعْفَ عَمَلِي لِقُوَّةِ اَمَلِي اَللّٰهُمَّ اَمَرْتَ فَعَصَيْنَا وَنَهَيْتَ فَمَا انْتَهَيْنَا وَذَكَّرْتَ فَتَنَاسَيْنَا وَبَصَّرْتَ فَتَعَامَيْنَا وَحَذَّرْتَ فَتَعَدَّيْنَا وَمَا كَانَ ذٰلِكَ جَزَاءَ اِحْسَانِكَ اِلَيْنَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَخْفَيْنَا وَاَخْبَرُ بِمَا نَاْتِيْ وَمَا اَتَيْنَا فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا اَخْطَاْنَا فِيْهِ وَمَا نَسِيْنَا وَهَبْ لَنَا حُقُوْقَكَ لَدَيْنَا وَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ اِلَيْنَا وَاَسْبِغْ نِعْمَتَكَ عَلَيْنَا اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلِيٍّ وَصِيِّهٖ وَفَاطِمَةَ ابْنَتِهٖ وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَهْلِ بَيْتِ الرَّحْمَةِ اِدْرَارَ الرِّزْقِ الَّذِيْ هُوَ قِوَامُ حَيَاتِنَا وَصَلَاحُ اَحْوَالِ عِيَالِنَا فَاَنْتَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ تُعْطِيْ مِنْ سَعَةٍ وَتَمْنَعُ عَنْ قُدْرَةٍ وَنَحْنُ نَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا يَكُوْنُ صَلَاحًا لِلدُّنْيَا وَبَلَاغًا لِلْاٰخِرَةِ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(۱۰۷) کفعمی علیہ الرحمہ مصباح کبیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ جناب امیرؑ بعد نافلہ صبح کے اس استغفار کو پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيْهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا اَرَدْتُ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِلنِّعَمِ الَّتِيْ مَنَنْتَ بِهَا عَلَيَّ فَتَقَوَّيْتُ بِهَا عَلٰى مَعَاصِيْكَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ لِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ وَلِكُلِّ مَعْصِيَةٍ اِرْتَكَبْتُهَا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ عَقْلًا كَامِلًا وَعَزْمًا ثَاقِبًا وَلُبًّا رَاجِحًا وَقَلْبًا زَكِيًّا وَعِلْمًا كَثِيْرًا وَاَدَبًا بَارِعًا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ كُلَّهٗ لِيْ وَلَا تَجْعَلْهُ عَلَيَّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِيْنَ ٥ ثواب وفضیلت اسکی نمبر (۴۳) باب پینتالیس مین تحریر ہو چکی ہی۔ مداومت کرنا اس استغفار پر مخصوص برائے ترقی مجربات سے ہی۔

(۱۰۸)۔ کفعمی علیہ الرحمہ مصباح کبیر مین تحریر فرماتے ہین کہ بعد نافلہ صبح کے پانچ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے۔

(۱۰۹)۔ جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین یہ حدیث تحریر فرماتے ہین کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ بعد نافلہ صبح کے گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور ایک سَو مرتبہ یہ کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْاَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ پھر ایک سَو مرتبہ کہے صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَاٰلِهٖ اگر اس دعا پر ہر روز مداومت کرے تو واسطے ترقی رزق ومعیشت کے مجربات صحیحہ سے ہی۔

(۱۱۰)۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے اِس دعا کو وقت طلوع صبح کاذب تحریر فرمایا ہی اور دیگر علما نے وقت طلوع صبح صادق تحریر کیا ہی۔ پس بعد نافلہ صبح کے دونون ہاتھ اُٹھاکر کہے يَا فَالِقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَآ اَرٰى وَمُخْرِجَهٗ مِنْ حَيْثُ اَرٰى صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِنَا هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اس دعا کو بھی لکھا ہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْمَسَآءِ وَالصَّبَاحِ اَللّٰهُمَّ صَبِّحْ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ بِبَرَكَةٍ وَسُرُوْرٍ وَقُرَّةِ عَيْنٍ وَرِزْقٍ وَاسِعٍ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُنْزِلُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَا تَشَآءُ فَاَنْزِلْ عَلَيَّ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِيْ مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ رِزْقًا وَاسِعًا تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

فلاح کتاب منتخب مین بعد نافلہ صبح کے تسبیح فاطمہ پڑھکر صرف اسی دعا کا اول تک تسبیح تحریر فرمایا ہی۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد نافلہ صبح کے مداومت کرنا اس دعا پر براے ترقی رزق و دفع فقر و تنگدستی کے مجرب ہی۔

(۱۱۱)۔ حدیث ہی کہ جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے قبل نماز صبح کے سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے ستر صف ملائکہ کی اُسپر صلوات بھیجتی ہی اور ستر مرتبہ اُسپر رحم کرتی ہے اور دوسری حدیث اسکی فضیلت مین نمبر (۱۴) باب اُنتالیس۳۹ مین تحریر ہو چکی ہی۔

(۱۱۲)۔ جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ بحار الانوار مین کتاب متہجد سے تحریر فرماتے ہین کہ بعد نافلہ صبح کے بعد تسبیح فاطمہ کے یہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الصَّبَاحِ وَفَالِقِ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلِ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَصْبَحَ وَحَاجَتُهٗ اِلٰى مَخْلُوْقٍ فَاِنَّ حَاجَتِيْ اِلَيْكَ وَطَلِبَتِيْ مِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ پس ایک ایک مرتبہ آیۃ الکرسی و معوذتین پڑھے پھر ایک سَو مرتبہ کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ عـلـہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَاَسْئَلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ پھر سات مرتبہ کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر پانچ مرتبہ کہے عـلـہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(۱۱۳)۔ مصباح صغیر مین جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ بعد نافلۂ صبح کے

عـلـہ۔ اگر اس دعا کو ایک سَو مرتبہ بنمبر (۸۸) باب ہذا مین پڑھ لے تو پھر مکرر اس جگہ پڑھنے کی ضرورت نہین ہی۔

عـلـہ۔ اگر بنمبر (۸۷) باب ہذا مین پانچ مرتبہ اس استغفار کو پڑھ لے تو پھر اس جگہ مکرر پڑھنے کی ضرورت نہین ہی۔

سجدۂ شکر کرے اور آخر سجدۂ شکر مین کہے اَللّٰھُمَّ[عله] رَبَّ الْفَجْرِ وَلَیَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَاللَّیْلِ اِذَا یَسْرِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰہَ کُلِّ شَیْءٍ وَخَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْکَ کُلِّ شَیْءٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ پس چالیس مؤمنین کے نام لیکر اُنکے لئے دعائے مغفرت[عله۲] کرے اور علاوہ چالیس مؤمنین کے مؤمنات کے بھی نام لے اور چالیس مؤمنین مین مؤمنات کے نام شامل نہ کرے یعنے چالیس مؤمنین کے علاوہ مؤمنات کے بھی نام لے اور جسقدر مؤمنین مؤمنات

عله - اگر یہ دعا یاد نہ ہو تو بعد نافلۂ صبح کے دونون ہاتھ اُٹھاکر پڑھے اور وَافْعَلْ بِیْ پر سجدہ مین جاکر مؤمنین و مؤمنات کے نام لیکر دعائے مغفرت کرے کہ جیسا متن مین تحریر کیا گیا ہی مگر حتی الامکان اس دعا کو بحالت سجدہ ہی پڑھے جناب شیخ احمد ابن فہد علیہ الرحمہ نے بھی عدہ مین تحریر فرمایا ہی کہ برادران مؤمن کے لئے بعد نماز مغرب کے بحالت سجدہ دعا کرے اور اسکو پڑھے - یعنے دعاے مندرجہ نمبر ۱۳ کو -

عله۲ - دعائے مغفرت کرنے کے لئے باریتعالیٰ نے حکم فرمایا ہی چنانچہ سورۂ محمد مین مابین رکوع ۲ و ۳ کے فرماتا ہی وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ اور بخشش مانگ (یعنے طلب مغفرت کر) اپنے گناہونکے لئے اور واسطے مؤمنین مؤمنات کے اور سورۂ نسا مین مابین رکوع ۱۰ و ۱۱ کے خداتعالیٰ فرماتا ہی وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا یعنے جو کوئی سفارش کرے سفارش اچھی (یعنے کسی برادر مؤمن کے لئے دعاے مغفرت یا اور دعاے خیر کرے یا کسیکو نفع پہونچائے) ہوگا واسطے اُسکے حصہ اُسمین سے (یعنے اُسکے لئے بھی ثواب لکھا جائیگا جناب ملا فتح اللہ کاشانی علیہ الرحمہ تفسیر منہج مین تحریر فرماتے ہین کہ اس آیت سے یہ ثابت ہوتا ہی کہ جو شخص کسی مؤمن کے لئے بعد مرنے اُسکے عمل خیر کرے اور اُسکے لئے مغفرت کی دعا کرے تو یہ بھی اُسکے ثواب مین شریک ہوتا ہے -

حدیث - فرمایا جناب رسولخدا نے کہ جو شخص در پردہ برادر مؤمن کے لئے دعائے خیر کرے اُسکی دعا مستجاب ہوتی ہی اور جو فرشتہ اُسکے ہمراہ ہی کہتا ہی کہ مثل اسکے تیرے واسطے بھی ہے -

کے نام زیادہ لے خصوصًا اپنے والدین و عزیز و یگانہ زندہ و مردہ سب کے نام لیکر دعائے
مغفرت کرے یعنی اس طرح کہے کہ فلان فلان کو بحق محمدؐ و اہلبیت محمدؐ کے بخشدے اور
بعد اسکے جمیع مؤمنین مؤمنات کے لئے بھی دعاے مغفرت کرے اسطرحپر کہ جمیع مؤمنین
مؤمنات زندہ اور مردہ کو بخشدے بعد اسکے اپنے لئے دعائے مغفرت کرے بعد ازان کہے
مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ جناب علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ سجدۂ شکر مین تین سو مرتبہ
اَلْعَفْوَ بھی کہے اگر تین سو مرتبہ نہ ہو سکے سو مرتبہ یا جسقدر ہو سکے کہے۔ اگر سجدہ ہین
نہ ہو سکے تو بیٹھکر کہے اسوقت کے سجدۂ شکر کی بہت دعائین ہین اُن مین سے چند
اس جگہہ لکھی جاتی ہین۔

اوّل۔ مصباح صغیر مین ہے کہ سجدۂ شکر مین اس دعا کو پڑھے يَا خَيْرَ مَنْ رُفِعَتْ
اِلَيْهِ يَدَيِ السَّائِلِيْنَ وَيَا اَكْرَمَ مَنْ مُدَّتْ اِلَيْهِ اَعْنَاقُ الرَّاغِبِيْنَ
وَيَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ وَالْطُفْ بِيْ بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ فِيْ شَاْنِيْ كُلِّهٖ پس جو دعا چاہے
طلب کرے کہ مستجاب ہے۔

دویم۔ مصباح صغیر مین ہی کہ سجدۂ شکر مین اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ رَوَاهُ وَبِحَقِّ مَنْ رُوِيَ عَنْهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى جَمَاعَتِهِمْ
وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ پس جو حاجت ہو طلب کرے۔

سویم۔ مصباح صغیر مین ہی کہ جناب امیرؑ سجدۂ شکر مین یہ دعا پڑھا کرتے تھے
يَا مَنْ لَا يَزِيْدُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا يَا مَنْ لَهٗ خَزَائِنُ
السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ يَا مَنْ لَهٗ خَزَائِنُ مَا دَقَّ وَجَلَّ وَلَا تَمْنَعُكَ
اَمَا نَتِيْ مِنْ اِحْسَانِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَاَنْتَ

اَهْلَ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَالْعَفْوِ يَا رَبِّ وَاَنْتَ قَادِرٌ عَلَى الْعُقُوْبَةِ يَا رَبِّ
وَقَدِ اسْتَخْفَيْتُهَا لَا حُجَّةَ وَلَا عُذْرَ لِيْ عِنْدَكَ اِلَيْكَ الْحَاجَاتُ فِيْ
اُمُوْرِيْ كُلِّهَا اِعْتَرَفْتُ بِهَا مِنِّيْ بُؤْتُ اِلَيْكَ بِكُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ
وَبِكُلِّ خَطِيْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا وَبِكُلِّ سَيِّئَةٍ عَلِمْتُهَا فَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ۔

چہارم مصباح صغیر مین ہی کہ سجدۂ شکر مین اس دعا کو پڑھے يَا رَبِّ وَعَظْتَنِيْ
فَلَمْ اَتَّعِظْ وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ وَغَمَرْتَنِيْ اَيَادِيْكَ
فَمَا شَكَرْتُ عَفْوَكَ فَعَفْوَكَ يَا كَرِيْمُ۔

(۱۱۴) - از کافی جناب شیخ کلینی علیہ الرحمہ - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے
کہ وقت طلوع صبح صادق کے جناب امیر ع اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اول تین مرتبہ
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ بعد اسکے ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ دَرَكِ
الشَّقَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَبَقَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّةِ مُلْكِكَ وَشِدَّةِ قُوَّتِكَ وَبِعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
عَلٰى خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ پس جو حاجت
ہو طلب کرے کہ خداے تعالی برلاتا ہی - پس بعد فراغ طلب حاجات وغیرہ کے
دونون ہاتھ اٹھا کر اس دعا کو پڑھے يَا اَللّٰهُ الْمَانِعُ قُدْرَتُهُ خَلْقَهُ وَالْمُتَسَلِّطُ
بِمَا فِيْ يَدَيْهِ كُلِّ مَوْجُوْدٍ دُوْنَكَ يَخِيْبُ رَجَاءُ رَاجِيْهِ وَرَاجِيْكَ مَسْرُوْرٌ
لَا يَخِيْبُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ رِضًى لَكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ فِيْهِ وَبِكُلِّ شَيْءٍ تُحِبُّ

(حاشیہ صفحہ ۱۸۹ ۱۱) جناب شیخ ابن فہد علیہ الرحمۃ عدۃ الداعی مین تحریر فرماتے ہین کہ اس دعا کو پڑھکر
حق تعالی سے جو سوال کرے عطا فرمائے۔

اَنْ تُذَكِّرَ بِهٖ وَبِكَ يَا اَللّٰهُ فَلَيْسَ يَعْدِلُ لَكَ شَيْءٌ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَحُوْطَنِيْ وَاِخْوَانِيْ وَوَلَدِيْ وَمَالِيْ وَتَحْفَظَنِيْ بِحِفْظِكَ وَاَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ پس جو دعا چاہے طلب کرے کہ مستجاب ہی یہ دعا نمبر ۸۹ باب ۱۴ مین بھی تحریر ہو چکی ہے۔

(۱۱۵) دعائے صباح ۔جناب امیرؑ سے منقول ہی علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ بحارالانوار مین تحریر فرماتے ہین کہ جناب امیرؑ بعد نافلۂ صبح کے دعائے صباح پڑھا کرتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَآءَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ

(حاشیہ صفحہ ۱۹۰) (۱۱۵) حدیث ہی کہ جو کوئی اس دعا کے پڑھنے کی مداومت کرے اگرچہ تمام عالم پُر از بلا ہو مگر خوانندہ دعا کو ضرر نہین پہونچا سکتا اور پڑھنے والا اس دعا کا نظر خلایق مین عزیز و مکرم ہوگا اور کوئی دشمن اُسپر قابو نہین پا سکتا اور جو کوئی قصد اُسکی دشمنی کا کریگا وہ دشمنی اُسی کی طرف عائد ہوگی اور خوانندہ دعا کا مرگ مفاجات سے ایمن ہوگا اور روزی مین وسعت ہوگی خدائے تعالیٰ ایسی جگہ سے روزی اُسکو پہونچائیگا کہ جس جگہ سے گمان نہ رکھتا ہو اور قریب مرگ کے خدائے تعالیٰ ایمان اُسکا کامل کریگا اور بعد مرگ کے بہشت مین داخل ہوگا اور واسطے رفع حبس سختی کے اس دعا کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو رفع کریگا اور نزدیک خلائق کے عزیز و مکرم ہوگا اور سلامت رکھیگا خدائے تعالیٰ وبائے طاعون و مرگ مفاجات سے اگر بعد نافلۂ صبح کے اس دعا کا پڑھنا ممکن نہ ہو تو بعد نماز صبح کے ضرور پڑھے ترک نہ کرے اکثر علمائے دعائے صباح کو جناب امیرؑ سے روایت کیا ہی مگر جناب علامۂ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب رسولخداؐ نے یہ دعا جناب امیرؑ کو تعلیم فرمائی۔

يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ عَنْ مُلَاحَظَةِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ
قَبْلَ اَنْ يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا
مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ
صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ
بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ
الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ
الْاَخْيَارِ وَالْاَئِمَّةِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ
بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَاَلْبِسْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ
الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَاغْرِسِ اللّٰهُمَّ لِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ
يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ
وَاَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَّمْ
تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ
وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيْ اَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيْلُ
عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَاِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ
فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَا
اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ
ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا
لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى سَيِّدِهَا
وَمَوْلَاهَا اِلٰهِيْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِيْ وَهَرَبْتُ اِلَيْكَ
لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَائِيْ وَعَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ وَلَائِيْ
فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كَانَ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِيْ وَخَطَائِيْ وَاَقِلْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ

صرعتہ رداۤئی فانک سیدی ومولای ومعتمدی ورجاۤئی وغایۃ مناۤی
فی منقلبی ومثوای الٰھی کیف تطرد مسکینا التجأ الیک من الذنوب
ھاربا ام کیف تخیب مسترشدا قصد الی جنابک ساعیا ام کیف ترد
ظمأنا ورد الی حیاضک شاربا کلا وحیاضک مترعۃ فی ضنک المحول
وبابک مفتوح للطلب والوغول وانت غایۃ السئول ونھایۃ المامول
الٰھی ھذہ ازمۃ نفسی عقلتھا بعقال مشیتک وھذہ اعباء ذنوبی
درأتھا بعفوک ورحمتک وھذہ اھوائی المضلۃ وکلتھا الی جناب
لطفک وکرمک ورأفتک فصل علی محمد واٰل محمد فاجعل اللّٰھم
صباحی ھذا نازلا علیّ بضیاء الھدٰی والسلامۃ فی الدین والدنیا
ومساۤئی جنۃ من کید العدٰی ووقایۃ من مردیات الھوٰی انک
قادر علی ما تشاۤء تؤتی الملک من تشاۤء وتنزع الملک ممن تشاۤء
وتعز من تشاۤء وتذل من تشاۤء بیدک الخیر انک علی کل شیء قدیر
تولج اللیل فی النھار وتولج النھار فی اللیل وتخرج الحی من المیت
وتخرج المیت من الحی وترزق من تشاۤء بغیر حساب ٥ لا الٰہ
الا انت سبحانک اللّٰھم وبحمدک جل ثناۤؤک من ذا یعرف قدرتک
فلا یخافک ومن ذا یعلم ما انت فلا یھابک الفت بقدرتک الفرق
وفلقت برحمتک الفلق وانرت بکرمک دیاجی الغسق وانھرت المیاہ
من الصم الصیاخید عذبا واجاجا وانزلت من المعصرات ماۤء ثجاجا
وجعلت الشمس والقمر للبریۃ سراجا وھاجا من غیر ان تمارس
فیما ابتدأت بہ لغوبا ولا علاجا فیا من توحد بالعز والبقاۤء وقھر
عبادہ بالموت والفناۤء صل علی محمد واٰلہ الاتقیاۤء واستمع ندائی

وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَأَهْلِكْ أَعْدَائِي وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي وَرَجَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ إِلَيْهِ لِكَشْفِ الضُّرِّ وَالْمَأْمُولِ لِكُلِّ عُسْرٍ وَيُسْرٍ بِكَ أَنْزَلْتُ حَاجَتِي فَلَا تَرُدَّنِي يَا سَيِّدِي مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ أَجْمَعِينَ ٥ پس سجدہ کرے اور سجدہ مین کہے إِلٰهِي قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَنَفْسِي مَعْيُوبٌ وَهَوَايَ غَالِبٌ وَطَاعَتِي قَلِيلَةٌ وَمَعْصِيَتِي كَثِيرَةٌ وَلِسَانِي مُقِرٌّ بِالذُّنُوبِ فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ وَيَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ وَيَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ اقْضِ حَاجَتِي بِحَقِّ الْقُرْآنِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبِ وَالْآثَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ٥ وَصَلَّى اللهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ٥

یہ دعا سجدہ کی ایک نسخہ چھاپہ طہران سے تحریر کی گئی ہو اُسمین بعض فقرات بمقابلہ چھاپہ ہند کے زیادہ ہین۔

(۱۱۶) ۔ دعاے مشلول ۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

(حاشیہ صفحہ ۱۹۳) (۱۱۶) ۔ اگر وقت ہو تو دعاے مشلول کو بھی بعد نافلہ صبح کے پڑھے چونکہ مین اکثر بعد نافلہ صبح کے پڑھتا ہون لہذا اس جگہ اسکو تحریر کیا گیا جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح کبیر مین اسکو تحریر فرمایا ہی جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے جناب امام حسین ع سے روایت کی ہو اور یہ دعا جناب امیر ع سے منقول ہی وجہ تسمیہ اس دعا کی بہ مشلول یہ ہو کہ ایک شخص منازل بن لاحق شیبانی تھا کہ اُسکا ایک طرف کا جسم باپ کے بددعا دینے کے سبب سے شل ہوگیا تھا جناب امیر ع نے یہ دعا اُسکو تعلیم فرمائی اُسنے اُسی شب مین اس دعا کو پڑھا جناب رسولخدا ص کو خواب مین دیکھا کہ حضرت دست مبارک اُسکے جسم پر ملتے ہین اور فرماتے ہین کہ محافظت کر اسم اعظم خدا کی جب وہ بیدار ہوا تو دیکھا کہ وہ عوارض بعافیت مبدل ہوگئے پس جناب امام حسین ع فرماتے ہین کہ اس دعا مین اسم اعظم ہو پڑھنا اس دعا کا باعث قبولیت

بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ
وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ
يَا مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ
يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ
يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا بَعِيْدُ
يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا بَدِيْعُ يَا رَفِيْعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَمِيْعُ
يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِمُ يَا عَظِيْمُ
يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانُ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ
يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ يَا اَوَّلُ

(حاشیہ صفحہ ۱۹۴) دعا اور دفع ہم وغم اور موجب ادائے قرض کا ہی اور جو پڑھے فقر اُسکا مبدل بغنا ہووے اور گناہ اُسکے بخشے جائین اور شر شیطان اور دشمنان اور قہر سلاطین سے محفوظ رہے اگر پہاڑ پر پڑھین اپنی جگہ سے ہٹ جائے اگر مردہ پر پڑھین بحکم خدا زندہ ہوجاے اگر دریا پر پڑھین روانی سے تھم جائے جناب امام حسین ؑ فرماتے ہین کہ اس دعا کے فوائد سُنکر مجکو اسقدر خوشی حاصل ہوئی کہ صحت بیماری پر اتنا مسرور نہ ہوا تھا۔ اور فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھے۔

من مؤلف۔ مداومت کرنا اس دعا پر برائے دفع فقر و ترقی رزق مجربات سے ہی اگر اس دعا کو مخصوص واسطے کسی حاجت کے پڑھے تو آخر شب مین پڑھے بزودی روا ہووے چونکہ اکثر اوقات مین اس دعا کو بعد نافلہ صبح کے پڑھتا ہون لہذا اس جگہ اسکو تحریر کیا گیا۔

فصل (۸۳) خواص اسماءِ حسنیٰ مین

جو خواص اسماء حسنیٰ کے جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین تحریر فرمائے ہین بجنسہ اُسکا ترجمہ کیا جاتا ہے ترجمہ وہ خواص کہ جو منسوب ہین طرف اسماء حسنیٰ کے وہ اسماء (یعنی نود و نُہ ۹۹ نام

يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا قَابِضُ
يَا بَاسِطُ يَا قَاضِيُ يَا عَادِلُ يَا فَاضِلُ يَا وَاصِلُ يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ
يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا كَبِيْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ
يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ
وَّلَا وَلَدٌ وَّلَا كَانَ مَعَهٗ وَزِيْرٌ وَّلَا اتَّخَذَ مَعَهٗ مُشِيْرٌ وَّلَا احْتَاجَ اِلٰى ظَهِيْرٍ
وَّلَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُوْا
الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ
يَا مُرْتَاحُ يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ
يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا يَفُوْتُهٗ هَارِبٌ
يَا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَا وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ

(حاشیه صفحه ۱۹۵) کہ جو نمبر ۱۵ باب (۵۰) متن کتاب ہذا مین تحریر ہین) سوا ے انکے اور بہت ہین
کہ ہم اُن مین سے تھوڑے اسماء کا ذکر کرتے ہین پس وہ یہ اسماء ہین کہ جنکو شیخ رجب بن محمد بن رجب
حافظ نے اپنے بعض تصانیف مین ذکر کیا ہی اَللّٰہُ جو شخص صرف بعد نماز ظہر و عصر و ثلث آخر شب مین
(۶۶) مرتبہ بغیر حرف یا کے کہے اپنے مطلب پر پہونچے اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جو شخص ان اسماء کو
بعد ہر نماز واجبہ کے ایکسَو مرتبہ کہے لطف و رحمت الٰہی شامل حال اُسکے رہے اَلْمَلِكُ
جو شخص اس اسم کو (۶۴) مرتبہ ہر روز پڑھے ہمیشہ ملک اُسکے قبضہ مین رہے اَلْقُدُّوْسُ
جو شخص اس اسم کو ایک جلسہ مین (۱۷۰) مرتبہ کہے اُسکا باطن رذائل سے پاک ہو۔ اَلسَّلَامُ
جو شخص اس اسم کو ایکسَو مرتبہ کسی مریض پر پڑھے بحکم خدا وہ بیمار شفا پاوے اَلْمُؤْمِنُ جو کوئی اس
اس اسم کو (۱۳۳) مرتبہ کہے شر ہر دو جہان سے امان مین رہے اَلْمُهَيْمِنُ کو جو شخص
(۱۲۵) مرتبہ کہے اُسکے دل کو صفائی حاصل ہو اور اسرار خلائق پر اطلاع ہو اَلْعَزِيْزُ کو
جو شخص آخر شب مین (۹۴) مرتبہ ہر روز کہے اسرار علم کیمیا و سیمیا کے اُسپر ظاہر ہون اور جو شخص چالیس دن

يَامَنْ حَيثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا طَهُوْرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ يَا نُوْرَ النُّوْرِ

يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ يَا خَبِيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا نَصِيْرُ

يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ يَا كَافِيْ يَا شَافِيْ يَا وَافِيْ

يَا مُعَافِيْ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

عَلَا فَقَهَرَ يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ يَا مَنْ مَلَكَ فَقَدَرَ يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ

يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ يَا مَنْ لَا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ يَا مَنْ لَا يُدْرِكُهُ بَصَرٌ

وَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدْرٍ يَا عَالِيَ

الْمَكَانِ يَا شَدِيْدَ الْاَرْكَانِ يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْاِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ

يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَاْنٌ عَنْ شَاْنٍ

(حاشیہ صفحہ ۱۹۶) ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے کسی کا محتاج نہو گا چنانچہ اسکو نمبر (۹۰) باب ۵۸ تعقیبات نماز صبح مین تحریر کیا گیا ہی۔ اَلْجَبَّارُ کو جو شخص اکیس مرتبہ ہر روز پڑھے ظلم ظالم سے امان پایگا۔ اَلْمُتَكَبِّرُ کو حاکم جابر و ظالم کے روبرو پڑھے وہ حاکم ذلیل ہووے اَلْخَالِقُ کو جو شخص بہت پڑھے اُسکا دل روشن ہوگا اَلْبَارِیُٔ کو جو شخص بہت پڑھے اپنی قبر مین خوش رہے اَلْمُصَوِّرُ رات دن پے در پے روزہ رکھے اور ہر روز اس اسم کو تین تین مرتبہ کسی ظرف پر لکھکر چاٹے تو اُسکو خدائے تعالیٰ فرزند صالح عطا فرمائیگا۔ اَلْغَفَّارُ کو جو شخص وقت نماز جمعہ کے اس طریق سے کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ يَا غَفَّارُ پس خدائے تعالیٰ اُسکو بخشدیوے اَلْقَهَّارُ جو شخص اس اسم کو بہت پڑھے خدائے تعالیٰ دوستی دنیا کی اُسکے دل سے نکالدیوے اور جو شخص ایام محاق کے آخر شب مین يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ اور اپنے دشمن کے لئے بد دعا کرے خدائے تعالیٰ اُسکے دشمن پر غضب نازل کرے اور پڑھنے والے کو اُسکی شر سے محفوظ رکھے۔

يَا عَظِيمَ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْئَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا بَارِئَ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأُمَمِ يَا شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَاءُ عَرْشَهُ قَدَمٌ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَمَانَ

(حاشیہ صفحہ ۱۹۷) من مؤلف۔ شب محاق اُن شبون کو کہتے ہین کہ جن مین چاند نکلتا ہے یعنے ستائیسوین[۲۷] اور اٹھائیسوین[۲۸] اور اُنتیسوین[۲۹] شب کو شب محاق کہتے ہین اور اگر انتیس[۲۹] کو چاند ہوا تو ستائیسوین اور اٹھائیسوین شب محاق ہین اَلْوَهَّابُ کو جو شخص حالت سجدہ مین چودہ[۱۴] مرتبہ کہے اُسکو خدائے تعالی غنی کرے اور جو شخص آخر شب مین ایکسنو[۱۰۱] مرتبہ ہاتھ اُٹھا کر سر برہنہ ہو کر کہے تو خدا اُسکی محتاجی اور فقر کو دور کرے اور اُسکی حاجت کو برلائے اَلْكَرِيمُ الْوَهَّابُ ذُو الطَّوْلِ کو جو شخص بہت کہے اللہ تعالی اُسکو روزی عطا فرماوے اُس جگہ سے کہ گمان نرکھتا ہو۔

من مؤلف۔ اس اسم کو جو کوئی حسب اعداد اسکے پڑھے بہت جلد اثر دکھلاوے اور ہر روز بچاس[۵۰] مرتبہ سے کم نہ پڑھے اس اسم کے عدد گیارہ سو سینتیس[۱۱۳۷] ہین یہ عمل آزمودہ ہی بلکہ اسم کو کہ جسکی تعداد پڑھنے کی تحریر نہین ہی موافق اُسکی اعداد کے پڑھے اَلرَّزَّاقُ[۳۰۸] جو کوئی بہت کہے اللہ اُسکے رزق مین برکت دیوے اَلْفَتَّاحُ جو شخص اسکو بعد صلوٰۃ فجر کے ستر[۷۰] مرتبہ سینہ پر ہاتھ رکھکر کہے خدائے تعالی اُسکے دل سے حجابات کو دور کرے اَلْعَلِيمُ کو جو شخص کہے

الخائفین یا ولیّ المؤمنین یا ظہر اللاجین یا غیاث المستغیثین
یا غایۃ الطالبین یا صاحب کلّ غریب یا مونس کلّ وحید
یا ملجأ کلّ طرید یا ماوٰی کلّ شرید یا حافظ کلّ ضالّۃ یا راحم
الشیخ الکبیر یا رازق الطفل الصغیر یا جابر العظم الکسیر یا فاکّ
کلّ اسیر یا مغنی البائس الفقیر یا عصمۃ الخائف المستجیر یا من لہ
التدبیر والتقدیر یا من العسیر علیہ سھل یسیر یا من لا یحتاج الی
تفسیر یا من ھو علی کلّ شیءٍ قدیرٌ یا من ھو بکلّ شیءٍ خبیرٌ
یا من ھو بکلّ شیءٍ بصیرٌ یا مرسل الریاح یا فالق الاصباح یا باعث
الارواح یا ذا الجود والسماح یا من بیدہٖ کلّ مفتاحٍ یا سامع کلّ
صوتٍ یا سابق کلّ فوتٍ یا محیی کلّ نفسٍ بعد الموت یا عدّتی فی

(حاشیہ صفحہ ۱۹۸) خدائے تعالیٰ اُسکے قلب کو معرفت سے بھر دیوے اَلْحَکِیْمُ اَلْعَلِیْمُ جو شخص ان دونون اسماء کو امور مشکلہ مین کہے خدائے تعالیٰ اُسکی حاجت کو بر لاوے اور یہی خواص اَلْحَفِیْظُ اَلْحَکِیْمُ کا ورد رکھتا ہے اَلْقَابِضُ جو شخص اس اسم کو چالیس مرتبہ چالیس لقمہ پر چالیس دن لکھے اور کھاوے بھوک سے تمام عمر محفوظ رہے اَلْبَاسِطُ جو شخص وقت سحر یعنے آخر شب مین اس اسم کو دونون ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے پھر دونون ہاتھ اپنے مونھہ پر پھیرے وہ شخص کسی سے سوال کرنیکا محتاج نہ ہووے عَالِمُ الْغَیْبِ کو جو شخص بعد نماز کے ایک سَو مرتبہ کہے امور غیبیہ اُسپر ظاہر ہون اَلرَّافِعُ جو شخص بعد نماز ظہر کے ایکسَو مرتبہ اس اسم کو کہے خدائے تعالیٰ اُسکو رفعت عطا فرماوے۔

من مؤلف جناب ملا محسن کاشانی علیہ الرحمہ نے وقت زوال شمس اسکو تحریر فرمایا ہے اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے جو بعد نماز ظہر کے لکھا ہے تو نماز ظہر سے مراد وہی اول وقت یعنے دخول وقت ہے یعنے زوال شمس ہے اَلْخَافِضُ کو جو شخص ستر مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ اُس سے شر ظالمون کا

رُشْدِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُؤْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ
يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسْلِمُنِي الْأَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ
كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ
مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ
مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا جَارَ
مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقَ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ
يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ مِنْ حِلَقِ الْمَضِيْقِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَغَمٍّ وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا أُطِيْقُ وَاَعِنِّيْ
عَلٰى مَا أُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ
يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِيْ

(حاشیہ صفحہ ۱۹۹) - دفع فرماوے اَلْمُعِزُّ کا پڑھنے والا نظر خلائق میں باہیبت ہووے -
اَلْمُذِلُّ - جو شخص شب تاریک میں زمین پر سجدہ کرے اور اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ بحالت
سجدہ اس طرح کہے یَا مُذِلَّ الْجَبَّارِيْنَ وَمُبِيْرَ الظّٰلِمِيْنَ اِنَّ نام دشمن کا اور اُسکے
باپ کا لیوے اٰذَانِيْ فَخُذْ لِيْ حَقِّيْ مِنْهُ پس خدائے تعالیٰ اُسیوقت اُسکے دشمن سے
انتقام لیوے اور جو شخص بحالت سجدہ پچیس مرتبہ کہے بعد اسکے اِلٰهِيْ اٰمِنِّيْ مِنْ نام دشمن کا لیوے
پس خدائے تعالیٰ اُسکو اُس ظالم سے امان دیوے - اَلسَّمِيْعُ کو جو شخص بہت کہے خدا تعالیٰ
اُسکی دعا مستجاب فرماوے اَلْبَصِيْرُ کو جو شخص اکثر پڑھے بروز جمعہ تو اللہ تعالیٰ اُسپر عنایت
خاص فرماوے اَلْحَكَمُ الْعَدْلُ جو شخص بوقت نصف شب اس اسم کو پڑھے خدائے تعالیٰ
اپنا لطف و مہربانی اُسپر نازل فرماوے اور اُسکے دل کو اپنے رازہائے مخفیہ سے بھر دیوے -
اَللَّطِيْفُ کو جو شخص وقت شدائد کے کہے اللہ تعالیٰ اُسکی سختی کو مبدل بخوشی کر دیوے -
اَلْهَادِيْ اَلْخَبِيْرُ اَلْمُبِيْنُ کو بعد بیدار ہونے خواب کے اور بوقت بھوک پڑھے

الیھود یا مجیب نداءِ یونس فی الظلمات یا مصطفی موسٰی بالکلمات
یا من غفر لآدم خطیئتہ ورفع ادریس مکانا علیا برحمتہ یا من نجی
نوحا من الغرق یا من اھلک عادن الاولٰی وثمود فما ابقٰی وقوم نوح
من قبل انھم کانوا ھم اظلم واطغٰی والمؤتفکۃ اھوٰی یا من دمر
علٰی قوم لوط ودمدم علٰی قوم شعیب یا من اتخذ ابراھیم خلیلا یا من
اتخذ موسٰی کلیما واتخذ محمدا صلی اللہ علیہ وآلہ وعلیھم اجمعین
حبیبا یا مؤتی لقمان الحکمۃ والواھب لسلیمان ملکا لا ینبغی
لاحد من بعدہ یا من نصر ذا القرنین علی الملوک الجبابرۃ یا من
اعطی الخضر الحیوۃ وردّ لیوشع بن نون نور الشمس بعد غروبھا
یا من ربط علٰی قلب ام موسٰی واحصن فرج مریم ابنت عمران

(حاشیہ صفحہ ۲۰۰) وہ شخص اسرار غیب پر مطلع ہووے اور اسی طرح پڑھنا اَلنُّوْرُ الْھَادِیْ
کا بھی خواص رکھتا ہی اور بعد ان اسماء کے یہ کہے اھدنی یا ھادی واخبرنی یا خبیر
وبیّن لی یا مبین اَلْحَلِیْمُ الرَّؤُفُ الْمَنَّانُ جو شخص اس اسماء کو خوف زدہ پڑھے
امان پاوے اَلْحَکِیْمُ جو شخص اس اسم کو لکھکر پانی سے دھوکر زراعت پر ڈالے تو اسمین
برکت خدائے تعالی عطا فرمائیگا۔ اَلْغَفُوْرُ کو جو شخص بہت کہے وسواس سے نجات پائے گا۔
اَلشَّکُوْرُ اس اسم کو جو کوئی چالیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس پانی سے چشمہائے رمد کو
دھووے رمد چشم زائل ہووے اَلْعَلِیُّ جو شخص اسکو بہت پڑھے اور لکھکر اپنے پاس رکھے
نزدیک خلائق کے معزز ہووے۔

من مؤلف۔ اگر اس اسم کے اعداد کا نقش مربع چہار در چہار مین بھرکر اپنے پاس رکھے
اور اس اسم کو بھی اعداد کے موافق پڑھے تو بہت جلد اثر ظاہر ہوتا ہی نقش مربع چہار در چہار
کے بھرنیکا یہ طریقہ ہی کہ اس اسم کے اعداد ایکسو دس ۱۱۰ ہین پس جملہ اعداد مین تیس ۳۰ کم کیئے تو اسی ۸۰ باقی رہے

یَامَنْ حَصَّنَ یَحْیٰی ابْنَ ذَکَرِیَّا مِنَ الذَّنْبِ وَسَکَّنَ عَنْ مُوْسَی الْغَضَبَ
یَامَنْ بَشَّرَ زَکَرِیَّا بِیَحْیٰی یَامَنْ فَدٰی اِسْمٰعِیْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ
یَامَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ یَا ھَابِیْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَۃَ عَلٰی قَابِیْلَ یَا ھَازِمَ الْاَحْزَابِ
لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَعَلٰی مَلَآئِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَھْلِ طَاعَتِکَ اَجْمَعِیْنَ وَاَسْئَلُکَ بِکُلِّ
مَسْئَلَۃٍ سَاَلَکَ بِھَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِیْتَ عَنْہُ فَحَتَمْتَ لَہٗ عَلَی الْاِجَابَۃِ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ
یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(حاشیہ صفحہ ۲۰۱) انکو چار پر تقسیم کیا تو کسر کچھ نہین رہی تو حاصل تقسیم (بیس) رہے اس طرح کل اعداد یہ ہین۔

۱۱۰
۳۰ — کم کے
۸۰ — باقی رہے — ۲۰
۴ پر تقسیم کیا

اب مربع نقش چہار در چہار لکھا تو یہ ہوا۔

	۲۷	۳۰	۳۳	۲۰
	۳۲	۲۱	۲۶	۳۱
	۲۲	۳۵	۲۸	۲۵
	۲۹	۲۴	۲۳	۳۴

اول خانہ مین ہندسہ (۲۰) کا ہے اسکے بعد جس خانہ مین ہندسہ (۲۱) کا ہے اسی خانہ مین لکھے اسی طرح ایک عدد بڑھاتا ہوا چلا جائے (۳۵) پر یہ نقش ختم ہوتا ہے اس نقش کو جس طرف سے جمع کیا جاوے (۱۱۰) عدد آتے ہین بس یہ ہی اعداد اس اسم کے ہین پس جس

بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ بِہٖ اَسْئَلُکَ وَبِکُلِّ اسْمٍ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاَنْزَلْتَہٗ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ کُتُبِکَ اَوِاسْتَاثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَبِمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِمَا لَوْاَنَّ مَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَۃٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّہٗ مِنْ بَعْدِہٖ سَبْعَۃُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ہ وَاَسْاَلُکَ بِاَسْمَائِکَ

(حاشیہ صفحۂ ۲۰۲) اعداد مین بعد تقسیم کے کچھ کسر باقی نرہے اسی طرح نقش اُن عددونکا پر کیا جاتاہی اور اگر بعد تقسیم کے کسر باقی رہے تو اُسکے تین طریقہ مین بعد (۳۰) کم کرنے کے جب باقی ماندہ اعداد کو چار سے تقسیم کیا جائیگا تو کسر مین ایک عدد باقی رہیگا یا دو عدد یا تین عدد باقی رہین گے اس طرح پر

اول	دویم	سویم
۱۱۱	۱۱۲	۱۰۹
۳۰ کم ہوے	۳۰	۳۰
۴) ۸۱ (۲۰	۴) ۸۲ (۲۰	۴) ۷۹ (۱۹
۸	۸	۴
۰۱	۰۲	۳۹
		۳۶
		۳
ایک باقی رہا		

اوّل جب بعد تقسیم کے باقی رہے تو تیرھوین گھر مین ایک عدد زیادہ کردیا جاوے گا اس طرح پر۔

۲۰	۳۴	۳۰	۲۷	
۳۱	۲۶	۲۱	۳۳	یہ تیرھوان خانہ ہے
۲۵	۲۸	۳۶	۲۲	اسمین بجاے ۳۲ کے
۳۵	۲۳	۲۴	۲۹	ایک عدد زیادہ کرکے ۳۳ تحریر ہوگا

اس نقش مین ہر طرف سے ۱۱۱ عدد پورے ہین

الحُسنیٰ الَّتِیْ نَعَتَّهَا فِیْ کِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ وَقُلْتَ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْلِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ؕ وَقُلْتَ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ؕ وَاَنَا اَسْئَلُكَ یَا اِلٰهِیْ وَاَدْعُوْكَ

(حاشیہ صفحہ ٢٠٣) دویم - جب بعد تقسیم کے دو عدد باقی رہین تو نوین گھر مین ایک عدد زیادہ لکھا جاویگا اس طرحپر -

	٢٧	٣١	٣٤	٢٠
	٣٣	٢	٢٦	٣٢
جس خانہ مین ٢٩ کا ہندسہ ہی یہ نوان خانہ ہی	٢٢	٣٦	٢٩	٢٥
اسمین بجاے ٢٨ کے ٢٩ تحریر ہی	٣٠	٢٤	٢٣	٣٥

اس نقش مین ہر طرف ١١٢ عدد پورے آتے ہین -

سویم - اگر بعد تقسیم کے ٣ عدد باقی رہین تو پانچوین گھر مین ایک عدد زیادہ کیا جاویگا اسطرحپر

	٢٧	٣٠	٣٣	١٩
	٣٢	٢٠	٢٦	٣١
	٢١	٣٥	٢٨	٢٥
	٢٩	٢٤	٢٢	٣٤

یہ خانہ پانچوان ہی اسمین بجاے ٢٣ کے ٢٤ تحریر کیے گئے -

اس نقش مین ہر طرف سے ١٠٩ عدد پورے آگئے یہ طریقہ آتشی ہی واسطے عزت و ترقی رزق

یَارَبِّ وَاَرْجُوْكَ یَاسَیِّدِیْ وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَامَوْلَایَ كَمَا وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَافْعَلْ بِیْ بس جو حاجت ہو طلب کرے اور بعض نسخ مین بعد فَافْعَلْ بِیْ کے یہ کہے مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَاكَرِیْمُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ وِلَایَةِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِنُبُوَّةِ ابْنِ عَمِّهٖ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَبِعِصْمَةِ زَوْجَتِهٖ سَیِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ وَبِاِمَامَةِ اَوْلَادِهٖ اَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ نَجِّنِیْ مِنَ الْغَمِّ الَّذِیْ اَنَا فِیْهِ وَخَلِّصْنَا مِنَ الْهَمِّ الَّذِیْ نَحْنُ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥

(حاشیہ صفحہ ۱۰۴) وبر آنے حاجت وغیرہ کے اسی طریقہ سے نقش بھرا جاتا ہی باقی تین طریقہ اور ہین آبی اور بادی اور خاکی اسکی تفصیل اگر کی جاوے تو یہ رسالہ اسکی گنجایش نہین رکھتا لهذا قلم انداز کیے گئے بس جس اسم الٰہی یا آیہ کا نقش مربع چہار در چہار پُر کرنا منظور ہو اُسکے عدد نکالکر حسب طریقۂ مندرجۂ بالا تحریر کرے نقوش کا علم علیحدہ ہی۔ اُسکا ذکر اس کتاب مین بسبب اسکے کہ یہ کتاب احادیث وادعیہ مین ہی ضرورت نہین ہی۔ اَلْكَبِیْرُ تو جو شخص بعدد اس اسم کے خلوت مین پڑھے بعد ازان دعا کرے خدا تعالیٰ اُسکی دعا مستجاب فرماوے اَلْحَفِیْظُ کو جو شخص حسب عدد اسکے پڑھے خوف سے محفوظ رہے اگرچہ تمام جہان مین بھرے اور اس اسم کا پڑھنے والا غرق سے امان مین رہے یہ اسم سریع الاثر ہی خائفین کے لئے اور اس اسم کا پڑھنے والا ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ من مؤلف۔ اس اسم کے عمل کئی طرح ہین مگر جو آزمودہ ہین تحریر کرتا ہون اوّل جو کوئی اس اسم کو حروف مقطعات کے ساتھ اس طرح پر کہے الٓمّٓ الٓمّٓ الٓمّٓصٓ الٓرٰ الٓمّٓرٰ كٓهٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمّٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ یَاحَفِیْظُ اِحْفَظْنِیْ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥ اور تحریر کرکے بھی اپنے پاس رکھے جمیع بلیات وآفات ارضی وسماوی سے اور نیز ہر خوف سے حفاظت خدا مین رہے اور نظر حکام مین معزز ہووے اگر ان حروف کو ساعت طالع ثور مین انگشتری

(۱۱۷) نود ونہ نام باریتعالیٰ احادیث مین انکی فضیلت بہت ہی۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ نود ونہ نام باریتعالیٰ مین اسم اعظم ہی مین ہمیشہ اُنکو بعد نافلۂ صبح کے پڑھتا ہون لہذا اس جگہہ تحریر کیے جاتے ہین جناب ابراہیم کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح مین تین روایتون سے تحریر فرمایا ہی۔

(حاشیہ صفحۂ ۲۰۵) نقرہ پر کندہ کر کے پہنے جمیع آفات سے محفوظ رہے اور نظر سلاطین مین بزرگ ہو اور جو حاجت ہو انشاء اللہ بر آوے ہر مہینہ مین طالع ثور ہوتا ہی یہ متعلق نجوم ہی لہذا نجومی سے دریافت کیا جاوے تو معلوم ہو سکتا ہی اور اگر کچھ نجوم مین مداخلت ہو تو وہ تقویم جو رحمت اللہ رعد کی کانپور مین طبع ہوتی ہی اُس سے معلوم ہو سکتا ہی اور نیز دیگر تقویم سے بھی۔ اَلْحَسِیْبُ جو شخص سات ہفتہ ہر روز ستر مرتبہ اس طرح کہے حَسْبِيَ اللّٰهُ الْحَسِيْبُ اور پنجشنبہ سے شروع کرے پس خدائے تعالیٰ اُسکی حاجت کو بر لاوے اور خوف سے نجات دیوے۔

من مؤلف۔ یہ طریقہ کئی مرتبہ کا آزمودہ ہی۔ اَلْجَلِیْلُ جو شخص اس اسم کو بہت کہے نظر خلائق مین بزرگ ہو اور جو اُسکو دیکھے خوف کرے اَلْکَرِیْمُ کو وقت سونے کے اسقدر کہے کہ سو جاوے تو ملائکہ کو خدائے تعالیٰ حکم دیتا ہی کہ واسطے اُسکے دعا کرو اور کہو کہ اُسکو امان دے اَلْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ کو جو شخص بہت کہے خدائے تعالیٰ اُسکو امان دیوے اَلْوَاسِعُ کو جو شخص بہت کہے خدائے تعالیٰ اُسکی روزی مین کشائش عطا فرماوے۔

من مؤلف۔ اور جو شخص اس اسم کو اس طرح ہر روز پندرہ مرتبہ کہے یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ خدائے تعالیٰ ترقی رزق مین عطا فرماوے اَلْوَدُوْدُ کو ایک ہزار مرتبہ طعام پر پڑھے اور وہ طعام دشمنون کو کھلاوے دشمن اُس سے خوف کرینگے اَلْمَجِیْدُ کو جو شخص بہت کہے جمیع بیماریون سے شفا پاوے اور اگر وقت خواب کے سینہ پر ہاتھ رکھکر ایکسونو مرتبہ کہے اللہ اُسکے قلب کو زندہ رکھے اور نور عطا فرماوے اَلشَّهِیْدُ الْحَقُّ کو ایک پرچہ کاغذ کے چار گوشہ پر لکھے اور اُسکے درمیان مین تنئے غائب یا ضایع شدہ کو لکھے اور آسمان کے نیچے اس کاغذ کو ہوا مین لٹکا دے

اول۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ شیخ ابو العباس احمد ابن فہد علیہ الرحمہ نے عدۃ مین جناب امام رضاؑ سے اور انھون نے اپنے آباء طاہرینؑ سے روایت کی ہی کہ ننانوے اسماء باریتعالیٰ کے ہین جو شخص اُن اسماء کے ساتھ دعا کریگا مستجاب ہو گی اور جو شخص اُن اسماء کو پڑھیگا داخل بہشت ہوگا اسماء یہ ہین۔ یَا اَللّٰهُ اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ اَلصَّمَدُ اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلسَّمِیْعُ اَلْبَصِیْرُ اَلْقَدِیْرُ اَلْقَاهِرُ اَلْعَلِیُّ

(حاشیہ صفحہ ۲۰۶)۔ اور اس تحریر شدہ کی جانب دیکھے پھر ان اسماء کو ستر مرتبہ کہے پس شئے غائب وضایع کی اُسکو اطلاع ہوجاویگی اَلْوَکِیْلُ کو مداومت کرے غرق وحرق سے نجات پاوے اَلْقَوِیُّ ایسا دشمن ہو کہ اُس سے دفع نہ ہوسکتا ہو پس آرد گندم کی ایک ہزار گولی بناوے اور ہر ایک گولی پر ایک ایک مرتبہ یَا قَوِیُّ کہے بعد ازان وہ گولیان جانوران طیور کو کھلاوے شر دشمن سے محفوظ رہے اَلْمُعِیْدُ جو شخص بوقت نصف شب اس اسم کو اپنے گھر کے گوشہ مین کھڑا ہو کر یَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ کہے پس نام غایب کا لیوے انشاء اللہ اُسی ہفتہ مین خبر غائب سے مطلع ہووے اور یا اسطرح کہے کہ فَسُبْحَانَ مَنْ اَوْدَعَ اَسْرَارَهٗ اَسْمَائَهٗ۔ اَلْمُحْیِیْ اَلْمُمِیْتُ جس کا قلب طاعت خدا سے متنفر ہو پس وہ شخص وقت سونے کے اپنا ہاتھ سینہ پر رکھکر ہر دو اسماء کو کہے قلب اُسکا طاعت خدا پر راغب ہو۔ اَلْحَیُّ جو شخص اس اسم کو مریض پر یا صاحب رمد پر انیس ۱۹ مرتبہ پڑھے خدا اُسکو شفا دیوے۔ اور اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کا پڑھنا آخر شب مین اثر عظیم رکھتا ہی اور اَلْقَیُّوْمُ کو جو شخص بہت کہے اُسکا قلب صاف ہووے اور جو شخص اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو انگشتری پر کندہ کرا کر پہنے اُسکا نام ہمیشہ زندہ رہے اور اگر اسکو لکھکر پہنے خوف سے ایمن ہووے۔ من مؤلف۔ ہر دو عمل مذکورہ آزمودہ ہین۔ اَلْوَاجِدُ کو طعام پر پڑھے اور کھاوے اُسکے باطن مین خدائے تعالیٰ نور عطا فرماوے اَلْمَاجِدُ کا پڑھنا خلوت مین نور عطا کرتا ہی اَلْاَحَدُ کو جو شخص خلوت مین ایک ہزار مرتبہ کہے خدائے تعالیٰ ملائکہ کو اسکی حفاظت کے لئے مقرر کرتا ہی اَلصَّمَدُ کا پڑھنے والا شدت بھوک سے محفوظ رہتا ہی۔ اَلْقَادِرُ جو شخص بوقت وضو اسکو پڑھا کرے

الاَعلیٰ الباقی البدیعُ البارئُ الاکرمُ الظاهرُ الباطنُ الحیُّ
الحکیمُ العلیمُ الحلیمُ الحفیظُ الحقُّ الحسیبُ الحمیدُ
الخفیُّ الربُّ الرحمٰنُ الرحیمُ الذارئُ الرازقُ الرقیبُ
الرؤفُ الرائیُ السلامُ المؤمنُ المهیمنُ العزیزُ الجبارُ
المتکبرُ السیدُ السبوحُ الشهیدُ الصادقُ الصانعُ الطاهرُ

(حاشیہ صفحہ ۲۰۷) اپنے دشمن پر غالب رہے اَلْبَرُّ جو شخص اس اسم کو پڑھے اسکا لڑکا زمانہ طفلی سے بلوغ تک سالم رہے اَلتَّوَّابُ کو جو شخص بہت کہے خدائتعالیٰ اُسکی توبہ قبول کرے اَلْمُنْتَقِمُ کو جو شخص بہت پڑھے اپنے دشمن سے محفوظ رہے اَلرَّؤُفُ کو جو کوئی نزدیک ظالم کے پڑھے ظالم اُسکا مطیع ہووے اَلسُّبُّوحُ کو جو شخص بعد نماز جمعہ کے روٹی پر لکھکر کھاوے وہ شخص ملک صفت ہووے اَلرَّبُّ کو جو شخص بہت کہے خدائے تعالیٰ اُسکی اولاد کی حفاظت کرے مَالِكُ الْمُلْكُ جو شخص کہے دونون جہان مین اللہ تعالیٰ اُسکو غنی کرے اَلْغَنِيُّ الْمُغْنِيُّ جو شخص ان دونون اسماء کو دس جمعہ ہر جمعہ کو دس ہزار مرتبہ پڑھے اور ترک حیوانات کرے تو اللہ تعالیٰ اُسکو بہت جلد غنی کرے اور اگر ان اسماء کے ساتھ سورہ الحمد کو بھی پڑھے تو یقیناً غنی ہووے اَلْمُعْطِي جو شخص اس اسم کو اسطرح کہے یَا مُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ اللہ تعالیٰ اُسکو سوال کرنے سے غنی کرے۔ اَلْمَانِعُ کو وقت خواب کے بہت پڑھے خدائتعالیٰ اُسکے قرض کو ادا فرماوے اَلنُّوْرُ کو ایک ہزار مرتبہ کہے اُسکو خدائے تعالیٰ نور ظاہری و باطنی عطا فرماوے اَلْهَادِيْ جو شخص اس اسم کو کہے اللہ تعالیٰ اسکو معرفت عطا فرماوے اَلْبَدِيْعُ جو شخص اسکو ایک ہزار مرتبہ کہے خدائے تعالیٰ اُسکی حاجت کو برلاوے۔

من مؤلف۔ یہ عمل میرا کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے اَلْوَارِثُ کو ایک ہزار مرتبہ کہے خدائتعالیٰ اُسکو راہ راست کی ہدایت فرماوے۔ اَلصَّبُوْرُ کو جو کوئی ایک ہزار مرتبہ کہے خدائے تعالیٰ اُسکو صبر عطا فرماوے۔

الْعَدْلُ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ الْغَنِيُّ الْغِيَاثُ الْفَاطِرُ الْفَرْدُ الْفَتَّاحُ الْفَالِقُ
الْقَدِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الْقَوِيُّ الْقَرِيْبُ الْقَيُّوْمُ الْقَابِضُ
الْبَاسِطُ الْقَاضِي الْمَجِيْدُ الْوَلِيُّ الْمَنَّانُ الْمُحِيْطُ الْمُبِيْنُ الْمُقِيْتُ
الْمُصَوِّرُ الْكَرِيْمُ الْكَبِيْرُ الْكَافِي كَاشِفُ الضُّرِّ الْوِتْرُ النُّوْرُ
الْوَهَّابُ النَّاصِرُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ الْهَادِي الْوَفِيُّ الْوَكِيْلُ الْوَارِثُ

(حاشیہ صفحہ ۲۰۸) **من مؤلف** - یہ آزمودہ ہی اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ مین نے کتاب مقصد الاسنیٰ مین دیکھا اُسمین تحریر ہی کہ جس کسی کو کوئی امر مشکل درپیش ہو یا بیماری یا تنگی درپیش آوے یا بادشاہ کے پاس جاوے یا کسی شہر سے نکلجانے کا خوف کرے تو اسمار باری تعالیٰ مین سے جو اسماء اُسکے امر کے مناسب ہون اُنکو پڑھے مثلاً جس شخص سے خوف کرے اور اُسکی نسبت اسماء کا ورد کرے تو اُسکے نام کے عدد نکالے اور جو عدد مکرر رہو اُسکو حذف کرے بعدازان جو عدد باقی رہین اُنکو جمع کرے پس اُسی عدد کے موافق اسماء کو پڑھے مثلاً اُس شخص کا کہ جس سے خوف کرتا ہی نام احمد ہی ہے پس الف مناسب اللہ اور احد کے اور حرف (ح) مناسب ہی حکیم اور حلیم کے اور حرف (م) مناسب ہی مؤمن اور مہیمن کے اور دال مناسب ہی دائم کے اور عدد اسم احمد کے ۵۳ ہین پس ان اسماء مین سے بہ تعداد نام احمد کے پڑھے (جسقدر نام مین حرف ہون بعد حذف مکررات کے جسقدر حرف باقی رہین اُنھین حروف کے موافق اسمار باریتعالیٰ کے پڑھے یعنی اسمار باری تعالیٰ کے شروع مین وہی حرف ہو کہ جو اُس نام مین ہی) اور اگر خوف کرے کسی کی شر سے یا شہر سے تو اسیطرح عمل کرے۔

من مؤلف - لکھنؤ سے نکلجانے کا خوف کرے تو اس شہر کے بھی بطریق مذکورہ عدد نکالے بعدازان اسی شہر کے حروف کے موافق اسماء باریتعالیٰ کے نکالکر حسب عدد مذکورہ پڑھے اور اسمار کے معنی پر بھی خیال رکھے کہ موافق اپنے مطلب کے ہون اور اگر خوف قتل کا ہی تو لفظ قتل کے عدد نکالے اور پھر لفظ قتل کے موافق اسماء باریتعالیٰ کے نکالکر پڑھے ردیف وار اسماء باری تعالیٰ کے

اَلْبَرُّ(۸۷) اَلْبَاعِثُ(۸۸) اَلتَّوَّابُ(۸۹) اَلْجَلِیْلُ(۹۰) اَلْجَوَّادُ(۹۱) اَلْخَبِیْرُ(۹۲) اَلْخَالِقُ(۹۳) خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ(۹۴) اَلدَّیَّانُ(۹۵) اَلشَّکُوْرُ(۹۶) اَلْعَظِیْمُ(۹۷) اَللَّطِیْفُ(۹۸) اَلشَّافِی(۹۹) اختیار ہی کہ اسماء کو اسی طرح پڑھے یا یہ کہ لفظ (یا) ندائیہ کے ساتھ پڑھے۔حاشیہ مصباح مین تحریر ہی کہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ بخط شیخ زاہد علیہ الرحمہ دیکھا ہی کہ یہ اسماء حسنی حجاب ہین ہر بدی سے اور پڑھنا انکا باعث زبان بندی وبطلان سحر وترقی رزق کا ہی۔

(حاشیہ صفحہ ۲۰۹) بنمبر ۳۵ باب ۵۷ مین تحریر ہوچکے ہین جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جو شخص چور سے یا کسی موذی سے خوف کرے پس چاہیے اول سورۂ اخلاص یا سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ پڑھے بعد اُسکے یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ کہے بعد ازان اُن نودنہ نام مین سے کہ جنکو با درانی سے نقل کیا ہی (یعنے جو اسماء بعد دوم نمبر ۹۶ باب ۵۷ مین تحریر ہین) اُن مین سے دس اسماء پڑھے بعد دس اسماء کے پھر سورۂ اخلاص یا سورۂ اذا جاء پڑھکر یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا قَرِیْبُ کہے پھر باقیماندہ اسماء مین سے دس اسماء پڑھے اسیطرح باقی اسماء کو تمام کرے پس خدائے تعالیٰ اُسکو نجات دیگا اُس سے کہ جس سے خوف کرتا ہی اور جو شخص اُسکے پاس جاوے کہ جس سے خوف کرتا ہی برجوع قلب یَا کَبِیْکَجُ پچاس مرتبہ کہے تو اللہ تعالیٰ اُسکو بیخوف کریگا۔

من مؤلف۔مثلاً ازالۂ بیماری کے لئے یا دفع تنگی کے لئے پڑھے یا کوئی امر مشکل ہو تو اُسکے عدد بطریق مذکورہ نکالکر اُنھین حروف کے موافق اسماء کو پڑھے مثلاً بیماری مرگی یعنی صرع کی ہی تو عدد صرع کے نکالے بعد ازان جو تین حروف صرع مین ہین انھین حروف کے مطابق اسماء باریتعالیٰ کے لیوے اور مطابق اعداد صرع کی مداومت کرے اور معنی اُن اسماء کے بھی اسکے مناسب ہون جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شیخ احمد بن فہد علیہ الرحمہ نے عدۃ الداعی مین اسطرح لکھا ہی کہ بعد تمجید وثناء باریتعالیٰ کے اسماء حسنی مین اُن اسمون کو پڑھے جو اُسکے مطلب کے موافق ہون مثلاً مطلب اُس کا رزق ہی تو ان اسماء کو پڑھے اَلرَّزَّاقُ اَلْوَهَّابُ اَلْجَوَّادُ اَلْمُغْنِیْ اَلْمُنْعِمُ اَلْمُعْطِیْ اَلْکَرِیْمُ اَلْوَاسِعُ وَمُسَبِّبُ الْاَسْبَابِ اَلْمَنَّانُ وَرَازِقُ مَا یَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

(دویم) کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ شیخ فخر الدین محمد بن محاسن البادرانی نے جواہر مین ان نود ونہ نام کو تحریر فرمایا ہی اور بادرانی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ ان اسماء کو محمد بن اسحاق نے ماثور مین ذکر کیا ہی

یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ
یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا غَفَّارُ
یَا قَهَّارُ یَا وَهَّابُ یَا رَزَّاقُ یَا فَتَّاحُ یَا عَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَكَمُ یَا عَدْلُ
یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا شَكُوْرُ یَا عَلِیُّ
یَا كَبِیْرُ یَا حَفِیْظُ یَا مُقِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا جَلِیْلُ یَا كَرِیْمُ یَا رَقِیْبُ
یَا مُجِیْبُ یَا وَاسِعُ یَا حَكِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا مَجِیْدُ یَا مَاجِدُ یَا بَاعِثُ
یَا شَهِیْدُ یَا حَقُّ یَا وَكِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُحْصِیْ
یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ
یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا ظَاهِرُ
یَا بَاطِنُ یَا وَالِیُّ یَا مُتَعَالِیُ یَا بَرُّ یَا تَوَّابُ یَا مُنْتَقِمُ یَا عَفُوُّ یَا رَؤُفُ
یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا مُقْسِطُ یَا جَامِعُ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیْ
یَا مَانِعُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ یَا نُوْرُ یَا هَادِیْ یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیْ یَا وَارِثُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ۔

(حاشیہ صفحہ ۲۱۰) من مؤلف۔ ان اسماء مین سے یا انھین اسماء کے مطابق جو اور اسماء ہین اُن مین سے اپنے نام کے عدد کے موافق ایک اسم یا دو اسم یا تین اسم یا جسقدر ہون پڑھے اور ان اسماء مین اول وہی حرف ہون جو اُسکے نام مین ہین تو بہتر ہے ورنہ یہ لازم نہین ہے جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ اگر مطلب اُسکا مغفرت و توبہ ہو تو ان اسماء کو ذکر کرے
اَلتَّوَّابُ اَلرَّحْمٰنُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّؤُفُ اَلْعَطُوْفُ اَلصَّبُوْرُ اَلشَّكُوْرُ اَلْعَفُوُّ اَلسَّتَّارُ اَلْغَفَّارُ اَلنَّفَّاحُ اَلْمُرْتَاحُ وَذِی الْجُوْدِ الْعَفْوُ اَلسَّمَّاحُ اَلْمُحْسِنُ اَلْمُجْمِلُ اَلْمُنْعِمُ اَلْمُفْضِلُ۔

(سوئم) کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جناب شہید ابو عبد اللہ محمد بن مکی ابن محمد ابن حامد العاملی قدس سرہ نے قواعد اسماء باری تعالیٰ کے اس طرح پر لکھے ہین

یَا اَللهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ
یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا بَارِئُ یَا خَالِقُ یَا مُصَوِّرُ
یَا غَفَّارُ یَا وَهَّابُ یَا رَازِقُ یَا خَافِضُ یَا رَافِعُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ
یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا کَبِیْرُ یَا حَفِیْظُ
یَا جَلِیْلُ یَا رَقِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا حَکِیْمُ یَا مَجِیْدُ یَا بَاعِثُ یَا حَمِیْدُ
یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا مُحْیِیْ یَا مُمِیْتُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَاجِدُ
یَا تَوَّابُ یَا مُنْتَقِمُ یَا شَدِیْدُ یَا عِقَابُ یَا عَفُوُّ یَا رَؤُوْفُ یَا وَالِیُ
یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا فَتَّاحُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ یَا حَکَمُ یَا عَدْلُ

(حاشیہ صفحہ ۲۱۱) من مؤلف ان اسمار مین سے جسقدر اسماء چاہے بطریق مذکورہ پڑھے جناب کفعمی تحریر فرماتے ہین کہ اگر مطلب اُسکا انتقام لینا ہو دشمن سے تو ان اسمار کو پڑھے اَلْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْقَهَّارُ الْمُنْتَقِمُ الْبَطَّاشُ وَذِی الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الْفَعَّالِ لِمَا یُرِیْدُ وَمُدَوِّخُ الْجَبَابِرَةِ وَقَاصِمُ الْمَرَدَةِ وَالطَّالِبُ الْغَالِبُ الْمُهْلِكُ الْمُدْرِكُ وَالَّذِیْ لَا یُعْجِزُهٗ شَیْءٌ وَالَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ

پس اسی طرح جو اُسکا مطلب ہو اسی کے موافق اسمار پر مداومت کرے اور اگر مطلب اُسکا علم ہو تو ان ان اسمار کو پڑھے اَلْعَالِمُ وَالْفَتَّاحُ وَالْهَادِیُ وَالْمُرْشِدُ وَالْمُعِزُّ وَالرَّافِعُ۔

من مؤلف ان اسماء مین سے جسکو چاہے پڑھے اسمار کے پڑھنے کے طریقہ ہین ایک یہ بھی طریقہ ہو کہ جسقدر عدد اپنے نام کے ہون اُنھین اعداد کے موافق اسم باریتعالیٰ کا ہو پس جس اسم باریتعالیٰ مین اُسی کے نام کے موافق عدد ہون اُس اسم کو پڑھے بہت جلد مطلب پر فائز ہووے اگر اُسکے نام کے موافق ایک اسم باریتعالیٰ مین اعداد پورے نہون اور دو اسم یا تین اسم یا چار اسم مین اعداد پورے ہون اُنکو پڑھے اور بھی طریقہ ہین کہ جو علما نے پوشیدہ رکھے ہین سینہ بسینہ چلے آتے ہین۔

یَا لَطِیْفُ یَا خَبِیْرُ یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ یَا مُقِیْتُ یَا حَسِیْبُ یَا وَاسِعُ
یَا وَدُوْدُ یَا شَہِیْدُ یَا حَقُّ یَا وَکِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ یَا وَلِیُّ
یَا مُحْصِیُ یَا وَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ
یَا مُقَدِّمُ یَا مُؤَخِّرُ یَا اَوَّلُ یَا آخِرُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ یَا بَرُّ
یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مُقْسِطُ یَا جَامِعُ یَا مَانِعُ یَا ضَارُّ یَا نَافِعُ
یَا نُوْرُ یَا بَدِیْعُ یَا وَارِثُ یَا رَشِیْدُ یَا صَبُوْرُ یَا ہَادِیْ یَا بَاقِیْ

اور انھون نے قواعد مین یہ بھی لکھا ہی کہ قرآن شریف مین یہ اسماء حسنی بھی وارد ہین
اَلرَّبُّ اَلْمَوْلٰی اَلنَّصِیْرُ اَلْمُحِیْطُ اَلْفَاطِرُ اَلْعَلَّامُ اَلْکَافِیْ
ذُوالطَّوْلِ ذُوالْمَعَارِجِ۔

(۱۱۸) **چہل اسماء ادریسی**۔ ان اسماء کو جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے ماہ رمضان المبارک مین وقت سحر دعاے سحر کے ساتھ تحریر فرمایا ہی چونکہ مین انکو اکثر بعد نافلۂ صبح کے پڑھتا ہون لہذا اس جگہ تحریر کیے گئے۔ یہ چہل اسماء جناب ادریسؑ سے منقول ہین۔
(۱) سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ وَارِثَہٗ۔

(حاشیہ صفحہ ۲۱۲) (۱۱۸)۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ یہ دعا یعنی چہل اسم ادریسی جلیل القدر ہین جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے انکو مصباح کبیر مین تحریر فرمایا ہی اور جناب شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے کتاب متہجد مین انکو تحریر کیا ہی یہ اسماء سرعت اجابت دعا مین مثل کبریت احمر کے ہین بعد ان اسماء کے جو دعا کی جائے باریتعالی مستجاب فرماتا ہی۔
اور **طریقہ ختم** ان اسماء کا یہ ہی کہ پہلی تاریخ مہینہ سے شروع کرے اس طرحپر کہ پہلی تاریخ اول اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے بعد ازان باقی ماندہ اسماء کو ایک مرتبہ پڑھکر تمام کرے دوسری تاریخ اسم اول کو ایک مرتبہ پڑھکر دوسرے اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھکر باقی اسماء کو ایک مرتبہ پڑھکر تمام کرے اسی ترتیب سے چالیس دن مین اسماء کو تمام کرے واسطے حسن حاجت کے اس ختم کو پڑھے مجربات صحیحہ سے ہی

(۲)- یَا اِلٰـهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعِ فِیْ جَلَالِهٖ۔

(۳)- یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ۔

(۴)- یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَهٗ

(۵)- یَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ۔

(۶)- یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا عِلْمُهٗ وَلَا یَؤُدُهٗ۔

(۷)- یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاٰخِرَهٗ

(۸)- یَا دَائِمُ بِغَیْرِ فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالٍ لِمُلْکِهٖ۔

(۹) یَا صَمَدُ فِیْ غَیْرِ شَبِیْهٍ فَلَا شَیْءَ کَمِثْلِهٖ۔

(۱۰) یَا بَارُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوُهٗ وَلَا مُدَانِیَ لِوَصْفِهٖ۔

(حاشیہ صفحہ ۲۱۳) **خواص** چہل اسماء ادریسی مین سے بعض اسماء کے جناب محدث ملامحسن کاشانی علیہ الرحمہ سے تحریر فرمائے ہین۔

اول۔ جو کوئی یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِیْعِ فِیْ جَلَالِهٖ کو پے در پے بیس روز ہر روز پچاس مرتبہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اُسکو غنی کرے اور دوست رکھے اور نظر خلائق مین عزیز و مکرم ہووے اور جو کوئی مداومت کرے اس اسم کی تو خدائے تعالیٰ اُسکو خزانہ علم یا مال کا عطا فرماوے مداومت کرنا اس اسم پر فائدہ بخشتا ہی ترقی رزق مین۔

دویم۔ جو شخص بروز جمعہ غسل کرے اور پاک و پاکیزہ لباس پہنے اور جامع مسجد مین بعد نماز جمعہ کے ایک سو مرتبہ یَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِهٖ پڑھے انشاءاللہ حاجت جلد ادا ہووے اور جس کام کا ارادہ رکھتا ہو اُس کام کے لئے دس مرتبہ ہر روز پڑھے بعد ازان دعا کرے بفضلہ تعالیٰ جلد انجام کو پہونچے اور اگر مریض علی الصباح بغیر ناشتہ یعنی قبل ناشتہ کے سات مرتبہ سات دن تک پڑھے فوراً شفا پاوے یہ طریقہ آزمودہ ہی اور جو کوئی ہر روز پندرہ مرتبہ اسکو پڑھے ہمیشہ معزز و مکرم رہے اور فراخ روزی ہو اور صاحب جلال ہو اور جس کسی کی کوئی ایسی مراد ہو کہ

(۱۱)- یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْقُلُوْبُ لِعَظَمَتِهٖ۔
(۱۲)- یَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ۔
(۱۳)- یَا زَاکِی الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ۔
(۱۴)- یَا کَافِیَ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ۔
(۱۵)- یَا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْرٍ لَمْ یَرْضَهُ وَلَمْ یُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ۔
(۱۶)- یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ رَحْمَتُهٗ۔
(۱۷)- یَا مَنَّانُ یَا ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ الْخَلَائِقَ مِنُّهٗ۔
(۱۸)- یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ فَکُلٌّ یَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ۔

(حاشیہ صفحہ ۲۱۴) کسی جگہ سے حل نہ ہوتی ہو پس بروز جمعہ غسل جمعہ کرے بعد ازاں پھر غسل حاجت کا واسطے استجابت دعا کے کرے اور لباس پاک و پاکیزہ پہنے اور مسجد جامع مین جاکر قبل نماز جمعہ کے دو رکعت نماز حاجت کی بجالاوے جس سورہ سے چاہے بعد نماز کے بیس۲۰ مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے اور پھر بعد نماز جمعہ کے بھی بیس۲۰ مرتبہ اسی اسم کو پڑھے البتہ مراد اسکی حاصل ہو۔

سویم- جو کوئی یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ کو مشک و زعفران و شہد یا شکر یا مصری اور گلاب سے ظرف چینی پر لکھکر دھوکر مریض کو پلاوے شفا پاوے اور جو کوئی اسکو تین سو۳۰۰ مرتبہ پڑھے یا اُسی ترکیب سے لکھکر پیئے ہمیشہ بصحت و عافیت رہے۔

چہارم- جو کوئی اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو پس وہ شخص سات روزہ پے در پے رکھے اور سات روز تک ترک حیوات بھی کرے اور ہر روز ایک ہزار مرتبہ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تَهْتَدِی الْقُلُوْبُ لِعَظَمَتِهٖ پڑھے اپنے عہدہ پر بحال ہوگا بشرطیکہ ملازمت حلال ہو اور ارادہ کرے کہ بعد بحال ہونے کے مطابق احکام الٰہی کے عمل کرونگا کسی پر ظلم اور نیز جو امور اسی قسم کے ممنوعات شرعیہ سے ہین نہ کرونگا اور اگر اس عمل کو براے اداے قرض بجالاوے تو انشاء اللہ قرض اُسکا جلد ادا ہووے۔

پنجم- جو کوئی یَا بَارِئُ الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِهٖ کو معدن سبعہ مین سے کسی معدن پر

(۱۹) - یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِیْنَ وَکُلٌّ اِلَیْهِ مَعَادُهٗ -
(۲۰) - یَا رَحْمٰنَ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ -
(۲۱) - یَا بَارُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ کُنْهَ جَلَالِ مُلْکِهٖ وَعِزِّهٖ -
(۲۲) - یَا مُبْدِئَ الْبَدَایَا یَا مَنْ لَّمْ یَبْغِ فِیْ اِنْشَائِهَا اَعْوَانًا مِّنْ خَلْقِهٖ -
(۲۳) - یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ فَلَا یَؤُدُهٗ مِنْ شَیْءٍ حِفْظُهٗ -
(۲۴) - یَا مُعِیْدًا اِذَا الْفَنَاءِ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ -
(۲۵) - یَا حَلِیْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ -

(حاشیہ صفحہ ۲۱۵) تنہائی مین کندہ کرکے اپنے گلے مین ڈالے دشمنون پر فتحیاب ہووے اور جادو و نظر بد سے محفوظ رہے معدن سبعہ یہ ہین - نقرہ - طلا - رانگ - لوہا - جست - تانبا - پیتل ان مین سے طلا اور لوہے پر کندہ نہ کرے اس سبب سے کہ طلا سے نماز باطل اور لوہے سے نماز مکروہ ہو

ششم - جو کوئی یَا کَافِی الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ کو اکثر پڑھا کرے تو خدا تعالیٰ اُس شخص کو ہلاک کریگا کہ جو اُسپر ظلم کرے بعد ہر نماز کے کسی تعداد کے موافق پڑھے واسطے دفع دشمن کے مجرب ہی اور جو کوئی ایک ہزار مرتبہ سے زیادہ اس اسم کو پڑھے پس وہ شخص سحر سے نجات پاوے اور جو شخص کسی سے حاجت رکھتا ہو تو اس اسم کو پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھے اور جس شخص سے حاجت رکھتا ہو اُس شخص کے دروازہ کے کواڑ کی دراز مین رکھدے تو اُس شخص سے انشاء اللہ حاجت بر آئیگی

ہفتم - جو کوئی یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ کو رات اور دن مین پڑھے تو خدا تعالیٰ اُسکو غنی کرے اور اگر اس اسم کو لکھکر گلے مین ڈالے تو وہ شخص نظر خلائق مین عزیز و مکرم ہووے -

ہشتم - جو کوئی ہر روز تین سو مرتبہ یَا مُعِیْدُ ذَا الْفَنَاءِ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَّخَافَتِهٖ کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ اُسکو رزق و افتخار اور مال اور نیکبختی عطا فرماوے اور جو کوئی مداومت کرے اسپر بعد ہر فریضہ کے تو خدائے تعالیٰ نیکی دنیا و آخرت کی عطا فرماوے -

نہم - جو کوئی دشمنون مین گھر گیا ہو وہ شخص یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ کو

محمود

(۲۶) - یَا حَمِیْدَ الْفَعَّالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ -
(۲۷) - یَا عَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِهٖ فَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ -
(۲۸) - یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اَنْتِقَامُهٗ -
(۲۹) - یَا مُتَعَالِی الْقَرِیْبُ فِیْ عُلُوِّ ارْتِفَاعِ دُنُوِّهٖ -
(۳۰) - یَا جَبَّارُ الْمُذِلُّ کُلِّ شَیْءٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ -
(۳۱) - یَا نُوْرُ کُلِّ شَیْءٍ وَهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُهٗ -
(۳۲) - یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ وَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ -

(حاشیہ صفحہ ۲۱۶) - اکسٹھ ۶۱ مرتبہ پڑھے بعد ازان اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے اور دشمنون کی جانب پھونکے ببرکت اس اسم کے دشمن اُسپر قدرت نہ پائینگے - دعا یہ ہی اَللّٰهُمَّ عَطِّلْ حَوَاسَّهُمْ حَتّٰی لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ -

دہم - یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ حضرت عزرائیل ع کی پیشانی پر لکھا ہوا ہی اس اسم معظم کے چھیاسٹھ ۶۶ خواص علما نے لکھے ہین کیفیت اُنکی بہت طول ہی اُن مین سے چند خواص لکھے جاتے ہین جو شخص بستہ اس اسم کو ظرف چینی پر مشک و زعفران سے لکھکر پیے انشاء اللہ کھل جائیگا یہ ایک عمل ہی کہ جس عورت کی جانب سے مرد پر کیا جاوے اس مرد مین سوائے اُس عورت کے دوسری عورت سے مجامعت کرنے کی قوت نہین رہتی اسیکو بستہ کہتے ہین اور بھی بہت عمل سکے ہین انشاء اللہ مصباح کفعمی سے حاشیہ کتاب ہذا پر لکھے جائینگے - اور اگر دشمن کا مقابلہ ہو اور اُسکی شکست منظور ہو تو اُسطرف متوجہ ہوکر تہتر ۷۳ مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے بعد ازان ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَمِّیْ وَاکْشِفْ غَمِّیْ وَاَهْلِكْ عَدُوِّیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - انشاء اللہ لشکر مذکور کو شکست ہووے اور اگر دشمن کی ہلاکت منظور ہو تو ایک طودہ یا تصویر سرخ موم کی بقصد دشمن بناوے اور اُسکو یہ خیال کرے کہ یہ وہی دشمن ہی بس اپنے سامنے رکھکر اسم مذکور کو معہ دعائے مذکور کے سات روز تک ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے ضرور

(۳۳)- یا قَرِیبُ الْمُجِیبُ الْمُتَدَانِی دُونَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُہٗ۔
(۳۴)- یَا عَالِی الشَّامِخُ فِی السَّمَاءِ فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِہٖ۔
(۳۵)- یَا بَدِیعَ الْبَدَائِعِ وَمُعِیدَھَا بَعْدَ فَنَائِھَا بِقُدْرَتِہٖ۔
(۳۶)- یَا جَلِیلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ قَوْلُہٗ وَوَعْدُہٗ
(۳۷)- یَا مَجِیدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْھَامُ کُلَّ شَانِہٖ وَمَجْدِہٖ۔
(۳۸)- یَا کَرِیمَ الْعَفْوِ وَالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاءَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ۔
(۳۹)- یَا عَظِیمُ ذُوالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ۔

(حاشیہ صفحہ ۲۱۷) دشمن ہلاک ہوجاوے یہ عمل مجرب ہی یہ عمل جلالی ہی ایسے عمل اسوقت بجالائے جاتے ہین کہ جب دشمن درپے ہلاکت ہوجائے نہ کہ دوسری حالت مین اور اگر دشمن کو بیمار ڈالنا منظور ہو تو طودہ یا تصویر زرد موم کی بناکر سات روز بطریق مذکورہ عمل کرے دشمن سخت بیمار ہوجائیگا۔ بعد ختم عمل یعنے سات یوم کے اگر عمل مذکور کو براے ہلاکت پڑھا ہی تو طودہ یا تصویر مذکور کو زمین مین مثل میت کے دفن کردیوے فوراً ہلاکت واقع ہووے اور اگر براے بیماری پڑھا ہی تو ایک ظرف مین رکھکر دفن کردیا جاوے حتی المقدور ان دونون عملون مین سے کسی عمل کو بجا نہ لاوے تاوقتیکہ دشمنی اسکی اس عمل کے لایق نہ ہووے۔

یازدہم- جو شخص اسم یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ کو بہ نیت ہلاکت دشمن تین روز تک ہر روز پانسو۵۰۰ مرتبہ پڑھے اور ہر روز روزہ رکھے بس خداے تعالی دشمن کو ہلاک کردیگا۔

دوازدہم- جس شخص کی روزی تنگ ہو وہ شخص سیاہ گوسفند کو ذبح کرکے اُسکے قلب پر سات سو مرتبہ اسم یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَھُدَاہُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ نُوْرُہٗ کو پڑھے بعد ازان ایک کاغذ پر اسم مذکور کو لکھکر اُس قلب کے اندر رکھے پھر اس قلب کو مسجد کے چوکھٹ مین یعنے صدر دروازہ مین دفن کردے خداوند عالم وسعت رزق عطا فرماوے اور جس لڑکی کا عقد نہ ہوتا ہو بس اسم مذکور کو لکھکر لڑکی پر باندھے لیکن زمانہ حیض مین اس اسم کو اپنے پاس نہ رکھے اور جو مریض اس اسم کو سیب یا بہی پر پڑھکر قبل ناشتہ کے علی الصباح کھاوے انشاء اللہ جلد شفا پاوے اور

(۴۰)۔ يَا مُجِيبُ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ بِكُلِّ آلَائِهِ وَثَنَائِهِ پس جو دعا چاہے طلب کرے کہ مستجاب ہی بعد اسماء کے دونون ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا طلب کرے پس کہے أَسْئَلُكَ يَا مُجِيبُ يَا مُعْتَمِدِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَيَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ بِهٰذِهِ الْأَسْمَاءِ أَمَانًا مِنْ عُقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَسْئَلُكَ أَنْ تَصْرِفَ عَنِّي بِهِنَّ كُلَّ سُوءٍ وَمَخُوفٍ وَمَحْذُورٍ وَتَصْرِفَ عَنِّي أَبْصَارَ الظَّلَمَةِ الْمُرِيدِينَ بِي السُّوءَ الَّذِي نَهَيْتَ عَنْهُ مِنْ شَرِّ مَا يُظْهِرُونَ إِلَى خَيْرِ مَا يَمْلِكُونَ وَلَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ يَا كَرِيمُ اللّٰهُمَّ لَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فَأَعْجِزَ عَنْهَا وَلَا إِلَى النَّاسِ فَيَظْفَرُوا بِي وَلَا تُخَيِّبْنِي وَأَنَا أَرْجُوكَ وَلَا تُعَذِّبْنِي وَأَنَا أَدْعُوكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَأَجِبْنِي كَمَا وَعَدْتَنِي اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي خَيْرَ عُمُرِي مَا وَلِيَ أَجَلِي اللّٰهُمَّ تَغَيَّرَ جَسَدِي وَلَا سَلَّ حَظِّي وَلَا تَسُوءُ صَدِيقِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ مَضْرَعٍ وَفَقْرٍ مُدْقِعٍ وَمِنَ الذُّلِّ وَبِئْسَ الْخِلُّ اللّٰهُمَّ سُلَّ قَلْبِي عَنْ كُلِّ شَيْءٍ لَا أَتَزَوَّدُهُ إِلَيْكَ وَلَا أَنْتَفِعُ بِهِ يَوْمَ أَلْقَاكَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ ثُمَّ أَعْطِنِي قُوَّةً عَلَيْهِ

(حاشیہ صفحہ ۲۱۸) جو شخص تین سو مرتبہ اسم مذکور کو پڑھکر کسی کام کے واسطے کوشش کرے وہ کام جلد پورا ہووے

سیزدہم۔ جو شخص چاہے کہ مین دشمنون پر غالب ہون پس روز یکشنبہ اور چہارشنبہ کو روزہ رکھے اور قبل شروع اسم کے غسل کرے اور خوشبو لگاوے بعد ازان جنگل مین جا کر ایک ہزار اور نستر مرتبہ اسم يَا عَالِيَ الشَّامِخِ فِي السَّمَاءِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو دشمنون پر غالب کرے اور جناب علامہ طوسی علیہ الرحمہ نے واسطے تسخیر ستارہ مشتری کے بھی اس اسم کو لکھا ہی چونکہ وہ قواعد طول و طویل ہین لہذا قلم انداز کئے گئے۔

چہاردہم۔ جو شخص کسی مرض مین مبتلا ہو پس اسم يَا بَدِيعَ الْبَدَائِعِ وَمُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ کو چالیس مرتبہ پڑھے جلد شفا پاوے اور جو شخص قتل سے خائف ہو وہ شخص بھی چالیس مرتبہ

وَعِزًّا وَقَنَاعَةً وَمَقْتًا لَهُ وَرِضَاكَ فِيهِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَطَايَاكَ الْجَزِيْلَةِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مِنَنِكَ الْمُتَوَاتِرَةِ الَّتِيْ بِهَا دَافَعْتَ عَنِّيْ مَكَارِمَ الْاُمُوْرِ وَبِهَا اَتَيْتَنِيْ مَوَاهِبَ السُّرُوْرِ مَعَ تَمَادِيَّ فِي الْغَفْلَةِ وَمَا بَقِيَ فِيَّ مِنَ الْقَسْوَةِ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنْ فِعْلِيْ اَنْ عَفَوْتَ عَنِّيْ وَسَتَرْتَ ذٰلِكَ عَلَيَّ وَسَوَّغْتَنِيْ فِيْ يَدَيَّ مِنْ نِعَمِكَ وَتَابَعْتَ عَلَيَّ مِنْ اِحْسَانِكَ وَصَفَحْتَ لِيْ عَنْ قَبِيْحِ مَا اَفْضَيْتُ بِهِ اِلَيْكَ وَانْتَهَكْتُهُ مِنْ مَعَاصِيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ يَحِقُّ عَلَيْكَ فِيْهِ اِجَابَةُ الدُّعَاءِ اِذَا دُعِيْتَ بِهِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ ذِيْ حَقٍّ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى جَمِيْعِ مَنْ هُوَ دُوْنَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَخُذْ عَنِّيْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا مَنْ لَيْسَ مَعَهُ رَبٌّ يُدْعٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهُ خَالِقٌ يُخْشٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ دُوْنَهُ اِلٰهٌ يُتَّقٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيْرٌ

(حاشیہ صفحہ ۲۱۹) - اسم مذکور کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو امان دیوے اور جو شخص کسی حاجت کے واسطے باواز بلند چالیس مرتبہ اسم مذکور کو پڑھے حاجت برآوے۔

پانزدہم - جو کوئی وقت ظہر کے غسل کرے بعد ازان نماز ظہر کی ادا کرکے اس اسم کو پچاس مرتبہ اسم یَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ کو پڑھے خدائے تعالیٰ اُسکو دشمنون سے اور وسواس اور افکار ناقصہ سے محفوظ رکھے - اگر کل اسماء کے خواص لکھے جادین تو ایک رسالہ علیحدہ ہوجاوے اور جناب علامہ طوسی علیہ الرحمہ نے بعد حذف مکررات کے ہر ایک اسماء کی علیحدہ خاصیت وغیرہ لکھی ہے ان اسماء کا پڑھنا کسی دن ترک نہ کرے جس نماز کے بعد ممکن ہوسکے پڑھے۔

یُوْتِیْ وَیَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ حَاجِبٌ یُرْشٰی وَیَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ بَوَّابٌ یُنَادٰی وَیَا مَنْ لَا یَزْدَادُ عَلٰی کَثْرَةِ الْعَطَآءِ اِلَّا کَرَمًا وَجُوْدًا وَلَا عَلٰی تَتَابُعِ الذُّنُوْبِ اِلَّا مَغْفِرَةً وَعَفْوًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ وَعَلَیْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔

(۱۱۹) ۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ ان اسماء کا پڑھنا اُن اسماء کی نفی پر دلالت نہین کرتا کہ جو علاوہ انکے اور اسماء ہین کیونکہ ائمہ کی دعاؤن مین بہت سے اسماء ہین کہ وہ ان اسماء مین نہین ہین ۔

حدیث ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ تین سو ستر اسماء باریتعالیٰ کے ہین اپنے اسماء کو باری تعالیٰ نے چار جز قرار دیا ہی ۔

فصل (۸۴) اسم اعظم باری تعالیٰ مین
اسم اعظم باریتعالیٰ

الف ۔ جسقدر اسماء اعظم باریتعالیٰ کے ائمہ ع سے منقول ہین وہ سب صحیح اور پُراثر ہین مگر شرط صدق مقال وجامہ ورزق حلال کی ہی علاوہ اسکے یہ بھی شرط ہی کہ جب تمامی مخلوق کی جانب سے انسان اپنی امیدین قطع کرکے جس اسم باری تعالیٰ یا جس دعاے ائمہ کے ساتھ دعا کرے ضرور مستجاب ہوتی ہی اسپر میرا تجربہ ہی اور حدیث بھی مؤید اسکی ہی چنانچہ جناب شہید ثانی علیہ الرحمہ اسرار الصلوۃ مین یہ حدیث تحریر فرماتے ہین ۔

حدیث ۔ کسی شخص نے جناب رسولخدا ص سے اسماء اعظم باریتعالیٰ کا سوال کیا آنحضرت نے فرمایا کہ ہر اسم باریتعالیٰ کا اسم اعظم ہے اپنے دل کو خدا کی جانب رجوع کرکے غیر کی جانب سے منقطع کرے پس جس اسم باریتعالیٰ سے دعا کریگا قبول ہوگی ۔ جو اسم اعظم کفعمی علیہ الرحمہ نے تحریر فرمائے ہین وہ ذیل مین نقل کیے جاتے ہین ۔

حدیث- فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ اسماء باریتعالی کے ایک ہزار ہین اور دوسری حدیث مین ہی کہ چار ہزار اسماء ہین اور یہ اسماء جو تحریر کیے جاتے ہین ان اسماء کو پڑھنا اور اسماء پر افضل ہی اور یہ اسماء جمیع اسماء مین مشہور تر ہین اور یہ اسماء وہ ہین کہ جو فوائد کثیرہ و مضامین عالیہ پر مشتمل ہین اور جو دعا بذریعہ ان اسماء کے طلب کیجائے مستجاب ہوتی ہی۔

الف- اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللهُ يَا اَحَدُ يَا اَبَدُ يَا اَبَدِيُّ يَا اَزَلِيُّ يَا اَوَّابُ يَا اَمِيْنُ يَا اَمْنُ مَنْ لَا اَمَانَ لَهُ يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ يَا اَشْفَعَ الشَّافِعِيْنَ يَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ يَا اَسْبَغَ الْمُنْعِمِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَعْدَلَ الْعَادِلِيْنَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ يَا اَصْدَقَ الصَّادِقِيْنَ يَا اَطْهَرَ الطَّاهِرِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۱) الف- اسم اعظم باریتعالی کا اَللهُ ہی یہ سب اسماء مین مشہور اور اعلی ہے اور باعث استجابت دعا ہی اور جمیع اسماء کے قبل ہی اور اسکے ساتھ سورۂ اخلاص خاص ہوا ہی اور اسی اسم کے ساتھ آیہ شہد اللہ واقع ہوا ہی اور سب اسموں مین ممتاز ہی- چنانچہ کافی مین حدیث ہی کہ جو شخص دس مرتبہ یا اللہ کہکر جو دعا طلب کرے خدائے تعالی مستجاب فرماتا ہی اور ابن فہد نے عدۃ الداعی مین بھی تحریر فرمایا ہی اور حدیث بھی جناب رسولخدا ؐ سے ہی کہ اَللهُ اسم اعظم ہی-

ب- اسم اعظم قرآن شریف مین ہی قطعًا-

ج- اسم اعظم قطعی ننانوے ۹۹ اسماء باریتعالی مین ہی چنانچہ ننانوے اسماء باریتعالی کے نمبر ۵ باب ہذا مین اس سے قبل تحریر ہو چکے ہین-

اسم اعظم باریتعالی

(د) اسم اعظم اَللهُ الرَّحْمٰنُ مین ہے-

(ھ) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہی- اور زبان عبرانی مین اھیًا شراھیًا ہی-

يَا اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ يَا اٰمَلَ
الْاٰمِلِيْنَ يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ يَا اٰمِرًا بِالطَّاعَةِ يَا اَلِيْمَ الْاَخْذِ
يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَاَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا اَقْدَرَ مِنْ كُلِّ قَدِيْرٍ يَا اَعْظَمَ
مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ يَا اَمْجَدَ مِنْ كُلِّ مَاجِدٍ
يَا اَرْءَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ يَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ يَا اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ
كَبِيْرٍ يَا اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيْمٍ يَا اَعْلٰى مِنْ كُلِّ عَلِيٍّ يَا اَسْنٰى مِنْ كُلِّ
سَنِيٍّ يَا اَبْهٰى مِنْ كُلِّ بَهِيٍّ يَا اَنْوَرَ مِنْ كُلِّ مُنِيْرٍ يَا اَظْهَرَ مِنْ كُلِّ
ظَاهِرٍ يَا اَخْفٰى مِنْ كُلِّ خَفِيٍّ يَا اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيْمٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ خَبِيْرٍ
يَا اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ يَا اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ
يَا اَسْمَعَ مِنْ كُلِّ سَمِيْعٍ يَا اَحْفَظَ مِنْ كُلِّ حَفِيْظٍ يَا اَمْلٰى مِنْ كُلِّ مَلِيٍّ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۲) و۔ اسم اعظم يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہے۔

ز۔ يَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اسم اعظم ہی اسماء مندرجہ بد

(د تا ز) یعنے ان چارون قولون کو علامہ طبرسی نے مجمع البیان مین ذکر کیا ہی۔

ح۔ اَللّٰهُ وَالْحَيُّ وَالْقَيُّوْمُ ہے۔

ط۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اسم اعظم ہی۔

ی۔ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہی۔

یا۔ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ تین آیات آخر سورۂ حشر مین اسم اعظم ہی

یب۔ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ آیہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ مین اسم اعظم ہی۔

یج۔ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ سورۂ بقر مین آیۃ الکرسی ہی اور سورۂ آل عمران مین اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ہی اور سورۂ طٰہٰ مین وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ اسم اعظم ہی۔

ید۔ محمد نجار نے اپنی کتاب تنزیل مین لکھا ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ آیہ وَاِلٰهُكُمْ

يَا اَوْفٰى مِنْ كُلِّ وَفِيٍّ يَا اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا اَعْطٰى مِنْ كُلِّ مُعْطٍ يَا اَوْسَعَ
مِنْ كُلِّ مُوَسِّعٍ يَا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَفْضَلَ مِنْ كُلِّ مُفْضِلٍ
يَا اَنْعَمَ مِنْ كُلِّ مُنْعِمٍ يَا اَسْيَدَ مِنْ كُلِّ سَيِّدٍ يَا اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ
يَا اَشَدَّ مِنْ كُلِّ شَدِيْدٍ يَا اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَحْمَدَ مِنْ كُلِّ
حَمِيْدٍ يَا اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيْمٍ يَا اَبْطَشَ مِنْ كُلِّ بَاطِشٍ يَا اَقْوَمَ مِنْ كُلِّ
قَيُّوْمٍ يَا اَدْوَمَ مِنْ كُلِّ دَائِمٍ يَا اَبْقٰى مِنْ كُلِّ بَاقٍ يَا اَفْرَدَ مِنْ كُلِّ فَرْدٍ
يَا اَوْحَدَ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ يَا اَصْمَدَ مِنْ كُلِّ صَمَدٍ يَا اَكْمَلَ مِنْ كُلِّ
كَامِلٍ يَا اَتَمَّ مِنْ كُلِّ تَامٍّ يَا اَعْجَبَ مِنْ كُلِّ عَجِيْبٍ يَا اَفْخَرَ مِنْ كُلِّ
فَاخِرٍ يَا اَبْعَدَ مِنْ كُلِّ بَعِيْدٍ يَا اَقْرَبَ مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَمْنَعَ مِنْ كُلِّ
مَانِعٍ يَا اَغْلَبَ مِنْ كُلِّ غَالِبٍ يَا اَعْفٰى مِنْ كُلِّ عَفُوٍّ يَا اَحْسَنَ مِنْ كُلِّ
مُحْسِنٍ يَا اَجْمَلَ مِنْ كُلِّ مُجْمِلٍ يَا اَقْبَلَ مِنْ كُلِّ قَابِلٍ يَا اَشْكَرَ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۳) - اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مین اسم اعظم ہے اور
وارد ہی کہ جب آفتاب برج اسد مین ہو اس آیہ کو انگشتری نقرہ پر کندہ کرا کر ہاتھ مین پہنے اور
بعد نماز کے بھی ہر روز کسی تعداد کے موافق اس آیہ پر مداومت کرے جمیع خلائق مسخر و مطیع اوسکی
ہووے اور کوئی شخص اُسپر غالب نہ آوے اور حدیث ہی کہ آیہ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ مین اسم اعظم ہے -
یلہ - اسم اعظم اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ مین ہی -
یلو - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ اسم اعظم رَبَّنَا ہے جو کوئی اسکو پڑھے باریتعالی
اسکو نجات دے اُس چیز سے کہ جس سے خوف کرتا ہی اور اُسکو عطا کرے وہ چیز کہ جسکا ارادہ رکھتا ہی
اسکو پانچ مرتبہ پڑھکر جو دعا کرے مستجاب ہی -
یلز - قضاعی نے اپنی کتاب دستور معالم الحکم مین جناب امیر ع سے نقل کیا ہی کہ اسم اعظم اول

مِنْ کُلِّ شَاکِرٍ یَا اَغْفَرَ مِنْ کُلِّ غَفُوْرٍ یَا اَصْبَرَ مِنْ کُلِّ صَبُوْرٍ
یَا اَجْبَرَ مِنْ کُلِّ جَبَّارٍ یَا اَدْیَنَ مِنْ کُلِّ دَیَّانٍ یَا اَقْضٰی مِنْ کُلِّ قَاضٍ
یَا اَمْضٰی مِنْ کُلِّ مَاضٍ یَا اَنْفَذَ مِنْ کُلِّ نَافِذٍ یَا اَحْلَمَ مِنْ کُلِّ حَلِیْمٍ
یَا اَخْلَقَ مِنْ کُلِّ خَالِقٍ یَا اَرْزَقَ مِنْ کُلِّ رَازِقٍ یَا اَقْهَرَ مِنْ کُلِّ قَاهِرٍ
یَا اَنْشٰی مِنْ کُلِّ مُنْشِیٍٔ یَا اَمْلَکَ مِنْ کُلِّ مَالِکٍ یَا اَوْلٰی مِنْ کُلِّ
وَلِیٍّ یَا اَرْفَعَ مِنْ کُلِّ رَفِیْعٍ یَا اَشْرَفَ مِنْ کُلِّ شَرِیْفٍ یَا اَبْسَطَ
مِنْ کُلِّ بَاسِطٍ یَا اَقْبَضَ مِنْ کُلِّ قَابِضٍ یَا اَبْدٰی مِنْ کُلِّ بَادٍ
یَا اَقْدَسَ مِنْ کُلِّ قُدُّوْسٍ یَا اَطْهَرَ مِنْ کُلِّ طَاهِرٍ یَا اَزْکٰی
مِنْ کُلِّ زَکِیٍّ یَا اَهْدٰی مِنْ کُلِّ هَادٍ یَا اَصْدَقَ مِنْ کُلِّ صَادِقٍ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۴) سورۂ حدید تا عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ اور آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورۂ حشر ہین ہی پس بعد پڑھنے انکے دونون ہاتھ اُٹھا کر کہے یَا مَنْ هُوَ هٰکَذَا اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس حاجت طلب کرے کہ مستجاب ہی تعقیبات نماز عصر مین بنمبر ۶۰ باب ۳۴ کتاب ہذا مین ان آیات کو تحریر کر دیا گیا ہے۔

یح ۱۸ - اسم اعظم یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہی حدیث ہی کہ فرمایا جناب امام جعفر صادقؑ نے کہ جو شخص سات مرتبہ کہے یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس ایک فرشتہ آسمان اول سے ندا کرتا ہی کہ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ نے تیری آواز سنی جو حاجت رکھتا ہو طلب کر۔ پس اول سات مرتبہ ان اسمار کو پڑھکر حاجت طلب کرے مستجاب ہی۔

یط ۱۹ اسم اعظم لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہی۔

ک ۲۰ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ اسم اعظم ہی۔

کا ۲۱ - حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اسم اعظم ہی اور مداومت کرنا اس آیہ پر برائے طلب نعمت وغیرہ

يَا [۱۱۰] اَعْوَدَ مِنْ كُلِّ عَوَّادٍ يَا [۱۱۱] اَفْطَرَ مِنْ كُلِّ فَاطِرٍ يَا [۱۱۲] اَرْعٰى مِنْ كُلِّ رَاعٍ
يَا [۱۱۳] اَعْوَنَ مِنْ كُلِّ مُعِيْنٍ يَا [۱۱۴] اَوْهَبَ مِنْ كُلِّ وَهَّابٍ يَا [۱۱۵] اَتْوَبَ مِنْ كُلِّ
تَوَّابٍ يَا [۱۱۶] اَسْخٰى مِنْ كُلِّ سَخِيٍّ يَا [۱۱۷] اَنْصَرَ مِنْ كُلِّ نَاصِرٍ يَا [۱۱۸] اَسْلَمَ مِنْ كُلِّ
سَلَامٍ يَا [۱۱۹] اَشْفٰى مِنْ كُلِّ شَافٍ يَا [۱۲۰] اَنْجٰى مِنْ كُلِّ مُنْجٍ يَا [۱۲۱] اَبَرَّ مِنْ كُلِّ بَارٍّ
يَا [۱۲۲] اَطْلَبَ مِنْ كُلِّ طَالِبٍ يَا [۱۲۳] اَدْرَكَ مِنْ كُلِّ مُدْرِكٍ يَا [۱۲۴] اَرْشَدَ مِنْ كُلِّ رَشِيْدٍ
يَا [۱۲۵] اَعْطَفَ مِنْ كُلِّ مُتَعَطِّفٍ يَا [۱۲۶] اَعْدَلَ مِنْ كُلِّ عَدْلٍ يَا [۱۲۷] اَتْقَنَ مِنْ كُلِّ مُتْقِنٍ
يَا [۱۲۸] اَكْفَلَ مِنْ كُلِّ كَفِيْلٍ يَا [۱۲۹] اَشْهَدَ مِنْ كُلِّ شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۵) نہایت مؤثر ہی چنانچہ اصل حدیث حاشیہ پر نمبر ۲۷ باب ۴۶ مین تحریر ہو چکی ہے۔

کب۲۲ - اسم اعظم اَلْقَرِيْبُ ہی وارد ہی کہ جو کوئی اَلْقَرِيْبُ الْمُهَيْمِنُ کو تکسیر کرکے عقیق سرخ یمنی پر کندہ کراوے - اور گرد اُسکے آیہ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تا لَطِيْفُ الْخَبِيْرُ ہ سورۂ انعام سے کندہ کراوے اور اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ باوضو رہے اور طاعت وعبادت مین مصروف رہے اور ان ہردو اسماء کو حسب اعداد انکے پڑھے جمیع حاجات بخیر وخوبی برآوین اور ابواب رزق وبرکت اُسپر کشادہ ہون اور چشم خلائق مین عزیز ومکرم ہووے -

کج۲۳ - اسم اعظم اَلْوَهَّابُ ہی وارد ہی کہ جو کوئی حالت سجدہ مین چودہ مرتبہ یَا وَهَّابُ کہے براے ترقی رزق نہایت مجرب ہی چنانچہ سجدۂ شکر مین بعد ہر نماز واجبہ کے اس اسم کو کتاب ہذا مین تحریر کر دیا گیا ہے -

کد۲۴ - اَلْغَفَّارُ اسم اعظم ہے -

که۲۵ - سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اسم اعظم ہے -

کو۲۶ - سَمِيْعُ الْعَلِيْمُ اسم اعظم ہے -

کز۲۷ - اَلْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اسم اعظم ہے -

کح۲۸ - تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اسم اعظم ہے -

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي جو حاجت ہو طلب کرے وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

با۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ يَا بَدِيءُ يَا بَدِيعُ يَا بَادِي يَا بَارُّ يَا بَرُّ يَا بُرْهَانُ يَا بَصِيرُ يَا بَاطِنُ يَا بَائِنُ يَا بَارِئُ يَا بَاسِطُ يَا بَاطِشُ يَا بَطَّاشُ يَا بَاقِي يَا بَاعِثُ يَا بَاذِخُ يَا بَهِيُّ يَا بَرِيئًا مِنْ كُلِّ عَيْبٍ يَا بَالِغَ الْحُجَّةِ يَا بَانِيَ السَّمَاءِ بِقُوَّتِهِ يَا بَاسِرَ الْجِبَالِ بِقُدْرَتِهِ

ف۔ اگر اس فقرہ کو اسطرح کہے بہتر ہی وَتَفْعَلُ ذٰلِكَ بِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مَا أَنْتَ تا آخر فقرہ۔

کط۔ (حاشیہ صفحہ ۲۲) سورۂ انعام مین مابین دو اسم اللہ کے اسم اعظم ہی پس جو دعا مابین ہر دو اسم جلالہ کے طلب کی جاوے مستجاب ہوتی ہی پس سورۂ انعام کو واسطے جس حاجت کے ہر روز اس طرح پر پڑھے کہ مابین ہر دو اللہ کے اپنی حاجت طلب کرے مجربات سے ہی چنانچہ نمبر ۴۲ باب ۴۸ مین اسکا ذکر کیا گیا ہی۔

ل۔ اسم اعظم حٰمٓ ہے۔

لا۔ اسم اعظم یٰسٓ ہے۔

لب۔ اسم اعظم مابین حٰمٓ اور یٰسٓ کے ہے یعنے ان سورہاے قرآنی مین ہی۔

لج۔ حروف تہجی کہ جو اوائل سورہاے قرآنی مین وارد ہین اسم اعظم ہین جب اُنکو بعد حذف مکررات کے جمع کیا جاوے تو یہ عبارت پیدا ہوتی ہی عَلِيٌّ صِرَاطٌ حَقٌّ نُمْسِكُهُ بعض تُمْسِكُهُ مین بجاے حرف نون کے حرف تا تحریر کرتے ہین یہ صحیح نہین ہی اس سبب سے کہ حروف مقطعات مین حرف تا کسی جگہ نہین ہی حرف نون ہی چنانچہ جناب کفعمی علیہ الرحمہ نے بھی حرف نون ہی تحریر فرمایا ہی اور اعداد جمل اسکے چھ سو ترانوے ہین کفعمی نے اسیطرح تحریر فرمایا ہی اور بعض نے صِرَاطُ عَلِيٍّ حَقٌّ نُمْسِكُهُ لکھا ہی فی زمانہ اسی کو عقیق سفید پر کندہ کرا کر پہنتے ہین اور یہ حروف نورانی ہین اور یہ کل چودہ حروف ہین انکے خواص علمانے بہت تحریر فرمائے ہین چنانچہ وارد ہی کہ جسوقت طالع ثور ہو اور قمر ثور مین ہو اور مشتری نظرہ پر صراط علی حق نمسکہ کو کندہ کرا کر پہنے جمیع مرادات اُسکے بخیر و خوبی بر آوین اور ہر گز وہ شخص فقیر نہ ہووے اور برکت و ترقی رزق اس انگشتری کی...

لد۔ اَلْمُتَكَبِّرُ اسم اعظم ہے اسکے اعداد بھی چھ سو ترانوے حسب اعداد حروف مفردات کے ہین

يَا بَاثَ[۱۵۱] لاَ قُوَاتِ بِعِلْمِهِ يَا بَعْدَ[۱۵۲] الْبَعْدِ يَا بَعِيْدًا[۱۵۳] فِي قُرْبِهٖ يَا بَلاَغَ[۱۵۴] الْعَاجِزِيْنَ يَا بُشْرٰى[۱۵۵] الْمُؤْمِنِيْنَ يَا بَاتِرَ[۱۵۶] عُمْرِ الْبَاغِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ پس جو حاجت ہو طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

تاء - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا تَآمُّ[۱۵۷] يَا تَوَّابُ[۱۵۸] يَا تَالِيَ[۱۵۹] الْاَنْبِيَاءِ عَلٰى رُسُلِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ پس حاجت کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

(حاشیہ صفحہ ۲۲۷) کہ جنکا ذکر بنمبر لج[۳۳] اوپر تحریر ہو چکا ہے۔

له[۳۵] - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے اپنے بعض اصحاب سے کہ ہم تمکو اسم اعظم تعلیم کرین عرض کیا کہ ارشاد فرمایئے پس فرمایا حضرت نے کہ روبقبلہ ہوکر سورۂ حمد اور سورۂ توحید اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر پڑھو پس اسکے بعد جو حاجت چاہو خدا سے طلب کرو اسکو شیخ محمد ابن الحسن ابن فروخ الصفار نے اپنی کتاب فضل الدعا مین تحریر کیا ہی۔

لو[۳۶] - اسم اعظم لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ہے اور یہ جمیع احادیث کے موافق ہی۔

لز[۳۷] - فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ سورۂ فاتحہ مین ہے اگر سورۂ فاتحہ ستر مرتبہ مردہ پر پڑھے زندہ ہو جاوے اور یہ تعجب نہین ہی جناب شیخ مفید علیہ الرحمہ نے اپنی کتاب تبصرہ مین اسکو تحریر کیا ہی۔

لح[۳۸] - فرمایا جناب امام رضاء نے کہ بعد نماز صبح کے ایکسو مرتبہ کہنا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ نزدیک تر ہی اسم اعظم سے کہ جیسے سیاہی سفیدی چشم سے اور اس حدیث سے یہ اسم اعظم ہی۔

لط[۳۹] - اسم اعظم اس دعا مین ہی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذَا الْمَعَارِجِ وَالْقُوِيِّ اَسْئَلُكَ بِبِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ وَبِمَا اَنْزَلْتَهٗ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

ثاء - اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا ثِقَةَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا ثَابِتَ الرُّبُوْبِيَّةِ يَا ثَانِي مِنْ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا ثَاجَّ الْمُعْصِرَاتِ بِقُدْرَتِهٖ يَا ثَالِجَ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِذِكْرِهٖ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ پس حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ -

جیم - اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَبَّارُ يَا جَوَّادُ يَا جَامِعُ يَا جَابِرُ يَا جَلِيْلُ يَا جَلَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا يَا جَمِيْلَ الصُّنْعِ يَا جَالِيَ الْهُمُوْمِ يَا جَسِيْمَ النِّعَمِ يَا جَارِيَ الْقَدَرِ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۸) تَغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥ اسکو صاحب کتاب فوائد جلیلہ نے تحریر کیا ہے۔

قم - کتاب تنبی مین کہ جو دعوات نبیؐ مین ہے ابی محمد حرمی نے جناب پیغمبرؐ سے نقل کیا ہو کہ اس دعا مین اسم اعظم ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ -

مما - کتاب تحصیل مین ہو کہ فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اسم اعظم اس دعا مین ہو - اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ تا آخر سورہ -

مب - فرمایا جناب رسولخداؐ نے کہ اس دعا مین اسم اعظم ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِيْرِ الْاَكْبَرِ -

مج - اسم اعظم دعائے یوشع بن نون مین ہو کہ جسوقت انھون نے اس کو پڑھا آفتاب ٹھہر گیا غروب ہونے سے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ الْحَمْدِ وَسُرَادِقِ الْمَجْدِ وَسُرَادِقِ الْقُدْرَةِ

يَا جَدِيْدَ الْأَبِيْلِي يَا جَادَّ أُصُوْلِ الظَّالِمِيْنَ يَا جَالِيَ الْبَرَاهِيْنِ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ يَا جَلِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ يَا جُنَّةَ الْعَابِدِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

حا ۶- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَيُّ يَا حَامِدُ يَا حَمِيْدُ يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيُّ يَا حَسِيْبُ يَا حَنَّانُ يَا حَلِيْمُ يَا حَكِيْمُ يَا حَاكِمُ يَا حَكَمُ يَا حَقُّ يَا حَامِلَ الْعَرْشِ يَا حُلْوَ الذِّكْرِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ

(حاشیہ صفحہ ۲۲۹)- وَسُرَادِقِ السُّلْطَانِ وَسُرَادِقِ السَّرَائِرِ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ النُّوْرُ الْبَارُّ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الصَّادِقُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرُهُنَّ وَقِيَامُهُنَّ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ حَنَّانٌ نُوْرٌ دَائِمٌ قُدُّوْسٌ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ ۔

۴۴ل- فرمایا جناب رسولخدا نے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَبِرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرِ ۔

۴۴ه- فرمایا جناب رسولخدا نے کہ اسم اعظم اس دعا میں ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الطَّاهِرَ الطَّيِّبَ الْمُبَارَكَ الْاَحَبَّ اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ ۔

۴۴و- فرمایا جناب رسولخدا نے کہ اسم اعظم اس دعا میں ہو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ ۔

۴۴ز- فرمایا جناب رسولخدا نے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ

يَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ يَا حَبِيْبَ مَنْ لَا حَبِيْبَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ
يَا حِصْنَ كُلِّ هَارِبٍ يَا حَيٰوةَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَافَّ الْعَرْشِ بِمَلَائِكَتِهٖ
يَا حَارِثَ السَّمَاءِ بِالشُّهُبِ يَا حَابِسَ السَّمٰوٰتِ اَنْ تَزُوْلَا
يَا حَاشِرَ الْخَلَائِقِ فِي الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ يَا حَاثَّ عِبَادِهٖ عَلٰى شُكْرِهٖ
يَا حَاشِيَ الْعِزِّ قُلُوْبَ الْمُتَّقِيْنَ يَا حَاطَّ اَوْزَارِ التَّائِبِيْنَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ پس حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥۔

(حاشیہ صفحہ ۲۳۰) اَلَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ فَاِنَّ لَكَ الْحَمْدُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامُ

مح۔ کتاب اغاثۃ الداعی میں ہی کہ فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَحْدَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزِّ الَّذِيْ
لَا يُرَامُ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ پس حاجت طلب کرے۔ جناب سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے ایک طول طویل
روایت دعائے مذکور کے بارہ میں تحریر فرمائی ہی خلاصہ یہ ہی کہ فرمایا جناب امام زین العابدین ع نے
کہ میں ہمیشہ خدا سے سوال اسم اعظم کا کرتا تھا ایک شب میں نے خواب میں دیکھا کہ جناب رسولخدا نے میری
پیشانی پر بوسہ دیا اور فرمایا کہ کیا سوال کرتا ہی میں نے عرض کیا اسم اعظم کا پس فرمایا حضرت نے کہ اپنی
ہتیلی پر انگلی سے لکھ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ تا آخر دعا پس جسوقت چاہے اس دعا کو پڑھو اور خدا سے
حاجت اپنی طلب کر پس جناب امام زین العابدین ع فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کو پڑھا اور جیسا جناب
رسولخدا نے ارشاد فرمایا تھا ویسا ہی پایا زید بن علی علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ میں نے اسپر تجربہ کیا ہے
عیسیٰ بن زید بھی یہی کہتا ہی اور احمد بن عیسیٰ بھی یہی کہتا ہو کہ میں نے اسپر تجربہ کیا ہے

خا۴۹- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَاخَالِقُ یَاخَلَّاقُ یَاخَافِضُ یَاخَفِیْرُ یَاخَبِیْرُ یَاخَالِدَ الْمُلْکِ یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ یَاخَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ یَاخَاصَّ مُوْسٰی بِکَلَامِہٖ یَاخَاتِمًا بِالْخَیْرِ لِاَوْلِیَائِہٖ یَاخَلِیْفَۃَ النَّبِیِّیْنَ یَاخَاذِلَ الظَّالِمِیْنَ یَاخَادِعَ الْکَافِرِیْنَ یَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَاخَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ یَاخَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَاخَیْرَ الْمُنْزِلِیْنَ یَاخَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ یَاخَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَاخَیْرَ الْفَاصِلِیْنَ یَاخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ یَاخَیْرَ السَّاتِرِیْنَ یَاخَیْرَ الْحَاکِمِیْنَ یَاخَیْرَ الْحَامِدِیْنَ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۱) مط۴۹- فرمایا جناب سوخدا نے کہ اسمین اسم اعظم ہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ اللہُ اللہُ اللہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

مں۵۰- اور اس دعا مین بھی اسم اعظم ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْمُبَارَکِ الْمُطَھَّرِ الطَّاھِرِ الْمُقَدَّسِ ابی صالح مدنی علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ ایک بزرگ نے مجھسے خواب مین کہا کہ تو چاہتا ہو کہ مین تجکو اسم اعظم تعلیم کرون مین نے کہا ہان پس انھون نے فرمایا کہ کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تا آخر دعائے مذکور پس جب بوقت شدائد مین نے اس دعا کو پڑھا دعا میری مستجاب ہوئی۔

نا۵۱- اسم اعظم اس دعا مین ہو راوی کہتا ہو کہ مین نے بیس سال تک اسم اعظم کے لئے خدا سے دعا کی ایک شب نماز (شب) مین مشغول تھا ناگاہ مین نے سنا کہ کوئی اسکو پڑھتا ہے پس جسوقت کسی مطلب کے لئے اس دعا کو مین نے پڑھا مطلب میرا بر آیا یَا فَارِجَ الْغَمِّ وَیَا کَاشِفَ الْھَمِّ وَیَا مُوْفِیَ الْعَھْدِ وَیَا حَیًّا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

نب۵۲- اس دعا مین اسم اعظم ہے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا حَیُّ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا اَللہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

یَا خَیْرَ الذَّاکِرِیْنَ یَا خَیْرَ الشَّاکِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَطْلُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْهُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَرْغُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَسْئُوْلِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَقْصُوْدِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَذْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَشْکُوْرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَحْبُوْبِیْنَ یَا خَیْرَ الْمَدْعُوِّیْنَ یَا خَیْرَ الْمُسْتَاْنِسِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

دال۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا دَاعِیْ یَا دَائِبُ یَا دَائِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا دَیُّوْمُ یَا دَالُّ یَا دَلِیْلُ یَا دَانٍ فِیْ عُلُوِّهٖ یَا دَیَّانُ الْعِبَادِ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۲)۔ یَا نُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَیَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ تا آخر سورہ یَا كَافِیْ یَا هَادِیْ یَا بَارِئُ یَا عَالِمُ یَا صَادِقُ یَا كٓهٰیٰعٓصٓ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مَلِكَ الْمُلُوْكِ یَا وَلِیَّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مَلِكُ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَمَلِكُ مَنْ فِی الْاَرْضِ لَا حُكْمَ فِیْهِمَا لِغَیْرِكَ وَقُدْرَتُكَ فِی الْاَرْضِ كَقُدْرَتِكَ فِی السَّمَآءِ وَسُلْطَانُكَ فِی الْاَرْضِ كَسُلْطَانِكَ فِی السَّمَآءِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِیْمِ وَوَجْهِكَ الْمُنِیْرِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُفَرِّجَ عَنِّیْ فَرَجًا عَاجِلًا وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ كُلِّ غَمٍّ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّیَسِّرْ لِیْ مِنْ كُلِّ عَسِیْرٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ مقاتل ابن سلیمان رح کہتے ہیں کہ میں نے بیس سال تک خدا سے اسم اعظم کی دعا کی بیت المقدس میں بحالت خواب یہ دعا مجکو تعلیم کی جو کوئی اس دعا کو پڑھے اور مطلب اسکا بر نہ آئے تو مجھپر لعنت کرے خواہ میں زندہ رہوں یا فوت ہوں۔

نسخہ ۵۳۔ یہ اسم اعظم ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس تین بار کہے یَا اَللّٰهُ پھر تین بار یَا رَحْمٰنُ پھر تین بار یَا نُوْرُ

یَا دَافِعَ الْهُمُوْمِ[255] یَا دَامِغَ الْبَاغِیْنَ[256] یَا دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ[257] اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِیْ پس حاجت طلب کرے وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝۔

ذال۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا ذَاكِرُ[258] یَا ذَكُوْرُ[259] یَا ذَائِدُ[260] یَا ذَارِیَ[261] مَا فِی الْاَرْضِ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهٗ[262] یَا ذَا الطَّوْلِ[263] یَا ذَا الْمَعَارِجِ[264] یَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ[265] یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ[266] اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۳) پھر تین بار یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کہے پس جو دعا چاہے طلب کرے۔

نند[54]۔ کتاب الدعا مین ابن ابی لیلی نے لکھا ہے کہ اسم اعظم یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ہے۔

نثہ[55]۔ اسم اعظم اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ ہی۔

نثو[56]۔ کتاب تہجد مین ابن ابی قرہ نے جناب امام موسی کاظمؑ سے روایت کی ہو کہ اسم اعظم اس دعا مین ہی۔ اول تین بار کہے یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ پھر تین بار کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پھر تین بار یَا حَیًّا لَا یَمُوْتُ پھر تین بار یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ پھر تین بار یَا حَیُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پھر تین بار اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پھر تین بار وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْعَزِیْزِ الْمُبِیْنِ ۝ بعد اسکے جو دعا کرے مستجاب ہی۔

نثز[57]۔ اسم اعظم دعاے حضرت یعقوبؑ مین ہی کہ انکو ملک الموت نے تعلیم کی جس وقت انھون نے اس دعا کو پڑھا صبح طلوع نہ ہونے پائی تھی کہ پیراہن یوسفؑ کا ان کے پاس پہونچا یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُهٗ یَا كَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ اِكْفِنَا شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ ۝

نثح[58]۔ اس دعا مین اسم اعظم ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَلَا اَسْئَلُ اَحَدًا غَیْرَكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْمُبَارَكَةِ اَللّٰهُمَّ بِاَلِفِ الْاِبْتِدَاءِ

وَافْعَلْ بِيْ (حاجت طلب کرے) وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

دعاء - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبُّ[٢٦٧] يَا رَقِيْبُ[٢٦٨] يَا رَشِيْدُ[٢٦٩]
يَا رَاشِدُ[٢٧٠] يَا رَفِيْعُ[٢٧١] يَا رَحْمٰنُ[٢٧٢] يَا رَحِيْمُ[٢٧٣] يَا رَاحِمُ[٢٧٤] يَا رَؤُفُ[٢٧٥]
يَا رَزَّاقُ[٢٧٦] يَا رَازِقُ[٢٧٧] يَا رَائِيْ[٢٧٨] يَا رِضْوَانُ[٢٧٩] يَا رَاصِدُ[٢٨٠] يَا رَصَدُ[٢٨١]
الْمُرْتَصِدُ يَا رَضِيَّ الْقَوْلِ[٢٨٢] يَا رَاضِ اَوْلِيَائِهٖ[٢٨٣] يَا رَافِدَ[٢٨٤] مَنِ اسْتَرْفَدَهٗ
يَا رَاعِيْ[٢٨٥] مَنِ اسْتَرْعَاهُ يَا رُكْنَ[٢٨٦] مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا رَفِيْقُ[٢٨٧] مَنْ لَا رَفِيْقَ لَهٗ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۳) - بِبَاءِ الْبَهَاءِ بِتَاءِ التَّالِيْفِ بِثَاءِ الثَّنَاءِ بِجِيْمِ الْجَلَالِ بِحَاءِ
الْحَمْدِ بِخَاءِ الْخَفَاءِ بِدَالِ الدَّوَامِ بِذَالِ الذِّكْرِ بِرَاءِ الرُّبُوْبِيَّةِ بِزَاءِ الزِّيَادَةِ
بِسِيْنِ السَّلَامِ بِشِيْنِ الشُّكْرِ بِصَادِ الصَّبْرِ بِضَادِ الضَّرْعِ بِطَاءِ الطَّوْلِ
بِظَاءِ الظَّلَامِ بِعَيْنِ الْعَفْوِ بِغَيْنِ الْغُفْرَانِ بِفَاءِ الْفَرْدَانِيَّةِ بِقَافِ الْقُدْرَةِ
بِكَافِ الْكَلِمَةِ التَّامَّةِ بِلَامِ اللَّوْحِ بِمِيْمِ الْمُلْكِ بِنُوْرِ النُّوْرِ بِهَاءِ الْهَيْبَةِ
بِوَاوِ الْوَحْدَانِيَّةِ بِلَامِ اَلِفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِيَاءِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَنْ يَضْجُرُهٗ مَسْئَلَةُ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ هُوَ خَبِيْرٌ بِمَا تُخْفِي
الضَّمَائِرُ وَتُكِنُّ مِنْهُ الصُّدُوْرُ وَاَسْئَلُكَ بِمَا سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ كُلِّ عُسْرٍ يُسْرًا ٥ وَاِلٰى كُلِّ خَيْرٍ
سَبِيْلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فرمایا جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے
کہ تم دعا کرو بوقت صبح اس دعا کے ساتھ اسمین اسم اعظم ہے دوسری حدیث مین وارد ہے کہ
ایک شخص نے بخدمت جناب میرؑ حاضر ہوکر استدعا تعلیم اسم اعظم کی کی جناب میرؑ نے فرمایا کہ مجکو خوف
اسکا ہی کہ تو امور دنیا مین اسم اعظم کو پڑھیگا اُسنے عرض کیا کہ امور آخرت کے لئے بس آنحضرت نے
فرمایا کہ ایک شخص آج شب مین تجکو تعلیم اسم اعظم کی کریگا وہ شخص کہتا ہی کہ مین سویا شب مین
خواب مین دیکھا کہ ایک چیز مثل چراغ کے میرے سرہانے روشن ہی مین اُٹھا تو یہ دعا تھی

یا آئسَ کُلِّ قانِعٍ یا ادّما فات یا رامِي اَصْحَابِ الْفِیلِ بِالسِّجّیلِ یا رابِطَ عَلٰی قُلُوبِ اَھْلِ الْکَھْفِ بِقُدْرَتِہٖ یا رَاجّ الْاَرْضِ بِعَظَمَتِہٖ یا رَغْبَۃَ الْعَابِدِینَ یا رَجَاءَ الْمُتَوَکِّلِینَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِیعِ الْمُؤْمِنِینَ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِینَ ۔

ز ا ع ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یا زَکِيُّ یا زَاکِيُّ یا زَارِعَ النَّبَاتِ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۵) ۔ پس مین نے ایک مدت تک امور دنیوی مین اسکو پڑھا مطالب بر آتے رہے یہ خبر جناب امیرؑ کو پہونچی فرمایا حضرت نے کہ باری تعالیٰ نے سچ فرمایا کَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا یہ دعا تعقیبات نماز صبح مین بھی تحریر کردی گئی ہے ۔

نط ۔ فرمایا جناب امیرؑ نے کہ اسمین اسم اعظم ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ الْعَظِیمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَکْبَرِ الْبُرْھَانِ الْحَقِّ الْمُھَیْمِنِ الْقُدُّوْسِ الَّذِيْ ھُوَ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرٍ وَّنُوْرٌ مَّعَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ فِيْ نُوْرٍ وَّنُوْرٌ اَضَاءَ بِہٖ کُلُّ ظُلْمَۃٍ وَّکُسِرَ بِہٖ کُلُّ جَبَّارٍ رَّجِیمٍ وَّلَا یَقُوْمُ بِہٖ سَمَاءٌ وَّلَا یَقُوْمُ بِہٖ اَرْضٌ یَا مَنْ بِہٖ خَوْفُ کُلِّ خَائِفٍ وَّیَبْطُلُ بِہٖ سِحْرُ کُلِّ سَاحِرٍ وَّکَیْدُ کُلِّ کَائِدٍ وَّحَسَدُ کُلِّ حَاسِدٍ وَّبَغْيُ کُلِّ بَاغٍ وَّتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِہٖ الْجِبَالُ وَالْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَیَحْفَظُہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ حَتّٰی تَتَکَلَّمَ بِہٖ وَتَجْرِيْ بِہِ الْفُلْکُ فَلَا یَکُوْنُ لِلْمَوْجِ عَلَیْہِ سَبِیْلٌ وَّتَذِلُّ بِہٖ کُلُّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّشَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّھُوَ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ الَّذِيْ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاسْتَوَیْتَ بِہٖ عَلٰی عَرْشِکَ وَاسْتَقْرَرْتَ بِہٖ عَلٰی کُرْسِیِّکَ یَا اَللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ یَا اَللّٰہُ النُّوْرُ الْاَکْرَمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَجَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَبِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاھِرِیْنَ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ

یَا زَیْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا زَاجِرَ الظَّلُوْمِ یَا زَائِدَ الْخَضِرِ فِیْ عِلْمِہٖ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ حاجت اپنی طلب کرے وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ
مَا اَنْتَ اَہْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝۔

سین۔ اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا سَمِیْعُ یَا سَمُوْحُ یَا سَلَامُ
یَا سَالِمُ یَا سَاتِرُ یَا سَتَّارُ یَا سُبْحَانُ یَا سُلْطَانُ یَا سَابِقُ
یَا سُبُّوْحُ یَا سَرْمَدِیُّ یَا سَخِیُّ یَا سَنِیُّ یَا سَابِغَ النِّعَمِ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۶) اَسْئَلُکَ بِکَ وَبِہِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تُعْتِقَنِیْ وَوَالِدَیَّ وَالْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ النَّارِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝۔

س ۶۔ یہ حروف اسم اعظم ہین جناب امیرؑ سے مروی ہین ✡ ااا ‌ا‌ام ۱۱۱۱ اھو ان کو
شرف شمس مین عقیق زرد پر کندہ کرادے اور انگشتری اسکی پہنے واسطے عزت حرمت وترقی رزق
ودفع جمیع بلاہاے دآفتہاے دنیا کے مؤثر ہے اور مصباح کفعمی کے حاشیہ پر ہی کہ یہ شکل جناب امیرؑ سے
منقول ہی جو کوئی اس شکل کو اپنے پاس رکھے واسطے دفع مکارہ وبلاہاے وآفتہاے دنیوی سے محفوظ
رہے اور دفع تپ وبیماری وحفاظت خر جانوران گزندہ ودرندہ کے نہایت مفید ہی۔ اسکو تحریر کرکے
اپنے پاس رکھے اور شرف شمس کو برج حمل مین ہوتا ہی جب آفتاب بیسؔ درجہ برج حمل مین طے
کرے تو اسکو شرف شمس کہتے ہین پس جس تاریخ نوروز ہو اس سے بیسوین دن شرف ہوتا ہی اور
میعاد اسکی چوبیس گھنٹہ کی ہوتی ہی اور جناب حجۃ الاسلام شیخ محمد صاحب مدظلہ العالی بن الشیخ
زین العابدین مازندرانی اعلی اللہ مقامہٗ صاحب ذخیرۃ المعاد نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ کو میرے والد
مرحوم نے ان حروف کا اس طرح عمل تعلیم فرمایا ہے کہ نگینہ عقیق زرد پر شرف شمس مین
کندہ کرلے اس طرح کہ پہلے یہ شکل ✡ ایک قلم مین کندہ ہووے اور اسکے پانچون کونے
کھلے ہوئے رہین کوئی کونہ بند نہ رہے اگر ایک قلم مین کندہ نہ ہوگی تو اثر نہ ہوگا کندہ ہونا ایک

٣١٥ يَا سَامِيَ الْقَدْرِ ٣١٦ يَا سَاجِرَ الْبَحْرِ ٣١٧ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ ٣١٨ يَا سَالِخَ النَّهَارِ
مِنَ اللَّيْلِ ٣١٩ يَا سَادَّ الْهَوَاءِ بِالسَّمَاءِ ٣٢٠ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ ٣٢١ يَا سَبَبَ
مَنْ لَا سَبَبَ لَهُ ٣٢٢ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ ٣٢٣ يَا سَرِيعَ الْحِسَابِ ٣٢٤ يَا سَمِيعَ
الدُّعَاءِ ٣٢٥ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ ٣٢٦ يَا سَاتِرَ أَوْلِيَائِهِ ٣٢٧ يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ
٣٢٨ يَا سَاقِيَ الظَّمْآنِينَ ٣٢٩ يَا سَبِيلَ حَاجَةِ الطَّالِبِينَ ٣٣٠ يَا سَامِكَ السَّمَاءِ
٣٣١ يَا سَاطِحَ الْأَرَضِينَ ٣٣٢ يَا سَالِبَ نِعَمِ الْجَاحِدِينَ ٣٣٣ يَا سَافِعًا بِنَوَاصِي الْخَلْقِ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۷) قلم مین مشکل ہی البتہ ہیرے کے قلم سے تحریر ہو سکتا ہی پس اس شکل کو ہیرے
کے قلم سے عقیق زرد پر ایک قلم مین کندہ کراے پھر دوبارہ اسکو قلم سے درست نہ کیا جاے اسکے بعد
تین الف ہین پھر انکے بعد حرف میم ہے حرف میم کا مُنھ کھُلا رہے بند نہ ہو اور میم اسی طرح
لکھی جائے ھ خوشخط نہ ہووے اسکے بعد یہ شکل ہے ꟷꟷ یہ بھی اسی طرح کندہ ہووے بعد
اسکے چار الف ہین یہ مثل ہاتھ کی اُنگلیون کے کندہ ہووین یعنے پہلا الف چھوٹا پھر دوسرا الف
اس سے کسی قدر بڑا پھر تیسرا الف اس سے بھی کسیقدر بڑا پھر چوتھا الف اس سے چھوٹا
یہ چارون الف مثل ہاتھ کی اُنگلیون کے کندہ ہون اسکے بعد حرف ھ کھُلا ہوا کندہ ہووے
اسکے بعد حرف واؤ کا سر کھلا ہوا رہے اور اسی مین لکیر اوپر سے شکل اول تک کندہ رہے
ایک قلم کی قید شکل اول مین ہی اور دیگر حروف مین نہین ہی یہ سب اُنیس ۱۹ حروف ہین
اور اَلرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ مین بھی اُنیس ۱۹ حروف ہین اس انگشتری کو ہاتھ مین رکھے اور
اَلرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ کو انیس ۱۹ مرتبہ بعد نماز کے ہر روز پڑھ لیا کرے واسطے ترقی رزق
کے مجرب ہی اور واسطے عزت کے تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ اُنیس ۱۹ مرتبہ ہر روز
پڑھا کرے اس انگشتری کو بغیر وضو کے نہ پہنے۔

٦١ سا۔ اسم اعظم اس دعا مین ہے يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ إِلَّا هُوَ۔
خاتمہ۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ شیخ ابن فہد علیہ الرحمہ نے کتاب

اَجْمَعِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ فعل بی حاجت طلب کرے وَ بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ۔

شین۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا شَاھِدُ یَا شَھِیْدُ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ یَا شَافِعُ یَا شَفِیْعُ یَا شَاءٍ بِلَاھِمَّۃٍ یَا شَاقَّ السَّمَآءِ بِالْغَمَامِ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ یَا شَرَفَ مَنْ لَا شَرَفَ لَہٗ یَا شَدِیْدَ الْبَطْشِ یَا شَرِیْفَ الْجَزَاءِ یَا شَارِعَ الْاَحْکَامِ یَا شَامِلَ اللُّطْفِ یَا شَاعِبَ

(حاشیہ صفحہ ۲۳۸) عدۃ مین یہ ساٹھ اقوال اسم اعظم مین لکھے ہین مگر اور دعائین بھی ہین کہ جنہین احادیث سے اسم اعظم کا ہونا ثابت ہی حدیث مین ہی کہ اسم اعظم دعاے جوشنین مین ہے اور دعاے مشلول مین اور دعاے مجیر مین ہے اور دعاے صحیفہ مین ہی اور مناجات جناب امیرؑ مین ہے اور کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب بصائرت الدرجات مین جناب امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی کہ تمام اسم اعظم تہتر ہین اُن مین سے پچیس اسم جناب آدمؑ کو عطا فرمائے اور پندرہ اسم جناب نوحؑ کو اور آٹھ اسم جناب ابراہیمؑ کو اور چار اسم جناب موسیؑ کو اور دو اسم جناب عیسیٰؑ کو دئے جناب عیسیٰؑ اُنھین دو اسمون سے مردہ کو زندہ کرتے تھے اور کور مادرزاد اور صاحب برص وجذام کو اچھا کرتے تھے اور جناب محمد مصطفےؐ کو بہتر دئے گئے اور ایک اسم خدا نے اپنی ذات کے واسطے رکھا دوسری حدیث مین ہی کہ آصف برخیا کے پاس ایک اسم تھا کہ اُسکے ذریعہ سے تخت بلقیس کا منگا لیا اور ائمہؑ نے فرمایا کہ ہمارے پاس بہتر اسم ہین اور ایک اسم خدا نے اپنے واسطے رکھا اور کتاب توحید مین جناب امام جعفر صادقؑ سے مروی ہی کہ جسکا خلاصہ یہ ہی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اسمار کو چار جزو پر تمام کیا تین اُن مین سے ظاہر ہین واسطے احتیاج خلق کے اور ایک جزو کو پوشیدہ رکھا اور چار ارکان قرار دئے اور ہر رُکن کے لئے تیس اسم ہین پس کُل بارہ ارکان ہوے پس اس حساب سے اسمار تین سو ساٹھ ہین مثل اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ

صَدعِ الکَسِیرِ یَا شَاهِدَ[۳۴۹] اَعْرَاسِ النَّبِیِّیْنَ یَا شَافِیَ[۳۵۰] مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِیْ حاجت طلب کرے وَ بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ٥-

صاد - اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا صَابِرُ[۳۵۱] یَا صَبَّارُ[۳۵۲] یَا صَبُوْرُ[۳۵۳] یَا صَادِقُ[۳۵۴] یَا صَدُوْقُ[۳۵۵] یَا صَافِحُ[۳۵۶] یَا صَفُوْحُ[۳۵۷] یَا صَمَدَ[۳۵۸] الْمُؤْمِنِیْنَ یَا صَانِعَ[۳۵۹] کُلِّ مَصْنُوْعٍ یَا صَانِعَ[۳۶۰] خَلْقِهٖ یَا صَارِفَ[۳۶۱] اللَّزْبَةِ یَا صَابَ[۳۶۲]

(حاشیہ صفحہ ۲۳۹) اَلْمُنْشِئُ الْبَدِیْعُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اسی طرح تین سو ساٹھ[۳۶۰] اسمار جا ہے پڑھے اور فرمایا جناب امام رضاؑ نے کہ خدائے تعالی نے اختیار کیا ہو اُن اسمار کو اپنی ذات کے لئے کہ اُنکے ذریعہ سے پکارا جاتا ہو اور اول اُن اسمار مین سے کہ جو باریتعالی نے اپنی ذات کے لئے اختیار کی ہین اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہے اور جمیع اشیاء سے یہ اسم اعظم و اعلی ہین مروی ہو کہ جو کوئی اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْکَبِیْرُ ان تین اسمون کو نگین نقرہ پر شرف شمس مین کندہ کراوے اور گرد اوسکے وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کندہ کراوے اور اسکو ہاتھ مین با وضو پہنے جمیع مکروہات و بلیات سے محفوظ رہے اور جو کوئی اُسکو دیکھے دوست رکھے اور جو کوئی اس سے دشمنی رکھے مغلوب و مقہور ہووے بعض نے لکھا ہے کہ طلا پر ہر سہ اسم مذکور کو تکسیر کر کے کندہ کراوے اور گرد اُسکے آیۂ مذکور کندہ کراوے۔

فصل (۸۵) ادعیہ انبیا و ائمہؑ مین

جناب کفعمی علیہ الرحمہ مصباح مین تحریر فرماتے ہین کہ جناب آدمؑ نے دو رکعت نماز رکن یمانی کے پاس کہ جو خانۂ کعبہ مین ہے پڑھکر اس دعا کو پڑھا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - مروی ہو کہ جو جناب آدمؑ نے اس دعا کو پڑھا حق تعالی نے وحی بھیجی کہ اے آدم جو کوئی اسکو تیری ذریت سے پڑھے تو اُسکو وہ چیز

مَاءَ الْمَطَرِ بِقُدْرَتِهٖ يَا صَافَّ الْمَلَائِكَةِ بِعَظَمَتِهٖ يَا صَافِي الْمُلْكِ يَا صَاحِبَ كُلِّ وَحِيْدٍ يَا صِغَارَ الْمُعْتَدِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ضاد ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا ضَارَّ الْمُعْتَدِيْنَ يَا ضَامِنَ الْاَرْزَاقِ يَا ضَارِبَ الْاَمْثَالِ يَا ضَافِيَ الْفَخْرِ وَالْجَمَالِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

(حاشیہ صفحہ ۲۴۰) عطا کرون کہ جس چیز کو وہ چاہے اور اُس سے دور کرون اُس چیز کو کہ جسکو نہ چاہے اور اُسکے دل سے دوستی دنیا کی دور کرون اور اُسکے دل کو حکمت سے پُر کرون۔

من مؤلف ۔ اور خدا نے جو قرآن مین فرمایا ہو کہ آدمؑ نے اپنے رب سے کلمات سیکھے وہ کلمات قول آدمؑ کے یہ ہین رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ اور یہ قول علیہ السلام کا ہو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اور بعض نے کہا ہو کہ یہ قول آدمؑ کا ہے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ اور بعضون نے کہا ہو کہ تسبیحات اربعہ ہین اور روایت اہلبیتؑ مین ہو کہ کلمات آدمؑ کے یہ ہین محمد و علی و فاطمہ و حسن و حسین۔

دعای نوحؑ حدیث مین ہو کہ جب نوحؑ نے حالت طوفان مین پانی و امواج کی جانب دیکھا اور خوف کیا تو اللہ تعالیٰ نے اُنپر وحی کی کہ تم کہو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہزار مرتبہ مین

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○۔

طاء۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا طَهُوْرُ يَا طَبِيْبَ الْاَوْلِيَاءِ يَا طَامِسَ عُيُوْنِ الْاَعْدَاءِ يَا طَالِبُ لَا يُعْجِزُ يَا طَاحِيَ الْاَرْضِ يَا طَاوِيَ السَّمَاءِ يَا طَالِبَ الْغَادِرِيْنَ يَا طَارِ وَالْعُسْرِ عَنِ الْيُسْرِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○۔

(حاشیہ صفحہ ۲۴۱) تمکو نجات دونگا پس حضرت نوح ع نے اسکو پڑھا نجات پائی اور دعاے نوح ع یہ بھی ہر دس دس مرتبہ صبح و شام پڑھا کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ اَنَّكَ تا آخر دعا یہ بنمبر (۲۰) باب پینتالیس میں تحریر ہو چکی ہے۔

دعائے ادریس۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ انکی دعا کتب ادعیہ مین مشہور ہی اور اسکے خواص بہت ہین وہ یہ ہی سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تا آخر چہل اسم ادریسی کہ جو بنمبر (۵۲) باب ستاون مین تحریر ہو چکی ہین۔

دعائے ابراہیم ع جناب ابراہیم ع جب آگ مین ڈالے گئے بذریعہ اس دعا کے نجات پائی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ اَنْتَ الْمَرْهُوْبُ يَرْهَبُ مِنْكَ جَمِيْعُ خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ اَنْتَ الرَّفِيْعُ فِيْ عَرْشِكَ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ وَاَنْتَ الْمُظِلُّ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يُظِلُّ شَيْءٌ عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ اَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَلَا يَصِفُ اَحَدٌ عَظَمَتَكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ يَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِكَ اَهْلُ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَيْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ وَّتَكَبَّرْتَ اَنْ يَّكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ

ظاء ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا ظَاهِرُ يَا ظَهِيْرُ يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ يَا ظَافِرَ الْمَظْلُوْمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ حاجت طلب کرے وَ بِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

عين ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَدْلُ يَا عَادِلُ يَا عَلِيُّ يَا عَالِيْ يَا عَلِيْمُ يَا عَالِمُ يَا عَزُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَظِيْمُ يَا عَاضِدُ يَا عَاطِفُ يَا عَطُوْفُ يَا عَافِيْ يَا عَفُوُّ يَا عَتِيْدُ الْاِمْكَانِ يَا عَجِيْبَ الْقُدْرَةِ يَا عَرِيْضَ الْكِبْرِيَاءِ يَا عَائِدًا بِالْجُوْدِ يَا عَوَّادًا بِالْفَضْلِ يَا عَاجِلَ النَّفْعِ

(حاشیہ صفحہ ۲۴۲) يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا نُوْرَ النُّوْرِ لَا خَامِدَ لِنُوْرِكَ يَا مَلِيْكَ كُلِّ مَلِيْكٍ يَفْنٰى غَيْرُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مَنْ مَلَاءَ اَرْكَانَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ بِعَظَمَتِهٖ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ يَا هُوَ هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ كَهُوَ اِلَّا هُوَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِي السَّاعَةَ يَا مَنْ اَمْرُهٗ كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اَهِيًّا شَرَاهِيًّا اٰذُوْ بَايِ اَصْبَاؤُتِ اٰلِ شَدَّايَا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ پانچ مرتبہ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ تین مرتبہ يَا غَايَةَ مُنْتَهَاهُ وَرَغْبَتِنَا ۔

من مؤلف ۔ یہ دعا نہایت جلیل القدر ہی جناب رسولخداؐ سے مروی ہی کہ فرمایا آنحضرتؐ نے کہ اس دعا مین اسم اعظم ہی جو کوئی اس دعا کو پڑھے تو خدائے تعالیٰ اُسکی آنکھون مین نور کو اور قلب مین ایمان کو داخل فرماتا ہی اور اُسکو نزدیک خلائق کے دوست کرتا ہی اور جو سوال خدائے تعالیٰ سے کرے عطا فرماتا ہی اور اُسکو ثواب ہر شہید کا عطا کرتا ہی اور اُسکو بہشت عدن مین زیر عرش ابراہیمؑ کے ساتھ رکھیگا اور چاہیئے کہ اس دعا کو ہر روز بحالت سجدہ پڑھے ۔

دعائے یعقوبؑ ۔ حدیث مین ہی کہ ملک الموت نے حضرت یعقوبؑ کو یہ دعا تعلیم کی پس صبح نہ ہونے پائی کہ پیراہن یوسفؑ اُنکے پاس آگیا يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِيْ لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا يُحْصِيْهِ غَيْرُهٗ يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ

يَا عَامَ الْمَعْرُوفِ يَا عَامِلاً بِاِرَادَتِهٖ يَا عَامِرَ السَّمٰوَاتِ بِمَلَائِكَتِهٖ يَا عَاصِمَ الْمُسْتَعْصِمِيْنَ يَا عِصْمَةَ التَّائِبِيْنَ يَا عَضُدَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ يَا عَيْنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا عُدَّةَ الْوَاثِقِيْنَ يَا عِمَادَ الْمُعْتَمِدِيْنَ يَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عِيَاذَ الْعَائِذِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنَاتِ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

غین ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَنِيُّ يَا غَالِبُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ يَا غَافِرُ يَا غُفْرَانُ يَا غَامِرُ خَلْقَهٗ بِرَحْمَتِهٖ يَا غَارِسُ

(حاشیہ صفحہ ۲۴۳) يَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ يَا مَنْ هُوَ بِالْخَيْرِ مَوْصُوْفٌ اِكْفِنَا شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ دوسری دعا کہ جو جناب یعقوب ؑ نے تلاوت فرمائی اور توبہ اُن کے فرزندون کی قبول ہوئی یہ ہے يَا رَجَاءَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ يَا غِيَاثَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَغِثْنِيْ يَا مَانِعَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِمْنَعْنِيْ يَا مُحِبَّ التَّوَّابِيْنَ تُبْ عَلَيْنَا ۔

من مؤلف ۔ بعضون نے کہا ہو کہ جناب یعقوب ؑ نے اس دعا کو پڑھا اسکی برکت سے یوسف ؑ اُنکو ملے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ بِغَيْرِ مِثَالٍ وَيَا مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ بِغَيْرِ اَعْوَانٍ يَا مَنْ دَبَّرَ الْاُمُوْرَ بِغَيْرِ وَزِيْرٍ وَيَا مَنْ يَرْزُقُ الْخَلْقَ بِغَيْرِ مُشِيْرٍ وَيَا مَنْ يُخَرِّبُ الدُّنْيَا بِغَيْرِ اسْتِيْمَارٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس مطلب اپنا عرض کرے انشاء اللہ برآئیگا ۔

دعائے یوسف ؑ ۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ کتاب قصص الانبیا کو کہ جو سعید بن ہبۃ اللہ راوندی کی ہو اُسمین تحریر ہو کہ جبریل ؑ نے یہ دعا جناب یوسف ؑ کو تعلیم فرمائی جبکہ وہ کنوئین مین تھے پس بذریعۂ اس دعا کے اُنھون نے نجات پائی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا

اَشجارِ الجِنانِ لِاَولیائِہٖ یا خالِقَ اَبوابِ لنّارِ عَلٰی اَعدائِہٖ یا غَوثَ کُلِّ طَریدٍ یا غَنِیَّ کُلِّ فَقیرٍ یا غایَۃَ الطّالِبینَ یا غِیاثَ المُستَغیثینَ اَن تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّالِہٖ وَافعَل بِی حاجت طلب کرے وَبِجَمیعِ المُؤمِنینَ ما اَنتَ اَھلُہٗ یا اَرحَمَ الرّاحِمینَ ٥۔

فاء۔ اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسئَلُکَ بِاسمِکَ یا فاتِحُ یا فَتّاحُ یا فَردُ یا فاصِلُ یا فاضِلُ یا فاخِرُ یا فاطِرُ یا فائِقُ یا فاعِلُ ما یَشاءُ یا فَعّالًا لِما یُریدُ یا فالِقَ الحَبِّ وَالنَّوٰی یا فارِجَ الھَمِّ یا فائِضَ السِّترِ

(حاشیہ صفحہ ۲۴۴) وَمَخرَجًا وَاَن تَرزُقَنی رِزقًا مِن حَیثُ اَحتَسِبُ وَمِن حَیثُ لا اَحتَسِبُ اور بعینہ اس دعا کو میں نے تفسیر طبرسی اور تفسیر علی ابراہیم میں دیکھا ہے کہ انہیں تحریر ہے کہ جو یوسف ع نے اس دعا کے ذریعہ سے دعا کی کنوئیں سے نجات پائی اور کید عورت سے محفوظ رہے اور ملک مصر انکو ملا جسکا انکو گمان نہ تھا اور میں نے کتاب زبدۃ البیان میں دیکھا کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ جناب یوسف ع نے اپنے رخسارہ کو کنوئیں میں زمین پر رکھا اور کہا اَللّٰھُمَّ اِن کانَت ذُنوبی قَد اَخلَقَت وَجھی عِندَکَ فَاِنّی اَتَوَجَّہُ اِلَیکَ بِوُجوہِ اٰبائِیَ الصّالِحینَ اِبراھیمَ وَاِسمٰعیلَ وَیَعقوبَ پس کشایش دی انکو اللہ تعالیٰ نے کہا شعیب عقرقوفی نے کہ ہم اس دعا کے ذریعہ سے دعا کریں امام ع نے فرمایا کہ کہو اَللّٰھُمَّ اِن کانَت ذُنوبی قَد اَخلَقَت وَجھی عِندَکَ فَاِنّی اَتَوَجَّہُ اِلَیکَ بِوَجہِ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحمَۃِ وَعَلِیٍّ وَفاطِمَۃَ وَالحَسَنِ وَالحُسَینِ وَالاَئِمَّۃِ عَلَیھِمُ السَّلامُ اور کتاب مہج الدعوات میں میں نے دیکھا کہ یوسف ع نے اس دعا کے ساتھ دعا کی یا صَریخَ المُستَصرِخینَ وَیا غَوثَ المُستَغیثینَ وَیا مُفَرِّجَ کَربِ المَکروبینَ قَد تَریٰ مَکانی وَتَعرِفُ حالی وَلا یَخفیٰ عَلَیکَ شَیءٌ مِن اَمری اور کتاب مجتبیٰ میں میں نے دیکھا کہ یوسف ع نے اس دعا کے ساتھ دعا کی

يَا فَاكَّ الْعُنَاةِ يَا فَالِجَ الْحُجَجِ يَا فَارِضَ الطَّاعَةِ يَا فَرَحَ كُلِّ حَزِينٍ يَا فَخْرَ الْأَوْلِيَاءِ يَا فَاضِحَ رُؤُسِ الضَّلَالَةِ يَا فَاقِدَ كُلِّ مَفْقُودٍ يَا فَارِقَ كُلِّ أَمْرٍ حَكِيمٍ يَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ يَا فَادِيَ إِسْمٰعِيلَ مِنَ الذِّبْحِ يَا فَالِقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ بَعْدَ رَتْقِهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِي حاجت طلب کرے وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥۔

قاف۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا قَادِرُ يَا قَدِيرُ يَا قَيُّومُ

(حاشیہ صفحہ ۲۴۵) يَا لَطِيفًا فَوْقَ كُلِّ لَطِيفٍ الْطُفْ لِي فِي جَمِيعِ أَحْوَالِي بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي اور اس دعا کو احمد بن نعمانی نے بھی اپنی کتاب دفع الہموم مین لکھا ہے۔

دعائے ایوب۴ ۔ دعا ایوب۴ کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ الْيَوْمَ فَأَعِذْنِي وَأَسْتَجِيرُ بِكَ الْيَوْمَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ فَأَجِرْنِي وَأَسْتَغِيثُ بِكَ الْيَوْمَ فَأَغِثْنِي وَأَسْتَصْرِخُكَ الْيَوْمَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّي فَأَصْرِخْنِي وَأَسْتَنْصِرُكَ الْيَوْمَ فَانْصُرْنِي وَأَسْتَعِينُ بِكَ الْيَوْمَ عَلٰى أَمْرِي فَأَعِنِّي وَأَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِي وَأَعْتَصِمُ بِكَ فَاعْصِمْنِي وَآمِنُ بِكَ فَآمِنِّي وَأَسْئَلُكَ فَأَعْطِنِي وَأَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِي وَأَسْتَغْفِرُكَ فَاغْفِرْ لِي وَأَدْعُوكَ فَاذْكُرْنِي وَأَسْتَرْحِمُكَ فَارْحَمْنِي۔

دعائے موسیٰ۴ ۔ موسیٰ۴ نے بذریعہ اس دعا کے شر فرعون سے نجات پائی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ تا آخر کلمات فرج چنانچہ کلمات فرج (بمد الف نمبر۱۳ باب ترتیس مین) بیان قنوت مین تحریر ہو چکے ہین بعد کلمات فرج کے یہ کہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْرَأُ بِكَ فِي نَحْرِهِ وَأَسْتَعِينُكَ عَلَيْهِ وَاكْفِنِيهِ بِمَ شِئْتَ اور دوسری دعا جناب موسیٰ۴ نے

یَا قَیَّامُ یَا قَاہِرُ یَا قَہَّارُ یَا قَدِیمُ یَا قَوِیُّ یَا قَرِیبُ یَا قَبِیلُ یَا قُدُّوسُ یَا قَابِضُ یَا قَاصِدَ السَّبِیلِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا قَاسِمَ الْاَرْزَاقِ یَا قَاتِلَ الْمَرَدَةِ یَا قَاصِمَ الظَّلَمَةِ یَا قَامِعَ الْفَجَرَةِ یَا قَاصِفَ الشَّجَرَةِ الْمَلْعُونَةِ یَا قَبْلَ الْقَبْلِ یَا قَابِلَ التَّوْبِ یَا قَابِلَ الصِّدْقِ یَا قَاذِفًا بِالْحَقِّ یَا قَوَّامَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَا قُوَّةَ کُلِّ ضَعِیفٍ یَا قَاضِرَ بِنَاءِ الْمَاضِینَ یَا قُرَّةَ عَیْنِ الْعَابِدِینَ یَا قَابِلَ الْمُتَوَکِّلِینَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَفْعَلْ بِی پس حاجت طلب کرے

(حاشیہ صفحہ ۲۴۶) فرعون کے پاس داخل ہونے کے وقت یہ تلاوت فرمائی اُنکو نجات ملی اَللّٰھُمَّ یَا بَدِیعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِینَ الَّذِی نَوَاصِی الْعِبَادِ بِیَدِکَ فَاِنَّ فِرْعَوْنَ وَجَمِیعَ اَھْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا عَبِیدُکَ وَنَوَاصِیھِمْ بِیَدِکَ وَاَنْتَ تُصَرِّفُ الْقُلُوبَ حَیْثُ شِئْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَاَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ مِنْ خَیْرِہٖ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَکُنْ لَنَا جَارًا مِنْ فِرْعَوْنَ وَجُنُودِہٖ۔

من مؤلف۔ دعائے اوّل کہ جس مین کلمات فرج ہین موسوم بدعائے کرب ہے جو شخص واسطے رفع کرب کے پڑھے خداے تعالیٰ دفع فرمائے۔ واسطے دفع کرب و سختی کے پڑھنا اس دعا کا مجربات سے ہی خصوصًا قیدی کے لئے واسطے رہائی قید کے۔

دعائے یوشع بن نون ع۔ دعائے یوشع بن نون یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ کَمَا یَنْبَغِی لِلّٰہِ تا آخر دعا یہ دعا نمبر (۱۷) باب ۴۱ مین تحریر کرکے بعد ہر نماز واجبہ کے تعقیبات مین شامل ہو چکی ہی۔

دعائے خضر والیاس ع۔ بِسْمِ اللّٰہِ مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تا آخر دعا یہ دعا نمبر (۳۰) باب (۴۵) مین تحریر ہو چکی ہی۔

دعائے خضر ع۔ جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ جس شخص نے اس دعا کے ساتھ

وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ مَا أَنْتَ أَهْلُهُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

کاف - اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَامِلُ يَا كَالِي يَا كَبِيرُ يَا كَائِنُ يَا كَيْنُونُ يَا كَرِيمُ يَا كَفِيلُ يَا كَافِي يَا كهيعص يَا كَافِيَ الشَّرِّ يَا كَاسِرَ الْأَحْزَابِ يَا كَافِلَ مُوسٰى يَا كَادِرَ النُّجُومِ يَا كَاشِطَ السَّمَاءِ يَا كَابِتَ الْأَعْدَاءِ يَا كَانِفَ الْأَوْلِيَاءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا كَهْفَ الضُّعَفَاءِ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ يَا كَاتِبَ الْحَسَنَاتِ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ يَا كَاسِيَ الْحُبُوبِ الْعَارِيَةِ يَا كَابِسَ الْأَرْضِ

(حاشیہ صفحہ ۲۴۷) دعا کی یا اس دعا کو سنا بس وہ شخص محفوظ رہیگا وسوسہ سے چالیس سال تک
يَا شَامِخًا فِي عُلُوِّهِ يَا قَرِيبًا فِي دُنُوِّهِ يَا مُتَدَانِيًا فِي بُعْدِهِ يَا رَؤُوفًا فِي رَحْمَتِهِ يَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ يَا دَائِمَ الثَّبَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا حِرْزَ الضُّعَفَاءِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ يَا مُونِسَ كُلِّ وَحِيدٍ يَا قَرِيبًا غَيْرَ بَعِيدٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا غَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوبٍ يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا حَيًّا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ دوسری دعا جناب خضرؑ کی یہ ہے اِلٰهِي هٰذِهِ صَلٰوتِي صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ تا آخر دعا یہ دعا تعقیبات مین بعد نماز واجبہ کے تحریر کی گئی ہے چنانچہ بنمبر (۹) باب (۱۴) مین مع اسناد کے تحریر ہے اور جناب خضرؑ کی اور بھی دعا ہے انشاء اللہ اُسکا ذکر پندرھوین شعبان مین کیا جاویگا۔

دعائے یونسؑ بن متیٰ - جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ صاحب کتاب الحیوۃ نے

عَلَی الْمَاۗءِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ حاجت اپنی طلب کرے وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝۔

لام ۔ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا لَطِیْفُ یَا لَجَاَ اللَّاجِیْنَ یَا لَذِیْذَ الْاِسْمِ یَا لَبِیْنًا فِیْ تَجَبُّرِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝۔

میم ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مُزِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا مُقِیْلُ یَا مُدِیْلُ یَا مُجِیْلُ یَا مُفِیْدُ یَا مُرِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا مُرِیْدُ یَا مُجِیْدُ یَا مَاجِدُ

(حاشیہ صفحہ ۲۴۸)۔ لکھا ہی کہ فرمایا جناب رسولخدا ؐ نے کہ جو مکروب یا حاجتمند اس دعا کے ساتھ دعا کریگا اُسکی دعا قبول ہوگی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور طریقہ ختم اس آیہ کا حاشیہ نمبر (۲۷) باب چھیالیس مین تحریر ہو چکا ہی اور کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ طبرسی نے جوامع مین ذکر کیا ہی کہ جب قوم یونس نے خوف کیا نزول عذاب سے تو یہ کہا اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبَنَا قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْهَا وَاَجَلُّ فَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِنَا مَا نَحْنُ اَهْلُهٗ اور طبرسی نے اپنے جوامع مین لکھا ہے کہ اُنکی قوم نے یہ کلمات کہے یَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا حَیًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پس اللہ نے اُنکے عذاب کو دور کیا۔

دعائے ہود ؑ۔ فرمایا جناب امام جعفر صادق ؑ نے کہ جناب رسولخدا ؐ مسجد مین داخل ہوئے پس ایک مرد کو سجدہ مین کہتے ہوئے دیکھا مَا عَلَیْكَ یَا رَبِّ لَوْ اَرْضَیْتَ عَلَیَّ كُلَّ مَنْ لَهٗ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ وَغَفَرْتَ لِیْ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَاَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَاِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ پس جناب رسولخدا ؐ نے فرمایا کہ اُٹھا اپنے سر کو خدا نے تیری دعا قبول کی پس یہ ایسی دعا ہی کہ جو بندہ مؤمن بذریعہ اس دعا کے دعا کرے اُسکی دعا مستجاب ہوگی اور یہ دعا ہمارے بھائی ہود کی ہی۔

یَا مُوجِدُ یَا مُنجِحُ یَا مُرفِدُ یَا مُرسِلُ یَا مُسعِدُ یَا مُؤَیِّدُ یَا مُمَهِّدُ
یَا مُسَدِّدُ یَا مُتَوَحِّدُ یَا مُتَفَرِّدُ یَا مَقصِدُ یَا مُوَحِّدُ یَا مُمَجِّدُ
یَا مُصَدِّقُ یَا مُقَدِّسُ یَا مُسَبِّحُ یَا مُهَلِّلُ یَا مُکَبِّرُ یَا مُطَهِّرُ
یَا مُوَقَّرُ یَا مُبَجَّلُ یَا مُؤَمَّلُ یَا مُنَزَّهُ یَا مُبَارَکُ یَا مُکَرَّمُ
یَا مُعَظَّمُ یَا مُستَغفِرُ یَا مُستَرزَقُ یَا مُستَنجِدُ یَا مُستَعصِمُ
یَا مُستَحفِظُ یَا مُستَهدِي یَا مُستَرحِمُ یَا مُستَصرِخُ یَا مُستَجَارُ
یَا مُستَعَادُ یَا مُستَعَانُ یَا مُستَغَاثُ یَا مُستَکفِي یَا مُعتَمَدُ یَا مُجتَدِي

(حاشیہ صفحہ ۲۴۹) **دعائے داؤد ع** - روایت مین ہے کہ جب داؤد ع نے باری تعالیٰ کی تحمید کی اس حمد کے ساتھ وحی کی اللہ تعالیٰ نے اُنکی طرف کہ ہمنے تمکو رنج سے نجات دی اَللّٰهُمَّ لَكَ الحَمدُ حَمدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الحَمدُ بَاقِیًا مَعَ بَقَائِكَ وَلَكَ الحَمدُ خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الحَمدُ كَمَا یَنبَغِي لِكَرَمِ وَجهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِكرَامِ۔

دعائے سلیمان ع - روایت ہے کہ سلیمان ع نے اس دعا کو قفل پر پڑھا پس قفل کھل گیا اَللّٰهُمَّ بِنُورِكَ اهتَدَیتُ وَبِفَضلِكَ استَغنَیتُ وَبِنِعمَتِكَ اَصبَحتُ وَاَمسَیتُ هٰذِهٖ ذُنُوبِي بَینَ یَدَیكَ اَستَغفِرُكَ مِنهَا وَاَتُوبُ اِلَیكَ۔

دعائے آصف ع - روایت ہے کہ آصف ع نے اس دعا کے ذریعہ سے تخت بلقیس کو منگا لیا اور حضرت عیسیٰ ع اس دعا کے ذریعہ سے مُردون کو زندہ کرتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ الحَيُّ القَیُّومُ الطَّاهِرُ المُطَهِّرُ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالاَرَضِینَ عَالِمُ الغَیبِ وَالشَّهَادَةِ الكَبِیرُ المُتَعَالُ المَنَّانُ ذُو الجَلَالِ وَالاِكرَامِ اَن تُصَلِّيَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَن تَفعَلَ بِي پس جو حاجت ہو طلب کرے۔

دوسری دعا آصف وزیر سلیمان کی یہ ہے یَا اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَیءٍ اِلٰهًا وَاحِدًا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ طبرسی علیہ الرحمہ نے جوامع مین تحریر فرمایا ہے کہ آصف ع نے تخت بلقیس کا اس دعا کے ذریعہ سے

یَا مُنَاجِيْ یَا مُنَادِيْ یَا مُجْتَبٰی یَا مُمَتِّنُ یَا مَنَّانُ یَا مُعْتَزُّ یَا مُتَعَزِّزُ
یَا مُتَجَاوِزُ یَا مُتَقَدِّسُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا مُتَجَبِّرُ یَا مُتَسَلِّطُ یَا مُتَطَهِّرُ
یَا مُتَعَظِّمُ یَا مُتَکَرِّمُ یَا مُتَعَظِّمُ یَا مُتَفَضِّلُ یَا مُتَطَوِّلُ یَا مُتَجَلِّلُ
یَا مُتَحَبِّبُ یَا مُتَرَحِّمُ یَا مُتَحَنِّنُ یَا مُتَعَطِّفُ یَا مُتَزَیِّفُ یَا مُتَشَرِّفُ
یَا مُتَعَالُ یَا مُنْتَجِبُ یَا مُبْتَلِیْ یَا مُخْتَبِرُ یَا مُمْتَحِنُ یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ
یَا مُعِیْنُ یَا مَاکِنُ یَا مَکِیْنُ یَا مُکَوِّنُ یَا مُزَیِّنُ یَا مُلَقِّنُ یَا مُهَوِّنُ
یَا مُبِیْنُ یَا مُمَکِّنُ یَا مُحْصِنُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا مُتَکَلِّمُ یَا مُعَلِّمُ

(حاشیہ صفحہ ۲۵۰)۔ منگایا تھا یہ دعا اسم اعظم ہے چنانچہ نمبر (۳۵) باب ستاونواں پر اسم اعظم میں تحریر ہو چکی ہے۔

دعائے عیسیٰ ع۔ روایت ہے کہ جب عیسیٰ ع نے اس دعا کے ذریعہ سے دعا کی اللہ تعالیٰ نے انکو اُٹھا لیا اور نجات دی انکو یہود سے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الصَّمَدِ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْوِتْرِ وَاَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ هُوَ اَثْبَتَ اَرْکَانَكَ کُلَّهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ مَا اَصْبَحْتُ فِیْهِ وَاَمْسَیْتُ۔

من مؤلف۔ اور اگر اس دعا کو شام کو پڑھے تو آخر میں اس طرح کہے مَا اَمْسَیْتُ فِیْهِ وَاَصْبَحْتُ حتی الامکان اس دعا کو صبح و شام کے وقت ہر روز ضرور پڑھے یہ دعا ادعیۂ جلیل القدر سے ہے جو دعا بعد اس دعا کے کی جائے باریتعالیٰ قبول فرماتا ہے۔

حدیث۔ از کتاب قصص الانبیا جناب شیخ سعید بن ہبۃ اللہ راوندی علیہ الرحمہ خلاصہ یہ ہو کہ فرمایا جناب امام جعفر صادق ع نے کہ فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ جناب عیسیٰ ع نے جس وقت اس دعا کو پڑھا باریتعالیٰ نے انکو آسمان پر بُلا لیا اور فرمایا جناب رسولخدا ص نے کہ اے پسران عبد المطلب کہ جو چیز خدا سے طلب کرو بذریعۂ اس دعا کے طلب کرو قسم اُس خدا کی کہ جسکے دست قدرت میں میری جان ہو

يَا مُقْسِمُ يَا مُعْظِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مُلْهِمُ يَا مُفْحِمُ يَا مُبْدِلُ يَا مُنْوِلُ
يَا مُذَلِّلُ يَا مُفْصِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُعْدِلُ يَا مُنْزِلُ يَا مُسْهِلُ يَا مُحَوِّلُ
يَا مُمَهِّلُ يَا مُرْسِلُ يَا مُجْزِلُ يَا مُجْمِلُ يَا مُؤَيِّلُ يَا مُحْسِنُ يَا مُكَافِي يَا مُغْنِمُ
يَا مُنْعِمُ يَا مِنْعَامُ يَا مُفْضِلُ يَا مِفْضَالُ يَا مُصْلِحُ يَا مُوضِحُ يَا مُسْبِحُ
يَا مَنَّاحُ يَا مَانِحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مُونِسُ يَا مُنْفِسُ يَا مُجْتَحُ يَا مُبَلِّغُ
يَا مُشَفِّعُ يَا مُمْتِعُ يَا مُطَّلِعُ يَا مُسْتَمِعُ يَا مُرْتَفِعُ يَا مُبْدِعُ يَا مُخْتَرِعُ
يَا مُوسِعُ يَا مُنِيعُ يَا مُمْتَنِعُ يَا مُسْتَطِيعُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْسِطُ يَا مَوْلَى

حاشیہ صفحہ (۲۵۱)۔ جسوقت کوئی بندہ اس دعاکو پڑھتا ہی عرش خدا کا پنتا ہے اور باری تعالی ملائکہ سے ارشاد فرماتا ہے کہ تم گواہ رہو کہ مین نے دعا اس بندہ کی قبول کی اور مین نے اسکا مطلب روا کیا۔

دعائے جناب محمد مصطفیٰ ص

جناب رسولخدا ص سے جو دعائین منسوب ہین اُنکا شمار نہین ہوسکتا۔ جناب کفعمی تحریر فرماتے ہین کہ ہم اس جگہ دعا ہائے بزرگ تحریر کرتے ہین۔ کتاب الشہاب مین قضاعی نے بیان کیا ہو کہ جناب رسولخدا ص یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي أَعُوذُ بِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ يُجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ اور اسی کتاب مین ہے کہ بروز جنگ بدر یہ دعا پڑھی تھی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَاَنْتَ رَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ وَاَنْتَ لِي فِي كُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَضْعُفُ فِيهِ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذُلُ فِيهِ الْقَرِيبُ وَيَشْمُتُ بِهِ الْعَدُوُّ وَتَعْيَا فِيهِ الْأُمُورُ اَنْزَلْتُهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ اِلَيْكَ رَاغِبًا فِيهِ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهُ وَكَشَفْتَهُ عَنِّي وَكَفَيْتَنِيهِ فَاَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَصَاحِبُ كُلِّ حَاجَةٍ وَمُنْتَهَى

يَا مَلِيُّ يَا مُمَلِّكُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مَالِكُ يَا مَلِيكُ يَا مُطَاعُ يَا مَلَاذُ يَا مَعَاذُ
يَا مُعِيدُ يَا مُجِيبُ يَا مُسْتَجِيبُ يَا مُجَابُ يَا مُقِيتُ
يَا مُغِيثُ يَا مُسْتَغْنِي يَا مُسْتَعْلِي يَا مُصَرِّحُ يَا مُنْقِذُ يَا مُنْفِدُ
يَا مُخَلِّصُ يَا مُمَحِّصُ يَا مُخَصِّصُ يَا مُعَوِّضُ يَا مُنْطِقُ يَا مُطْلِقُ
يَا مُعْتِقُ يَا مُغْلِقُ يَا مُعَرِّقُ يَا مُطَوِّقُ يَا مُوَفِّقُ يَا مُصَدِّقُ
يَا مُنَجِّلُ يَا مُنْجِلُ يَا مَخُوفُ يَا مَهُوبُ يَا مُهِيبُ يَا مَهَابُ
يَا مَوْهِبُ يَا مَرْهُوبُ يَا مَرْغُوبُ يَا مَطْلُوبُ يَا مَحْبُوبُ

یا منیف

(حاشیہ صفحہ ۲۵۲)- كُلَّ رَغْبَةٍ فَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيرًا وَلَكَ الْمَنُّ فَاضِلًا بِنِعْمَتِكَ
تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ يَا مَعْرُوفًا بِالْمَعْرُوفِ وَيَا مَنْ هُوَ بِالْمَعْرُوفِ مَوْصُوفٌ أَنِلْنِي
مِنْ مَعْرُوفِكَ مَعْرُوفًا تُغْنِيْنِي بِهِ عَنْ مَعْرُوفِ مَنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اور جنگ احد مین اسکو پڑھا تھا کہ اسکی برکت سے کفار متفرق ہوگئے روایت کیا ہی اسکو جناب
امام جعفر صادق ع سے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ پس نازل ہوے
جبرئیل ع اور کہا کہ اے محمدؐ دعا کی تمنے بذریعہ دعاے ابراہیم ع اور دعاے یونس ع کے اور لیلۃ الاحزاب
مین یہ دعا پڑھی تھی اسکو حسین بن سعید نے اپنی کتاب کتاب الدعا مین ذکر کیا ہی يَا صَرِيخَ
الْمَكْرُوبِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ اِكْشِفْ عَنِّي هَمِّي وَغَمِّي وَكَرْبِي
فَإِنَّكَ تَعْلَمُ حَالِي وَحَالَ أَصْحَابِي فَاكْفِنِي هَوْلَ عَدُوِّي فَإِنَّهُ لَا يَكْشِفُهُ
غَيْرُكَ یہ دعا براے ہم و غم مجرب ہی خصوصًا وہ غم کہ جو بسبب کسی دشمن کے ہو۔
اور یوم الاحزاب مین اسکو پڑھا کہ اسکو عبداللہ بن حماد الانصاری نے اپنی کتاب کے
پانچوین جزو مین جناب امام جعفر صادق ع سے تحریر کیا ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَإِنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي أَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَإِنْ كُنْتُ بَخِيلًا حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَسْتَعْفِيهِ فَيُعَافِينِي وَإِنْ كُنْتُ مُتَعَرِّضًا لِلَّذِي

یَا مُنِیفُ[۶۹۸] یَا مَأْلُوفُ[۶۹۹] یَا مَوْصُوفُ[۷۰۰] یَا مَعْرُوفُ[۷۰۱] یَا مَنْعُوتُ[۷۰۲] یَا مَشْکُورُ[۷۰۳]
یَا مَذْکُورُ[۷۰۴] یَا مَشْهُورُ[۷۰۵] یَا مَوْجُودُ[۷۰۶] یَا مَعْبُودُ[۷۰۷] یَا مَحْمُودُ[۷۰۸] یَا مَقْصُودُ[۷۰۹]
یَا مَوْفُودُ[۷۱۰] یَا مَسْئُولُ[۷۱۱] یَا مَأْمُولُ[۷۱۲] یَا مَرْجُوُّ[۷۱۳] یَا مَدْعُوُّ[۷۱۴] یَا مَمْدُوحُ[۷۱۵]
یَا مُمْتَدِحُ[۷۱۶] یَا مُمَدِّحُ[۷۱۷] یَا مُمْسِکُ[۷۱۸] یَا مُهْلِکُ[۷۱۹] یَا مُدْرِکُ[۷۲۰] یَا مُبَوِّئُ[۷۲۱]
یَا مُثْوِی[۷۲۲] یَا مُسَوِّی[۷۲۳] یَا مُقَلِّبُ[۷۲۴] یَا مُرَغِّبُ[۷۲۵] یَا مُرْهِبُ[۷۲۶] یَا مُسَبِّبُ[۷۲۷]
یَا مُجَنِّبُ[۷۲۸] یَا مُرَکِّبُ[۷۲۹] یَا مُعَقِّبُ[۷۳۰] یَا مُخَوِّفُ[۷۳۱] یَا مُصَرِّفُ[۷۳۲] یَا مُؤَلِّفُ[۷۳۳]
یَا مُکَلِّفُ یَا مُشَرِّفُ یَا مُعَرِّفُ یَا مُضْعِفُ یَا مُنْصِفُ یَا مُهْنِی

(حاشیہ صفحہ ۲۵) عَفَانِی عَنْهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَخْلُو بِهٖ کُلَّمَا شِئْتُ فِی سِرِّی وَاَضَعُ عِنْدَهٗ مَا شِئْتُ مِنْ
اَمْرِی مِنْ غَیْرِ شَفِیعٍ فَیَقْضِی لِی حَاجَتِی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی وَکَلَنِی اِلَیْهِ النَّاسُ
فَاَکْرَمَنِی وَلَمْ یَکِلْنِی اِلَیْهِمْ فَیُهِینُونِی وَکَفَانِی رَبِّی بِرِفْقٍ وَلَطَفَ بِی رَبِّی
لِمَا جَفَوْنِی فَلَکَ الْحَمْدُ رَضِیتُ بِلُطْفِکَ یَا رَبِّ لُطْفًا وَرَضِیتُ بِکَنَفِکَ یَا رَبِّ
کَنَفًا اور یوم حنین مین اس دعا کو پڑھا تھا رَبِّ کُنْتَ وَتَکُونُ حَیًّا وَلَا تَمُوتُ
تَنَامُ الْعُیُونُ وَتَنْکَدِرُ النُّجُومُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّومٌ لَا تَاْخُذُکَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ۔
اور جنگ خیبر مین اس دعا کو جبرئیل ملائے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ تَعْجِیلَ عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا
عَلٰی بَلِیَّتِکَ وَخُرُوجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ اور غار مین اس دعا کو پڑھا تھا۔ جو کوئی اس
دعا کو پڑھے خداے تعالیٰ ثواب اُسکو ہزار نبی کا عطا فرما دے یَا مُؤْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِینَ وَیَا
اَنِیسَ الْمُتَفَرِّدِینَ وَیَا ظَهْرَ الْمُنْقَطِعِینَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّینَ وَیَا قُوَّةَ الْمُسْتَضْعَفِینَ
وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ وَیَا مَوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَاءِ وَیَا مُنْفَرِدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوفًا
بِالنَّوَالِ وَیَا کَثِیرَ الْاِفْضَالِ اَغِثْنِی عِنْدَ کُرْبَتِی وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِینَ۔
یہ سب دعائین جلیل القدر ہین وقت سختی یا طلب حاجت کے انمین سے جس دعا کو چاہے پڑھے۔
دعای جناب میر۔ کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہین کہ انکی بھی بہت دعائین ہین کہ

يَا مُنْشِئُ يَا مُوفِي يَا مُرْضِي يَا مُمْضِي يَا مُنْجِي يَا مُحْصِي يَا مُنْشِي يَا مُقْنِي
يَا مُجْزِي يَا مُجَازِي يَا مُنْتَجِبُ يَا مُنْتَخِبُ يَا مُصْطَفِي يَا مُرْتَضٰى
يَا مُجْتَبٰى يَا مُزَكّٰى يَا مُخْتَارُ يَا مُظَفَّرُ يَا مُقَدِّرُ يَا مُقْتَدِرُ يَا مُفْتَخِرُ
يَا مُنْتَصِرُ يَا مُسْتَكْبِرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُبَصِّرُ يَا مُصَبِّرُ يَا مُسَخِّرُ يَا مُعِينُ
يَا مُبَشِّرُ يَا مُيَسِّرُ يَا مُشِيرُ يَا مُذَكِّرُ يَا مُكَبِّرُ يَا مُخْبِرُ يَا مُحَدِّثُ
يَا مُحَذِّرُ يَا مُنْذِرُ يَا مُنْشِرُ يَا مُقْبِرُ يَا مُرْجِيُ يَا مُرْتَجِي يَا مُنْجِي
يَا مُلْتَجِيُ يَا مَلْجَاءُ يَا مُحَاسِبُ يَا مُطَّلِعُ يَا مُصِيبُ يَا مُفَرِّجُ يَا مُسَلِّطُ

(حاشیہ صفحہ ۲۵۴) - جنکا احصا نہین ہوسکتا کتاب نہج البلاغہ مین ہی کہ جناب امیرؑ کی یہ دعا تھی
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِي مَا وَأَيْتُ مِنْ نَفْسِي وَلَمْ تَجِدْ لَهُ وَفَاءً عِنْدِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا تَقَرَّبْتُ
بِهِ إِلَيْكَ ثُمَّ خَالَفَهُ قَلْبِي اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي رَمَزَاتِ الْأَلْحَاظِ وَسَقَطَاتِ الْأَلْفَاظِ
وَشَهَوَاتِ الْجَنَانِ وَهَفَوَاتِ اللِّسَانِ - اور کتاب دفع الہموم والاحزان مین ابن عباس نے
کہا ہی کہ جناب امیرؑ نے لیلۃ الہریر مین جب دشمنون کو دیکھا اور ہم سے کہا کہ تم چاہتے ہو کہ محفوظ رہو
ہمنے عرض کی ہان حضرت نے فرمایا یہ پڑھو اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُضَامَ فِي سُلْطَانِكَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَضِلَّ فِي هُدَاكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
أَنْ أَفْتَقِرَ فِي غِنَاكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُضَيَّعَ فِي سَلَامَتِكَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْلَبَ وَالْأَمْرُ لَكَ اور کتاب صفین مین عبد العزیز جلودی نے
لکھا ہی کہ جب اصحاب جناب امیرؑ کے جنگ صفین مین ڈرے تو حضرت نے اسکو پڑھا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بعد ازان کہا
اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ يَا اللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا أَحَدُ
يَا صَمَدُ يَا إِلٰهَ مُحَمَّدٍ إِلَيْكَ نُقِلَتِ الْأَقْدَامُ وَأَفْضَتِ الْقُلُوبُ وَشَخَصَتِ الْأَبْصَارُ

يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ يَا مُحِلُّ يَا مُحْكِمُ يَا مُتْقِنُ يَا مُخْفِي يَا مُعْلِنُ يَا مُسْقِي يَا مُطْعِنُ

يَا مُطْعِمُ يَا مُهِينُ يَا مُكْرِمُ يَا مُسْلِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا مُحَلِّلُ يَا مُقَرِّبُ

يَا مُبَعِّدُ يَا مُعَذِّبُ يَا مُخْصِبُ يَا مُجَدِّبُ يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ

يَا مُقَلِّلُ يَا مُكَثِّرُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ يَا مُورِدُ

يَا مُصْدِرُ يَا مُضْعِفُ يَا مُقَوِّي يَا مُعِيشُ يَا مُتَوَفِّي يَا مُصَحِّحُ يَا مُبَرِّئُ

يَا مُمَرِّضُ يَا مُشْفِي يَا مُعِلُّ يَا مُدَاوِي يَا مُعَاقِبُ يَا مُعَافِي يَا مُثْبِتُ

يَا مَاحِي يَا مُعِيدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُضْحِكُ يَا مُبْكِي يَا مُضِلُّ يَا مُهْدِي

(حاشیہ صفحہ ۲۵۵) - وَمُدَّتِ الْأَعْنَاقُ وَطُلِبَتِ الْحَوَائِجُ وَرُفِعَتِ الْأَيْدِي اَللّٰهُمَّ افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ٥ بعد اسکے تین مرتبہ کہا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ اور کتاب الدعاء والذکر مین حسین بن سعید اہوازی نے تحریر کیا ہے جناب امام جعفر صادق ؑ سے کہ جب لوگ صفین مین جنگ کے لیے گئے تو جناب امیر ؑ نے قبلہ رو ہوکر اس دعا کو پڑھا اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ الْمَكْفُوفِ الْمَحْفُوظِ الَّذِي جَعَلْتَهُ مَغِيضَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَجَعَلْتَ فِيهِ مَجَارِيَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَمَنَازِلَ الْكَوَاكِبِ وَالنُّجُومِ وَجَعَلْتَ سَاكِنَهُ سِبْطًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ لَا يَسْأَمُونَ الْعِبَادَةَ وَرَبَّ هٰذِهِ الْأَرْضِ الَّتِي جَعَلْتَهَا قَرَارًا لِلنَّاسِ وَالْأَنْعَامِ وَالْهَوَامِّ وَمَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ مِمَّا نَرَىٰ وَمِمَّا لَا نَرَىٰ مِنْ خَلْقِكَ الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْجِبَالِ الَّتِي جَعَلْتَهَا لِلْأَرْضِ أَوْتَادًا وَلِلْخَلْقِ مَتَاعًا وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ الْمُحِيطِ بِالْعَالَمِ وَرَبَّ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَرَبَّ الْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ إِنْ أَظْهَرْتَنَا عَلَىٰ عَدُوِّنَا فَجَنِّبْنَا الْكِبْرَ وَسَدِّدْنَا لِلرُّشْدِ وَإِنْ أَظْهَرْتَهُمْ عَلَيْنَا فَارْزُقْنَا الشَّهَادَةَ وَاعْصِمْ بَقِيَّةَ أَصْحَابِي مِنَ الْفِتْنَةِ - یہ سب دعائین بزرگ تر ہین وقت سختی و حاجت کے انکو پڑھے -

يَا مُسْعِدُ يَا مُشْفِي يَا مُدْنِي يَا مُقْصِي يَا مُعْفِرُ يَا مُغْنِي يَا مَانِعُ يَا مُعْطِي يَا مُبْقِي يَا مُفْنِي يَا مُرْوِي الظَّمْاٰنِ يَا مُشْبِعَ الْجَائِعِ الْغَرْثَانِ يَا مُبْلِي كُلِّ جَدِيْدٍ يَا مُجَدِّدُ كُلِّ بَالٍ يَا مُظْلِمَ اللَّيْلِ يَا مُشْرِقَ النَّهَارِ يَا مُسْرِجَ الشَّمْسِ يَا مُنِيْرَ الْقَمَرِ يَا مُزْهِرَ النُّجُوْمِ يَا مُطْلِعَ النَّبَاتِ يَا مُنْبِتَ الشَّجَرِ يَا مُخَالِفَ طَعْمِ الثَّمَرِ يَا مُنْبِعَ الْعُيُوْنِ يَا مُثِيْرَ السَّحَابِ يَا مُدْحِيَ الظُّلْمَةِ يَا مُشَعْشِعَ النُّوْرِ يَا مُهِبَّ الرِّيَاحِ يَا مُوْرِقَ الْاَشْجَارِ يَا مُوْمِضَ الْبَرْقِ يَا مُزْمِزَمَ الرَّعْدِ يَا مُمْطِرَ الْمَطَرِ يَا مُهْبِطَ الْمَلَائِكَةِ اِلَى الْاَرْضِ يَا مُرْسِيَ الْجِبَالِ

(حاشیہ صفحہ ۲۵۶) - **دعائے جناب فاطمہ ع** - انکی بعض دعاؤن مین سے کہ جنکو سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب مہجہ مین تحریر کیا ہی یہ دعا ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَاَغِثْنِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ مداومت کرنا اسپر براے دفع ہم وغم وغیرہ مجربات سے ہے - اور دعا جناب فاطمہ کی یہ ہی - يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ وَاَقْدَمَهُ تا آخر یہ دعا انشاء اللہ روز جمعہ مین تحریر کی جاوے گی اس دعا کو جناب فاطمہ ع بعد نماز واجبہ کے پڑھا کرتی تھین -

دعائے جناب امام حسن ع - جناب امام حسن ع کو جناب امیر ع نے اس دعا کو تعلیم فرمایا يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا مُنْجِحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا مَفْزَعِيْ فِيْ وَرْطَتِيْ يَا مُنْقِذِيْ فِيْ هَلَكَتِيْ يَا كَالِئِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ اِغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ وَاجْمَعْ لِيْ شَمْلِيْ وَاَنْجِحْ لِيْ طَلِبَتِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْعَافِيَةِ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ وَفِي الْاٰخِرَةِ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اس دعا پر مداومت کرنا براے استجابت دعا و دفع عسرت و ہم وغم کے موثر ہے -

يَا مُجْرِيَ الْفُلْكِ يَا مُغْطِشَ اللَّيْلِ يَا مُولِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ يَا مُولِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ يَا مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا مُرْخِصَ الْأَسْعَارِ يَا مُعْظِمَ الْبَرَكَةِ يَا مُبَارِكَ فِي الْأَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ يَا مُرْبِحَ مُتَاجِرِيهِ يَا مُزِيحَ الْعِلَلِ يَا مُظْهِرَ الْآيَاتِ يَا مَادَّ الظِّلِّ يَا مُمِدَّ الْأَرْضِ يَا مُسَوِّرَ السَّمَاءِ يَا مُكِيدَ الْمَكْرِ يَا مُسْتَوْجِبَ الشُّكْرِ يَا مُنْجِزَ الْعِدَاتِ يَا مُؤَدِّيَ الْأَمَانَاتِ يَا مُنْتَهَى الرَّغَبَاتِ يَا مُتَقَبِّلَ الْحَسَنَاتِ يَا مُكَفِّرَ السَّيِّئَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا مَأْمَنَ الْهَالِعِ يَا مَعْقِلَ الضَّارِعِ يَا مَفْزَعَ الْفَازِعِ يَا مَطْمَعَ الطَّامِعِ يَا مَأْوَى الْحَيْرَانِ يَا مُخْشِيَ الشَّيْطَانِ يَا مُضِيَّ الْبُرْهَانِ يَا مُتَمِّمَ النِّعَمِ يَا مُسْبِغَ الْمِنَنِ يَا مُولِيَ التَّطَوُّلِ يَا مُوَاطِرَ الْإِحْسَانِ يَا مُتَابِعَ الْإِنْعَامِ يَا مُوَالِيَ الْإِفْضَالِ يَا مُتَّصِلَ الْآلَاءِ يَا مُرَادِفَ النَّعْمَاءِ يَا مُدِرَّ الْأَرْزَاقِ يَا مُلْزِمَ الدِّينِ يَا مُوجِبَ التَّعَبُّدِ يَا مُحِقَّ الْحَقِّ يَا مُبْطِلَ الْبَاطِلِ يَا مُمِيطَ الْأَذَى يَا مُتَقَسِّمًا مِنَ الْقَرْعَاتِ. يَا مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ

(حاشیہ صفحہ ۲۵۷) دعائے جناب امام حسین ع۔ یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ تَوْفِيقَ اَهْلِ الْهُدٰى وَاَعْمَالَ اَهْلِ التَّقْوٰى وَمُنَاصَحَةَ اَهْلِ التَّوْبَةِ وَعَزْمَ اَهْلِ الصَّبْرِ وَحَذَرَ اَهْلِ الْخَشْيَةِ وَطَلَبَ الرَّغْبَةِ وَنِيَّةَ اَهْلِ الْوَرَعِ وَخَوْفَ اَهْلِ الْجَزَعِ حَتّٰى اَخَافَكَ اللّٰهُمَّ مَخَافَةً تَحْجُزُنِيْ مِنْ مَعَاصِيْكَ وَحَتّٰى اَعْمَلَ بِطَاعَتِكَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِهٖ كَرَامَتَكَ وَحَتّٰى اُنَاصِحَكَ فِي الْقُوَّةِ خَوْفًا لَكَ وَحَتّٰى اُخْلِصَ لَكَ فِي النَّصِيْحَةِ مَحَبَّةً لَكَ وَحَتّٰى اَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فِي الْاُمُوْرِ حُسْنَ ظَنٍّ بِكَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ اور جناب کفعمی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ ہم تحریر کرتے اس دعا کے ساتھ اُن دعاؤں کو کہ جو منسوب ہیں امام حسین ع اور نیز باقی ائمہ سے حدیث طویل سے باسناد صحیح

يَا مَحْفُوظَ الْحِفْظِ يَا مُسَلِّيَ الْاَحْزَانِ يَا مُذْهِبَ الْغُمُوْمِ يَا مُوْزِعَ الشُّكْرِ يَا مُنْهِجَ الدَّلَالَةِ يَا مُفَوِّضَ الْاُمُوْرِ يَا مُتَّسِعَ الرَّحْمَةِ يَا مَعْدِنَ الْعَفْوِ يَا مُخَفِّفَ الْاَفْعَالِ يَا مُعْشِبَ الْبَرِّ يَا مُوَطِّدَ الْجِبَالِ يَا مُعَذِّبَ الْاَنْهَارِ يَا مُفَجِّرَ الْبِحَارِ يَا مُتَكَفِّلًا بِالرِّزْقِ يَا مُسَخِّرَ الْعِظَامِ يَا مُسْتَطِيْلَ الْقُدْرَةِ يَا مُؤَجِّلَ الْاٰجَالِ يَا مُوَقِّتَ الْمَوَاقِيْتِ يَا مُؤَسِّسَ الْاُمُوْرِ يَا مُكَمِّلَ الدِّيْنِ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى يَا مُظَلِّلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُكَارًّا بِالْمُتْرَفِيْنَ يَا مُجْزِيَ الْكَافِرِيْنَ يَا مُسْتَدْرِجَ الْعَاصِيْنَ يَا مَاقِتَ اَعْمَالِ الْمُفْسِدِيْنَ يَا مُبَيِّضَ وُجُوْهِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا مُسَوِّدَ وُجُوْهِ الْمُجْرِمِيْنَ يَا مُبَدِّدَ شَمْلِ الْبَاغِيْنَ يَا مُجْتَثَّ اَصْلِ الطَّاغِيْنَ يَا مُتَوَعِّدًا بِعَذَابِهِ الْجَبَّارِيْنَ يَا مُدْحِضَ كَلِمَةِ الْجَاحِدِيْنَ يَا مُشَتِّتَ جَمْعِ الْمُعَانِدِيْنَ يَا مُفَاجِئًا بِنَكَالِهِ الظَّالِمِيْنَ يَا مُرْغِمًا اُنُوْفَ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ يَا مُحَتِّمًا بِسَطْوَتِهِ الْمُتَجَبِّرِيْنَ يَا مُفَلِّلَ حَدِّ النَّاكِثِيْنَ

(حاشیہ صفحہ ۲۵۸) **اول** - دعائے جناب امام حسین ع بعد ہر نماز فریضہ کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ تا آخر دعا اس دعا کو تعقیبات مین بعد ہر نماز کے تحریر کیا گیا ہی اور فضیلت اس دعا کی نمبر (۴۸) باب (۱۴) مین تحریر ہو چکی ہی۔

دویم دعائے امام زین العابدین ع - يَا دَائِمُ يَا دَيْمُوْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا بَاعِثَ الرُّسُلِ وَيَا صَادِقَ الْوَعْدِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ۔

سویم دعائے امام محمد باقر ع - اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ لِيْ رِضْوَانٌ وَوُدٌّ فَاغْفِرْ لِيْ وَلِمَنِ اتَّبَعَنِيْ مِنْ اِخْوَانِيْ وَشِيْعَتِيْ وَطَيِّبْ مَا فِيْ صُلْبِيْ

[٩٤٩] يَا مُكِلَّ سِلَاحِ الْقَاسِطِينَ [٩٥٠] يَا مُعْفِيَ آثَارِ الْمَارِقِينَ [٩٥١] يَا مُمَزِّقَ مُلْكِ الْمُتَغَلِّبِينَ [٩٥٢] يَا مُرْعِبَ قُلُوبِ الْمُحَارِبِينَ [٩٥٣] يَا مُجِيبَ عُقُوبَةِ الطَّائِعِينَ [٩٥٤] يَا مُبَاعِدَ اِيَاسِهٖ عَنِ التَّائِبِينَ [٩٥٥] يَا مُوَطِّيًا مَسَالِكَ الْمُتَّقِينَ [٩٥٦] يَا مُنَضِّرَ وُجُوهِ الْمُتَهَجِّدِينَ [٩٥٧] يَا مُهَيِّئًا أُمُورَ الْمُتَوَكِّلِينَ [٩٥٨] يَا مَآلَ الْمُقِلِّينَ [٩٥٩] يَا مَهْرَبَ الْخَائِفِينَ [٩٦٠] يَا مُتَوَلِّيَ الصَّالِحِينَ [٩٦١] يَا مُنَى الْمُحِبِّينَ [٩٦٢] يَا مُرِيحَ اللَّاغِبِينَ [٩٦٣] يَا مُخْرِسَ أَلْسِنَةِ الْمُعَانِدِينَ [٩٦٤] يَا مُلْجِمَ الْجِنِّ الْمُتَمَرِّدِينَ [٩٦٥] يَا مُزَوِّجَ الْحُورِ الْعِينِ [٩٦٦] يَا مُحَقِّقَ أَمَلِ الْآمِلِينَ [٩٦٧] يَا مُفِيضَ رَحْمَتِهٖ عَلَى السَّائِلِينَ [٩٦٨] يَا مُدِيمَ نِعْمَتِهٖ عَلَى الشَّاكِرِينَ [٩٦٩] يَا مُرَجِّحَ مَيَازِينِ الْمُطِيعِينَ [٩٧٠] يَا مُصْعِدَ أَصْوَاتِ الدَّاعِينَ [٩٧١] يَا مُعْلِيَ دِينِهٖ عَلَى كُلِّ دِينٍ [٩٧٢] يَا مُجِيرَ غُصَصِ الْمَلْهُوفِينَ [٩٧٣] يَا مُرَوِّعَ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ [٩٧٤] يَا مُفْحِمَ بِحُجَّتِهٖ الْمُجَادِلِينَ [٩٧٥] يَا مُجَلِّيَ عَظَائِمِ الْأُمُورِ [٩٧٦] يَا مُنْتَجَعًا لِكَشْفِ الضُّرِّ [٩٧٧] يَا مُسْتَدْعِيَ لِبَذْلِ الرَّغَائِبِ [٩٧٨] يَا مُنَوَّلًا بِهٖ كُلُّ حَاجَةٍ [٩٧٩] يَا مَاضِيَ الْعِلْمِ فِيمَا خَلَقَ [٩٨٠] يَا مُلْقِيَ الرَّوَاسِي فِي الْأَرْضِ [٩٨١] يَا مُرَبِّيَ نَفَقَاتِ أَهْلِ التَّقْوٰى

(حاشیہ صفحہ ۲۵۹) بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

چہارم۔ دعائے جناب امام جعفر صادقؑ۔ يَا دَيَّانُ غَيْرَ مُتَوَانٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اِجْعَلْ لِشِيعَتِي مِنَ النَّارِ وِقَاءً وَعِنْدَكَ رِضًى وَاغْفِرْ ذُنُوبَهُمْ وَيَسِّرْ أُمُورَهُمْ وَاقْضِ دُيُونَهُمْ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَائِرَ الَّتِي بَيْنَهُمْ وَبَيْنَكَ يَا مَنْ لَا يَخَافُ الضَّيْمَ وَلَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اِجْعَلْ لِي مِنْ كُلِّ غَمٍّ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا۔

پنجم۔ دعائے جناب امام کاظمؑ۔ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَيَا فَالِقَ الْحَبِّ وَيَا بَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ وَدَائِمَ الثَّبَاتِ

یَا مُسَکِّنَ الْعُرُوقِ الضَّارِبَۃِ یَا مُنَوِّمَ الْعُیُونِ السَّاہِرَۃِ یَا مُتَلَقِّیَ الْعُصَاۃِ
بِحِلْمِہٖ یَا مُمْلِیًا لِمَنْ لَجَّ فِیْ طُغْیَانِہٖ یَا مُعْذِرًا لِمَنْ تَمَادیٰ فِیْ غَیِّہٖ
یَا مُوْصِدَ النَّارِ عَلٰی اَہْلِ مَعْصِیَتِہٖ یَا مُرْدِفًا جُنْدَہٗ بِمَلَائِکَتِہٖ
یَا مُشْتَرِیَ اَنْفُسِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِجَنَّتِہٖ یَا مُجَلِّلَ خَلْقِہٖ بِرِدَآءِ رَحْمَتِہٖ
یَا مُحِلَّ کُنُوْزِ اَہْلِ الْغِنٰی یَا مُقِرَّ السَّمٰوَاتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ یَا مُزَلْزِلَ
اَقْدَامِ الْاَحْزَابِ یَا مُنْتَزِعَ الْمُلْکِ مِمَّنْ یَشَآءُ یَا مُغْرِقَ فِرْعَوْنَ
وَجُنُوْدِہٖ یَا مُجَاوِزًا بِبَنِیْ اِسْرَائِیْلَ الْبَحْرَ یَا مُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاؤُدَ
یَا مُکَلِّمَ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا یَا مُنَادِیَہٗ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ یَا مُقَیِّضَ
الرَّکْبِ لِیُوْسُفَ وَمُخْرِجَہٗ مِنَ الْجُبِّ یَا مُبَرِّدَ نَارِ الْخَلِیْلِ یَا مُدَمِّرًا
عَلٰی قَوْمِ لُوْطٍ یَا مُکَدِّمُدِمًا عَلٰی قَوْمِ شُعَیْبٍ یَا مُتَبِّرَ الظَّلَمَۃِ
یَا مُسْتَاصِلَ الْکَفَرَۃِ یَا مُتَبِّبَ الْفَسَقَۃِ یَا مُصْطَلِمَ الْفَجَرَۃِ یَا مُدَمِّرَ
الْمَرَدَۃِ یَا مُتَبِّبَ اَبَا لَہَبٍ وَمَنْ تَابَعَہٗ یَا مُزْلِفَ الْجَنَّۃِ لِمَنْ اَطَاعَہٗ
یَا مُسَعِّرَ النَّارِ لِمَنْ نَاوَاہُ یَا مُقَطِّعَ حِبَالِ الْعَنَتِ یَا مُحَمِّلَ سُوْقِ الظُّلَمِ

(حاشیہ صفحہ ۲۶۰) وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَہْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَا اَنَا اَہْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَہْلُ التَّقْوٰی وَاَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ ٥

ششم۔ دعائے جناب امام رضا ؑ۔ اَللّٰہُمَّ اَعْطِنِی الْہُدٰی وَثَبِّتْنِیْ عَلَیْہِ
اٰمِنًا اٰمِنَ مَنْ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِ وَلَا حُزْنَ وَلَا جَزَعَ اِنَّکَ اَہْلُ التَّقْوٰی
وَاَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ ٥۔

ہفتم۔ دعائے جناب امام محمد تقی ؑ۔ یَا مَنْ لَا شَبِیْہَ لَہٗ وَلَا مِثَالَ اَنْتَ
اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَتَبْقٰی اَنْتَ حَلُمْتَ
عَمَّنْ عَصَاکَ وَفِی الْمَغْفِرَۃِ رِضَاکَ۔

یا مودی

ہفتم

[1013] یا موحی الی عبده ما اوحی [1014] یا مبعثر القبور بقدرته [1015] یا محصل ما فی الصدور
بعلمه [1016] یا مقصر الابصار عن ادراکه [1017] یا مباینا لخلقه فی صفاته [1018] یا مجیر
القلوب فی شأنه [1019] یا مصطفی الانوار بنوره [1020] یا مستعبد الارباب
بعزته [1021] یا مستبقی الملک لوجهه [1022] یا مالی ارکانه بعظمته [1023] یا مبدئ
الخلق بقدرته [1024] یا متأبدا بخلوده [1025] یا متقدما بوعیده [1026] یا
متلطفا فی ترغیبه [1027] یا مستولیا علی سلطانه [1028] یا متمکنا فی ملکه
[1029] یا مستویا علی عرشه [1030] یا مترديا بکبریائه [1031] یا متأزرا
بعظمته [1032] یا متسربلا بجلاله [1033] یا متشهرا بتجبره [1034] یا مستأثرا بغیبه
[1035] یا متمما نوره [1036] یا مدرج السعداء فی غفرانه [1037] یا مسلی الاشقیاء
حر نیرانه [1038] یا مدخر الثواب لاولیائه [1039] یا معد العقاب
لاعدائه [1040] یا مطمئن القلوب بذکره [1041] یا مطیب النفوس بآلائه
[1042] یا مفرج عن المؤمنین بنصره [1043] یا معرض اهل السقم لاجره [1044] یا متعمدا
بفضله [1045] یا متغمدا بعفوه [1046] یا متوددا باحسانه [1047] یا متعرفا بامتنانه
[1048] یا مغشیا برحمته [1049] یا مؤویا فی ظله [1050] یا مجیبا بکرامته [1051] یا معدیا بآلائه

(حاشیہ صفحہ ۲۶۱) - ہشتم - دعائے جناب امام علی نقیؑ - یا نور یا برهان
یا مبین یا متین یا رب اکفنی شر الشرور وآفات الدهور واسئلك
النجاة یوم ینفخ فی الصور -
نہم - دعائے جناب امام حسن عسکریؑ - یا عزیز العز فی عزه
یا عزیز اعزنی بعزك وایدنی بنصرك واطرد عنی همزات الشیاطین وادفع
عنی بدفعك وامنع عنی بمنعك فاجعلنی من خیار خلقك یا واحد یا احد
یا فرد یا صمد تا آخر سورہ مداومت کرنا اس دعا پر واسطے عزت کے موثر ہے -

یا مُربّیاً بنعمائِہٖ یا مقرّ عیونِ اولیائِہٖ و مُلبسھم جنّتہٗ یا مؤتمن
انبیائِہٖ وائمّتہٖ علےٰ وحیہٖ و مُستحفظھم شرعتہٖ و مُستخصّھم
ببرھانِہٖ و مُستخلصھم لدعوتِہٖ و مُستصلحھم لعبادِہٖ و مُستخلفھم
فی ارضِہٖ و مُطلعھم علیٰ سرِّہٖ و مُصطنعھم لنفسِہٖ و مُخلصھم
بمشیّتِہٖ و مُربیھم ملکوتہٗ و مُسترعیھم الانام و مُورثھم
الکتاب ان تُصلّی علیٰ محمّدٍ والِہٖ وافعل بی حاجت طلب کرے وبجمیعِ
المؤمنین ما انت اھلہٗ یا ارحم الرّاحمین۔

نون۔ اللّٰھمّ انّی اسئلک باسمک یا ناشر یا نافع یا نفّاع یا نفّاح
یا نصیر یا ناصر یا نور یا ناطق یا نوال یا ناہٍ عن المعاصی
یا ناصب الجبال اوتادا یا ناثر النجوم نثرا یا ناسف الجبال
نسفا یا نقیّا من کلّ جور یا فاتح النسیم فی الاجساد یا نائی فی
قربہٖ یا نکال الظالمین یا ناقد العلم یا نبیل العظمۃ والجلال
یا نعم و نعم النصیر ان تُصلّی علیٰ محمّدٍ والِہٖ وافعل بی حاجت طلب کرے
وبجمیع المؤمنین ما انت اھلہٗ یا ارحم الرّاحمین ٥۔

(حاشیہ صفحہ ۲۶۲) - دعائے دھم جناب امام مہدی ع - یا نور النّور
یا مدبّر الامور یا باعث من فی القبور صلّ علےٰ محمّدٍ وال محمّدٍ واجعل لی
ولشیعتی من الضیق فرجا ومخرجا واوسع لنا المنھج واطلق لنا من
عندک ما یفرج وافعل بنا ما انت اھلہٗ یا کریم ٥ - جناب کفعمی علیہ الرحمہ
تحریر فرماتے ہیں کہ جناب مہدی ع کی دو دعائیں اور ہیں کہ جو پرفائدہ ہیں اول یہ دعا ہے کہ اسکو
مہج الدعوات سے نقل کیا ہے اور دوسری دعا کو کتاب ادعیۃ المستجابات سے نقل کیا ہے
اول۔ بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم یا مالک الرّقاب وھازم الاحزاب

واو - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا وَاحِدُ یَا وَاجِدُ یَا وَلِیُّ یَا وَالِیْ
یَا وَفِیُّ یَا وَافِیْ یَا وَکِیْلُ یَا وَدُوْدُ یَا وَاھِبُ یَا وَھَّابُ
یَا وَارِثُ یَا وِتْرُ یَا وَاسِعَ الرَّحْمَۃِ یَا وَاصِلَ النِّعَمِ یَا وَاضِعَ
الْاَصَادِ یَا وَثِیْقَ الْعَقْدِ یَا وَحِیَّ الْاِجَابَۃِ یَا وَاعِدًا بِالْجَنَّۃِ
یَا وَاضِحَ السَّبِیْلِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ پس حاجت طلب کرے
وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ھاء - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا ھَنِیَّ الْعَطَاءِ یَا ھَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ
یَا ھَازِمَ الْاَحْزَابِ یَا ھَاشِمَ سُوْقِ الْفَجَرَۃِ یَا ھَاتِکَ جُنَنِ الظُّلُمٰتِ
یَا ھَادِمَ بُنْیَانِ الْبِدَعِ یَا ھَادَّ رُکْنِ الضَّلَالَۃِ یَا ھُوَ ھُوَ یَا مَنْ لَا یَعْلَمُ
مَا ھُوَ اِلَّا ھُوَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَافْعَلْ بِیْ حاجت طلب کرے
وَبِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

لام الف - اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ

(حاشیہ صفحہ ۲۶۳) - یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ سَبِّبْ لَنَا سَبَبًا
لَا نَسْتَطِیْعُ لَہٗ طَلَبًا بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

دویم اِلٰھِیْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاکَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاکَ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَتَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالسَّعَۃِ
وَعَلٰی مَرْضَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاءِ وَالصِّحَّۃِ وَعَلٰی اَحْیَاءِ الْمُؤْمِنِیْنَ

۱۰۸ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْخَائِفِيْنَ ○

۱۰۹ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِيْنَ ○

۱۱۰ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِيْنَ ○

۱۱۱ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاغِبِيْنَ ○

۱۱۲ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِيْنَ ○

۱۱۳ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ السَّائِلِيْنَ ○

۱۱۴ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ○

۱۱۵ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِيْنَ ○

۱۱۶ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَرَبُّ اٰبَائِيَ الْاَوَّلِيْنَ ○

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ حاجت طلب کرے وَبِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

یاء۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا يَقِيْنُ يَا يَدَ الْوَاثِقِيْنَ يَا يَقْظَانُ لَا يَسْهُوْ يَا يَنْبُوْعَ الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِيْ حاجت طلب کرے وبجميع الْمُؤْمِنِيْنَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○۔

(حاشیہ صفحہ ۲۶۴)۔ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ اس دعا کو بعد ہر نماز واجبہ کے پڑھے۔

حصہ ششم تمام شد

صحت نامہ حصہ ششم زاد الصالحین

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵	۳	پانچسومرتبہ	پانچ پانچسومرتبہ	۱۸۷	۱۰	۱۳	۱۱۳
۵	۱۴	انی	نیز	۱۹۷	۱۱	چاند	چاندنہین
۱۳	۱۴	آخرت	آخرت مین	۲۰۹	۹	نمبر۹۶	ذیل نمبر۱۱۷
۸۶	۵	مجتبیٰ	مجتنیٰ	۲۱۱	۳	والحبابرۃ	والجبابرۃ
۹۷	۱۹	زر	زرد	۲۱۴	۷	یاذالاحسان	ذالاحسان
۱۱۲	۴	کے	کے لئے	۲۲۱	۶	الخالفین	الخایفین
۱۲۱	۱۱	نگاہون	گناہون	۲۲۱	۱۷	نمبر۱۵	نمبر۱۱۷
۱۲۷	۲۱	فصل ۸۸	باب ۶۹ اونتھر	۲۴۰	۶	والجما	والجمال
۱۲۸	۳	شب کے	شب سے	۲۴۲	۱۱	آھِبّتاً	آھِیّتاً
۱۵۹	۵	استدعا	اس دعا	۲۴۲	۱۱	آذو	آذُوْ
۱۶۷	۱۱	الا	اَلَآ	۲۴۲	۱۱	اصباوث	اَصْبَاوُثْ
۱۶۷	۱۱	للہ	لِلّٰہِ	۲۴۲	۱۱	آل شدایا	آل شَدَّایا
۱۷۱	۱۸	سانپ	بچھو	۲۴۴	۲۱	مجتبیٰ	مجتنیٰ

نام کتاب	قیمت
فقہ فارسی مذہب امامیہ	
مجمع المسائل- تحشی جناب آقای صدر	
جناب آقا سید محمد کاظم صاحب طباطبائی-	عہ/ ۴/
ترجمہ شرایع الاسلام موسوم بجامع رضوی	عہ/ ۸/
زاد المعاد با ترجمہ فارسی کاغذ سفید	عہ/ ۸/
جامع عباسی بیست بابی مع رسالہ	
ترجمہ الصلوٰۃ-	عہ/
بناء الاسلام فی احکام الصیام از جناب	
علامہ مفتی سید محمد عباس مجتہد شوستری	۵/
رسالہ فقہ از علامہ مجلسی علیہ الرحمہ	۹/
فقہ اردو امامیہ	
جامع جعفری- ترجمہ جامع رضوی	
مترجمہ جناب مولوی سید عابد حسین صاحب	
الملخاطب بعالم و فاضل مرحوم	ہے ۸/
زبدۃ الاذکار مصنفہ سید غلام حیدر صاحب	۱۰/
وکیل الغربا- از سید وزیر حسن صاحب	۶/
مجموعہ میلاد مصطفوی شامل تین رسالہ	
(۱) میلاد مصطفوی-	
(۲) وظائف المؤمنین-	
(۳) شکریہ وزیر از سید وزیر حسن-	۴/۹ پائی

نام کتاب	قیمت
تحقیق جعفری- افتراق مذاہب بین	
از سید غلام حیدر صاحب-	ے/
مواعظ جعفری- از سید	
غلام حیدر خانصاحب بہادر-	۵/
نفحات جعفری مناظرۂ فریقین	۲/۶ پائی
بعد حمد ہندی- فقہ اثنا عشری ابتدائی	
کتاب بچون کی تعلیم کے لئے بہت خوب ہے	۱/
دعاء جوشن صغیر- ترجمہ تحت لفظی اردو	۱/۶ پائی
کنوز الآخرۃ- بعد حمد ہندی منظوم	
بطرز نو مؤلفۂ مرزا محمد عباس حسین	
ہوش مرحوم-	۲/
حلیۃ العرائس- از مولوی امراؤ علی صاحب	۲/۹ پائی
تحفۃ العوام- واضح قلم از حاجی	
حسن علی تصحیح و اضافۂ مضامین	
حصۂ دوم از مولوی سید تصدق حسین	
رضوی مرحوم کاغذ سفید و گندہ	۱۲/
ایضاً کاغذ حنائی گندہ-	۱۰/
دیوان نوحہ جات- حیدر	
مع مناجات جلد اول از آغا	
حیدر علی بیگ-	۴/

نام کتاب	قیمت
زادسبیل آخرت نظم۔ مولفہ خان بہادر ڈپٹی کلکٹر سید اولاد حسین صاحب۔ سی آئی	۱۲ار
اعمال الصالحین۔ اعمال و وظائف مین	۶ر
از تالیفات جناب مولوی سید محمد تقی صاحب مؤلف کتاب ہذا	
لسان المتقین۔ اعمال و ادعیہ وغیرہ فقہ امامیہ مین۔	عہ۸ر
انیس الحجاج۔ اعمال حج وغیرہ۔	
زاد المؤمنین۔ دربیان فضائل وخواص عمل زیارت عاشورا و وصایای امیر المؤمنینؑ قابل دید ہی۔	۸ر
زین المتقین۔ تمام سال کے اعمال نہایت واضح طور سے بیان کیے ہین مع توثیق علماء مجتہدین لکھنؤ۔	عہ۸ر
زاد الصالحین حصہ اول اگرچہ جناب مؤلف کتاب ہذا کے کل تالیفات لاجواب و مقبول خلائق ہین مگر یہ کتاب ایسی جامع لکھی گئی ہی کہ جو قابل دید ہے اسکے چودہ حصہ ہین ہر حصہ کی خوبیان	

نام کتاب	قیمت
دیکھنے سے تعلق رکھتی ہین خصوصاً صاحبان چشم بصیرت کے لیے منجملہ اُسکے سات حصہ تیار ہوکر شائع ہو گیے ہین اور باقی حصص اسکے زیر طبع جو عنقریب شایع ہونے والے ہین مؤمنین و شائقین جلد اسکی خریداری کی طرف توجہ فرماوین۔ قیمت جلد اول عـ۲ و دوم	۱۵ار
فقہ و اصول عربی امامیہ	
مختصر نافع۔ از شیخ ابو القاسم	۵ر
ہدایۃ الہدایہ از علامہ شیخ محمد بن الحسن۔	۲ر
معالم الاصول۔	۵ر
النافع یوم المحشر فی شرح باب حادی عشر۔	۱۰ر
مبادی الاصول۔	ار
احادیث عربی امامیہ	
اصول کافی۔ مشہور کتاب ہی۔	عہ۸ر
الفروع من الکافی۔ از شیخ ابوجعفر کلینی بخط نسخ تین مجلدات مین ہر ایک جلد علحدہ علحدہ بھی فروخت ہوتی ہی	ے ر

۳۵۰۵